فهرست بلوغ المرام

كتاب الطهارة * باب المياه ٣
باب الآنية ١١
باب ازالة النجاسة وبيانها ١٣
باب الوضوء ١٦
باب المسح على الخفين ٢٦
باب نواقض الوضوء ٢٩
باب قضاء الحاجة ٣٧
باب الغسل وحكم الجنب ٤٥
باب التيمم ٥١
باب الحيض ٥٦
كتاب الصلوة * باب المواقيت ٦٣
باب الاذان ٧٢
باب شروط الصلوة ٨١
باب سترة المصلى ٨٩
باب الحث على الخشوع في الصلوة ٩٣
باب المساجد ٩٧
باب صفة الصلوة ١٠٢
باب سجود السهو وغيره ١٣٧
باب صلوة التطوع ١٤٧
باب صلوة الجماعة ١٦٣
باب صلوة المسافر ١٧٧
باب الجمعة ١٨٥
باب صلوة الخوف ١٩٦
باب صلوة العيدين ٢٠٢
باب صلوة الكسوف ٢٠٧
باب صلوة الاستسقاء ٢١٠
باب اللباس ٢١٧
كتاب الجنايز ٢٢٣
كتاب الزكوة ٢٤٩ باب صدقة الفطر ٢٦١
باب صدقة التطوع ٢٦٤
باب قسم الصدقات ٢٦٩
كتاب الصيام ٢٧٥
باب صوم التطوع ومانهى عن صومها ٢٨٧
باب الاعتكاف وقيام رمضان ٢٩٣
كتاب الحج * باب فضله وبيان من فرض عليه ٢٩٨
باب وجوب الاحرام وصفته ٣٠٦
باب الاحرام وما يتعلق به ٣٠٧
باب صفة الحج ودخول مكة ٣١٣
باب الفوات والاحصار ٣٣٢
كتاب البيوع ٣٣٤ باب الخيار ٣٥٤
باب الربا ٣٥٨
باب الرخصة في العرايا ٣٦٦
وبيع الاصول والثمار
باب السلم والقرض والرهن ٣٦٦
باب التفليس والحجر ٣٧٠
باب الصلح ٣٧٦
باب الحوالة والضمان
باب الشركة والوكالة
باب الاقرار
باب العارية
باب الغصب
باب الشفعة

فهرست بلوغ المرام

باب القراض	۳۹۳	باب قتال اهل البغي	۴۲۷
باب المساقات والاجارة	۳۹۴	باب قتال الجاني وقتل المرتد	۴۲۹
باب احياء الموات	۳۹۹	كتاب الحدود ۴ باب حد الزاني	۴۳۲
باب الصلح	۴۰۲	باب حد القذف	۴۴۳
باب الحمالة والحوالة والرهن	۴۰۵	باب حد السرقة	۴۴۵
باب اللقطة	۴۱۰	باب حد الشارب وبيان المسكر	
باب الفرايض	۴۱۳	باب التعذير وحكم الصائل	۴۵۶
باب الوصايا	۴۱۹	كتاب الجهاد	۴۵۸
باب الوديعة	۴۲۲	باب الجزية والهدنة	۴۷۷
كتاب النكاح	۴۲۲	باب السبق والرمي	۴۸۰
باب الكفاءة والخيار	۴۳۷	كتاب الاطعمة ۴۸۳ باب الصيد والذبح	۴۸۷
باب عشرة النسا	۴۴۴	باب الاضاحي	۴۹۳
باب الصداق	۴۵۱	باب العقيقة	۴۹۷
باب الوليمة	۴۵۶	كتاب الايمان والنذور	۶۹۸
باب القسم	۴۶۲	كتاب القضا ۶۰۷ باب الشهادات	۶۱۳
باب الخلع	۴۶۶	باب دعوي والبينات	۶۱۶
باب الطلاق	۴۶۷	كتاب العتق	۶۲۱
باب الرجعة	۴۷۵	باب المدبر والمكاتب وام الولد	۶۲۵
باب الايلا والظهار والكفارة	۴۷۶	كتاب الجامع ۴ باب الادب	۶۲۹
باب اللعان	۴۷۹	باب البر و الصلة	۶۳۵
باب العدة والاحداد	۴۸۴	باب الزهد والورع	۶۴۱
باب [illegible] ضاع	۴۹۳	باب الترهيب من مساوي الاخلاق	۶۶۴
[illegible]	۴۹۷	باب الترغيب في مكارم الاخلاق	۶۶۱
[illegible] دة	۵۰۳	باب الذكر والدعا	۶۶۷

الجنايات ۵۰۶ باب الديات ۵۱۷

[illegible] لدم والقسامة ۵۲۴

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

حامداً و مصلیاً و مسلماً

حدیث * نام وکھتے ہین اُسکام کا جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا یا کہا یا آنحضرت کے سامھنے کسنی نے کیا اور آپ نے منع نفرمایا * آثار صحابہ یا تابعی * نام رکھتے ہین اُسکام کا جو اُنھون نے کیا یا کہا یا اُنکے سامھنے کسنی نے کیا اور اُنھون نے منع نکیا * مرفوع * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند سلسلے کے ساتھہ آنحضرت تک لگی ہو * موقوف * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند صحابی تک پہنچی ہو اگرچہ وہ قول پیغمبر ہی کا ہو * مقطوع * نام اُسکا ہی جسکی سند تابعی تک پہنچی ہو * مخرج * نام اُسکا ہی جسنے حدیث یا آثار کو ایک طریق یعنے سلسلے کے ساتھہ اپنی کتاب مین مذکور کیا راوی * حدیث کے ناقل کو کہتے ہین * متصل * اُس حدیث کو کہتے ہین کہ جسکا راوی کوئی کم نہو * معلّق * اُسے کہتے ہین

جسکے ایک راوی یا زیادہ متحرج کیطرف سے مذکور نہوں * مرسل *
وہ حدیث جسکے اول راوی یعنے اصحاب کا نام کم ہو * معضل وہ کہ
بیچ سے دو تین راوی کم ہوں * منقطع وہ کہ بیچ سے ایک یا دو کم
ہو یا دو تین لیکن اسطرح کہ ایک مذکور دوسرا کم دوسرا مذکور تیسرا
کم اور ایک قسم اُسی منقطع کی مدلس ہی جسے راوی نے اپنے
استاد کا نام چھوڑ کر اُسکے استاد کا نام لیا مگر ایسے ڈھب سے
کہ سننے والے کو یہہ گمان ہو کہ جسکا نام لیتا ہی اُسی سے سُنا ہی *
مضطرب اُسے کہتے ہیں کہ اُس حدیث کے راوی کا نام اُلٹ پلٹ
بیان ہو یا راوی دوسرا ہی اور بھول کر دوسرے کا نام کہدیا یا حدیث کے
لفظ میں کچھ کم و زیادہ کر دیا بھول کر * مدرج اُسے کہتے ہیں کہ
راوی اپنے کلام کو کسی مصلحت کے واسطے حدیث میں لے آیا *
معنعن * وہ حدیث ہی کہ جسکی روایت میں لکھتے ہیں عن فلاں عن فلاں *
مسند * اُس حدیث کو کہتے ہیں جو مرفوع بھی ہو اور متصل بھی اور
ضعیف کا نام مردود ہی جب دو حدیثیں قوی اور ضعیف مضمون میں مخالفت
نہ رکھتی ہوں اگر دونو قوی ہوں اور مضمون میں مخالف اُسمیں جو ترجیح
رکھتی ہی اُسے محفوظ کہتے ہیں اور دوسری کو شاذ اگر دونو
ضعیف ہوں اُسمیں جو ترجیح رکھتی ہی اُسے * معروف * کہتے
ہیں اور دوسری کو منکر * اور اگر دو حدیثیں مضمون میں موافق

ہون پھر اگر دونون کو صحابی سے مروی ہون تو ایک دوسرے کا
شاہد ہی اور اگر ایک صحابی سے مروی ہون تو ایک کو دوسری کے
تابع کہتے ہین اور اگر لفظ اور معنی دونون مین موافق ہون تو ایک
کو دوسری سے مسلسل کہتے ہین اور اگر صرف معنی مین موافقت ہو
تو نحوہ کہتے ہین معلل اُس حدیث کو کہتے ہین کہ اُسکی صحت
دلیل سے بالکل ثابت ہوجاوے اگر چہ شرطین جو صحت کی ہین وہ پائی
جاوین صحیح لذاتہ اُس حدیث کو کہتے ہین جسکے راوی
عادل ہون اور ضبط خوب رکھتے ہون اور سند بھی برابر ملی ہو
صحیح لغیرہ اُسے کہتے ہین جسمین یہ سب شرطین ہون لیکن ذرہ
نقصان ہو اور وہ نقصان مٹ گیا ہو کئی طرق سے ثابت ہونے کے
سبب اور حسن لذاتہ کہتے ہین اگر وہ نقصان نہ مٹا ہو اور حسن لغیرہ
ہی اگر راوی عادل نہون یا پورا یاد نہ رکھتے ہون یا راوی مبہم
اور نہ جانے ہین لیکن کئی طرق سے ہونے نقصان مٹا یا اور ضعیف ہی
نقصان نہ مٹا ہو مطعون اُس حدیث ضعیف کو کہتے ہین کہ جسکی
عدالت اور ضبط پر طعن ہو طعن عدالت پر پانچ طرح کے ہین اول کذب
یعنے راوی نے جھوٹ کہا حدیث مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
نسبت کی موضوع ہی وہ سرا اتہام بکذب یعنے جو لوگون مین جھوٹ
مشہور ہو حدیث اُسکی متروک ہی اور جو حدیث شرع کے قواعد

ضروری کے خلاف ہی اُسکو بھی منکر کہتے ہین تیسرا قسم یعنے راوی سے گناہ کا کام ہوا گر عقاید مین داخل نہین چوتھی حالت یعنے حدیث مذکور کرتا ہی لیکن بعضے راوی کے نام سے بے خبر ہی اُس حدیث کو مبہم کہتے ہین * پانچوان بدعت یعنے خلاف سنت کام کرنا بات بنا کر صرف زور سے تو حدیث جو اُس سے روایت ہی وہ مردود ہی اور ضبط پر پانچ طرح کے ہین ایک قسم غفلت یعنے سُننے مین غفلت بہت کی دوسری کثرت غلط یعنے روایت کرنے مین بہت سی غلطی کی تیسری مخالفت ثقات یعنے اسناد حدیث کی یا متن مخالف ثقات کے بیان کیا تو حدیث شاذ ہوجاوے گی چوتھی وہم مراد اُس سے بھولنا ہی راوی نے روایت تو ہم کی راہ سے کی اور معلل کہینگے اگر کسی محدث نے کوئی دلیل پیدا کر کے تو ہم کو باطل کر دیا پانچوین سوء حفظ یعنے کچھ یاد ہی اور کچھ بھول گیا ہی لیکن سہو غالب ہی یقین پر برابر اور شاذ کہینگے اگر ایسا عمر سے اُسکا یہہ حال ہی اور مختلط کہینگے اگر بڑھاپے کے سبب یہہ حالت پیدا ہوئی حدیث متفق علیہ اُسے کہتے ہین کہ جسکو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہو جن شرطون کی بخاری یا مسلم نے اپنی کتاب مین رعایت رکھی ہو اُن شرطون کے سوا تھ دوسرے کی حدیث پائی جاوے تو اُسکی

حدیث کو کہتے ہین علی شرط بخاری یا علی شرط مسلم

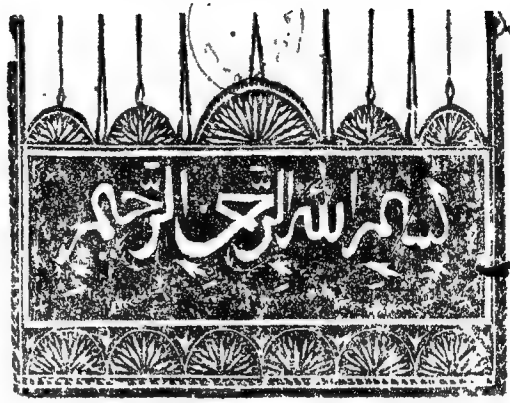

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نِعَمِہِ الظَّاھِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ قَدِیْمًا وَحَدِیْثًا

سب تعریف اللہ کو ہی اُسکی کھلی اور چھپی نعمتوں پر جو پرانی ہیں اور نئی ہیں

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

اور رحمت اور سلام اُسکے نبی اور رسول پر جو محمد ہیں اور اُسکے آل اور

صَحْبِہِ الَّذِیْنَ سَارُوْا فِیْ نُصْرَۃِ دِیْنِہٖ سَیْرًا حَثِیْثًا وَعَلٰی

اصحاب پر جو سبر کر گئے اُسکے دین کی مدد میں جلدی کی سیر اور اُنکے

اَتْبَاعِھِمُ الَّذِیْنَ وَرِثُوْا عِلْمَھُمْ وَالْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ

پیچھے چلنے والوں پر جو وارث ہوئے اُنکے علم کے اور عالم لوگ نائب ہیں

الْاَنْبِیَاءِ اَکْرِمْ بِھِمْ وَارِثًا وَمَوْرُوْثًا اَمَّا بَعْدُ

نبیوں کے کیا بزرگ ہیں جو دین و کتاب پانیوالے اور میراث دینے گئے ہیں حمد اور صلوٰۃ کے بعد

(۲) فَهٰذَا مُخْتَصَرٌ يَشْتَمِلُ عَلٰى اُصُوْلِ الْاَدِلَّةِ الْحَدِيْثِيَّةِ

یہ ایک مختصر ہے جو مشتمل ہے قاعدوں پر حدیث والی دلیلوں کے شرح

لِلْاَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَّرْتُهٗ تَحْرِيْرًا بَالِغًا لِيَصِيْرَ مِنْ

کے حکموں کے واسطے لکھا میں نے اِس مختصر کو کمال ملاغت سے تاکہ ہو جاوے جو

يَحْفَظُهٗ مِنْ بَيْنِ اَقْرَانِهٖ نَابِغًا وَيَسْتَعِيْنُ بِهِ الطَّالِبُ

یاد کرے اُسکو اپنے ہمسر والوں میں ماہر اور مدد لے اُسے طالب علم جو ہو

الْمُبْتَدِيْ وَلَا يَسْتَغْنِيْ عَنْهُ الرَّاغِبُ الْمُنْتَهِيْ

اور نہ بے پروا رہے اُس سے خواہش والا منتہی

وَقَدْ بَيَّنْتُ عَقِبَ كُلِّ حَدِيْثٍ مَنْ اَخْرَجَهٗ مِنَ

اور بیان کر دیا میں نے ہر حدیث کے پیچھے جسنے نکالا ہی اُس کو اماموں

الْاَئِمَّةِ لِاِرَادَةِ نُصْحِ الْاُمَّةِ فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ اَحْمَدُ

میں سے دین دار دونکی خیرخواہی کے واسطے سو مراد سات سے احمد

وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور بخاری اور مسلم اور ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَبِالسِّتَّةِ مَنْ عَدَا اَحْمَدَ وَبِالْخَمْسَةِ مَنْ

اور ابن ماجہ میں اور چھ سے جو سوا احمد کے ہیں اور پانچ سے

عَدَا الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمٌ وَقَدْ اَقُوْلُ الْاَرْبَعَةُ وَاَحْمَدُ

سوا بخاری اور مسلم کے ہیں اور کبھی میں کہتا ہوں چار اور احمد

وَبِالْأَرْبَعَةِ مَنْ عَدَا الثَّلَاثَةَ الْأَوَّلَ وَبِالثَّلَاثَةِ مَنْ

اور مراد چار سے جو سوا ہیں پہلے تین کے اور تین سے جو سوا ہیں
عَدَاهُمْ وَالْأَخِيرُ وَبِالْمُتَّفَقِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

اُنکے اور ... کھلے کے اور متفق سے بخاری اور مسلم مراد ہیں
وَقَلَّ لَا أَذْكُرُ مَعَهُمَا غَيْرَهُمَا وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَهُوَ

اور کبھی نہ ذکر کروں گا میں اُن دونو کے ساتھ اُنکے غیر کو اور جو سوا اُسکے
مُبَيَّنٌ وَسَمَّيْتُهُ بُلُوغَ الْمَرَامِ مِنْ أَدِلَّةِ الْأَحْكَامِ وَاللّٰهَ

ہی سو وہ کھولا گیا اور اُسکا نام رکھا بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام اور اللہ ہی سے
أَسْأَلُ أَنْ لَا يَجْعَلَ مَا عَلَّمْنَاهُ عَلَيْنَا وَبَالًا وَأَنْ يَرْزُقَنَا

سوال کرتا ہوں کہ نہ کرے اُسکو جو سیکھا ہے ہم پر وبال اور روزی کرے ہمکو
الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى ۞ كِتَابُ الطَّهَارَةِ

وہ عمل جسسے راضی ہو وہ جو پاک ذات ہی اور سب سے اوپر ۞ کتاب طہارت کی
بَابُ الْمِيَاهِ ۞ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى

باب پانیوں کا ۞ روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق میں دریا کے
هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

کہ پاک کرنے والا ہی پانی اُسکا اور حلال ہی مُردہ اُسکا ۳ نکالا اس حدیث کو چار نے

(۴) وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اور ابی شیبہ کے ہیں اور لفظ اسکے ہی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

وَالتِّرْمِذِيُّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَعَنْ

اور ترمذی نے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی اور احمد نے اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پاک کرنے والا ہی ہیں پلید کرتی اسکو

شَيْءٌ أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

کوئی چیز نکالا اسکو تین نے اور صحیح کہا اسکو احمد نے اور ابی امامہ

الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

باہلی رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ

اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی نہیں نجس کرتا اسکو کچھ مگر جو غالب ہو

عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَضَعَّفَهُ

اسکی بو اور مزے اور رنگ پر نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف

أَبُو حَاتِمٍ وَلِلْبَيْهَقِيِّ الْمَاءُ طَهُورٌ إِلَّا أَنْ تَغَيَّرَ

کہا اسکو ابو حاتم نے اور بیہقی کی روایت پانی پاک کرنے والا ہی مگر جو بدل جاوے

من نسب ماء کی نجاست کے دلیل کی

رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ

اُسکی بو یا مزہ یا رنگ نجاست سے جو پیدا ہو اُس میں *

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اُسنے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو پانی دو قلہ

لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَفِي لَفْظٍ لَمْ يَنْجَسْ أَخْرَجَهُ

تو نہیں اُٹھاتا پلیدی اور ایک لفظ میں نہیں نجس ہوتا نکالا اِسکو

الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

چار نے اور صحیح کیا اِسکو ابن خزیمہ نے اور ابن حبان

وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور حاکم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غسل کرے کوئی تم میں کا

فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

ہند پانی میں جب کہ وہ جنابت والا ہو نکالا اِسکو مسلم نے

وَلِلْبُخَارِيِّ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

اور بخاری کی روایت ہے کہ نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمہارا ہند پانی میں

(۶) اِلَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْهُ

جو نہیں بہتا پھر اس میں غسل کرتا ہے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ اس

وَلِاَبِيْ دَاوُدَ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ

اور روایت ابی داؤد کی اور غسل کرے اس میں جنابت سے اور

رَجُلٍ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

ایک مرد سے جو ساتھ رہا تھا پیغمبر خدا صلعم کے کہا اس نے کہ منع کیا رسول

اَللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے عورت بچے پانی سے

الرَّجُلِ اَوِ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا

مرد کے یا مرد بچے پانی سے عورت کے اور چاہیئے کہ چلو سے لیویں دونوں

اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ

نکالا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور اسناد اس کی صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے بچے پانی سے میمونہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلِاَصْحَابِ السُّنَنِ اغْتَسَلَ

اللہ عنہا کے نکالا اس کو مسلم نے اور سنن والوں کی روایت غسل کیا

۳ پھر اولی ہے اگر مرد بچوں و نفاست کی ہو تو اور بہتر اولی کی ہے نفاست اس سے سمجھے جاتے ہیں اس اور اسطرح چار کا کس بہتری

بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ

کسی بی بی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برتن سے کہ سے غسل کیا پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ

کہ غسل کریں اس سے سو وہ بولیں کہ میں جنب تھی تب فرمایا کہ

الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ

پانی نہیں جنب ہوتا صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک ہونا تمہارے کسی ایک کے برتن کا جب کہ پانی پی جاوے

فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

اس میں کتا پہلی کہ دھووے اسکو سات مرتبہ پہلی بار مٹی سے

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَفِي لَفْظٍ لَهُ فَلْيُرِقْهُ وَلِلتِّرْمِذِيِّ

نکالا اسکو مسلم نے اور ایک لفظ مسلم کا سو مٹی سے دھووے اور ترمذی کی

أُخْرَيَاتُهُنَّ أَوْ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ

اخیر یا پہلی بار مٹی سے اور ابی قتادہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(۸) فِي الْهِرَّةِ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ

بلی کے حق میں وہ نجس نہیں ہے ۳ منزل ۱۰ پھیرا کرنیوالوں سے ہے
عَلَيْكُمْ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

تم پر نکالا اِسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن خزیمہ
خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ

نے ۹ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا آیا ایک گنوار
فَبَالَ فِيْ طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمُ

سو پیشاب کیا کونے میں مسجد کے پھر جھڑکا اُسکو لوگوں نے سو منع کیا اُنکو
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى بَوْلَهُ اَمَرَ النَّبِيُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جب اُسنے فراغت کی پیشاب سے تو حکم کیا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوْبٍ مِنْ مَاءٍ فَاُهْرِيْقَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول بھرے ہوئے پانی کا سو بہایا گیا اُسپر متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ ہی ۱۰ اور ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْجَرَادُ

وسلم نے حلال ہوئے واسطے ہمارے دو مردے اور دو خون سو دو مردے تو ٹڈی ہے
وَالْحُوْتُ وَاَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ اَخْرَجَهُ

اور مچھلی اور دو خون سو تلی ہے اور کلیجی نکالا اُسکو

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيهِ ضُعْفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد اور ابن ماجہ نے اور اس میں ضعف ہے اور ابی ہریرہ سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ

پڑے کبھی پانی میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دے اس کو

ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ

پھر نکال پھینکے اسلیے کہ اسکے ایک بازو میں بیماری اور دوسرے میں

شِفَاءٌ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَزَادَ وَإِنَّهُ

شفا ہی نکالا اسے بخاری اور ابو داؤد نے اور زیادہ کیا اسنے اور وہ

يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ وَعَنْ أَبِي

وہ بچتی ہی اپنے اس بازو سے جسمیں آزار ہی اور ابی

وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کاٹا جاوے جانور سے

وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور وہ زندہ ہو سو وہ مردار ہی نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَاللَّفْظُ لَهُ بَابُ الْآنِيَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ
اور حسن کہا اس کو ترمذی نے اور لفظ اسی کا ہی ۔ باب برتنوں کے بیان میں روایت ہے حذیفہ
الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
بن الیمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو برتنوں میں سونے اور روپے کے
وَلَا تَأْكُلُوْا فِيْ صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ
اور نہ کھاؤ پیالوں میں انکے کہ وہ کافروں کے لیے ہی دنیا میں اور تمہارے لیے
فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
ہی آخرت میں ۳ متفق علیہ ہی ۔ اور ام سلمہ رضی اللہ
عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے
الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ
جو پیتا ہی برتنوں میں روپے کے مگر وہ کھینچتا ہی اپنے پیٹ میں
نَارَ جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
آگ دوزخ کی ۴ متفق علیہ ہی ۔ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُبِغَ
عنہما سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دبا کھایا

الإهاب فقد طهر أخرجه مسلم وعند
مجرا تو محققین دو پاک ہوا ۲ نکالا اسکو مسلم نے اور
الأربعة ليما إهاب دبغ وعن سلمة بن المحبق
چار کے نزدیک جو چمڑا دباغت دیا گیا اور سلمہ بن محبق
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله
رضی اللہ عنہ سے کہا کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
عليه وسلم دباغ جلود الميتة طهورها
علیہ وسلم نے پکا کرنا مردہ جانور وں کے چمڑوں کو انکا پاک کرنا ہی
صححه ابن حبان وعن ميمونة رضي الله عنها
صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ۱۲ اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے
قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم
انھوں نے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے
بشاة يجرونها فقال لو أخذتم إهابها فقالوا إنها
رو بک جسکو کھینچے لیے جاتے تھے اسکو فرمایا اگر لیتے تم اسکی کھال ۷
ميتة فقال يطهرها الماء والقرظ
بولے کہ یہ مردہ ہی ہے تب فرمایا کہ پاک کرتا ہی اسکو پانی اور پیلم
أخرجه أبو داود والنسائي وعن أبي ثعلبة الخشني
نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ۱۲ اور ابی ثعلبہ خشنی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا بِاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں زمین میں

قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ اَفَنَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا

اہل کتاب کی سو کیا کھاویں ہم باسنوں میں ان کے فرمایا کہا نہ

فِيْهَا اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا

ان میں مگر جو نہ پاؤ سوا ان باسنوں کے تو دھولو انکو اور کھاؤ

فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

ان میں ۳ متفق علیہ ہی اور عمران بن حصین رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحابوں نے

تَوَضَّؤُا مِنْ مَزَادَةِ امْرَاَةٍ مُشْرِكَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ

وضو کیا باسن سے مشرک عورت کے ۴ متفق علیہ ہی یہ ایک بڑی

حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ قَدَحَ

حدیث میں ۱۰ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیالا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھٹ گیا تو لگ گیا اس پھٹی جگہ میں

الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

پھر روپے کی ۵ نکالا اسکو بخاری نے

۳ شرح کے حکم احتیاط ہے اور فقہا کے مناسب ہے اس حدیث کا اقتضا زیادہ کرنا چاہیے اور نصاریٰ کے برتنوں سے ۴ بدیہ ثابت ہے اور مشرک کا دل خوش رکھنا ہر دل پسند شے ۵ چاندی کے تار سے جوڑ دیا ۱۲ منہ

بَابُ إِزَالَةِ النَّجَاسَةِ وَبَيَانِهَا عن

باب نجاست دور کرنے کے مذکور میں اور اسکے بیان میں ۱۲ روایت ہی

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا گیا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ تَتَّخِذُ خَلًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو کہ بنا دیں ہم سرکہ

قَالَ لَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

فرمایا نہیں ۲ نکالا اسکو مسلم اور ترمذی نے اور کہا حسن

صَحِيْحٌ وَعَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَمَرَ رَسُوْلُ

صحیح ہی ۳ اور اسی سے ہی کہ کہا جب ہوا دن خیبر کا تو حکم کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو سو پکار دیا ۴ اسنے

أَنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ

کہ اللہ اور رسول اسکا دونوں روکتے ہیں تمکو خنگی گدھوں کے گوشت سے

الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

پکہ وہ نجاست ہی متفق علیہ ہی ۵ اور عمرو بن

جَارِحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

جارحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ

۲ اس حدیث کا بیان کرنا میں اس کا منع فرمانا ۳ اس سے معلوم ہوا کہ انگور کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنِّي وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَلُعَابُهَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں اور وہ تھے اپنی اونٹنی پر اور لعاب اُسکا
يَسِيْلُ عَلٰى كَتِفَيَّ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ
بہتا تھا میرے مونڈھوں پر نکالا اُسکو احمد نے اور ترمذی نے
وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ
اور صحیح کہا اُسکو اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھویا کرتے تھے
الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ فِيْ ذٰلِكَ الثَّوْبِ
منی کو پھر نکلتے تھے نماز کو اُسی کپڑے میں
وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ
اور میں دیکھتی تھی نشان دھونے کا اُس میں ۲ متفق علیہ ہے اور مسلم کی
لَقَدْ كُنْتُ اَفْرُكُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
روایت البتہ میں ملتا ہے کہ تھی اُسکو کپڑے پر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّيْ فِيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لَهٗ لَقَدْ كُنْتُ
وسلم کے رگڑ کر پھر نماز پڑھتے تھے وہ اُس میں اور ایک لفظ میں اُسکے میں
اَحُكُّهٗ يَابِسًا بِظُفُرِيْ مِنْ ثَوْبِهٖ وَعَنْ اَبِيْ
کھرچ ڈالتی تھی اُسے جو خشک ہو اپنے ناخن سے اُسکے کپڑے پر سے ۹ اور ابی

۹ منی اگر کپڑا پر لگی ہو تو دھونے سے پاک ہو جاتی ہے

السَّمْحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سمح رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ
وسلم دھویا جاوے پیشاب لڑکی کا اور چھڑکا جاوے لڑکے کے
الْغُلَامِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ
پیشاب پر نکالا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا
الْحَاكِمُ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اسکو حاکم نے اور اسماء بنت ابی بکر کی یعنی رضی اللہ
عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ دَمِ
عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خون
الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ
حیض کے جو لگ جاوے کپڑے کو رگڑ ڈالے اسکو پھر ملے اسکو
بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
پانی ڈال کے پھر چھڑکے پانی پھر نماز پڑھے اسمیں متفق علیہ اور
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہا خولہ نے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ لَمْ يَذْهَبِ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اگر نہ جاوے

الدَّمُ قَالَ يُذْهِبُكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ اَثَرُهُ اَخْرَجَهُ

یوں فرمایا بس ہی تجکو پانی اور نہیں نقصان کرتا نیرا اثر اُسکا نکالا اُسے

التِّرْمِذِيُّ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ بَابُ الْوُضُوءِ

ترمذی نے اور سند اُسکی ضعیف ہی ۔ باب وضو کا ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتا مشقت ڈالتا میرا اپنی اُمت پر

لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ اَخْرَجَهُ مَالِكٌ

تو حکم کرتا اُن کو مسواک کا ساتھ ہر وضو کے نکالا اُسکو مالک

وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

اور احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے ۔ اور

حُمْرَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ

حمران بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اُنہوں نے مانگا پانی وضو کا

فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ

پھر دھوئے ہاتھ پہنچوں تک تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک

وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

جھاڑی پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر دھویا دونا ہاتھ اپنا

غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

دھویا وہنا ہاتھ اپنا کہنی تک تین مرتبہ

ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ

پھر بایاں اسی طرح پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر دھویا اپنا

الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرٰى

دہنا پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ پھر بایاں

مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسی طرح پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

کہ وضو کیا میرے اس وضو کی طرح متفق علیہ ہی روایت ہے علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بیان میں

قَالَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاحِدَةً اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ

کہا اور مسح کیا اپنے سر کو ایک بار نکالا اس کو ابوداؤد نے اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ

عبداللہ بن زید ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے

صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ وَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیفیت میں وضو کے کہ کہا اور مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ

اپنے سر کو پھر آگے سے لیگئے دونوں ہاتھوں کو اپنے اور پیچھے سے لے آئے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتَّى

متفق علیہ ہی اور ایک لفظ میں شروع کیا سر کی اگلی جانب سے یہانتک کہ

ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي

لیگئے اُن کو پچھلی طرف سر کے پھر پھیر لائے اُن کو اُس جگہ جہاں سے

بَدَأَ مِنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

شروع کیا تھا اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ

صفت میں وضو کے کہ کہا پھر مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو

وَأَدْخَلَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ وَمَسَحَ

اور ڈالیں دونوں انگلیاں کلمہ کی اپنے دونوں کانوں میں اور مسح کیا

بِإِبْهَامَيْهِ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

دونوں انگوٹھوں سے اپنے دونوں کانوں کی پشت کو نکالا اس کو ابوداود اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اس کو ابن خزیمہ نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے کوئی تم میں سے

مِنْ مَنَامِهٖ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ
کہ جب تم میں سے کوئی سوکر اٹھے تو چاہیئے کہ تین بار ناک جھاڑے کیونکہ شیطان رات بھر ناک
عَلٰى خَيْشُوْمِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ
کے نتھنے میں آکے متفق علیہ ہے اور اسی کی روایت ہے جب جاگے کوئی تم میں
نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا
سے تو نہ ڈبوئے اپنا ہاتھ پاس برتن میں جب تک کہ دھو لے اسے تین بار
فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا
کیونکہ نہیں جانتا کہاں رات کو ہاتھ اسکا متفق علیہ ہے اور یہ
لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
لفظ مسلم کا ہے اور لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ
اسنے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کو پورا کر
وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا
اور خلال کر انگلیوں میں اور مبالغہ کر ناک کے پانی ڈالنے میں مگر
اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
جو تو روزہ دار ہو تو نکالا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے
لِاَبِيْ دَاوٗدَ فِيْ رِوَايَةٍ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَمَضْمِضْ
ابوداؤد کی روایت میں جب تو وضو کرے تو کلی کر

وعن عثمان رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه

اور عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يخلل لحيته في الوضوء اخرجه الترمذي

وسلم خلال کرتے تھے اپنی داڑھی کا وضو میں نکالا اسکو ترمذی نے

وصححه ابن خزيمة وعن عبد الله بن زيد رضي

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور عبداللہ بن زید رضی

الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بثلثي مد

اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا پانی دو تہائی مد کا

فجعل يدلك ذراعيه اخرجه احمد وصححه ابن

پھر ملنے لگے دونوں ہاتھوں کو نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن

خزيمة وعنه انه راى النبي صلى الله عليه وسلم ياخذ

خزیمہ نے اور اسی سے ہی کہ اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیتے تھے

لاذنيه ماء خلاف الماء الذي اخذ لراسه

اپنے دونوں کانوں کے واسطے جدا پانی سوا اس پانی کے جو لیا تھا اپنے سر کے لیئے

اخرجه البيهقي وهو عند مسلم من هذا الوجه

نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ مسلم کے نزدیک اس طریق سے

بلفظ ومسح برأسه بماء غير فضل يديه

یہ لفظ رکھتا ہے اور مسح کیا اپنے سر کو دوسرے پانی سے جو اسکے ہاتھوں کا بچا تھا

وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور یہی یاد رکھا گیا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِي

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے میری اُمت کے لوگ

يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ

آویں گے قیامت کے دن کہ روشن ہوگی انکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے

فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُطِيْلَ غُرَّتَهٗ فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ

سو جو کوئی چاہے تم میں کہ بڑھاوے اپنے نور کو تو کہ کرے وہ متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اُس نے

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آتا تھا دہنے سے شروع کرنا

فِيْ تَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ وَفِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ مُتَّفَقٌ

جوتا پہننے میں اور بال کنگھی اور وضو کرنے میں اور اپنے ہر ایک کام میں متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم وضو کرو

فَابْدَأُوا بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْكُمْ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ

تو شروع کرو اپنے وہنے سے نکالا اسکو چار نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور مغیرہ بن شعبہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اپنی

بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

پیشانی کے بالوں پر اور پگڑی پر اور موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ حَجِّ

اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْدَأُوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع

بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ هٰكَذَا بِلَفْظِ

کرو اس سے جسے شروع کیا اللہ نے سی نکالا اسکو نسائی نے اسی طرح

الْاَمْرِ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ الْخَبَرِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

امر کے صیغہ سے اور وہ مسلم کے نزدیک خبر کے لفظ سے ہی اور روایت ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَدَارَ الْمَاءَ

اسی سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو پھیرتے تھے پانی

۳ کبھی ہوں بھی مسح کرنے ۳ ش ۱۲ اشارہ ہی اس آیت کی طرف ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ حاصل یہ کہ سنت کی پیروی کرو

عَلَى مِرْفَقَيْهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ
اپنی کہنیوں پر نکالا اِسکو دار قطنی نے ضعیف سند سے اور
اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے وضو اُسکا جو نہ یاد کرے نام اللہ کا
عَلَيْهِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ
اُسپر نکالا اِسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے سند
ضَعِيْفٍ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَاَبِيْ
ضعیف سے اور ترمذی کی روایت سعید بن زید سے اور ابی
سَعِيْدٍ نَحْوَهُ وَقَالَ اَحْمَدُ لَا يَثْبُتُ فِيْهِ شَيْءٌ وَعَنْ
سعید سے اُسی کی طرح ہی اور کہا امام احمد نے نہیں ثابت ہوتا اِسبات میں کچھ اور
طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ
طلحہ بن مصرف نے اپنے باپ سے اُسنے روایت کی اِسکے دادا سے کہ کہا
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فاصلہ کرتے تھے
الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ
مضمضہ اور استنشاق میں نکالا اِسکو ابو داؤد نے سند

ضَعِيفٍ وعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ

ضعیف سے اور علی رضی اللہ عنہ سے وضو کے بیان میں

ثُمَّ تَمَضْمَضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا يَتَمَضْمَضُ

پھر کلی کی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ناک جھاڑی تین بار کلی کرتے تھے

وَيَنْثُرُ مِنَ الْكَفِّ الَّذِيْ يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ اَخْرَجَهُ

اور ناک صاف کرتے تھے اسی ہاتھ سے جس سے پانی لیتے تھے نکالا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ

ابوداؤد اور نسائی نے اور عبد اللہ ابن زید رضی

اللّٰهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ ثُمَّ اَدْخَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے وضو کے وصف میں پھر ڈالا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَدَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ

اپنا ہاتھ یعنے برتن میں پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے کرتے تھے

ذٰلِكَ ثَلَاثًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ایسا تین بار متفق علیہ ہی اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَفِيْ قَدَمِهِ

کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اور اسکے پاؤں میں

مِثْلُ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ

ناخن کے برابر پہنچا تھا پانی سو کہا پھر جا اور اچھی طرح سے

مُوْعَكٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

کر وضو اپنا نکالا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور اُسی سے ہی کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے مد سے اور غسل کرتے تھے

بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ

صاع سے پانچ مد تک ۔ متفق علیہ ہی اور عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

نہیں تم میں کوئی کہ وضو کرے پھر پورا کرے وضو پھر کہے

يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا کوئی نہیں شریک اُسکا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُسکا بندا ہی اور اُسکا رسول

اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

مگر کھولے جاتے ہیں اُسکے لیے دروازے جنت کے نکالا اُسکو مسلم

وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اور ترمذی نے اور زیادہ کیا اے اللہ کر مجھکو پھرنے والوں میں

وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ باب المسح على
اور کر مجھے پاک ہونے والوں میں موزوں پر مسح کرنے کا باب
الخفين عن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه
اور مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ
قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فتوضأ
کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو وضو کیا
فاهويت لأنزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما
پھر جاہا میں نے کہ کھینچ لوں اُسکے موزوں کو سو کہا چھوڑ دے اُن کو کہ میں نے ڈالا
طاهرتين فمسح عليهما متفق عليه وللاربعة
ہی اُنکو پاؤں دھو کر پھر مسح کیا اُن پر متفق علیہ ہی اور چاروں کی روایت
عنه الا النسائي ان النبي صلى الله عليه وسلم مسح
اُس مغیرہ سے سوا نسائی کے یہ ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اوپر
اعلى الخف واسفله وفي اسناده ضعف وعن
کی طرف موزے کے اور نیچے کی طرف اُسکے اور اسناد میں اُسکے ضعف ہی اور
علي رضي الله عنه قال لو كان الدين بالرأي
علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اگر ہوتا دین عقل پر تو ہوتا
لكان اسفل الخف اولى بالمسح من اعلاه وقد
نیچا موزے کا بہتر مسح کرنے میں اُسکے اوپر کی طرف سے حال آنکہ

ش پہنے وضو ظاہر کے باکی اور تہ دل باکی کی ہی
ش موزوں کے نیچے ہی مسح اضافی ہی

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے پشت پر موزوں کے

خُفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ

نکالا اسکو ابوداؤد نے اسناد حسن سے اور صفوان بن

عَسَّالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عسال رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

حکم کرتے تھے ہمکو جب ہم ہوتے تھے مسافر کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن

وَلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور راتیں اونکی سوا حاجت غسل کے جماع ضرور سے اور نہ پیشاب

وَنَوْمٍ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَابْنِ

اور نیند سے نکالا اسکو نسائی اور ترمذی نے اور لفظ اسی کا ہے اور ابن

خُزَيْمَةَ وَصَحَّحَاهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ

خزیمہ کا اور صحیح کہا دونوں نے اسکو اور علی بن ابی طالب رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ

اللہ عنہ سے کہ کہا ٹھہرادیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تین رات

اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ يَعْنِيْ

مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے یعنے

فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
مسح کرنے موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے اور
ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّمْسَحُوْا عَلَى الْعَصَائِبِ يَعْنِيْ
نے چھوٹا لشکر پھر حکم کیا انکو کہ مسح کریں دستار سر پر یعنے
الْعَمَائِمَ وَالتَّسَاخِيْنِ يَعْنِيْ الْخِفَافَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ
پگڑیوں پر اور تساخین یعنے موزوں پر روایت کیا اسکو احمد اور
اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمر رضی اللہ
عَنْهُ مَوْقُوْفًا وَلِاَنَسٍ مَرْفُوْعًا اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ وَ
عنہ سے موقوف اور انس سے مرفوع کہ جب وضو کرے کوئی تم میں اور
لَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا وَلَا يَخْلَعْهُمَا
پہنے موزے اپنے تو مسح کرے ان پر اور نماز پڑھے اون سے اور نہ نکالے انکو
اِنْ شَاءَ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ
اگر چاہے مگر حاجت غسل سے نکالا اسکو دار قطنی نے اور حاکم نے
وَصَحَّحَهُ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ
اور صحیح کہا اسکو اور ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ سے

النبي صلى الله عليه وسلم انه رخص للمسافر ثلاثة
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اُونے رخصت دی مسافر کو تین دن
ايام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة اذا تطهر فلبس
اور تین رات اور مقیم کو ایک دن ایک رات جب پاک ہو کے پہنے
خفيه ان يمسح عليهما اخرجه الدارقطني
موزے اپنے اُسکی کہ مسح کرے اُن پر نکالا اِسکو دارقطنی نے
وصححه ابن خزيمة وعن ابي ابن عمارة
اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے اور ابی ابن عمارہ
رضي الله عنه انه قال يارسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہ اُونے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَیں
امسح على الخفين قال نعم قال يوما قال نعم قال
مسح کروں موزوں پر فرمایا ہاں کہا ایک دن فرمایا ہاں کہا
ويومين قال نعم قال وثلاثة ايام قال نعم وما
دو دن فرمایا ہاں کہا تین دن فرمایا ہاں اور جو تو
شئت اخرجه ابوداود وقال ليس بالقوي
چاہے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور کہا نہیں ہی قوی
باب نواقض الوضوء عن انس رضي الله عنه
باب وضو کی توڑنے والیونکا انس رضی اللہ عنہ سے

حدیث اُس حدیث کے سند قوی نہیں اور حدیث میں اُس کے قوی ہونے کی شرط ہے
صحیح متصل یعنی کہ آوے سند اُسکی

قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ کہا تھے یار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
عَلٰى عَهْدِهٖ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُءُوْسُهُمْ
اُنکے زمانے میں انتظار کرتے تھے عشا کی نماز کا یہاں تک کہ جھک جاتے اُنکے سر
ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ
پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور
وَصَحَّحَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَصْلُهٗ فِيْ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ
اور صحیح کہا اُسکو دارقطنی نے اور اصل اُسکی صحیح مسلم میں ہی اور عایشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئی فاطمہ ابی حبیش کی بیٹی
اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی یارسول اللہ
اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ
میں ایک عورت ہوں کہ مجھکو خون آتا ہی سو پاک نہیں ہوتی پھر کیا چھوڑ دوں نماز
قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ
فرمایا نہیں سو وہ رگ کا خون ہی اور حیض نہیں سو جب آوے
حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ
حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز اور جب جاوے تو دھو

یعنی عادت سے زیادہ

عَنْكَ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ
اپنے سے کو پھر نماز پڑھ متفق علیہ ہی اور بخاری کا لفظ پھر
تَوَضَّأْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَاشَارَ مُسْلِمٌ اِلٰى اَنَّهٗ حَدَثَ فَهَا
وضو کر ہر نماز کے لیے اور اشارہ کیا مسلم نے اس بات کا کہ اُوسنے یہہ چھوڑ دیا
عَمْدًا وعن عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ
قصداً اور علی بن ابی طالب رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ
عنہ سے کہ کہا تھا میں بہت مذی والا آدمی سو حکم کیا میں نے مقداد کو
يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ
کہ پوچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر اُنے پوچھا اُسنے سو فرمایا کہ اُسمیں
اَلْوُضُوْءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
وضو ہی متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی *
وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَ
وسلم نے بوسہ لیا اپنی کسی بی بی کا پھر نکلے نماز کو اور
لَمْ يَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
وضو کیا نکالا اِسکو احمد نے اور ضعیف کہا اُسکو بخاری نے اور

* مذی نجاست ہی اور بخاری کا لفظ اس کو پاک کرنے کا ہی

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ بَطْنِهٖ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پاوے تم میں کوئی اپنے پیٹ میں
شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ
کچھ پھر شبہے میں وے اسے کہ نکلی اُس سے کوئی چیز یا نہیں تو ہرگز نہ نکلے
مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ
مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو
رِيْحًا اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ
نکالا اسکو مسلم نے اور طلق بن علی رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَسِسْتُ ذَكَرِيْ اَوْ قَالَ
اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک مرد نے چھوا میں نے اپنا ذکر یا کہا
الرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهٗ فِي الصَّلٰوةِ اَعَلَيْهِ وُضُوْءٌ
جو مرد کہ چھوے ذکر اپنا نماز میں تو کیا اوپر وضو ہی
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ ایک ٹکڑا ہی تیرے
اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ ابْنُ
نکالا اسکو پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور کہا ابن

الحديث وهو احسن من حديث بسرة وعن بسرة
مذکر ہے یہ بہتر ہے بسرہ کی حدیث سے اور بسرہ
بنت صفوان رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه
بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال من مس ذكره فليتوضأ اخرجه
وسلم نے فرمایا جو کوئی چھوے اپنے ذکر کو تو وضو کرے نکالا اس کو
الخمسة وصححه الترمذي وابن حبان وقال
پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور کہا
البخاري هو اصح شيء في هذا الباب وعن
بخاری نے یہ سب حدیثوں سے صحیح ہے اس مقدمے میں اور
عايشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال من اصابه قيء او رعاف او قلس او مذي
فرمایا جسکو آوے قی یا نکسیر پھوٹے یا ٹھوکری نی یا مذی سو
فلينصرف فليتوضأ ثم ليبن على صلوته وهو في
تو پھر جاوے اور وضو کرے پھر بنا کرے اپنی نماز پر جب کہ اسنے
ذلك لا يتكلم اخرجه ابن ماجة وضعفه
اس حالت میں بات نہ کی سو نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا

أحمد وغيره وعن جابر بن سمرة رضي الله عنه
اِسکو احمد نے اور اُسیکو عمر نے اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ
أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم أتوضأ من
ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا میں وضو کروں
لحوم الغنم قال إن شئت قال أتوضأ من لحوم
گوسفند کے بکری کے فرمایا اگر تو چاہئے تو کہا کیا وضو کروں گوشت سے
الإبل قال نعم أخرجه مسلم وعن أبي هريرة
اونٹ کے کہا ہاں نکالا اُسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ سے
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا
کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہلاوے مردے کو
فليغسل ومن حمله فليتوضأ أخرجه أحمد
تو غسل کرے اور جو اُٹھاوے اُسکو سو وضو کرے نکالا اُسکو احمد
والنسائي والترمذي وحسنه وقال أحمد لا تصح
اور نسائی نے اور ترمذی نے نکالا اور حسن کہا اُسکو اور کہا احمد نے صحیح نہیں ہوتی
شيء في هذا الباب وعن عبد الله بن أبي بكر
کوئی حدیث اِس مقدمے میں اور عبد اللہ بن ابی بکر
رضي الله عنهما أن في الكتاب الذي كتبه
رضی اللہ عنہما سے کہ اُس کتاب میں جو لکھی تھی

نفس وضو کے سنے ہاتھ دھونے کے اور کلی کرنے کے بہت آئے ہیں اور یہاں کلی مراد ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنْ لَّا يَمَسَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو یہ لکھا کہ چھوے قرآن کو
اِلَّا الْمُطَهَّرُ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَوَصَلَهُ النَّسَائِيُّ
پاکش روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور متصل کیا اسکو نسائی
وَابْنُ حِبَّانَ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
اور ابن حبان نے اور وہ معلول ہی اور عائشہ رضی اللہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ
عنہا سے کہا اس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کرتے تھے
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ
اللہ کا ہر وقت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور تعلیق کیا اسکو بخاری نے
وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِحْتَجَمَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
پچھنے لگوائے اور نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا نکالا اسکو دار قطنی نے
وَلَيِّنُهُ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور لین کہا اسکو اور معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَاِذَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ بند ہی دبر کا

نَامَتِ الْعَيْنَانِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ رَوَاهُ اَحْمَدُ
سو گئیں آنکھیں تو کھل گیا بندن روایت کیا اسکو احمد
وَالطَّبْرَانِيُّ وَزَادُوْا مَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ
اور طبرانی نے اور زیادہ کیا انھوں نے جو سو گیا سو وضو کرے
وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَبِيْ دَاوُدَ
اور یہہ زیادتی اِس حدیث میں ابی داؤد کے نزدیک
مِنْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ دُوْنَ قَوْلِهِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ
حدیث سے علی کی ہی اِس قول کے سوا کہ کھل گیا بندن
وَفِيْ كِلَا الْاِسْنَادَيْنِ ضُعْفٌ وَلِاَبِيْ دَاوُدَ اَيْضًا
اور دونوں اسنادوں میں ضعف ہی اور ابی داؤد کی بھی
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوْعًا اِنَّمَا
روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعا کہ نہیں ہی
الْوُضُوْءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ
وضو مگر اُسپر جو سویا چت اور اُسکی اسناد میں بھی ضعف
اَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ
ہی ۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آتا ہی تم میں کسی پاس شیطان

فِي الصَّلٰوةِ فَيَنْفُخُ فِي مَقْعَدَتِهٖ فَيُخَيَّلُ اَنَّهٗ
نماز میں پھر بیٹھتا ہی اسکے بیٹھنے کی جگہ میں تو اسکو خیال آتا ہی کہ اسنے
اَحْدَثَ وَلَمْ يُحْدِثْ فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ
حدث کیا اور حال آنکہ حدث نہیں کیا سو جب پاوے ایسا
فَلَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا
تو نہ پھرے جب تک کہ نہ سنے آواز یا نہ پاوے بو
اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ وَاَصْلُهٗ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ
نکالا اسکو بزار نے اور اصل اسکی صحیحین میں ہی
حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
حدیث عبد اللہ ابن زید کی حدیث سے اور مسلم کی روایت ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهٗ وَلِلْحَاكِمِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ
رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی اور حاکم کی مرفوع روایت ابی سعید
مَرْفُوْعًا اِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ اِنَّكَ
سے جب آوے تم میں کسی پاس شیطان پھر کہے کہ تو نے
فَقَدْ اَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ وَاَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ
حدث کیا تو کہے تو جھوٹا ہی اور نکالا اسکو ابن حبان نے
بِلَفْظِ فَلْيَقُلْ فِيْ نَفْسِهٖ بَابُ قَضَاءِ الْحَاجَةِ
اس لفظ سے پھر کہے اپنے جی میں * باب حاجت رفع کرنے

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال كان
انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہا
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء وضع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے تھے جاخانہ کو تو رکھ دیتے تھے
خاتمه اخرجه الاربعة وهو معلول • وعنه رضي الله عنه
اپنی انگوٹھی نکالا اس کو جاتے اور وہ معلول ہی • اور اُسی سے رضی اللہ عنہ
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء
کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب پاخانے جاتے
قال اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث اخرجه
تو کہتے اے اللہ میں پناہ میں آتا تیری سب برائیوں سے اور سب موذیوں سے نکالا اس کو سات نے • اور اُسی سے رضی اللہ عنہ کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
السبعة • وعنه رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام نحوي
پاخانے جاتے تھے اور اُٹھا لیتا تھا میں اور ایک لڑکا مجھ جیسا
اداوة من ماء وعنزة فيستنجي بالماء متفق عليه •
چھاگل پانی کی اور عنزہ سو استنجا کرتے تھے پانی سے متفق علیہ ہی •
وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه قال قال
اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

نبي رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ الاداوة فانطلق
مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لوٹا چمڑے کا پھر چلے گئے
حتى توارى عني فقضى حاجته متفق عليه وعن
یہاں تک کہ چھپ گئے مجھ سے پھر رفع کی حاجت اپنی متفق علیہ ہی
ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اتقوا اللاعنين الذي يتخلى في
صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو دو سبب سے لعنت کے جو پاخانہ پھرے
طريق الناس او في ظلهم رواه مسلم وزاد
لوگوں کی راہ میں یا انکے سایے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا
ابو داؤد عن معاذ والموارد ولاحمد عن ابن
ابو داؤد نے روایت سے معاذ کی اور گھاٹوں پر اور احمد کی روایت ابن
عباس او نقع ماء وفيهما ضعف و
عباس سے یا پانی جمع ہونے کی جگہ میں اور ان دونوں میں ضعف ہی اور
اخرج الطبراني النهي عن تحت الاشجار
نکالا طبرانی نے منع میوہ دار درختوں کے نیچے سے
المثمرة وضعفه النهر الجاري من حديث ابن
اور نہر جاری کے کنارے سے ابن عمر کی حدیث

ش نہر وہ موجب فرقہ کے پانی ہمیشہ کا ہو گرمیوں میں بھی خشک نہ ہو

عُمَرَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ضعیف سند کے ساتھ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَغَوَّطَ الرَّجُلَانِ

فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پاخانہ پھریں دو مرد

فَلْيَتَوَارَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ صَاحِبِهٖ وَلَا يَتَحَدَّثَا

تو پردہ کرے ہر ایک اپنے ساتھی سے اور باتیں نہ کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ وَصَحَّحَهٗ

اِسلئے کہ اللہ ناخوش ہوتا ہے اِسپر روایت کیا اِسکو اور صحیح کہا

اِبْنُ السَّكَنِ وَابْنُ الْقَطَّانِ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ وَعَنْ اَبِيْ

ابن سکن اور ابن قطان نے اور وہ معلول ہی ۞ اور ابی

قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَمَسَّنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَهُوَ يَبُوْلُ

وسلم نے ہرگز نہ چھوئے کوئی تم میں اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے پیشاب کرتے ہوئے

وَلَا يَمْسَحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ

اور نہ پونچھے پاخانہ جاکے اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ سانس لے برتن میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور سلمان رضی اللہ عنہ

عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ

عنہ نے کہا منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منہ کریں

الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ

قبلے کیطرف جاضرورہ یا پیشاب کے لئے یا استنجا کریں داہنے ہاتھ سے

اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ

یا استنجا کریں تین پتھر کے کم سے یا

نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ عَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالسَّبْعَةُ

استنجا کریں گوبر یا ہڈی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا

مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ

سات نے ابی ایوب کی حدیث سے کہ منہ نکرو قبلہ کو جاضرورہ

اَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا وَعَنْ عَائِشَةَ

اور پیشاب کے وقت لیکن پورب کو یا پچھم کو جاؤ اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتَى

رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آوے

الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ

جاضرورکو تو پردہ کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اسی سے ہے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے جاضرورسے تو کہتے تھے

ف ۱ یہ حدیث مدینے میں فرمائی

غُفْرَانَكَ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ اَبُوْحَاتِمٍ
مغفرت چاہتا ہوں تیری نکالا اُسکو پانچ نے اور صحیح کہا اِسکو ابو حاتم
وَالْحَاكِمُ ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور حاکم نے ۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَهُ
آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جا ضرورکو تو حکم کیا مجھے کہ لاؤں اُنکو
بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ اَجِدْ ثَالِثًا
تین پتھر سو پائے میں نے دو پتھر اور نہ پائے تین
فَاَتَيْتُهُ بِرَوْثَةٍ فَاَخَذَهُمَا وَاَلْقَى
تب لایا میں اُس پاس ایک لید سوکے لیا اُن دونوں کو اور ڈال دیا
الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذَا رِكْسٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ زَادَ
اُس لید کو اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہی نکالا اِسکو بخاری نے زیادہ کیا
اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ اِيْتِنِيْ بِغَيْرِهَا ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
احمد اور دارقطنی نے دے مجھے اُسکے سوا ۔ اور ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
نَهٰى اَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ وَقَالَ اِنَّهُمَا
منع کیا استنجا کرنا ہڈی اور لید سے اور کہا کہ یہ دونوں

لَا يَطْهُرَانِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي
پاک نہیں کرتے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو نے اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ
وسلم نے بچو تم پیشاب سے کہ اکثر قبر کا عذاب اس سے ہی
رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَلِلْحَاكِمِ اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ
روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور حاکم کی روایت اکثر عذاب قبر کا
الْبَوْلِ وَهُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ
پیشاب سے ہی اور اسکی اسناد صحیح ہی اور سراقہ ابن مالک
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فِي الْخَلَاءِ اَنْ نَقْعُدَ عَلَى الْيُسْرَى وَنَنْصِبَ الْيُمْنَى
جاضرورت کے بیٹھیں ہم بائیں پاؤں پر اور کھڑا رکھیں داہنے کو
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ عِيْسَى بْنِ يَزْدَادَ
روایت کیا اسکو بیہقی نے ضعیف سند سے اور عیسی ابن یزداد
عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ
کے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیشاب

أَحَدُكُمْ فَلْيَنْثُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
کرے کوئی تم میں کا تو سونتے اپنے ذکر کو تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے
بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سند ضعیف سے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَ قُبَا فَقَالُوا إِنَّا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبا والوں سے ۳ ش * سو بولے کہ ہم
نَتْبَعُ الْحِجَارَةَ الْمَاءَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَأَصْلُهُ
پیچھے لیتے ہیں ڈھیلوں کے پانی روایت کیا اسے بزار نے ضعیف سند سے اور اصل
فِي أَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
اسکی ابی داؤد اور ترمذی میں ہی اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ نے
مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِدُونِ ذِكْرِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بغیر ذکر
الْحِجَارَةِ * بَابُ الْغُسْلِ وَحُكْمِ الْجُنُبِ عَنْ أَبِي
ڈھیلوں کے * باب نہانے کا اور ناپاکی کے حکم کا * روایت ہی ابی
سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَصْلُهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل انزال سے ہوتا ہی * روایت کیا اسے مسلم نے اور اصل

* ش یہ کہ کیا کرے ہو تم نجاست حی میں آیت آئی تمہارے حق میں کھیتی ہیں تمہاری عورتیں سو جاؤ کھیتی میں جدھر سے چاہو * ش امام یحیی استنجا کہا ہے سو جو ہی اوا والی ہیں کہ نے کہا خصت ہی اسلام کی ابتدا میں پھر منسوخ کیا اور حدیث ابی ہریرہ کی ناسخ ہی حدیث ابی ہریرہ کی

فِي الْبُخَارِيِّ وعن ابی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اسکی بخاری میں ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تمھارا
شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ مُتَّفَقٌ
عارشاخوں میں عورت کی پھر جماع کیا اُس سے تو واجب ہو غسل متفق
عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَاِنْ لَمْ يُنْزِلْ وعن اَنَسٍ رَضِيَ
علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور اگر چہ انزال نہو اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْاَةِ
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے حق میں
تَرٰى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ تَغْتَسِلُ مُتَّفَقٌ
کہ دیکھتی ہی وہ اپنی نیند میں جو دیکھتا ہی مرد فرمایا نہاوے متفق
عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ تَرٰى ذٰلِكَ
علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے پھر کہا ام سلمہ نے کیا ایسا ہوتا ہی
قَالَ نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ وعن عَائِشَةَ
فرمایا ہاں نہیں تو کہاں سے ہوتی ہی مشابہت ۶ اور عایشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۵ یعنی اگر عورت کو منی نہ آئی ہو
۶ یعنی اگر عورت کو منی آتی ہے تو بچہ کی صورت کبھی ہو ویسے ماں کی کبھی باپ کی

وسلم يغتسل من اربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن
نہانے تھا سب سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور
الحجامة ومن غسل الميت رواه ابو داؤد وصححه
سینگی لگانے سے اور نہلانے سے مردے کے روایت کیا اسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے
ابن خزيمة وعن ابي هريرة رضي الله عنه في
ابن خزیمہ نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قصة ثمامة بن اثال عند ما اسلم وامره النبي
قصہ میں ثمامہ ابن اثال کے جبکہ وہ اسلام لایا حکم کیا اسے نبی
صلى الله عليه وسلم ان يغتسل رواه عبد الرزاق واصله
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہاوے سو اسے روایت کیا اسے عبدالرزاق نے اور اصل
متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري ان رسول
اسکی متفق علیہ ہے اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر
كل مسلم محتلم اخرجه السبعة وعن سمرة رضي
بالغ پر اسے نکالا سات نے اور سمرہ رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا

ف اس پہلا فرض اور پہلے سنت ہوئی ۳ ف یہ حکم بھی بعد ہے ف ہمارا واجب ہے مراد سنت ہی حضرت نے تاکید کے واسطے یوں فرمایا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ

جمعہ کے دن اچھا کام کیا اور رخصت بھی سنت ہی اور جو نہایا تو نہانا

أَفْضَلُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہت بہتر ہی ۵ش روایت کیا اسے پانچ نے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھاتے تھے ہم کو

الْقُرْاٰنَ مَالَمْ يَكُنْ جُنُبًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

قرآن جبتک کہ نہوتے تھے غسل کی حاجت والے روایت کیا اسے احمد نے اور چار نے

وَهٰذَا لَفْظُ التِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور یہ لفظ ترمذی کا ہی اور حسن کہا اسے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابن سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی کہ کہا کہ فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی ایک تمہارا اپنی

أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ

بی بی پاس پھر چاہے کہ پھر جاوے تو وضو کرلے بیچ میں اُن دونوں کے ۱۲ روایت

مُسْلِمٌ زَادَ الْحَاكِمُ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ وَلِلْأَرْبَعَةِ عَنْ

کیا اسے مسلم نے زیادہ کیا حاکم نے سو وہ بہت خوب ہی پھر کرنے لیے اور چار نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کی روایت میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ اَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے فرض کی حاجت میں بغیر

يَمَسَّ مَاءً وَهُوَ مَعْلُوْلٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

چھونے پانی کے اور وہ معلول ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نہاتے تھے

مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ

حاجت غسل سے تو شروع کرتے تھے اور دھوتے تھے اپنا ہاتھ پھر ڈالتے اپنے داہنے سے

عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْخُذُ الْمَاءَ

اپنے بائیں پر پھر دھوتے تھے شرمگاہ پھر وضو کرتے تھے بعد اسکے پانی لیتے تھے

فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ ثُمَّ حَفَنَ عَلَى

اور ڈالتے اپنی انگلیاں بالوں کی جڑ میں پھر دونوں ہاتھ سے ڈالتے تھے

رَاْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

اپنے سر پر تین چلو پھر بہاتے تھے اپنے سارے بدن پر

ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُمَا فِيْ

پھر دھوتے تھے اپنے پاؤں کو متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ان دونوں کی

حمد بیت میمونة ثم افرغ علی فرجه وغسله بشماله
روایت ہے میمونہ کے بیت حضرت پھر پانی ڈالا اپنے ستر پر اور دھویا اسے اپنے بائیں ہاتھ سے
ثم ضرب بها الارض وفی روایة فمسحها بالتراب
پھر مارا اس کو زمین سے اور ایک روایت میں پھر ملا اس کو مٹی سے
وفی اخره ثم اتیته بالمندیل
اور اس حدیث کے آخر میں پھر لا دیا میں نے اسے رومال سو اس نے
فرده وفیه وجعل ینفض الماء بیده * وعن
پھیر دیا اس کو اور اس حدیث میں ہی اور جھاڑنے لگے پانی اپنے ہاتھ سے * اور
ام سلمة رضی الله عنها قالت قلت یا رسول الله
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ
انی امراة اشد شعر راسی افانقضه
میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال سو کیا کھولوں اسے
لغسل الجنابة وفی روایة وللحیضة فقال
جنابت کے غسل کے لئے اور ایک روایت میں اور غسل حیض کے لئے سو فرمایا
لا انما یکفیك ان تحثی علی راسك ثلاث حثیات
کہ نہیں مقرر کفایت کرتا ہے تجھکو کہ تو ڈالے اپنے سر پر تین چلو
رواه مسلم * وعن عائشة رضی الله عنها قالت قال
روایت کیا اسے مسلم نے * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں حلال کرتا مسجد میں آنا
لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ رواہ ابوداؤد وصححہ ابن
حیض والی کو اور ناپاک کو روایت کیا اسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن
خُزَيْمَةَ وَعَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ
خزیمہ نے * اور اسی سے ہی کہ کہا میں تھی میں
اَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کی حاجت سے
تَخْتَلِفُ اَيْدِيْنَا فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ ابْنُ
کہ کبھی ہے ہاتھ ہم دونوں کے اس میں متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا ابن
حِبَّانَ وَتَلْتَقِيْ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حبان نے اور ملتے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَحْتَ كُلِّ
کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ نیچے ہر بال کے
شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَ رواہ ابوداؤد
ناپاکی ہی سو دھوؤ بال اور پاک کرو چمڑا روایت کیا اسے ابوداؤد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَاهُ وَلِاَحْمَدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور ترمذی نے اور دونوں نے ضعیف کہا اسے اور احمد کی روایت عائشہ

عنهما نحوه وفيه راوٍ مجهول * باب التيمم

اللہ عنہما سے اسی کے مثل اور اس میں ایک راوی مجہول ہے * باب تیمم کا

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن النبي

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال أعطيت خمسا لم يعطهن أحد

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مجھے پانچ چیزیں کہ نہیں میں وہ کسی کو مجھ سے

قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت

پہلے مدد ملی مجھکو ساتھ رعب کے ایک مہینے کی راہ سے اور کی گئی میرے

لي الأرض مسجدا وطهورا فأيما رجل أدركته

لئے زمین مسجد اور پاک کرنے والی سو جو کوئی مرد کہ پہنچے اُسکو وقت

الصلوة فليصل وذكر الحديث وفي حديث حذيفة

نماز کا تو پڑھ لے اور ذکر کی باقی حدیث * اس اور حدیث میں حذیفہ کی

عند مسلم وجعلت تربتها طهورا إذا لم نجد الماء

مسلم کے نزدیک اور کی گئی اُسکی مٹی پاک کرنیوالی جب پاویں ہم پانی

وعن علي رضي الله عنه عند أحمد وجعل

اور علی رضی اللہ عنہ احمد کے نزدیک اور کی گئی

التراب لي طهورا وعن عمار بن ياسر رضي

مٹی میرے لئے پاک کرنے والی * اور عمار ابن یاسر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اللہ عنہ نے کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَاجَةٍ فَاجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكْتُ فِي

ایک کام کو پھر جنب ہوا میں ۱۲ش اور نہ پایا میں نے پانی تو لوٹا میں

الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

مٹی میں جیسے کہ لوٹتا ہے چوپایا پھر آیا میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے آپ سے یہ سو فرمایا کہ تھا

يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ

کافی ہی تجھ کو کہ کرے تو اپنے ہاتھ سے اسطرح پھر مارا اپنے دونوں ہاتھوں کو

الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى

زمین پر ایک بار پھر ملا بائیں ہاتھ کو

الْيَمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

دہنے پر اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کی پیٹھ پر اور اپنے منہ پر ۳ش متفق علیہ ہی اور لفظ

لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ

مسلم کا ہی اور ایک روایت میں بخاری کی اور مارین اپنی ہتھیلیاں زمین پر

وَنَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَعِنْ

اور پھونکا ان کو پھر ملا اُن کو اپنے منہ پر اور اپنی ہتھیلیوں پر ۳ش

ش ۲ یعنی مجھ سے کسی کی حاجت ہوئی ش ۳ یعنی پانی کو دیکھے پر اور دانے کو پائے پر اور دانے کو پائے پر ش ۴ یعنی ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے کی پیٹھ پر اور دونوں ہتھیلیوں کو منہ پر ش ۵ یعنی ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پیٹھ پر

عَنْ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عمار رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ
وسلم نے تیمم سنتی اور ضربتین ہیں ایک ضرب منہ کے واسطے اور ایک
لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ
ہاتھوں کے کہنیوں تک روایت کیا اسے دار قطنی نے اور صحیح رکھا
الْاَئِمَّةُ وَقْفَهُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اماموں نے اس حدیث کا موقوف ہونا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّعِيْدُ وُضُوْءُ
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی وضو ہے
الْمُؤْمِنِ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ
مومن فرمانبردار کا اور اگر چہ نہ پاوے پانی دس برس تک
فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ رَوَاهُ
پھر جب پاوے پانی تو ڈرے اللہ سے اور پہنچاوے اسے اپنے بدن پر روایت
الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ لٰكِنْ صَوَّبَ الدَّارَقُطْنِيُّ
کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن قطان نے لیکن ٹھیک کہا دار قطنی نے
اِرْسَالَهُ وَلِلتِّرْمِذِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ نَحْوُهُ وَصَحَّحَهُ
اسکا مرسل ہونا اور ترمذی کے لئے ابی ذر سے اسیطرح ہی اور اسنے صحیح کہا

وَالْحَاكِمُ أَيْضًا وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ
اسکو ابوداؤد حاکم نے بھی اور ابن
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نکلے وہ مرد
فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ
پھر پہنچی نماز ف ش ۲ اور نہ تھا انکے ساتھ پانی
فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي
پھر تیمم کیا ان مردوں نے خاک پاک سے پھر نماز پڑھی پھر پایا انھوں نے پانی
الْوَقْتِ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ وَالْوُضُوءَ وَ
وقت کے اندر سو دہرایا ایک نے ان میں سے نماز کو اور وضو کو اور
لَمْ يُعِدِ الْآخَرُ ثُمَّ أَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نہ دہرایا دوسرے نے پھر آئے وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ
اور ذکر کیا اس بات کا اُسنے سو فرمایا اُسکو جسنے نہ دہرایا تھا کہ پایا
السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْآخَرِ لَكَ الْأَجْرُ
تو نے سنت کو ف ش ۳ اور کافی ہی تجکو نماز تیری اور فرمایا دوسرے کو کہ تجکو
مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ
دونی مزدوری ہی ف ش ۴ روایت کیا اسے ابوداؤد اور نسائی نے ف ۱ اور

ف ۲ یعنے نماز کا وقت ہوا ف ۳ یعنے تیمم سے نماز شروع کرنیکو اور کام کیا
جیسے کوئی کہے کہ وہ سمجھا مرضی الٰہی اور اطاعت کرنیکو
ف ۴ دوسرے کو مزدوری کی ثواب کی بھی کہ فضیلت

وعن ابن عباس رضي الله عنه في قوله عز وجل وان
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے قول میں اس کے کہ اور اگر تم
كنتم مرضى او على سفر قال اذا كانت بالرجل
بیمار ہو یا سفر میں کہا جب کہ ہو کسی شخص کو
الجراحة في سبيل الله والقروح فيجنب فيخاف
زخم اللہ کی راہ میں ۳ ش ۴ اور کھاو پھر جنب ہو اور ڈرے
ان يموت ان اغتسل يتيمم رواه الدارقطني
کہ مر جاوے گا اگر نہاوے گا تیمم کرے روایت کیا اسے دارقطنی نے
موقوفا ورفعه البزار وصححه ابن خزيمة والحاكم
وقف اور مرفوع کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے
وعن علي رضي الله عنه قال انكسرت احدى
اور علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا میں نے کہ میرے دونوں گٹوں میں
زندي فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرني
بلک سو پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا مجھکو
ان امسح على الجبائر رواه ابن ماجة بسند واه جدا
یہ کہ مسح کروں میں جبائر پر ۳ ش روایت کیا اسے ابن ماجہ نے سند بہایت سست سے
وعن جابر رضي الله عنه في الرجل الذي شج
اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہے میں اس آدمی کے جسکا سر توڑا تھا

فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ
سو نہایا اور مر گیا کہ بیشک اس کو تھا اس پر کہ تیمم کرتا اور نچوڑتا
عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَغْسِلُ سَائِرَ
اپنے زخم پر پٹی پھر مسح کرتا اس پر اور دھوتا اپنے باقی
جَسَدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي سَنَدِهِ ضَعْفٌ وَفِيهِ
بدن کا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور اس سند میں ضعف ہے اور اس میں
اِخْتِلَافٌ عَلَى رِوَايَةٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اختلاف ہے ایک روایت پر ۞ اور ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ
عنہ سے کہا سنت ہے کہ نہ پڑھے کوئی شخص ایک تیمم سے
اِلَّا صَلٰوةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلٰوةِ الْأُخْرٰى
مگر ایک نماز ۲ ش ۰ پھر تیمم کرے دوسری نماز کے لئے ۳ ش ۰
رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ جِدًّا ۞ بَابُ الْحَيْضِ
روایت کیا اس کو دار قطنی نے نہایت ضعیف سند سے ۞ باب حیض کا ۞
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي
روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ بیٹی ابی
حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حبیش کو استحاضہ ہوتا تھا ۳ ش ۰ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

۲ ش ۰ یعنی ہر نماز کے لئے ایک تیمم کرے گا اور اگر ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھنی جائز ہوتیں تو ۳ ش ۰ یعنی اس حدیث سے ایک ہی فرض پڑھنے اور نفل اور سنت کے تابع ہونے اور دوسرے فرض کے لئے دوسرا تیمم کرنے کا حکم ثابت ہوا ۱۲ منہ

لِأَنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ

سلم ہے کہ خون حیض کا خون سیاہ ہی پہچانا جاتا ہی موجب ہو

ذٰلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ

یو بازرہ تو نماز سے پھر جب ہو دوسرا ۱ ش

فَتَوَضَّأِي وَصَلِّي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

وضو کر اور نماز پڑھ روایت کیا اسے ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ أَبُو حَاتِمٍ

ور صحیح کہا اسے ابن حبان اور حاکم نے اور منکر سمجھا اسے ابو حاتم نے

وَفِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ

ور حدیث میں اسماء بنت عمیس کی ابو داؤد کے نزدیک

وَلْتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَاءِ

ور چاہیے کہ بیٹھے لگن میں موجب دیکھے زردی پانی پر

تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ

غسل کرے ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل اور غسل کرے مغرب

وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا

ور عشا کے لئے ایک غسل اور غسل کرے فجر کے لئے ایک غسل

وَتَتَوَضَّأُ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ

وضو کرے اُن کے بیچ میں ۳ ش ۱ اور حمنہ بنت جحش

۱ ش یعنی اگر کسی سبب سے ایک دن کے بعد دوسرے دن خون بند ہو جائے تو وضو کرکے نماز پڑھ لے اور اگر دوسرے دن بھی خون بند ہو جائے تو غسل کرکے نماز پڑھ لے ۱۲

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ مجھے استحاضے کا لہو آتا تھا
كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بہت شدت سے سو میں آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
أَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ
کہ فتوی پوچھوں اُس سو فرمایا مقرر یہ لات مارنا ہے شیطان کا
فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي
ش • سو تو بیٹھ رہ چھ دن یا سات دن پھر تو نہا
فَإِذَا اسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثَةً
سو جب تو پاک ہووے تو نماز پڑھ چوبیس یا تیئیس
وَعِشْرِينَ وَصُومِي وَصَلِّي فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ
دن رات اور روزہ رکھ اور نماز پڑھ ۳ ش • کہ بیشک یہ کفایت کریگا تجھ
وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ
اور اسیطرح تو کر ہر مہینے میں جیسا کہ حیض والی ہوتی ہیں عورتیں
فَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ
پھر اگر طاقت رکھے تو کہ دیر کرکے پڑھ ظہر کو اور جلدی کرکے پڑھے عصر کو
ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ حِينَ تَطْهُرِينَ وَتُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ
پھر نہاوے تو جب کہ پاک ہووے اور پڑھے تو ظہر اور عصر کو

جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ
ملا کے پھر دیر کرے تو مغرب میں اور جلدی کرے عشا میں پھر
تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَوٰتَيْنِ فَافْعَلِي
نہاوے تو اور جمع کرے تو دو نمازوں میں تو کر
وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّينَ قَالَ وَهُوَ أَعْجَبُ
اور نہاوے تو فجر کو اور نماز پڑھے تو فرمایا اور یہ بہت خوب ہی
الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ
دونوباتوں میں میرے نزدیک روایت کیا اسے پانچ نے سوائے نسائی کے
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
اور صحیح کہا اسے ترمذی نے اور حسن کہا اسکو بخاری نے ۱۰ اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ شَكَتْ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ام حبیبہ بنت جحش نے شکوہ کیا
إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ امْكُثِي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہو کا سو فرمایا ٹھہری رہ
قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي
اتنا کہ روکتا تھا تجھے حیض تیرا پھر نہا
وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي
اور وہ نہاتی تھی ہر نماز کے وقت روایت کیا اسے مسلم نے اور

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَهِيَ لِأَبِي

روایت کیا اسے بخاری نے کہ وضو کر تو ہر نماز کے لیئے اور وہ ابی

دَاوٗدَ وَغَيْرِهِ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

داؤد اور اسکے غیر کے واسطے دوسرے طور سے ہی اور ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ

عنہا سے کہ کہا ہم نہیں گنتے تھے خاکی رنگ اور زرد رنگ خون کو

بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ

طہر کے بعد کوئی چیز روایت کیا اسے بخاری اور ابوداؤد نے اور لفظ

لَهُ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا

اسی کا ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ تھے یہود کہ جب حیض سے ہوتی

حَاضَتِ الْمَرْاَةُ لَمْ يُوَاكِلُوْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه

عورت تو نہیں کھاتے اسکے ساتھ تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم کہ کرو ہر کام جماع کے سوا روایت کیا اسے مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ فَاَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِيْ وَاَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجھے سو ازار باندھتی تھی میں پھر گلے لگاتے مجھے اور میں

حَائِضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حیض سے ہونی متفق علیہ ہی ۔ اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي

رضی اللہ عنہما سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس شخص

يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ

جو آوے اپنی عورت پاس اور وہ حیض سے تو فرمایا صدقہ دے ایک دینار

أَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

یا آدھا دینار روایت کیا اُسے پانچ نے اور صحیح کہا اُسے حاکم اور ابن

الْقَطَّانِ وَرَجَّحَ غَيْرُهُمَا وَقْفَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

قطان نے اور ترجیح دی اوروں نے اُسکے موقوف ہونے کو ۔ اور ابی سعید خدری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ماہیں ہی کہ جب حیض سے ہووے تو نہ نماز پڑھتی ہی اور نہ روزہ رکھتی ہی متفق علیہ ہی

فِي حَدِيْثٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

بہ ایک حدیث متفق ہی ۔ اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا جب

لَمَّا جِئْنَا سَرِفَ حِضْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچے ہم سرف میں ۔ تو مجھے حیض ہوا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَرَاءَ ظَلِيْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ

روا مت ہے پیچھے حاجی ہو اُسکے کہ طواف نہ کرے بیت اللہ کا

حَتّٰى تَحِلِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ

جبتک کہ پاک ہو وے یہ متفق علیہ ہی ہے ایک بڑی حدیث میں سے

وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ

اور معاذ رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے پوچھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا حلال ہی مرد کو اپنی عورت سے

وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَا فَوْقَ الْاِزَارِ رَوَاهُ

جبکہ وہ حیض سے ہو سو فرمایا جو اوپر تہند کے ہی روایت کیا اُسنے

اَبُوْ دَاوٗدَ وَضَعَّفَهٗ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ابو داؤد نے اور ضعیف کہا اُسے ۔ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَقْعُدُ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ

کہ کہ نفاس والی عورت بیٹھتی تھی زمانے میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نِفَاسِهَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے نفاس کے بعد چالیس دن ۔ش ۔ روایت کیا

الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ دَاوٗدَ وَفِيْ لَفْظٍ

اُسے پانچ نے سوا نسائی کے اور لفظ ابی داؤد کا ہی اور ایک لفظ میں

لَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلٰوةٍ
اُسکے اور نہ حکم کرتے تھے اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضاء
الْنَّفَاسِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ كِتَابُ
نفاس کی اور صحیح کہا اُسے حاکم نے * کتاب نماز کی
الْمَوَاقِيتِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
وقتوں کا * عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت ظہر کا جب
زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهِ مَالَمْ يَحْضُرِ
ڈھلے آفتاب اور ہو سایہ آدمی کا اُسکے قد برابر جب تک کہ نہ آوے
الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَالَمْ يَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ
عصر اور وقت عصر کا جب تک کہ نہ زرد ہو آفتاب اور وقت
صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
مغرب کی نماز کا جب تک کہ نہ غائب ہو شفق * ش * اور وقت
الْعِشَاءِ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
عشا کی نماز کا آدھی رات تک جو درمیان ہے اور وقت نماز
الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ
صبح کا صبح سے کہ نہ نکلے آفتاب

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ بُرَيْدَةَ يَشْفِي الْبَصَرَ

روا مسلم اسے مسلم نے اور اسی کا لفظ حدیث سے بریدہ کی مقدمے سنن عصر کے

وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَمِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُوْسٰى

اور آفتاب سفید صاف ہو اور حدیث سے ابی موسیٰ کہ

وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَعَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ

اور آفتاب اونچا ہو اور ابی برزہ اسلمی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ فِي اَقْصَى

پڑھتے تھے عصر پھر چلا جاتا کوئی ایک ہم میں اپنے گھر کو پرے کنارے سے

الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ

مدینے کے اور آفتاب روشن رہتا اور دوست رکھتے تھے کہ دیر کریں

مِنَ الْعِشَاءِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ

عشا سے اور ناپسند رکھتے تھے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنا

بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ

بعد اس کے اور پھرتے تھے صبح کی نماز سے جب پہچانتا

الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَكَانَ يَقْرَءُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

آدمی اپنے ہم نشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آیت سے سو تک

وقت ظہر کے کہ تو آدمی اپنا سایہ جوتا سایہ کے سب اور وقت سلام پھیرنے تو نزدیک والا پہچان رہتا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُمَا مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَالْعِشَاءُ
متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کے نزدیک حدیث سے جابر کی اور عشاء
اَحْيَانًا وَاَحْيَانًا اِذَا رَاٰهُمْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَاِذَا
کبھی جلدی اور کبھی دیر کرکے جب دیکھتے لوگوں کو کہ جمع ہوئے تو جلدی کرتے اور جب
رَاٰهُمْ اَبْطَؤُا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
دیکھتے اُنکو کہ دیر کی تو تاخیر کرتے اور نماز صبح کی نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ اَبِي
وسلم پڑھتے تھے اندھیری میں اور مسلم کا لفظ حدیث سے
مُوسٰى فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ
ابی موسیٰ کی پھر قایم کرتے فجر کی نماز جب پھٹی فجر اور لوگ
لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ
نہ پہچانتے تھا ایک انکا دوسرے کو * اور رافع ابن خدیج
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ
رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے مغرب کی ساتھ رسول اللہ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيُبْصِرُ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پھر جاتا تھا کوئی ہم میں سے اور بیشک وہ دیکھتا تھا
مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
اپنے تیر کی ٹھانی کی جگہ متفق علیہ ہی * اور عایشہ رضی اللہ

عنها قالت اعتم النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة
بحوالہ ہے کہ کہا دیر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات
بالعشاء حتى ذهبت عامة الليل ثم خرج فصلى
عشا میں یہاں تک کہ گذر گئی بہت رات پھر نکلے اور نماز پڑھی
وقال انه لوقتها لولا ان اشق على امتي
اور فرمایا کہ یہی ہے وقت اس اگر نہ ہو مجھ کو دشوار کہ میں ڈالوں اپنی امت پر
رواه مسلم • وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال
روایت کیا اسے مسلم نے • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتد الحر فابردوا
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سخت ہو گرمی تو ٹھنڈے
بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم
وقت میں پڑھو نماز کہ بیشک گرمی کی شدت جوش سے دوزخ کے ہی
متفق عليه • وعن رافع بن خديج رضي الله عنه
• متفق علیہ ہی • اور رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبحوا
کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجالا کرو صبح کی
بالصبح فانه اعظم لاجوركم رواه الخمسة
نماز میں کہ بڑا ہے ہی تمہارے ثواب کو • ہ ش • روایت کیا اسے پانچ

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ ۔ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن حبان نے ۔ اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے

اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

پائی فجر کی ایک رکعت پہلے آفتاب نکلنے سے تو بیشک

اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ

پائی اُسنے فجر کی نماز اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی پہلے اسکے

تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَلْمُسْلِمِ

آفتاب کے ڈوبنے سے پائی اُسنے عصر کی نماز متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نَحْوَهُ وَقَالَ سَجْدَةً بَدَلَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے اسیطرح ہی اور فرمایا کہ بدلے

رَكْعَةً ثُمَّ قَالَ وَالسَّجْدَةُ اِنَّمَا الرَّكْعَةُ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ

رکعت کے پھر کہا اور سجدہ جو ہی سو رکعت ہی ۔ اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد فجر کے

حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی

جب تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے جب تک کہ

تَغِیْبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَلَفْظُ مُسْلِمٍ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ

غائب ہووے آفتاب رواہ متفق علیہ ہیں اور لفظ مسلم کا نہیں نماز بعد

صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَلَہٗ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

نماز صبح کے اور اسی کا لفظ عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے

ثَلَاثُ سَاعَاتٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھَانَا

تین وقت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے ہمکو کہ

اَنْ نُصَلِّیَ فِیْھِنَّ وَاَنْ نَقْبُرَ فِیْھِنَّ مَوْتَانَا حِیْنَ

ہم نماز پڑھیں انمیں اور دفن کریں ہم ان وقتوں میں اپنے مردے کو جس جب

تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَۃً حَتّٰی تَرْتَفِعَ وَحِیْنَ یَقُوْمُ قَائِمُ

کہ نکلے سورج چمکتا یہاں تک کہ بلند ہووے اور جب سیدھا کھڑا ہو

الظَّھِیْرَۃِ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَحِیْنَ تَضَیَّفُ

دوپہر کا کھڑا ہونا یہاں تک کہ ڈھلے سورج اور جس وقت کہ جھکے

الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ وَالْحُکْمُ الثَّانِیْ عِنْدَ الشَّافِعِیِّ

آفتاب ڈوبنے کو اور حکم دوسرا شافعی

رحمہ اللہ تعالیٰ مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ بِسَنَدٍ ضَعِیْفٍ

رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک حدیث سے ابی ہریرہ کی سند ضعیف سے

ص ۶۷ پہلے پڑھ اور عصر کی نماز کے بعد نفل وسنت نہیں جبتک کہ سورج بلند نہ ہو یا ڈوب جاوے ص ۶۸ یعنی تین نمازیں

وَزَادَ الْأَيُّوبِيُّ الْجُمُعَةَ وَكَذَا لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي
اور زیادہ کیا ایوبی نے جمعے کے دن کو اور اسی طرح ابی داؤد کے لئے ابی
قَتَادَةَ نَحْوَهُ ۔ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
قتادہ سے یونہی ہے ۔ اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اولاد
عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ
عبد مناف کی منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا
وَصَلّٰى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَيْئًا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ رَوَاهُ
اور نماز پڑھے ہر وقت کہ چاہے رات میں یا دن میں روایت کیا
الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ ۔ وَعَنِ
اس پانچ نے اور صحیح کہا ترمذی اور ابن حبان نے ۔ اور
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
اَلشَّفَقُ الْحُمْرَةُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ ابْنُ خُزَيْمَةَ
شفق سرخی ہے روایت کیا اسے دارقطنی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے
وَغَيْرُهُ ۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ
اور غیر اس سے ۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ

فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر دو ہیں ایک فجر تو

يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ فِيْهِ الصَّلٰوةَ وَفَجْرٌ تَحْرُمُ

حرام کرتی ہی کھانا اور حلال ہی اسمیں نماز اور دوسری فجر حرام ہی

فِيْهِ الصَّلٰوةُ اَيْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَيَحِلُّ فِيْهِ الطَّعَامُ

اسمیں نماز یعنے نماز صبح کی اور حلال ہی اسمیں کھانا

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ وَلِلْحَاكِمِ فِيْ

روایت کیا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے اور صحیح کہا انھوں نے اسے اور حاکم کی

حَدِيْثِ جَابِرٍ نَحْوُهُ وَزَادَ فِي الَّذِيْ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ

روایت حدیث جابر میں ہی طرح کی اور زیادہ کیا اسمیں کہ حرام

اَنَّهُ يَذْهَبُ مُسْتَطِيْلًا فِي الْاُفُقِ وَفِي الْاٰخَرِ اَنَّهُ

کرتی ہی کھانا یہ کہ پھیلتی ہی وہ کنارے میں اور دوسری فجر میں کہ وہ

كَذَنَبِ السِّرْحَانِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جیسے دُم بھیڑیے کی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کاموں کا

اَلصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

نماز ہی پہلے وقت میں اسکے روایت کیا اسے ترمذی اور حاکم نے

اس پہلی فجر کو صادق کہتے ہیں اور دوسری کو کاذب

وَصَحَّحَاهُ وَاَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَعَنْ اَبِي

اور صحیح کہا اسے دونوں نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی اور ابی

مَحْذُورَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول

اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللهِ وَاَوْسَطُهُ رَحْمَةُ اللهِ وَاٰخِرُهُ

وقت رضامندی اسکی ہی اور بیچ کا وقت رحمت اسکی اور آخر کا وقت

عَفْوُ اللهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ جِدًّا

معاف اللہ کی ہی نکالا اسے دار قطنی نے سند سے جو ضعیف ہی بہت

وَلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ دُونَ

اور ترمذی کے لیئے حدیث سے ابن عمر کی اسیطرح ہی سوا لفظ

الْاَوْسَطِ وَهُوَ ضَعِيفٌ اَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

اوسط کے اور وہ بھی ضعیف ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما

عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی نماز بعد

الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ

فجر کے مگر دو رکعت * نکالا اسے پانچ نے نسائی کے سوا

وَفِي رِوَايَةٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَّا

اور روایت میں عبد الرزاق کی نہیں نماز بعد نکلنے فجر کے مگر

رَكْعَتَي الْفَجْرِ وَمِثْلُهُ لِلدَّارَقُطْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ -

دو رکعت فجر کی اور مثل اُسکے دار قطنی کے لئے ہی ہیں عمرو بن

الْعَاصِ * وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّى

عاص سے * اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پڑھی نماز

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کو پھر آئے میرے گھر

فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شُغِلْتُ عَنْ

میں پھر پڑھیں دو رکعتیں سو پوچھا میں نے اُنسے فرمایا مشغول کیا گیا تھا

رَكْعَتَيْ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ قُلْتُ

سنت دو رکعت سے ظہر کے بعد کی سو پڑھا میں نے اُنکو اب کہا میں نے

اَفَنَقْضِيْهِمَا اِذَا تَنَا قَالَ لَا اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ

یا کیا ادا کریں ہم اُنکو جب چھوٹ جاویں ہم سے فرمایا نہیں نکالا اسے احمد نے

وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ابی داؤد کے لئے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

عَنْهَا بِمَعْنَاهُ * بَابُ الْاَذَانِ * عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ

اُسی کے معنے میں ہی * باب اذان کا * عبداللہ بن زید

بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ بِيْ وَاَنَا نَائِمٌ

بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا پھر میرے پاس جب کہ میں سوتا تھا

رَجُلٌ فَقَالَ تَقُولُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَدْ كُرَ الْاَذَانَ

ایک مرد اور کہا کہ تو اللہ اکبر اللہ اکبر پھر ذکر کی اذان

بِتَرْبِيعِ التَّكْبِيرِ بِغَيْرِ تَرْجِيعٍ وَالْاِقَامَةَ فُرَادٰى اِلَّا قَدْ

چار بار اللہ اکبر کہنے کے ساتھ نہ دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوائے

قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ

قامت الصلوٰۃ کے پس میں نے کہا عبداللہ نے جب صبح کی میں نے تو آیا میں پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اَلْحَدِيْثَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو فرمایا کہ یہ خواب حق ہی آخر حدیث تک

اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

نکالا اُسے احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن

خُزَيْمَةَ وَزَادَ اَحْمَدُ فِيْ اٰخِرِهٖ قِصَّةَ قَوْلِ بِلَالٍ فِي اَذَانِ

خزیمہ نے اور زیادہ کیا احمد نے آخر میں اُسکے قصہ بلال کی بات کا اذان

الْفَجْرِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَلِابْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ

میں فجر کی کہ الصلوٰۃ خیر من النوم اور ابن خزیمہ کے لئے

اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْفَجْرِ

انس سے کہا سنت ہی کہ جب کہے مؤذن فجر میں

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَعَنْ

حی علی الفلاح تو کہے الصلوٰۃ خیر من النوم اور

أَبِي مَحْذُورَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ فَذَكَرَ فِيهِ التَّرْجِيعَ أَخْرَجَهُ

وسلم نے سکھائی اسے اذان پھر ذکر کیا اس نے ترجیع کو مسلم نکالا اسے

مُسْلِمٌ وَلٰكِنْ ذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي أَوَّلِهِ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ وَ

مسلم نے لیکن ذکر کیا تکبیر کو میں اول میں اس کے فقط دو بار اور

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ فَذَكَرُوهُ مُرَبَّعًا وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسے پانچ نے اور ذکر کیا انھوں نے تکبیر کو چار بار اور انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عنہ سے کہ کہا حکم ہوا بلال کو کہ جفت کہے اذان اور طاق کہے اقامت

إِلَّا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ

بجز قد قامت الصلوۃ کو متفق علیہ ہی اور ذکر نہیں کیا

مُسْلِمٌ الْاِسْتِثْنَاءَ وَلِلنَّسَائِيِّ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے استثنا کو اور نسائی کے لئے کہ حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِلَالًا * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ

بلال کو * اور ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا میں نے بلال کو

بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَأَتَتَبَّعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي

اذان کہتے اور پیروی کرتا میں اس کے منہ کی یہاں اور وہاں * اس حال کہ اس کی

اُذُنَيْهِ رواه احمد والترمذي وصححه ولابن ماجة
اذ گلیان اُسکے کانو تک روایت کیا اُسے احمد و ترمذی نے اور صحیح کہا اُسے اور ابن

وجعل اصبعيه في اذنيه ولابي داؤد لوى عنقه
ماجہ کے لئے اور رکھیں اپنی دونو اذگلیاں اپنے کانو تک اور ابی داؤد کے لئے پھیرا اپنی

لما بلغ حتى على الصلوة يمينا وشمالا ولم يستدر
گردن کو جب پہنچا حتی علی الصلوۃ کو دہنے اور بائیں اور گھوما نہیں

واصله في الصحيحين وعن ابي محذورة
اصل ۱۲ اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی اور ابی محذورہ

رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم اعجبه صوته
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آئی اُسکی آواز

فعلمه الاذان رواه ابن خزيمة وعن جابر بن
تو سکھائی اُسکو اذان روایت کیا اُسے ابن خزیمہ نے اور جابر ابن

سمرة رضي الله عنه قال صليت مع النبي صلى الله عليه
سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا پڑھی میں نے نماز ساتھ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم العيدين من غير مرة ولا مرتين بغير اذان ولا
وسلم کے عیدین کی ایک دو دفع نہیں ۱۲ بغیر اذان کے اور بغیر

اقامة رواه مسلم ونحوه في المتفق عليه عن ابن
اقامت کے روایت کیا اُسے مسلم نے اور اسی طرح سے ہی متفق علیہ میں ابن

عَبَّاسٍ وَغَيْرِهٖ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ
عباس سے اور اُنکے غیر سے اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے بڑی
الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ فِيْ نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ
حدیث میں اُنکے سو جانے میں نماز سے پھر اذان کہی بلال نے
فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ
پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ کرتے تھے
كُلَّ يَوْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهٗ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ
ہر روز روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسی کے لیے جابر سے کہ نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ
صلی اللہ علیہ وسلم آئے مزدلفے میں پھر پڑھی وہاں مغرب
وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَاحِدٍ وَاِقَامَتَيْنِ وَلَهٗ عَنِ ابْنِ
اور عشاء ایک اذان اور دو اقامت سے اور اُسی کے لیے ابن عمر
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہما سے کہ جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَزَادَ
مغرب اور عشا میں ایک اقامت سے شیخین اور زیادہ کیا ابو
اَبُوْدَاوٗدَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلَمْ يُنَادِ فِيْ وَاحِدَةٍ
داؤد نے ہر نماز کے واسطے اور ایک روایت میں اُس کی اور اذان نہیں کہی ایک میں بھی

* اس شرح میں جہاں عبارت ترجمہ کا ایک سے زائد ہے

مِنْهُمَا * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ

اُن دونوں کے * اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلال اذان کہتا ہے رات کو سو کھاؤ

وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَكَانَ رَجُلًا

اور پیو جبتک کہ اذان کہے ابن ام مکتوم اور تھا وہ اندھا آدمی

اَعْمٰى لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهٗ اَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ

اذان نہ کہتا جب تک کہ کہتے اُسکو صبح کی تو نے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اِدْرَاجٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِلَالًا

علیہ ہی اور آخر میں اُسکے ادراج ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ

کہ بلال نے اذان کہی پہلے فجر سے پھر حکم کیا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

يَّرْجِعَ فَيُنَادِيَ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ نَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پھر جاوے اور پکارے سنتے ہو سو رہا بندہ سو گیا تھا روایت کیا اُسے ابوداؤد نے

وَضَعَّفَهٗ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ضعیف کہا * اور ابی سعید خدری رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ

سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم

النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ متفق عليه
اذان تو کہو جیسے کہے مؤذن متفق علیہ ہے
وَلِلْبُخَارِيِّ عَنْ مُعَوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلِمُسْلِمٍ
اور بخاری کی روایت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اور مسلم کی روایت
عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي فَضْلِ الْقَوْلِ كَمَا يَقُولُ
عمر رضی اللہ عنہ سے فضیلت میں کہنے کے جیسے کہے مؤذن ایک
مُؤَذِّنٌ كَلِمَةً كَلِمَةً سِوَى الْحَيْعَلَتَيْنِ فَيَقُولُ
ایک کلمہ سوا حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے کہے کہے لاحول
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ * وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
ولا قوۃ الا باللہ * اور عثمان ابن ابی العاص
الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ
رضی اللہ عنہ سے کہ اس نے کہا یا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ
صلی اللہ علیہ وسلم بنا دو مجھے امام میری قوم کا سو فرمایا تو
إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا
امام ہے انکا موافقت کر انکے ضعیف کے ساتھ اور مقرر کر ایسا موذن
لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ
کہ نہ لے کہنے پر اپنے مزدوری سو نکالا اسے پانچ نے اور حسن کہا اسے

ف ۱ ایک مسجد میں متعدد مؤذن ہونے کی اور پانچ وقت حاضر باشی کی نذر دی سے تو درست ہے ورنہ نہیں کرنا چاہیے

التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ
ترمذی نے اور صحیح کہا اسے حاکم نے اور مالک ابن
الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حویرث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا ہمیں نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ
وسلم نے جب آوے وقت نماز کا تو اذان کہے واسطے تمہارے ایک تم میں سے
اَلْحَدِيْثَ اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
آخر حدیث تک نکالا اسے سات نے * اور جابر رضی اللہ
عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا
عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جب تو
اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَإِذَا اَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ
اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کے کہ اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر درمیان
اَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ اَكْلِهِ
اپنی اذان اور اقامت کے اتنی دیر کہ فراغت کرے کھانے والا اپنے کھانے سے
اَلْحَدِيْثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَلَهُ عَنْ اَبِي
آخر حدیث تک روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا اسے اور اسکے لئے
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ حاضر اذان کہنے والے کو وہی اسے کہے جو اذان دینے والا کہتا ہے

قَالَ لَا يُؤَذِّنُ اِلَّا مُتَوَضِّئٌ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلَهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ
فرمایا اذان نکہے مگر جو وضو والا ہو اور ضعیف کہا اسے بھی اور اُسکے لئے زیاد ابن
الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ فِيْ
اور جسنے اذان کہی سو وہی اقامت کہے اور اُسے بھی ضعیف کہا اور ابی داؤد کے لئے
حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَنَا رَاَيْتُهُ يَعْنِيْ
عبد اللہ ابن زید کی حدیث میں کہ اُسنے کہا میں نے خواب میں دیکھا تھا اسے یعنے
الْاَذَانَ وَاَنَا كُنْتُ اُرِيْدُهُ قَالَ فَاَقِمْ اَنْتَ وَفِيْهِ
اذان کو اور میں ارادہ رکھتا تھا اُسکا فرمایا تو اقامت کہہ اور اُسمیں بھی
ضُعْفٌ اَيْضًا * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
ضعف ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ اَمْلَكُ بِالْاَذَانِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن زیادہ حق دار ہی اذان کا * اور
وَالْاِمَامُ اَمْلَكُ بِالْاِقَامَةِ رَوَاهُ بْنُ عَدِيٍّ وَضَعَّفَهُ
اور امام زیادہ حقدار ہی اقامت کا اس ۱۲ روایت کیا اُسے ابن عدی نے اور ضعیف کہا اُسنے
وَالْبَيْهَقِيُّ نَحْوَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهٖ وَعَنِ
اور بیہقی کے لئے اُسیطرح ہی علی رضی اللہ عنہ سے اُسیکے کلام سے * اور

* ۱۲ منہ * یعنے موذن آپ کے یاد دہانی کرنے اور جگانے کا زیادہ حق دار ہی * ۱۲ منہ * یعنے امام جیسا بہتر نماز پڑھنے کا زیادہ حق دار ہی

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رد نہیں ہوتی دعا اذان اور اقامت کے بیچ میں

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * بَابُ شُرُوْطِ الصَّلٰوةِ *

روایت کیا اسے نسائی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے * باب نماز کی شرطوں کا *

عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل ہے علی ابن طلق رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ

نے جب گوز کرے کوئی تمھارا نماز میں تو پھر جاوے اور وضو کرے

وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ *

اور دوبارہ سے نماز روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ

وسلم سے کہ فرمایا قبول نہیں کرتا اللہ نماز بالغ عورت کی بغیر چادر کے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

روایت کیا اسے پانچ نے نسائی کے سوا اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ نے اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو

اِنْ كَانَ الثَّوْبُ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهٖ يَعْنِيْ فِي

اگر کپڑا بڑا ہو تو لپیٹ لے اسکو یعنے نماز میں

الصَّلٰوةِ وَلِمُسْلِمٍ فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِنْ كَانَ ضَيِّقًا

اور مسلم کی روایت میں ہے کہ اسکے دونوں کنارے مخالف میں اور اگر تنگ ہو

فَاتَّزِرْ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

تو تہبند کرلے اسکو متفق علیہ ہے اور اُن دونوں کے لئے حدیث سے ابی ہریرہ کی

لَا يُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى

نہ نماز پڑھے کوئی تمھارا ایک کپڑے میں کہ نہیں

عَاتِقِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا

ہو اُسکے مونڈھے پر اُس سے کچھ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ اُسنے

سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِي

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے

دِرْعٍ وَخِمَارٍ بِغَيْرِ اِزَارٍ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا

اور اوڑھنی بغیر تہبند کے فرمایا جب کہ ہو کرتا لمبا کہ

يُغَطِّيْ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَ الْاَئِمَّةُ

چھپے اُسکے پاؤں کی پشت کو نکالا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اماموں نے

وَقْفَهُ وعن عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا

اسکا موقوف ہونا * اور عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ہم تھے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَأَشْكَلَتْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اندھیری رات میں سو مشکل ہوا

عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ

ہم پر قبلہ پہچاننا سو نماز پڑھی ہمنے پھر جب نکلا آفتاب تب کھلا کہ نماز

صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَنَزَلَتِ الْآيَةُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ

پڑھی ہمنے اور طرف قبلے سے تب اُتری یہہ آیت سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی

وَجْهُ اللهِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ * وعن أَبِي

سو جہی اللہ نکلا اُسے ترمذی نے اور ضعیف کہا * اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ أَخْرَجَهُ

وسلم نے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہی نکلا اُسے

التِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ الْبُخَارِيُّ * وعن عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ

ترمذی نے اور قوی کہا اُسے بخاری نے * اور عامر ابن ربیعہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ نماز پڑھتے تھے اپنی اونٹنی پر جس طرف منہ کرتی تھی اُنکو لیکر متفق علیہ ہی

زَادَ الْبُخَارِيُّ يُومِي بِرَأْسِهِ وَلَمْ يَكُنْ يَضَعُهُ فِي

زیادہ کیا بخاری نے اشارہ کرتے تھے اپنے سر سے اور نہ رکھتے تھے اُسکو

الْمَكْتُوبَةِ وَلِأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَكَانَ

فرض نماز میں اور ابی داؤد کے واسطے انس کی حدیث سے اور جب

إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ

سفر کرتے ۲۹ ش۔ پھر ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں تو منہ کرتے اپنی اونٹنی کا

الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَجْهُ رِكَابِهِ

قبلے کو تب تکبیر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف کو کہ ہوتا منہ اُنکی اونٹنی کا ۳۰ ش

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۞ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ

اور اسناد اسکی حسن ہی ۞ اور ابی سعید خدری

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْضُ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین

كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ساری مسجد ہی ۳۱ ش۔ سوا قبرستان اور حمام کے روایت کیا اُسے ترمذی

وَلَهُ عِلَّةٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

نے اور اُسکے لیئے علت ہی ۞ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

۲۹ ش یعنے رسول اللہ صلعم جب سفر میں ہوتے سوا فرض کے نفل پڑھنے کے واسطے جس طرف کو منہ کرکے خر ضروری اونٹنی پر تکبیر کہکر منہ کرتے تھے اُسی طرف منہ کرکے نفل پڑھتے

نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْ
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز گذارنے سے
سَبْعِ مَوَاطِنَ اَلْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ
مکان میں پاخانے میں اور ذبح کرنے کی جگہہ اور قبرستان میں اور بیچ
الطَّرِيْقِ وَمَعَاطِنِ الْاِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتٍ
راہ کے اور حمام میں اور اونٹ بیٹھنے کی جگہہ اور کعبے کی
اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ * وَعَنْ اَبِيْ مَرْثَدٍ
چھت پر روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا * اور ابی مرثد
الْغَنَوِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
غنوی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَلُّوْا اِلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ نماز پڑھو قبروں کی طرف اور نہ بیٹھو
عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اُن پر روایت کیا اُسے مسلم نے * اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی
اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَاِنْ رَاٰى فِيْ نَعْلَيْهِ اَذًى
تم میں کا مسجد کو تو نظر کرے پس اگر دیکھے اپنے جوتہ میں کچھ گندگی

أَوْ قَذَرًا فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

یا گھنونی چیز تو ملدے اُسکو * اور نماز پڑھے اُنمیں نکالا اُسے ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمُ الْأَذَا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گھنے کوئی تم میں گندگی کو

بِخُفَّيْهِ فَطَهُورُهَا التُّرَابُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

اپنے موزوں سے تو پاک کریوالی اُنکی مٹی ہی نکالا اُسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ

ابن حبان نے * اور معاویہ بن حکم سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ نماز

لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ

لایق ہیں اسمیں کوئی چیز آدمیوں کے کلام سے وہ نماز

التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تسبیح اور تکبیر اور پڑھنا قرآن کا روایت کیا اُسے مسلم نے

* وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نَتَكَلَّمُ

اور زید بن ارقم سے کہ کہا ہم باتیں کرتے تھے

* اس سے رسول کے حکم کے خلاف پاک ہونے سے نماز پڑھنی درست ہے اور اس حکم پر عمل کرنا واجب ہے

صلوٰۃ علیٰ عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکلم احدنا
پڑھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کرتا کوئی ایک ہم میں کا
صاحبہ بحاجتہ حتی نزلت حافظوا علی الصلوات
اپنے ساتھی سے اپنی حاجت کی یہانتک کہ یہ آیت اتری حکم ہوا نماز دونے
والصلوٰۃ الوسطیٰ وقوموا للہ قانتین فامرنا بالسکون
اور بیچ والی نماز اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے سو ہمکو ہوا ہمکو چپ رہنے کا
ونہینا عن الکلام متفق علیہ واللفظ لمسلم
اور منع ہوا ہمکو باتوں سے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی
وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
* اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم التسبیح للرجال والتصفیق للنساء
صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح مردوں کے لیے ہی اور تالی دینا عورتوں کے لیے ہی
متفق علیہ زاد مسلم فی الصلوٰۃ * وعن مطرف
متفق علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے نماز میں * اور مطرف
بن عبد اللہ بن الشخیر عن ابیہ قال رایت
بن عبد اللہ بن شخیر سے اسکے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وفی صدرہ ازیز
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے اور اسکے سینے سے

نماز میں بات کرنے کی ممانعت اور اس کے جواز کی صورتیں * نماز میں حاجت پڑنے پر کیا کرنا چاہیئے

كَانَ يُزِيْلُ الرَّجُلَ مِنَ الْبُكَاءِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا
آواز آتی تھی جسے دیگ کے جوش کی آواز رونے کے سبب نکالا اُسکو
اَبْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ اِبْنُ حِبَّانٍ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
پانچ نے سوا ابن ماجہ کے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے * اور علی رضی اللہ
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِيْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہ سے کہ کہا تھا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دو وقت
مَدْخَلَانِ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ تَنَحْنَحَ لِيْ
داخل ہونا جب آتا تھا میں اُن پاس اور وہ نماز پڑھتے ہوتے تو کھنکھارتے
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
میرے لئے اس * روایت کیا اُسے نسائی اور ابن ماجہ نے * اور ابن عمر رضی اللہ
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ رَاَيْتَ النَّبِيَّ
عنہ سے کہ کہا کہا میں نے بلال کو کس طرح دیکھا تو نے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ
صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتے تو گونگا جبکہ وے کرتے سلام علیک اُسے اور وہ
يُصَلِّيْ قَالَ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَبَسَطَ كَفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ
نماز پڑھتے ہوتے کہا اشارہ کرتے ہیں اور پھیلایا اپنی ہتیلیوں کو نکالا اُسکو ابوداؤد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ
اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ تھا

دوسری فصل کے بیان میں جو نماز میں بولنے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہیں * نماز میں کسی کے لئے کھنکھارنا صاف کرنا

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي وهو حامل أمامة
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور وہ لئے ہوئے تھے امامہ زینب کی
بنت زينب فاذا سجد وضعها واذا قام حملها
بیٹی کو سو جب سجدہ کرتے تو رکھ دیتے اسکو اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے
متفق عليه ولمسلم وهو يؤم الناس في المسجد
اسکو متفق علیہ ہی اور مسلم کے لئے جبکہ وہ امامت کرتے تھے لوگوں کی مسجد میں
وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوة
صلی اللہ علیہ وسلم نے مار دو دونوں کالوں کو نماز میں
الحية والعقرب اخرجه الاربعة وصححه ابن
سانپ کو اور بچھو کو نکالا اسکو چار نے اور صحیح کہا اسکو ابن
حبان باب سترة المصلي عن ابي جهيم بن
حبان نے باب نمازی کے سترے کا ابی جہیم
الحارث رضي الله عنه قال قال رسول الله
الحارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي
صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے گذرنے والا نمازی کے آگے

مَاذَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا
کہ کیا گناہ ہے اس پر تو ٹھہرا رہنا چالیس برس
لَهٗ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
اسکے لئے گزرنے سے آگے اسکے متفق علیہ ہے اور لفظ
لِلْبُخَارِيِّ وَوَقَعَ فِي الْبَزَّارِ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ اَرْبَعِيْنَ
بخاری کا ہے اور واقع ہوا بزار میں ایک دوسری وجہ سے چالیس
خَرِيْفًا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ
برس اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا گیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوۂ تبوک میں نمازی کے سترے
الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
سے سو فرمایا جیسے پچھلی لکڑی کجاوے کی نکالا اسکو مسلم نے
وَعَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ نِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور سبرہ بن معبد الجہنی رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَتِرْ اَحَدُكُمْ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیئے کہ ستر لے لیوے کوئی ایک
فِي الصَّلٰوةِ وَلَوْ بِسَهْمٍ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَعَنِ
تمہارا نماز میں اور اگر چہ تیر سے سو نکالا اسکو حاکم نے اور

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقْطَعُ صَلٰوةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ
وسلم کہ قطع کرتی ہی نماز مرد مسلمان کی جب کہ نہ ہو روبرو اُسکے
يَدَيْهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ
مانند موخرۂ رحل کے عورت اور گدھا اور کالا
الْاَسْوَدُ الْحَدِيْثُ وَفِيْهِ اَلْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ
کتا آخر حدیث تک اور اسی میں ہی کہ کالا کتا شیطان ہی
اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
نکالا اُسکو مسلم نے اور اُس کے لئے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
نَحْوَهُ دُوْنَ الْكَلْبِ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنِ
اسیطرح ہی سوا لفظ کتے کے اور ابی داؤد اور نسائی کے لئے ابن
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا نَحْوَهُ دُوْنَ اٰخِرِهٖ وَقَيَّدَ
عباس رضی اللہ عنہما سے اسیطرح ہی سوا اُسکے آخر کے اور قید لگائی
الْمَرْاَةَ بِالْحَائِضِ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
عورت کے ساتھ حیض والی * اور ابی سعید خدری رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے

أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ وَأَرَادَ أَحَدٌ
کوئی تم میں ایک چیز کیطرف کہ چھپالیوے اُسکو لوگوں سے اور چاہے کوئی
أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ
کہ گذرے اُسکے آگے تو منع کرے اُسکو پھر اگر نہ مانے دوتو کرائی کرے اُسے
فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِنَّ مَعَهُ
کہ وہ شیطان ہی متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں کہ اُسکے ہمراہ
الْقَرِينُ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
ہی ہے ساتھی ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں
فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ
تو رکھے اپنے منہ کے سامنے کوئی چیز پھر جو نہ پاوے تو کھڑی کرے
عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَنْ
لاٹھی پھر اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو کھینچے ایک لکیر پھر نہ ضرر کریگا اُسکا جو
مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
گذرا اُسکے آگے نکالا اُسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانَ وَلَمْ يُصِبْ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مُضْطَرِبٌ بَلْ
ابن حبان نے اور نہ پہنچا جسنے کہا کہ یہ حدیث مضطرب ہی بلکہ

هو حسن * وعن ابي سعيد الخدري رضي

ہے حسن * اور ابی سعید خدری رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں توڑتی

الصلوة شيء وادرؤا ما استطعتم اخرجه ابوداؤد

نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو جس قدر ہو سکے تم سے نکالا اسکو ابوداؤد نے

وفي سنده ضعف * باب الحث على الخشوع في

اور اسکی سند میں ضعف ہے * باب رغبت دلانیکا عاجزی کرنے پر

الصلوة * عن ابي هريرة رضي الله عنه قال نهى

نماز میں * ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا منع فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي الرجل مختصرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑھے مرد مختصر ہو کے

متفق عليه واللفظ لمسلم ومعناه ان يجعل يده على

متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور معنے اسکے یہ ہیں کہ رکھے اپنا ہاتھ

خاصرته وفي البخاري عن عائشة رضي الله

کو کھیر اور بخاری میں عائشہ رضی اللہ

عنها ان ذلك فعل اليهود * وعن انس رضي الله

سے کہ یہ وضع یہود کا فعل ہے * اور انس رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آگے لایا جاوے

قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَاُوْا بِهٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوا الْمَغْرِبَ

شام کا کھانا تو شروع کرو اُسے مغرب کی نماز

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

پر قبل سے متفق علیہ ہیں ۞ اور ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہوتم میں کوئی ایک

فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ

نماز میں تو چھوے پتھریوں کو رحمت روبرو ہوتی ہے اُسکے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَزَادَ اَحْمَدُ وَاحِدَةً اَوْ

روایت کیا اسکو پانچ نے سند صحیح سے اور زیادہ کیا احمد نے ایک بار یا اُسے

دَعْ وَفِي الصَّحِيْحِ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ نَحْوُهٗ بِغَيْرِ تَعْلِيْلٍ

بھی چھوڑ دے ۞ ش ۞ اور صحیح میں معیقیب سے اسیطرح ہی بغیر تعلیل کے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھنے سے ۞ ش ۞

۞ ش ۞ یعنے اگر حاضر ہو کھانا اور نماز کی نوبت نہ پہنچے تو پہلے کھانا کھا لے اور نماز پڑھے ۞ ش ۞ التفات سے

الصلوٰۃ فقال ھو اختلاس یختلسہ الشیطان من
نماز میں سے فرمایا کہ وہ ایک اچک لینا ہے کہ اچک لیتا ہے اُسے شیطان نماز
صلوٰۃ العبد رواہ البخاری وللترمذی وصححہ
سے بندے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی کے لئے اور صحیح
ایاک والالتفات فی الصلوٰۃ فانہ مھلکۃ فان کان
کہا اُسے بچاؤ اپنے تئیں ادھر اودھر دیکھنے سے نماز میں کہ وہ ہلاک کرنے والی
لابد ففی التطوع * وعن انس رضی اللہ عنہ
ہی پھر اگر ضرور ہو تو نفل میں * اور انس رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو کوئی میں
احدکم فی الصلوٰۃ فانہ یناجی ربہ فلا یبصقن
کوئی ایک نماز میں تو وہ راز کہتا ہی اپنے رب سے سو نہ تھوکے
بین یدیہ ولا عن یمینہ ولکن عن شمالہ
اپنے آگے اور نہ اپنے داہنے لیکن اپنے بائیں
تحت قدمیہ متفق علیہ وفی روایۃ او تحت
اوٗنکے نیچے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں یا نیچے اپنے
میہ * وعنہ قال کان قرم لعائشۃ سترت بہ
پاؤں کے * اور اُسی سے کہ کہا ایک نفس والے پردہ رکھا عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ وہ

نماز میں آگے دیکھنا نماز میں ادھر اُدھر دیکھنے سے التفات کرنا

جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي
کیا تھا اُسنے ایک کونے کو اپنے گھر کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کر
عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي
ہم سے اپنے اُس پردہ کو کہ بیشک ہمیشہ اسکے نقش ظاہر ہوتے ہیں میرے
فِي صَلَوٰتِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِهَا
میری نماز میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور اتفاق کیا انھوں نے عائشہ کی
فِي قِصَّةِ أَنْجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ وَفِيهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي
حدیث پر قصے میں ابی جہم کی چسمین چادر کے اور اُسمیں ہی کہ مجھ
عَنْ صَلَوٰتِي، وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
غافل کیا بیشک میری نماز سے * اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے البتہ
يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ أَوْ
باز رہیں وے لوگ جو اُٹھاتے ہیں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نماز میں یا
لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
نہ پھرائی جاوینگی انکی طرف * روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسیکے لئے
اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اُسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیطان سے سونا جاندی اور اعلیٰ اور اعلیٰ اصواب

* اس سے اور اس سے اور اعلیٰ اصواب

يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ
کے نہیں کہ فرماتے ہے نماز کامل نہیں کھانا حاضر ہو اسکے وقت اور اسکے کہ زور کرے
الْاَخْبَثَانِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
آسپر حاضر ہو پیشاب ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ
علیہ وسلم نے فرمایا جمھائی شیطان سے ہی
فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ
ہو ۔ جمھائی لے کوئی ایک تم منہ بند کرے جتا ہو سکے روایت
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ فِي الصَّلٰوةِ ۞ بَابُ
کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی نے اور زیادہ کیا نماز میں ۞ باب
الْمَسَاجِدِ ۞ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَ
مسجدوں کا ۞ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا حکم کیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں کے بنانے کا محلے میں
وَاَنْ يُنَظَّفَ وَيُطَيَّبَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ
اور کہ پاک صاف رکھی جاویں اور خوشبودار روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے
وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَ اِرْسَالَهُ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
ترمذی نے اور صحیح رکھا مرسل ہونا اسکا ۞ اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

لعنت کرے اللہ یہود کو کہ ٹھہرایا انھوں نے قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَالنَّصَارٰى وَلَهُمَا مِنْ

متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور نصاریٰ کو اور ان دونوں کے لئے

حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانُوْا اِذَا مَاتَ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے ہے وہ کہ جب مرجاتا

فِيْهِمِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مَسْجِدًا

انمیں کوئی مرد صالح تو بنا تے اُسکی قبر پر مسجد

وَفِيْهِ اُولٰئِكَ اَشْرَارُ الْخَلْقِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اور اُسی میں ہی کہ وے بدترین خلق ہیں ۞ اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

خَيْلًا فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ فَرَبَطُوْهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ

گھوڑا سوار پس لایا ایک شخص کو پھر باندھا لوگوں نے اُسے ایک ستون سے ستونوں

سَوَارِي الْمَسْجِدِ اَلْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْهُ

سے مسجد کے آخر حدیث تک متفق علیہ ہی ۞ اور اُسی

ہیں کہ اور وہ اُس سے موذی ہوتے ہیں جیسی کی بتوں سے مشرکوں کو دقت ہے

رَضِيَ اللهُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانٍ يُنْشِدُ

یضی اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ گذرے حسان پر کہ شعر پڑھتا تھا

فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ

مسجد میں سو کن انکھ سے دیکھا اُسکی طرف تب اُس نے کہا میں شعر پڑھتا تھا جو

وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اُس میں تھا وہ شخص جو بہتر ہی مجھ سے متفق علیہ ہی اور اُسی سے کہ کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سُنے کسی مرد کو کہ وہ ڈھونڈھے

ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ

گم ہوئی کو مسجد میں تو کہے نہ پھیرا وے اُسے اللہ تجھ پاس

فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

کہ بیشک مسجدیں نہیں بنی گئی اِس واسطے روایت کیا اسے مسلم نے اور اُسی

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ

سے ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم اُسکو جو

يَبِيْعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا أَرْبَحَ اللهُ

بیچے یا خریدے مسجد میں تو کہو نہ سود مند کرے اللہ

تِجَارَتَكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَحَسَّنَهُ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ

تجارت کو روایت کیا اُسے نسائی نے اور حسن کہا اور حکیم

بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبن حزام رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

قایم نکی جاویں حدیں مسجد و نہیں اور وہ قصاص کیا جاوے اُن میں۔ اس

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اُسے احمد و ابو داؤد نے بیچ سند ضعیف سند کے۔ اور عایشہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَضَرَبَ

عنہا سے کہ کہا زخم پہنچی سعد کو خندق کے دن سو خیمہ کھڑا کیا

عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ

اُسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں

لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ

تاکہ عیادت کریں اُسکی نزدیک سے متفق علیہ ہی۔ اور اُسی سے کہ کہا دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپاتے ہوئے تھے مجھے اور میں دیکھتی

الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تھی حبشیوں کو کہ کھیلتے تھے مسجد میں پورا حدیث کو متفق علیہ ہی *

وَعَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ وَلِيدَةً سَوْدَاءَ كَانَ لَهَا

اور اُسی رضی اللہ عنہا سے کہ ایک لڑکی کالی کہ تھا اُسکا

* مسجد میں حد و قصاص جاری کی نہ جاوے اور اُسکے خون آلودہ ہونے کا

خَبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَتْ تَأْتِينِي فَتَحَدَّثُ

یک خیمہ مسجد میں سو وہ آتی تھی میرے پاس اور باتیں کرتی تھی

عِنْدِي إِلَّا حَدِيثٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

میرے نزدیک پر مگر حدیث کو متفق علیہ ہی * اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُصَاقُ

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا

فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مسجد میں گناہ ہی اور کفارہ اسکا اسکا دفن کردینا ہی متفق علیہ ہی *

وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي

وسلم نے قائم نہوگی قیامت یہاں تک کہ یہ لوگ مسجد میں فخر کریں لوگ

الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ

مسجد وغیرہ نکالا اُسے پانچوں نے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ابن خزیمہ نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو حکم نہیں ہوا پختہ

المساجد اخرجه ابو داؤد وصححه ابن حبان
مسجد وکی بو۔ نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا ہے ابن حبان نے
وعن انس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه
اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وسلم عرضت علی اجور امتی حتی القذاة
وسلم عرض کئے گئے مجھ پر میری اُمت کے نیک ایک تنکے تک بھی
یخرجها الرجل من المسجد رواه ابو داؤد
جو نکال پھینکے اسے آدمی مسجد سے روایت کیا اسکو ابو داؤد
والترمذی واستغربه وصححه ابن خزیمة وعن
اور ترمذی نے اور غریب جانا اُسکو اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے اور
ابی قتادة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه
ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس
وسلم جب آوے کوئی ایک تم میں مسجد کو تو نہ بیٹھے جب تک
حتی یصلی رکعتین متفق علیه باب صفة الصلوة
کہ دو رکعت نماز پڑھے متفق علیہ ہی باب نماز کی صفت کا
عن ابی هریرة رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ

وسلم نے فرمایا جب آپ نماز کو تو پورا کرو وضو

ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ

پھر منہ کر قبلہ کو اور تکبیر کہہ پھر پڑھ جو میسر ہو تجھ کو اس

الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى

قرآن سے پھر رکوع کر یہاں تک کہ آرام پکڑے تو رکوع میں پھر اٹھ یہاں تک

تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ

کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ جیون پکڑے تو سجدے میں پھر اٹھ تا تو سیدھا کو

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

یہاں تک کہ اطمینان حاصل کرے تو بیٹھے میں پھر سجدہ کر یہاں تک کہ جیون پکڑے تو

سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ

سجدے میں پھر کر تو ایسطرح اپنی تمام نماز میں نکالا اسے سات نے

وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِابْنِ مَاجَةَ بِاِسْنَادِ مُسْلِمٍ

اور لفظ بخاری کا ہی اور ابن ماجہ کے لیئے مسلم کی اسناد کے ساتھ

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا وَمِثْلُهُ فِيْ حَدِيْثِ رِفَاعَةَ

یہاں تک کہ جیون پکڑے تو کھڑے میں اور اسی طرح ہی حدیث میں رفاعہ

بْنِ رَافِعٍ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ اَحْمَدَ وَابْنِ حِبَّانَ وَفِيْ

ابن رافع ابن مالک کی احمد کے اور ابن حبان کے نزدیک اور ایک

کہ نماز درست اچھا طریقہ کہ نماز ادا کرنا جب کہ بھولے سے کوئی رکن نماز کا چھوٹ جائے

لَفْظِ لِاَحْمَدَ قَائِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

لفظ لاحمد کے اور سیدھی کمر پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رجوع کریں ہڈیاں

وَلِلنَّسَائِيِّ وَاَبِي دَاوٗدَ مِنْ حَدِيْثِ رِفَاعَةَ ابْنِ

اور نسائی اور ابی داؤد کے لئے حدیث سے رفاعہ ابن

رَافِعٍ اِنَّهَا لَنْ تَتِمَّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى

رافع کی بیشک کبھو نہیں کامل ہوگی نماز کسی ایک کی تم میں سے جبتک

يُسْبِغُ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَحْمَدُهٗ

کہ پورا کرے وضو جب کہ حکم کیا اسے اللہ نے پھر بڑائی بولے اس کی اور حمد

وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ وَفِيْهَا فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ فَاقْرَاْ وَاِلَّا

اور ثنا کرے اس کی اور اسی میں ہے پھر اگر ہو تیرے ساتھ قرآن تو پڑھ تو اور نہیں

فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ ثُمَّ اقْرَاْ

تو حمد کر اللہ کی اور بڑائی کر اس کی اور تہلیل کر اور ابی داؤد کے لئے پھر پڑھ

بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَبِمَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِابْنِ حِبَّانٍ ثُمَّ بِمَا شِئْتَ

ام القرآن کو اور وہ جو چاہا اللہ نے اور ابن حبان کے لئے پھر جو چاہے

وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہ کہ

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ

میں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے تو کرتے اپنے ہاتھ کو

حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ
اپنے مونڈھوں کے مقابل اور جب رکوع کرنے تو پکڑ لیتے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے
مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ
دونوں گھٹنوں کو پھر سیدھی برابر رکھتے اپنی پیٹھ اور جب اٹھاتے اپنے سر کو
اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ فَإِذَا سَجَدَ
نو سیدھے ہونے تک کہ پھر آوین سب ہڈیاں ٹھکانے پر اپنے پھر جب سجدہ کرنے
وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضٍ وَاسْتَقْبَلَ
نو رکھتے اپنے ہاتھ لیکن نہ بچھائے اور نہ بند کرکے اور منہ کرتے اپنے
بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ
پانوں کی انگلیوں کے سرے قبلے کو اور جب بیٹھے دو رکعتوں میں
جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَإِذَا
تو بیٹھے اپنے بائیں پانوں پر اور کھڑا کرتے داہنے پانوں کو اور جب
جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ
بیٹھے پچھلی رکعت میں یعنے تشہد اخیر والی کے بڑھاتے اپنے بائیں پانوں کو اور کھڑا
الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
کرتے دوسرے پانوں کو اور بیٹھے اپنے سرین پر نکالا اسے بخاری نے
وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ
اور روایت کی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نقل کی

* یعنے جب سجدہ سے اٹھے تو بیٹھ رہے اور پھر دوسرا سجدہ کیا اور اول سجدہ میں جیسے بیٹھا تھا ویسے ہی بیٹھا

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ جب کھڑے ہوتے تھے نماز کو

قَالَ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تو کہتے میں نے اپنا منہ کیا اُسکی طرف جسنے بنائے آسمان و زمین

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ

ایک طرف کا ہو کے اور میں نہیں شریک کرنیوالا میری نماز اور قربانی

وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور میرا جینا اور مرنا اللہ کیطرف ہی جو صاحب سارے جہانکا کوئی نہیں اُسکا شریک

وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

ہی مجھکو حکم ہوا اور میں حکم برداروں سے ہوں اے اللہ تو ہی

الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

بادشاہ نہیں ہے کوئی لایق پوجنے کے مگر تو تو ہی میرا اور میں بندہ ہوں تیرا

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا سو بخش دے تو مجھے

ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

میرے سارے گناہ تیرے ہی سوا کوئی نہیں بخشتا گناہ سوا تیرے

وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا

اور بتلا دے مجھے بہتر خصلتوں پر نہیں راہ بتاتا بہتر خصلتوں کی

اِلَّا اَنْتَ وَصَرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا

مگر تو اور دور کر مجھ سے بُرے خلق نہیں دور کرتا مجھ سے بُرے خلق

اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ

کوئی سوا تیرے میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور بھلی ساری تیرے ہاتھ میں

وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ

اور بدی نہیں تیری طرف میرا اعتماد تجھ پر اور تیری پناہ تجھ پاس تیرا راج بڑا

وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اور تیرا رتبہ اونچا میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف پھرتا ہوں

زَادَ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ اَنَّ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوةِ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں اُسکی کہ یہ رات کی

اللَّيْلِ ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

نماز میں ہی ۱۰ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ سَكَتَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تھے نماز کی تو چپ رہتے

هُنَيَّةً قَبْلَ اَنْ يَقْرَاَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

تھوڑا قرات سے پہلے سو پوچھا میں نے اُنسے فرمایا کہ میں کہتا ہوں اے اللہ

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

دُور کر دے مجھ میں اور میرے کیا ہوئے میں جیسے کہ فرق کیا تو نے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ

مشرق اور مغرب منوہ ای اللہ پاک کر تو مجھے میرے گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے ای اللہ

اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

دھو دے مجھے میرے گناہوں سے پانی اور برف سے اور اولے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ

متفق علیہ ہی * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ کہتے تھے منیں پاکی بولتا ہوں تیری

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

ای اللہ اور تعریف کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجکو اور برکت کا ہی نام تیرا

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ

اور بہت بلند ہی مرتبہ تیرا اور نہیں کوئی لایق بندگی کے سوا تیرے روایت کیا

مُسْلِمٌ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ وَالدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُوْلًا وَهُوَ

اسے مسلم نے سند منقطع سے اور دار قطنی نے موصول حالانکہ وہ

مَوْقُوْفٌ وَنَحْوُهُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا

موقوف ہی اور اسیطرح ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع

عِنْدَ الْخَمْسَةِ وَفِيْهِ وَكَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ

پانچ کے نزدیک اور اس میں ہی اور کہتے تھے تکبیر کے بعد

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پناہ میں آیا میں اللہ کی جو سنتا ہی جانتا شیطان مردود سے
مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ ۔ وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
خطرے سے اُسکے اور وسوسے سے اُسکے اور پھونکنے سے اُسکے ۔ اور عائشہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ
رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے تھے
الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ
نماز کو تکبیر سے اور قراءۃ کو الحمد للہ رب العالمین سے
وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ
اور جب رکوع کرتے تھے تو نہ اونچا رکھتے اپنے سر کو اور نہ نیچا اُسے
وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ
و لیکن رکھتے درمیان اُسکے اور جب اُٹھاتے تھے سر کو رکوع سے
لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَاِذَا رَفَعَ مِنَ
نہ سجدہ کرتے جب تک کہ سیدھے نہ کھڑے ہوتے اور جب اُٹھاتے
السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ
سجدے سے تو سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھتے اور
يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ
پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں میں التحیات اور بچھاتے تھے اپنا بایاں

الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ
پاؤں اور کھڑا کرتے دہنا اور منع کرتے تھے کہ کہنا رکھے گھٹنے
الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى اَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ
اُٹھا دے زمین سے اور منع کرتے تھے کہ بچھا دے مرد دونوں ہاتھوں کو
افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيْمِ
درندے کے بچھانے کی طرح اور ختم کرتے تھے نماز کو ساتھ سلام کے
اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عِلَّةٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
نکالا اُسے مسلم نے اور اُس کی علت ہی * اور ابن عمر رضی اللہ
اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ
عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھاتے تھے اپنے
يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا كَبَّرَ
ہاتھوں کو اپنے مونڈھوں کے برابر جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے
لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
رکوع کی اور جب اُٹھاتے اپنے سر کو رکوع سے متفق علیہ ہی
وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ يَرْفَعُ
اور حدیث میں ابی حمید کی ابوداؤد کے نزدیک اُٹھاتے تھے
يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَلِمُسْلِمٍ
اپنے ہاتھوں کو یہاں تک کہ برابر کرتے اُنکے اپنے مونڈھوں کو پھر تکبیر کہتے اور مسلم

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَ

کے لئے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ابن عمر کی

حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ لٰكِنْ قَالَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

حدیث کی طرح ہی لیکن اُسنے کہا یہانتک کہ برابر کرے اُنکے اپنی

فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ * وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کانوں کی لو کو * اور وایل بن حجر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ

کہ کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو رکھا حضرت نے اپنا

الْيُمْنٰى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ اَخْرَجَهُ ابْنُ

داہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر اپنے سینے پر نکالا اِسکو ابن

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

خزیمہ نے * اور عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں اُسکی جسنے نہ پڑھی

بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّابْنِ حِبَّانَ

سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ابن حبان

وَالدَّارَقُطْنِيِّ لَا تُجْزِءُ صَلٰوةٌ لَّا يُقْرَاُ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ

کی اور دار قطنی کی نہیں ثواب نماز کا جس میں نہ پڑھی جاوے سورا

الْكِتَابِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ
قرآن کا اور دوسری روایت مسند احمد کی اور ابی داؤد کی
وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ حِبَّانٍ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُونَ خَلْفَ
اور ترمذی اور ابن حبان کی شاید تم پڑھتے ہو اپنے
إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
امام کے پیچھے ہم نے کہا ہاں کہا نہ پڑھا کرو مگر سورۂ فاتحہ
فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْهَا ۞ وَعَنْ أَنَسٍ
کہ نہیں نماز اُسکی جس نے نہ پڑھا اُسکو ۞ اور روایت ہے انس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر
وَعُمَرَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور عمر شروع کرتے تھے نماز الحمد للہ رب
الْعَالَمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ لَا يَذْكُرُونَ
العالمین سے کہ بخاری و مسلم کا ہے زیادہ کیا مسلم نے نہ ذکر کرتے تھے وے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پہلی قراءت میں اور نہ آخر میں اُسکے
وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ خُزَيْمَةَ
اور ایک روایت میں احمد کی اور نسائی کی اور ابن خزیمہ کی

لَا يَجْهَرُونَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِي أُخْرٰى

پکار کر نہ پڑھتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور نہی دوسری روایت میں

لِابْنِ خُزَيْمَةَ كَانُوا يُسِرُّونَ وَعَلٰى هٰذَا يُحْمَلُ النَّفْيُ

ابن خزیمہ کی ہے کہ ابو بکر اور عمر آہستہ پڑھتے تھے اور اسی پر محمول ہوتی ہے نفی

فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ خَلَا نَالِمَنْ أَعْلَمَهَا ۔ وَعَنْ نُعَيْمٍ

روایت میں مسلم کے کہ ہم سے علاوہ اسکے جسنے معلوم کیا اسکو اور نعیم

الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

مجمر سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ فَقَرَأَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ

عنہ کے سو پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر پڑھا سورہ

الْقُرْآنِ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ آمِيْنَ وَيَقُوْلُ

فاتحہ یہاں تک کہ جب پہنچا ولا الضالین تک کہا آمین اور کہتا تھا

كُلَّمَا سَجَدَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُوْلُ

جب سجدہ کرتا اور جب کھڑا ہوتا بیٹھنے سے اللہ اکبر پھر جب

إِذَا سَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ

سلام پھیرتا قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان میں زیادہ مشابہ ہوں

صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

تم میں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو نسائی اور

فاتحہ خلف الامام کی روایت میں بسم اللہ پڑھنے کی نفی کی

خُزَيْمَةَ ۞ وعن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ابن خزیمہ نے ۞ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأْتُمُ الْفَاتِحَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھو تم سورۂ فاتحہ

فَاقْرَأُوا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَإِنَّهَا إِحْدَى

پڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ ایک آیتوں سے اُسکی ہی

آيَاتِهَا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وصوبَ وَقْفَهُ ۞ وعنه قَالَ

روایت کیا اُسکو دار قطنی نے اور صواب جانا موقوف ہونا اُسکا ۞ اور اُسی سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ أُمِّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے تھے سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے

الْقُرْآنِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ آمِيْنَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

اونچی کرتے آواز اپنی اور فرماتے آمین روایت کیا اُسے دار قطنی نے

وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

اور حسن ٹھہرایا اُسکو اور حاکم نے اور صحیح ٹھہرایا اُسکو اور ابی داؤد اور ترمذی

مِنْ حَدِيْثِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوُهُ ۞ وعن عَبْدِ اللهِ

کے لئے وائل بن حجر کی حدیث سے ہی مانند اُسکی ۞ اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا میں طاقت نہیں رکھتا

اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي مَا يَجْزِينِي قَالَ قُلْ

کہ سیکھ لینے کی قرآن سے کچھ جو کام آوے میرے فرمایا کہہ

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ

پاک ہی اللہ اور سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں کوئی نہیں معبود سوا اللہ کے

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اللہ سب سے بڑا ہی اور نہیں پھرنے کی طاقت اور نہ زور مگر اللہ سے جو اونچا ہی بڑا

اَلْحَدِيثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

آخر حدیث تک روایت کیا اسے احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح

ابْنُ حَبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِي

ٹھہرایا اسے ابن حبان اور دار قطنی اور حاکم نے اور داؤد ابی

قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي

وسلم نماز پڑھاتے تھے ہمکو سو پڑھتے ظہر اور عصر کی اگلی

الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَ

دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں اور

يُسْمِعُنَا الْآيَةَ اَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْاُوْلٰى وَيَقْرَأُ
سُنانے کو آیت کبھی اور دراز کرتے پہلی رکعت کو اور پڑھے
فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
پچھلی دو میں سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی اور
اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ
ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا ہے ہم اندازہ کرتے قیام کو
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر میں سو اندازہ کیا ہم نے
قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ الم
قیام کو اُنکے اگلی دو رکعتوں میں ظہر کی برابر الم
تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ
تنزیل السجدہ کے اور دو پچھلی میں برابر نصف
ذٰلِكَ وَفِي الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ
اُسکے اور دو اگلی میں عصر کی ظہر کی دو پچھلی
مِنَ الظُّهْرِ وَالْاُخْرَيَيْنِ عَلٰى نِصْفٍ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ
کے برابر اور پچھلیوں میں نصف پر اُسکے روایت کیا اُسکو
مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
مسلم نے ۔ اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ فُلَانٌ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ
کہا فلانا طول کرتا تھا دو اگلیوں کو ظہر کی اور تخفیف کرتا
الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ
عصر کو اور پڑھتا تھا مغرب میں قصار مفصل
وَفِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِهِ وَفِي الصُّبْحِ بِطِوَالِهِ فَقَالَ
اور عشا میں وسط مفصل اور صبح میں طوال مفصل سو کہا
أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی کے جو زیادہ مشابہ ہو
صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا أَخْرَجَهُ
نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس شخص سے نکالا
النَّسَائِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ ۞ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ
اس کو نسائی نے اسناد صحیح سے ۞ اور جبیر بن مطعم رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ أَبِي
پڑھتے مغرب میں سورۂ طور متفق علیہ ہی ۞ اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ
وسلم کہ پڑھتے نماز میں فجر کی جمعہ کے دن سورہ الم تنزیل
السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
السجدہ اور سورہ ہل اتی علی الانسان متفق علیہ ہی
وَلِلطَّبَرَانِيِّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ يَذْكُرُ ذٰلِكَ
اور طبرانی کے لیئے حدیث ہے ابن مسعود کی ہمیشہ کرنے یہ
وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ
اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَرَّتْ بِهٖ اٰيَةُ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جب گذرتی اُنسے کوئی آیۃ رحمت کی توقف کرتے
عِنْدَهَا يَسْاَلُ وَلَا اٰيَةُ عَذَابٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا اَخْرَجَهُ
اُس پاس دعا کرتے اور جب گذرتی آیت عذاب کی پناہ مانگتے اُس سے نکالا
الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ ۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اُسکو پانچوں نے اور حسن ٹھہرایا اُسکو ترمذی نے ۰ اور ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلَا وَاِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا
خبردار میں منع کیا گیا ہوں کہ پڑھوں قرآن حالت رکوع یا سجدے میں

فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ

پھر رکوع سو بڑائی کرو اُسمیں رب کی اور سجدہ

فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ

سو کوشش کرو دعا میں سزاوار ہی کہ قبول پڑے تم سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

روایت کی اُسے مسلم نے * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے رکوع اور

وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

سجود میں اپنے پاک ہی تو ای اللہ رب ہمارے اور خوبی ہی تو ای اللہ

اغْفِرْلِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بخش مجھے متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ

عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے تھے

اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ

نماز کیطرف تکبیر کہتے کھڑے ہونے کے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرنے کے وقت

ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ

پھر کہتے سُن لیا اللہ نے جسنے تعریف کی اُسکی جب سر کرتے اپنی پیٹھ سے پیچھو

مِنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہو کے اے رب ہمارے اور تجھی کو تعریف ہے
ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ
پھر تکبیر کہتے جب جھکتے سجدے کو پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے
رَاْسَهٗ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ ثُمَّ
سر اپنا پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے سر اپنا پھر
يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ
کرتے اسی طرح کل نماز میں ادا کرنے تک اسکے اور تکبیر کہتے
حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
جس دم کھڑے ہوتے دو رکعتوں سے بیٹھنے کے بعد متفق علیہ ہے
وعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے تھے سر اپنا
الرُّكُوْعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَءَ السَّمٰوٰتِ
رکوع سے فرماتے اے رب ہمارے تجھی کو تعریف ہے آسمان
وَالْاَرْضِ وَمِلْاَءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ
اور زمین بھر اور اس بھر جو کچھ چاہے تو بعد اسکے تو سزاوار ہے

الثَّنَاءُ وَالْمَجْدُ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

تعریف اور بزرگی کے تو زیادہ حق والا ہے اُس سے جو بولا بندہ اور ہم سب تیرے بندے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

یعنی اے اللہ نہیں کوئی بازو رکھنے والا اُس چیز کو جو تو نے دیا اور نہ دینے والا اُس چیز کا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ

جسے تو نے منع کیا اور نہیں کام آتی غنی کے بے پروائی اُسکی تیرے پاس روایت کیا

مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اِسکو مسلم نے ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں کہ سجدہ کروں سات

أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ

ہڈیوں پر پیشانی پر اور اشارہ کیا ہاتھ سے اپنی ناک اور دونوں ہاتھوں

وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے کناروں کی طرف متفق علیہ ہے

۞ وَعَنْ أَبِي بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

۞ اور ابی بحینہ رضی اللہ عنہ سے مقرر ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے جگہ چھوڑتے اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان

حتی یبدو بیاض ابطیہ متفق علیہ ۔ وعن البراء
اسکا کہ ظاہر ہوتی تھی سفیدی اُنکے بغلوں کی متفق علیہ ہی ۔ اور براء
بن عازب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجدت فضع کفیک وارفع
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام جب تو سجدہ کرے تو رکھ ہاتھ اپنے اور اُٹھا
مرفقیک رواہ مسلم ۔ وعن وائل بن حجر رضی
کہنیاں اپنی روایت کیا اُسے مسلم نے ۔ اور وائل بن حجر رضی
اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رکع فرج
اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تھے تو پھیلا رکھتے
بین اصابعہ واذا سجد ضم اصابعہ رواہ الحاکم
انگلیاں اپنی اور جب سجدہ کرتے سمیٹ لیتے انگلیاں اپنی روایت کیا اُسے حاکم نے
۔ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت رأیت رسول
اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی متربعا رواہ النسائی
صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چارزانو روایت کیا اُسے نسائی نے
وصححہ ابن خزیمۃ ۔ وعن ابن عباس رضی
اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے ۔ اور ابن عباس رضی

اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ بَیْنَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے دو سجدوں

السَّجْدَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ

دونوں سجدوں کے اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رَوَاہُ الْاَرْبَعَۃُ اِلَّا النَّسَائِیَّ وَاللَّفْظُ

اور عافیت دے مجھے اور روزی دے مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے مگر نسائی

لِاَبِیْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَہُ الْحَاکِمُ * وَعَنْ مَالِکِ بْنِ

اور لفظ ابوداؤد کا ہے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور مالک ابن

الْحُوَیْرِثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حویرث رضی اللہ عنہ سے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاِذَا کَانَ فِیْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِہٖ لَمْ یَنْھَضْ

نماز پڑھتے سو جب ہوتے رکعت اول میں اپنی نماز کی نہیں اٹھتے

حَتّٰی یَسْتَوِیَ قَاعِدًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ * وَعَنْ اَنَسٍ

جب تک برابر بیٹھ نہ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور انس

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَنَتَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام قنوت پڑھی

شَھْرًا بَعْدَ الرُّکُوْعِ یَدْعُوْ عَلٰی اَحْیَاءٍ مِّنْ اَحْیَاءِ

ایک مہینا بعد رکوع کے بد دعا کرتے قبیلوں پر قبائل سے

الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِأَحْمَدَ وَالدَّارَقُطْنِيِّ

عرب کے پھر چھوڑ دیا اُسکو متفق علیہ ہے اور احمد اور دار قطنی کی روایت

نَحْوُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَزَادَ أَوَّلًا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ

ایسی ہی دوسری وجہ سے اور زیادہ کیا دونوں اور لیکن صبح میں سو ہمیشہ

يَقْنُتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قنوت پڑھتے تھے یہاں تک کہ چھوڑا دنیا کو اور اُسی رضی اللہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْنُتُ إِلَّا إِذَا

عنہ سے مروی ہے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام قنوت نہ پڑھتے تھے مگر جب

دَعَا لِقَوْمٍ أَوْ دَعَا عَلَى قَوْمٍ صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

دعا دیتے کسی قوم کو یا بد دعا کرتے کسی قوم پر صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے اور

سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ

سعید بن طارق اشجعی سے کہا کہا میں نے اپنے باپ کو ای باپ میرے

إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق نماز پڑھی تو نے پیچھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ

اور ابی بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے کیا قنوت پڑھتے تھے وہ فجر کی نماز

قَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا أَبَا دَاوُدَ

میں کہا ای لڑکے بہ نئی بات ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ابوداؤد

وعن الحسن بن علي رضي الله عنهما قال علمني
اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا سکھایا مجھے
رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات اقولهن في
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بول کہ کہتا ہوں نمیں اُنکو
قنوت الوتر اللهم اهدني فيمن هديت
قنوت میں وتر کی اے اللہ ہدایت کر مجھے اپنے ہدایت کئے ہوؤں میں
وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن
اور عافیت بخش مجھے اپنے عافیت بخشے ہوؤں میں اور کارساز ہو میرا
توليت وبارك لي فيما اعطيت
اُن لوگوں میں کہ تو اُنکا کارساز ہوا اور برکت دے مجھے اپنے دیئے میں
وقني شر ما قضيت فانك تقضي
اور بچا مجھے بُرائی سے اُس چیز کی کہ مقدر کیا تو نے سو بیشک تو حکم کرتا ہے
ولا يقضى عليك انه لا يذل من واليت
اور حکم نہیں کیا جاتا تجھ پر بیشک خوار نہیں ہوتا جسکو تو نے دوست رکھا
تباركت ربنا وتعاليت رواه الخمسة
تو برکت والا ہے اے ہمارے اور بلند ہے تو روایت کیا اُسے پانچ نے
وزاد الطبراني والبيهقي ولا يعز من عاديت زاد
اور زیادہ کیا طبرانی اور بیہقی نے اور نہ عزت پاوے گا جس سے عداوت کی تو نے زیادہ

النَّسَائِيُّ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ فِي اٰخِرِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

کی نسائی نے دوسری وجہ سے آخر میں اُسکے اور درود بھیجے اللہ نبی پر

وَلِلْبَيْهَقِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

اور بیہقی کی روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا دُعَاءً نَدْعُوْ بِهٖ فِي

پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام سکھاتے تھے ہمکو دعا کہ پڑھتے ہیں ہم اُسے

الْقُنُوْتِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَفِيْ سَنَدِهٖ ضَعْفٌ ۔ وَعَنْ اَبِيْ

قنوت میں صبح کی نماز میں اور سند میں اُسکی ضعف ہی ۔ اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر

وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ

اور سلام جب سجدہ کرے کوئی تم میں تو نہ بیٹھے جیسے بیٹھتا ہے

الْبَعِيْرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ اَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ

اونٹ اور رکھے ہاتھ اپنے پہلے گھٹنوں کے اپنے نکالا اُسے تینوں نے

وَهُوَ اَقْوٰى مِنْ حَدِيْثِ وَائِلٍ رَاَيْتُ النَّبِيَّ

اور وہ بہت قوی ہی حدیث سے وائل کی دیکھا میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے گھٹنے اپنے پہلے اپنے

يَدَيْهِ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ فَإِنَّ لِلْأَوَّلِ شَاهِدًا مِنْ

ہاتھوں کے نکالا اُسے چاروں نے کہ بیشک اول کے واسطے شاہد ہے

حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَذَكَرَهُ

حدیث سے ابن عمر کی صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے اور ذکر کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ مُعَلَّقًا مَوْقُوفًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

بخاری نے معلق موقوف اور ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُن پر اور سلام جب

قَعَدَ لِلتَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ

بیٹھتے تھے واسطے تشہد کے رکھتے تھے ہاتھ اپنا بایاں اپنے بائیں

الْيُسْرَى وَالْيُمْنَى عَلَى الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً

گھٹنے پر اور داہنا داہنے پر اور گرہ باندھتے تین کی

وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

اور اشارہ کرتے اپنے کلمے کی اُنگلی سے روایت کیا اُسے مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ لَهُ وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِالَّتِي

روایت میں اُسکی اور بند کرتے ساری اُنگلیاں اپنی اور اشارہ کرتے اُس سے

تَلِي الْإِبْهَامَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

ملی ہوئی انگوٹھے کے اور عبداللہ ابن مسعود رضی

اللہ عنہ قال التفت الینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ عنہ سے کہا متوجہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقال اذا صلی احدکم فلیقل التحیات للہ
سو فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں تو کہے سب تعظیمیں اللہ کو ہیں
والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی
اور دعائیں اور پاک چیزیں سلام تجھ پر اے نبی
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ
اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی سلام ہم پر اور اللہ کے نیک
الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان
بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں
محمدا عبدہ ورسولہ ثم لیتخیر من الدعاء
کہ محمد بندہ اُسکا ہی اور رسول اُسکا پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا
اعجبہ الیہ فیدعو متفق علیہ واللفظ للبخاری
جو پسند آوے اُسکو پھر دعا کرے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی
وللنسائی کنا نقول قبل ان یفرض علینا التشہد
اور نسائی کے لئے ہی کہتے تھے ہم پہلے اسکے کہ فرض کیا جاوے ہم پر تشہد ۱۲ منہ
ولا حمد ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم علمہ التشہد وامرہ
اور احمد کے لئے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے تشہد ۱۲ منہ اور حکم کیا اُن

ف۔ پہلے ہم اول دو ون کہتے تھے السلام علی اللہ وعلی عباد اللہ جبرئیل و میکائیل پر مقتدا کا جواب سنکر صحابہ نے یہ

ان يعلمه الناس ولمسلم عن ابن عباس رضي

انکو کہ سکھاوے تشہد لوگو نکو اور مسلم کی روایت ابن عباس رضی

الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا

اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے ہمکو

التشهد التحيات المباركات الصلوات الطيبات

تشہد سب تعظیم سب برکت والی سب عبادت سب ستھری پاکیزہ

لله السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته

اللہ کے واسطے ہیں سلام تجھپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی

السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد

سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں

ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد رسول ہیں

الله ۰ وعن فضالة بن عبيد رضي الله عنه

اللہ کے ۰ اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

قال سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو

کہا سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مرد کو دعا کرتے

في صلوته لم يحمد الله ولم يصل على النبي

نماز میں اپنی نہ حمد کی اللہ کی اور نہ درود بھیجا نبی

۰۰ پہلی سے چھٹی تک

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجِلَ هٰذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ اِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر سو فرمایا جلدی کیا اُس نے پھر بُلایا اُسے اور فرمایا جب

صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهٖ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

دعا کرے کوئی تم منجن تو شروع کرے تعریف اپنے رب کی اور ثنا اُس پر

ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ

پھر درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کرے

بِمَا شَاءَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

جو چاہے روایت کیا اُسے احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسے کو ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ

اور ابن حبان اور حاکم نے * اور ابی مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمَرَنَا اللهُ

عنہ سے کہا پوچھا بشیر ابن سعد نے یا رسول اللہ امر کیا ہمیں اللہ نے

بِاَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَسَكَتَ ثُمَّ

درود بھیجنے کا تم پر سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر سو چپ رہے

قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پھر کہا کہو ای اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسی

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
اے اللہ برکت بھیج تو نے آل ابراہیم پر تمام عالم میں بیشک تو خوبی والا
مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ ابْنُ
بزرگ ہی اور سلام جیسا تحقیق تم نے جانا وہ جس روایت کیا اس کو مسلم نے اور زیادہ کیا
خُزَيْمَةَ فِيْهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا
ابن خزیمہ نے اس میں سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم جب درود بھیجیں ہم
عَلَيْكَ فِيْ صَلٰوتِنَا. وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
تم پر اپنی نماز میں اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ
کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اس پر اور سلام جب تشہد پڑھے کوئی
فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
تم میں سے تو پناہ مانگے اللہ سے چار چیز سے کہے اے اللہ میں
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
پناہ مانگتا ہوں تجھ سے عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
اور فتنہ سے زندگی کے اور موت کے اور شر سے فتنہ
الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ
مسیح دجال کے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ * وَعَنْ
جب فراغت پاوے کوئی تم میں کا تشہد اخیر سے ۱۲
اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابوبکر رضی اللہ عنہ سے تحقیق پوچھا اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ
وآلہ وسلم کو سکھاؤ مجھے دعا کہ جس سے اُسے نماز میں اپنی فرمایا کہہ
قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ
ای اللہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بہت اور نہیں بخش سکتا
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
گناہ کوئی سوا تیرے سو دے مجھے مغفرت اپنی طرف سے
وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اور رحم کر مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا ہی رحم والا متفق علیہ ہی
وعن وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ
اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ
ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سلام پھیرتے تھے وے داہنے اپنے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَعَنْ
سلام تمہیں اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی اور

وَلَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ رَوَاهُ

اُسکے لیے سلام تمہیر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی روایت کیا اسے

اَبُوْدَاؤُدَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

ابو داؤد نے سند صحیح سے اور مغیرہ بن شعبہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی درود خدا کا اُنپر اور سلام کہتے تھے

يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

نہیں کوئی شریک اُسکا اُسیکا راج ہی اور اُسکے لایق ہی سب تعریف اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

ہر چیز پر قابو رکھنیوالا اے اللہ نہیں کوئی روکنیوالا تیری دیئی چیز کا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

اور نہیں کوئی دینیوالا اُس چیز کا کہ تونے نہ دینا اور نہیں کام آتی غنی کے

الْجَدُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ

غنا اُسکی تیرے پاس ۔ متفق علیہ ہی ۔ اور سعد بن ابی وقاص رضی

اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام پناہ مانگتے تھے اُنسے

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر نماز کے پیچھے یہ کلمات پڑھنا مستحب ہے

دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ

پیچھے ہر نماز کے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بخیلی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

اور پناہ چاہتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ میں آیا تیری پھیرے جانے سے

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ

بُری عمر کی طرف اور پناہ میں آیا تیری فتنہ سے دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ ثَوْبَانَ

تیری قبر کی مار سے روایت کیا اسے بخاری نے ۞ اور ثوبان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا رسول خدا رحمت بھیجے خدا اوپر اور سلام

اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَقَالَ

جب پھرتے تھے نماز سے اپنی استغفار اللہ کہتے تین دفع اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

اے اللہ تو سلامت ہی اور تجھ سے سلامتی ہی برکت والا ہی تو ای مرتبہ

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور بزرگی والے روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے ہی نقل کیا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ
جسنے پاکی کہی اللہ کی ہر نماز کے پیچھے تین تیس دفع
وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ
اور حمد کیا اللہ کا تین تیس دفع اور بڑائی کی اللہ کی تین تیس دفع
ثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ
سو یہہ ننانوے ہوا اور کہا پورا کرنے کو سو دفع کے نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اُسکا اُسیکا راج ہی اور اُسیکو خوبی ہی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہی بخشے جائینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہوں
مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ
برابر کف دریا کے روایت کیا اُسکو مسلم نے اور معاذ ابن
جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جبل رضی اللہ عنہ سے مترر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ لَهٗ اُوْصِيْكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ
فرمایا اُسکو وصیت کرتا ہوں تجکو ای معاذ نہ چھوڑ تو پیچھے ہر نماز کے
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
ای اللہ مدد کر میری ذکر پر اپنے اور شکر پر اپنے اور اچھی کرنے پر عبادت کو اپنی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ بِسَنَدٍ قَوِيٍّ وَعَنْ
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے سند قوی سے اور
اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ
وسلم نے جسنے پڑھی آیت الکرسی ہر نماز فرض کے پیچھے نہ روکے گی اسے کوئی
لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ رَوَاهُ
چز جنت میں جانے سے مگر موت * رواہ روایت کیا اسے
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَزَادَ فِيْهِ الطَّبَرَانِيُّ
نسائی نے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے اور زیادہ کیا اسمیں طبرانی نے
وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ
اور قل ھو اللہ احد * اور مالک ابن حویرث رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا
رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عِمْرَانَ
دیکھتے ہو مجھکو نماز پڑھتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور عمران
بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ

* یعنی فرشتے کی خدمت کیا ہوا

وسلم صل قائما فان لم تستطع فقاعدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑا ہو کر اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر
فان لم تستطع فعلی جنب والا فاومم * وعن جابر
پھر اگر بیٹھ سکے تو کروٹ سو کے اور اگر نہیں تو اشارہ کر * اور جابر
رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المریض
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نے رحمت بھیجے اللہ اس پر اور سلام فرمایا ایک مریض کو
صلی علی وسادۃ فرمی بہا وقال صل علی
کہ نماز پڑھتا تھا تکیہ پر سو پھینک دیا اسکو اور فرمایا نماز پڑھ زمین پر
الارض ان استطعت والا فاومم ایماء واجعل
اگر پڑھ سکے تو اور نہیں تو پھر اشارہ سے اور رکھ
سجودک اخفض من رکوعک رواہ البیہقی بسند
اپنے سجدے زیادہ پست اپنے رکوع سے روایت کیا اسے بیہقی نے سند
قوی ولکن صحح ابو حاتم وقفہ * باب سجود
قوی سے ولکن صحیح کہا ابو حاتم نے موقوف ہونا اسکا * باب سہو کے
السہو وغیرہ * عن عبد اللہ بن بحینۃ رضی
سجدوں کا اور اسکے سوا کا * عبد اللہ ابن بحینہ رضی
اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی بہم الظہر
اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ان سبھوں کے ساتھ ظہر کی

فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ

سو کھڑے ہوئے اگلی دو رکعتوں میں اور نہ بیٹھے اور کھڑے ہو گئے

النَّاسُ مَعَهُ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ

لوگ اُنکے ساتھ یہاں تک کہ جب ادا کی نماز اور منتظر رہے لوگ

تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ

سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوئے اور کئے دو سجدے پہلے

يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَهٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ

سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا انکو سات محدثوں نے اور یہ لفظ بخاری کا ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ

اور ایک روایت میں مسلم کی تکبیر کہتے تھے ہر سجدہ میں بیٹھے ہوئے

وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ

اور سجدے کئے لوگوں نے اُنکے ساتھ جلسہ بھول جانے کے بدلے میں

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال صلى النبي

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی

صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي ركعتين

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دو نمازوں میں سے عشا کی ۲ش دو رکعتیں

ثم سلم ثم قام إلى خشبة في مقدم المسجد

پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوئے لکڑی کیطرف جو آگے مسجد کے تھی ۴ش

۴ش بعد ظہر و عصر ۳ش بعد ظہر کا ۲ش بعد عشا

فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ
سو رکھا ہاتھ اپنا اُنپر اور جماعت میں ابو بکر اور عمر بھی تھے سو ڈرے کہ
يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرْعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا أَقَصُرَتِ
بولیں حضرت سے اور نکلے جلد باز لوگ سو کہنے لگے کیا گھٹائی گئی
الصَّلٰوةُ وَرَجُلٌ يَدْعُوهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلم ذَا الْيَدَيْنِ
نماز اور ایک شخص کہ فرماتے تھے اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذو الیدین
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ
سو بولا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا قصر کی گئی فرمایا نہ بھولا میں
وَلَمْ تُقْصَرْ قَالَ بَلَى قَدْ نَسِيتَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
اور نہ قصر کی گئی بولا البتہ آپ بھولے سو پڑھی دو رکعتیں پھر
سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ
سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسا سجدہ کرتے تھے یا بڑا پھر اُٹھایا
رَأْسَهُ وَكَبَّرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ
سر اپنا اور تکبیر کہی متفق علیہ ہیں اور لفظ بخاری کا ہی اور ایک روایت
لِمُسْلِمٍ صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَلِأَبِي دَاوُدَ قَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ
میں مسلم کی نماز عصر کی اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا کیا سچ کہا ذو الیدین نے
فَأَوْمَوْا أَيْ نَعَمْ وَهِيَ فِي الصَّحِيحَيْنِ لٰكِنْ بِلَفْظِ
اشارہ کیا لوگوں نے یعنے ہاں کہا اور وہ ہی صحیحین میں لیکن فقالوا کے

فَقَالُوا وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَتَيَقَّنَهُ اللهُ

لفظ سے اور ایک روایت میں اُسکی اور نہ سجدہ کیا جب تک یقین نہ کیا اللہ نے

ذٰلِكَ ۔ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اُسکا ۔ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهٰى

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اُن کے ساتھ سو سہو کیا

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ

پھر کئے دو سجدے پھر تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا روایت کیا اُسے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ

ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسے اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسے

۔ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک میں پڑے کوئی تمہارا

فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا

نماز میں اپنی پھر نہ یاد رکھا ہو کہ کتنی رکعت پڑھی تین یا چار

فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ

تو ڈالدے شک کو اور بنا کرے اُسپر جسمیں یقین رکھتا ہی پھر کرے

حاشیہ: یعنی جب تک سو کر نہ اٹھے یا اور رکعت نہ پڑھی ہو نیند سے حس نہ کرے کہ اول ہی

سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا

دو سجدے پہلے اسکے کہ سلام پھیرے پھر اگر پڑھی ہو پانچ رکعت

شَفَعْنَ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰى تَمَامًا كَانَتَا تَرْغِيْمًا

جوڑا کرینگی اُسکی نماز کو شامل اور اگر پڑھی نماز پوری ہو گی وہ سجدے دونوں ذلت دینے کو

لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ

شیطان کے روایت کیا اُسے مسلم نے ۔ اور ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا

عنہ سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب

سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ

سلام پھیرا پوچھا لوگوں نے اُنکو یا رسول اللہ کیا حادث ہوئی نماز میں کوئی طرز

قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ

فرمایا تمھارے پوچھنے کا کیا سبب ہے لے آپ نے نماز پڑھی اِس اِسطرح کہا

فَثَنٰى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

پھر دوزانو کیا حضرت نے پاؤں اپنے اور منہ کیا قبلہ کیطرف پھر کئے دو سجدے پھر

سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ

سلام پھیرا پھر منہ کیا اپنا ہماری طرف اور فرمایا کہ اگر کوئی نئی بات ہو

فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اُنَبِّئُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

نماز میں خبر کر دی میں نے اُسکی تمکو ولیکن میں تو آدمی ہوں

مبحث نماز میں سہو کے سجدے کا سبب اور اسکے

مِثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ
تم سا بھولتا ہوں جیسا تم بھولتے ہو سو جب بھول جاؤں تو یاد دلایا کرو مجھے
وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ
اور جب شک ہو کسی کو نماز میں اسکی تو ٹھہرا لے ٹھیک بات
فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ
پھر تمام کرے اوپر پھر کرے دو سجدے متفق علیہ ہی اور ایک
رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَلْيُتِمَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ
روایت میں بخاری کی پھر تمام کرے پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے
وَلِمُسْلِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ
اور مسلم کی روایت میں مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئے دو سجدے
سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ وَلِاَحْمَدَ
سہو کے بعد سلام اور کلام کے اور احمد
وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
اور ابی دؤد اور نسائی کی روایت میں حدیث سے عبد اللہ ابن
جَعْفَرٍ مَرْفُوْعًا مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ
جعفر کی حالانکہ مرفوع ہی جسنے شک کیا نماز میں اپنی تو کرے
سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
دو سجدے بعد سلام کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه ان رسول الله
اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ نے
صلى الله عليه وسلم قال اذا شك احدكم فقام في
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا جب شک کرے کوئی تم میں تو کھڑا ہو
الركعتين فاستتم قائما فليمض وليسجد سجدتين
دو رکعتوں میں پھر پورا کھڑا ہو کر گذرے ۔ش ۔ اور کرے دو سجدے
وان لم يستتم قائما فليجلس ولا سهو عليه رواه
اور اگر پورا کھڑا نہو تو بیٹھ جاوے اور اُنپر سہو نہیں روایت کیا اُسے
ابو داؤد وابن ماجة والدارقطني واللفظ له بسند
ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور لفظ اُسکا ہی سند
ضعيف ۔ وعن عمر رضي الله عنه عن النبي
ضعیف ہے ۔ اور عمر رضی اللہ عنہ سے اُنھوں نے نقل کیا نبی سے
صلى الله عليه وسلم قال ليس على من خلف الامام
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا نہیں اُنپر سہو پیچھے امام کے ہی
سهو فان سهى الامام فعليه وعلى من خلفه رواه
سو اگر بھولے امام تو اُنپر بھی اور مقتدیوں پر بھی ۔ش ۔ روایت کیا
الترمذي والبيهقي بسند ضعيف ۔ وعن ثوبان
اُسے ترمذی اور بیہقی نے سند ضعیف سے ۔ اور ثوبان

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اُسنے نبی سے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا

سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

ہر سہو کے واسطے دو سجدے ہیں بعد سلام پھیرنے کے روایت کیا اُسے ابوداؤد اور ابن

مَاجَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

ماجہ نے سند ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا سجدہ کیا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فِيْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سورۂ اذا السماء انشقت میں اور سورۂ اقرا باسم ربک میں روایت کیا اسے مسلم۔

* وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صٓ لَيْسَتْ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ سورۂ ص کا

مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ

ضروری نہیں اور کبھی دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے اُسمیں روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور اُسی سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ رَوَاهُ

ہی مستند ہے صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورۂ نجم میں روایت کیا اسے

اَلْبُخَارِيُّ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسے بخاری نے * اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ

کہا پڑھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۂ نجم تو

يَسْجُدْ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

سجدہ نہ کیا اُسمیں متفق علیہ ہی * اور خالد بن معدان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ

رضی اللہ عنہ سے کہا بزرگی دی گئی سورت حج دو سجدوں سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسے ابوداؤد نے مرسل حدیثوں میں اور روایت کیا اسے احمد

مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ وَزَادَ فِيهِ

اور ترمذی نے موصول حدیث سے عقبہ بن عامر کی اور زیادہ کیا پھر

لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ * وَعَنْ ٤٦

جسنے نہ کیا دو سجدے سو نہ پڑھے اُنکو اور سند اُسکی ضعیف ہی اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا نَمُرُّ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا ای لوگو ہم گذرتے ہیں

بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ اَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ

سجدوں پر پھر جسنے سجدہ کیا سو مقرر اچھا کیا اُسنے اور جسنے

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْهِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

تو اُسپر گناہ نہیں روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُس میں ہی کہ اللہ تعالیٰ نے

لَمْ يَفْرِضِ السُّجُوْدَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّا

فرض نہیں کئے سجدے مگر یہ کہ وہ چاہے اور وہ موطا میں ہی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے ہم پر قرآن پھر جب گذرتے سجدے کی آیت پاس

كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ

تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اُنکے روایت کیا ابوداؤد نے اُسمیں

لِيْنٌ * وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

نرمی ہے * اور ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَاءَهٗ اَمْرٌ يَسُرُّهٗ خَرَّ سَاجِدًا لِلّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پیش آتا اُنکو کوئی کام کہ خوش کرے اُنکو گر پڑتے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ * وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سجدے میں اللہ کے روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی * اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ

بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَالَ السُّجُوْدُ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ

علیہ وسلم نے پھر دراز کیا سجدہ کو پھر اٹھایا سر اپنا

وَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَانِيْ فَبَشَّرَنِيْ فَسَجَدْتُ

اور کہا کہ آیا میرے پاس جبرئیل اور خوشخبری دی مجھے سو سجدہ کیا

لِلّٰهِ شُكْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنِ الْبَرَاءِ

میں نے اللہ کو شکر کا روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ

وسلم نے بھیجا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف

فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ فَكَتَبَ عَلِيٌّ بِاِسْلَامِهِمْ

پھر ذکر کیا سارا حدیث کو کہا پھر لکھا علی رض نے اُنکے اسلام لانیکا حال

فَلَمَّا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ خَرَّ

سو جب پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط کو گر پڑے

سَاجِدًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاَصْلُهٗ فِي الْبُخَارِيِّ

سجدہ سے میں روایت کیا اُسکو بیہقی نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہے

باب صلوة التطوع. عن ربيعة بن كعب الاسلمي

* باب نفل کی نماز کا * روایت ہے ربیعہ ابن کعب اسلمی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ
مانگ سو کہا میں نے مانگتا ہوں تم سے رفاقت تمہاری جنت میں سو فرمایا
أَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ
اور سوا اسکے کہا میں نے وہی فرمایا سو مدد کر تو میری اپنے نفس پر
بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
سجدوں کی کثرت سے * اس روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا سیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا
دس رکعتیں دو رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اسکے
وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ
اور دو رکعت بعد مغرب کے گھر میں اپنے اور دو رکعت بعد
الْعِشَاءِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
عشا کے گھر میں اپنے اور دو رکعت پہلے صبح کے متفق علیہ
وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ وَلِمُسْلِمٍ
اور ایک روایت میں اُن دونوں کی اور دو رکعتیں بعد جمعہ کے گھر میں اپنے اور

* اس حدیث میں سجدے کی بہت کثرت کا ذکر ہے اس سے کام کرنا اور محنت مطلب حاصل ہو

كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ایک روایت مسلم کی جب ظاہر ہوتی فجر پڑھتے تھے مگر دو رکعت ہلکی

وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عائشہ سے راضی ہو اللہ اُنسے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

چھوڑتے نہ تھے چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پہلے صبح کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ

روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُسی سے بولی نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا

صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی نفل پر بہت کوشش نہیں کرتے تھے

مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَكْعَتَا

فجر کی دو رکعتوں سے متفق علیہ ہی اور ایک روایت مسلم کی دو رکعتیں

الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور جو اُسمیں ہی اور ام حبیبہ

أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ

ام المومنین رضی اللہ عنہا سے بولی سُنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جسنے پڑھی بارہ

رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ
رکعت دن اور رات میں بنایا جاتا اُسکے لئے اُنکے سبب گھر جنت میں
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ تَطَوُّعًا وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ
روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں نفل کی ہے سا اور ترمذی کی روایت
وَزَادَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ
اِسی طرح ہی اور زیادہ کیا چار رکعتیں پہلے ظہر کے اور دو بعد اُسکے اور دو رکعتیں
بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ
بعد مغرب کے اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور دو رکعتیں پہلے
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَلِلْخَمْسَةِ عَنْهَا مَنْ حَافَظَ عَلٰى أَرْبَعٍ
صبح کی نماز کے اور پانچ کی روایت اُسی سے جسنے مواظبت کی چار رکعت
قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ وَعَنِ
پہلے ظہر کے اور چار پر بعد اُسکے حرام کیا اللہ نے اُسکو آگ پر اور
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءً اصَلّٰى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ
وسلم نے رحم کیا اللہ نے اُس مرد پر جسنے پڑھی چار رکعت پہلے عصر کے
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ ابْنُ
روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو ابن

خزیمۃ وصححہ ۔ وعن عبد اللہ بن مغفل المزنی
خزیمہ نے اور صحیح کہا اسکو ۔ اور عبد اللہ بن مغفل مزنی
رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوا
رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ کا اُنپر اور سلام فرمایا
قبل المغرب صلوا قبل المغرب ثم قال فی الثالثۃ
پڑھو پہلے مغرب کے پڑھو پہلے مغرب کے پھر فرمایا تیسری دفع
لمن یشاء کراھیۃ ان یتخذھا الناس سنۃ رواہ
اُسکے لئے جو چاہے ۔ احتمال کرا اس بات کو کہ بنا دیں اُسکو لوگ سنت
البخاری وفی روایۃ لابن حبان ان النبی
بخاری نے روایت کیا اُسکو اور روایت میں ابن حبان کی ہے کہ نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی قبل المغرب رکعتین
درود بھیجا اُنپر اور سلام نماز پڑھی پہلے مغرب کے دو رکعت
ولمسلم عن انس کنا نصلی رکعتین
اور مسلم کی روایت میں انس سے ہم پڑھتے تھے دو رکعت
بعد غروب الشمس وکان صلی اللہ علیہ وسلم
بعد ڈوبنے آفتاب کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
یرانا فلم یامرنا ولم ینھنا ۔ وعن عائشۃ رضی
دیکھتے تھے ہمکو پھر نہ حکم کرتے ہمکو اور منع کرتے ہمکو ۔ اور عائشہ سے راضی

اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سو اللہ اُنسے بولی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی پڑھتے تھے
یُخَفِّفُ الرَّکْعَتَیْنِ اللَّتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی
دو رکعتیں جو صبح کی نماز سے پہلے ہیں اتنی کہ
اِنِّیْ اَقُوْلُ اَقَرَاَ بِاُمِّ الْکِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنْ
میں کہتی تھی دل میں کیا پڑھی حضرت نے سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی * اور
اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ اُن سے مقرر نبی صلی اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ قُلْ یٰاَیُّھَا
علیہ وسلم نے پڑھی فجر کی دو رکعتوں میں سورۂ قل یا ایہا الکافرون
الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور
عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰی
وسلم جب پڑھتے تھے دو رکعتیں فجر کی لیٹتے تھے اپنے داہنے پہلو پر
شِقِّہِ الْاَیْمَنِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ * وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ
روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ راضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے
احدکم الرکعتین قبل صلوۃ الصبح فلیضطجع علی
کوئی تم میں دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے تو لیٹے داہنی کروٹ پر
جنبہ الایمن رواہ احمد وابوداؤد والترمذی
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے
وصححہ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال
اور صحیح کہا اسکو اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی
مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی
دو دو رکعتیں ہیں پھر جب ڈرے کوئی تم میں صبح ہونے سے تو پڑھے
رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی متفق علیہ
ایک رکعت کہ طاق کرے اسکے لئے جو وہ پڑھ چکا ہی متفق علیہ ہی
وللخمسۃ وصححہ ابن حبان صلوۃ اللیل
اور پانچوں کی روایت میں اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے نماز رات کی
والنہار مثنی مثنی وقال النسائی ہذا خطأ وعن
اور دن کی دو دو رکعت ہی اور بولا نسائی یہ خطا ہی اور

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ
صلی اللہ علیہ وسلم افضل نماز بعد فرض کے نماز
اللَّيْلِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ
رات کی ہی نکالا اُسکو مسلم نے ۔ اور ابی ایوب انصاری
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام فرمایا
اَلْوِتْرُ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ
وتر حق ہی ہر مسلمان پر جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے
بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِثَلَاثٍ
پانچ سے تو کرے اور جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے تین سے
فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ
تو کرے اور جسکو بھلا لگے کہ وتر کرے ایک سے تو کرے
رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
روایت کیا اُسکو چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَقْفَهُ ۔ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ
اور ترجیح دی نسائی نے موقوف ہونیکو اُسکے ۔ اور علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ كَهَيْئَةِ
رضی اللہ عنہ سے کہا وتر واجب نہیں کیا گیا فرض کی
الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
صورت پر ولیکن وہ سنت ہی ظاہر کیا اُسکو پیغمبر خدا نے درود
وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ
خدا کا اُنپر اور سلام روایہ کیا اُسکو نسائی اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو
وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ
اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو ۞ اور جابر رضی اللہ
عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ شَهْرِ
عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا شہر
رَمَضَانَ ثُمَّ انْتَظَرُوْهُ مِنَ الْقَابِلَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ وَقَالَ
رمضان میں پھر منتظر رہے لوگ اُنکے اگلی رات کے تو نہ نکلے اور
اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمُ الْوِتْرُ رَوَاهُ ابْنُ
فرمایا میں ڈرا کہ فرض کیا جاوے تمپر وتر روایت کیا اُسکو ابن
حِبَّانَ ۞ وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
حبان نے ۞ اور خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ اَمَرَكُمْ
کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مقرر اللہ نے حکم فرمایا

بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ قُلْنَا وَمَا هِيَ
تمکو ایسی نماز کا کہ وہ بہتر ہی تمکو سرخ اونٹوں سے کہا ہم نے کیا ہی وہ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْوِتْرُ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَى
یا رسول اللہ فرمایا وتر درمیان نماز عشا کے فجر کے
طُلُوْعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ
نکلنے تک روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اُسکو
الْحَاكِمُ وَرَوَى اَحْمَدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
حاکم نے اور روایت کیا احمد نے عمرو بن شعیب سے اُسنے
اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ نَحْوَهٗ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ
اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے مانند اُسکی * اور عبد اللہ بن بریدہ نے
عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ حَقٌّ
اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے وتر وواجب ہی اکا اُنپر اور سلام و تسبیح ہی
فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ بِسَنَدٍ
سو جسنے وتر نہ پڑھی وہ ہم سے نہیں نکالا اُسکو ابو داؤد نے نرم
لَيِّنٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهٗ شَاهِدٌ ضَعِيْفٌ عَنْ
سند سے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور اُسکا شاہد ضعیف ہی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ عِنْدَ اَحْمَدَ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
ابی ہریرہ سے احمد کے پاس * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہا سے بولی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بڑھاتے تھے

يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

رمضان میں اور نہ اسکے سوا میں گیارہ رکعت پر

يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

پڑھے چار سو تو نہ پوچھ اُنکی تعریف اور درازی کا حال

ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

پھر پڑھے چار سو نہ پوچھ تو اُنکی تعریف اور درازی کا حال

ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پھر پڑھے تین کہا عایشہ نے پوچھا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ

کیا آپ سوتے ہیں وتر کے پہلے فرمایا یا عایشہ آنکھیں میری سوتی ہیں

تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور نہیں سوتا دل میرا متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

لَهُمَا عَنْهَا كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكْعَاتٍ

اُن دونوں کی اُس سے پڑھتے تھے رات کو دس رکعت

وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ

اور وتر کرتے ایک رکعت سے اور پڑھتے دو رکعت سنت فجر کی تو یہ

ثَلَاثَ عَشْرَةَ * وعنها قالت كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرہ رکعتیں ہوتیں * اور اُسی سے بولی پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ

اور سلام پڑھتے تھے رات کو تیرہ رکعت وتر کرتے تھے

مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا

اُس سے پانچ نہ بیٹھتے کسی میں مگر آخر میں اُسکے

وعنها قالت مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اُسی سے بولی جبھی رات کو نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سو تمام ہوئی وتر اُنکی صبح تک متفق علیہ ہی

* وعن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام

يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ مِنَ

اے عبد اللہ نہ ہو تو فلانے کا سا اُٹھنا جاگنا

اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وعن عَلِيٍّ

رات کو پھر چھوڑ دیا اُسنے اُٹھنا رات کا متفق علیہ ہی * اور علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر اور سلام
اَوْتِرُوْا يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وِتْرٌ يُحِبُّ
وتر پڑھو ای قرآن ماننے والو سو بیشک اللہ تعالیٰ طاق ہی دوست
الْوِتْرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
رکھتا ہی طاق کو روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے
وعنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا مُتَّفَقٌ
کہا کرو پچھلی نماز اپنی رات کو وتر متفق
عَلَيْهِ وعن طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ
علیہ ہی اور طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے سنا میں نے
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ
پیغمبر خدا کو درود خدا کا اوپر اور سلام فرماتے تھے کہ دو وتر نہیں ایک رات میں
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وعن
روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور
اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ

صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تھے سبح اسم ربک الاعلی اور قل

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ رواه أحمد

یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سے روایت کیا اسکو احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا اور نہ سلام پھیرتے مگر انکے آخر میں

وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَائِشَةَ وَفِيهِ

اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت میں مانند اسکی عائشہ سے اور اسمیں ہے

كُلَّ سُورَةٍ فِي رَكْعَةٍ وَفِي الْأَخِيرَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

کوئی سورۃ ایک رکعت میں اور آخر میں اسکے قل ہو اللہ احد

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ ۞ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اور معوذتین اور ابی سعید خدری رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو صبح کے پہلے

أَنْ تُصْبِحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ مَنْ أَدْرَكَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن حبان کی روایت میں جسنے پائی

الصُّبْحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهُ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

صبح اور وتر نہ پڑھی تو اسکو وتر ضرور نہیں ۞ اور اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِیَہٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو سو گیا وتر پڑھنے سے پہلے یا بھول گیا اُسکو

فَلْیُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَکَرَ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ اِلَّا

تو پڑھے جب صبح ہو یا جب یاد کرے روایت کیا اُسکو پانچوں نے

النَّسَائِیَّ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ

مگر نسائی ۔ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا یَقُوْمَ

پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام جو ڈرے نہ جاگنے سے

مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ فَلْیُوْتِرْ اَوَّلَہٗ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ یَّقُوْمَ

پچھلی رات کے تو وتر پڑھے اول میں اُسکے اور جو امید رکھتا ہو

اٰخِرَہٗ فَلْیُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّیْلِ فَاِنَّ صَلٰوۃَ اٰخِرِ اللَّیْلِ

اُٹھنے کی آخر میں اُسکے تو وتر پڑھے آخر رات کو کہ بیشک نماز پچھلی رات

مَشْھُوْدَۃٌ وَذٰلِکَ اَفْضَلُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنِ ابْنِ

کی گواہی دی گئی ہے ۔ اور یہ افضل ہے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۔ اور

عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَھَبَ کُلُّ صَلٰوۃِ اللَّیْلِ

فرمایا جب نکلی فجر تو گئی سب نماز رات کی

۔ یعنی اُسکے برابر کی اور وتر کی اور حاضر ہونا فرشتوں کا اُسوقت میں رحمت کے

وَالْوِتْرُ فَاَوْتِرُوْا قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

اور وتر سو وتر پڑھو صبح کے نکلنے سے پہلے روایت کیا اُسکو ترمذی نے *

وعن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحٰی اَرْبَعًا وَیَزِیْدُ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے چاشت چار رکعتیں اور زیادہ کرتے

مَا شَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْهَا اَنَّهَا سُئِلَتْ هَلْ

جو اللہ چاہتا روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اُسکے لیئے اُسی سے کسی نے پوچھا کیا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحٰی

رسول خدا رحمت خدا کی اُوپر اور سلام پڑھتے تھے چاشت

قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ یَّجِیْءَ مِنْ غَیْبَةٍ وَلَهُ عَنْهَا مَا رَاَیْتُ

بولی نہیں مگر یہ کہ آئے سفر سے اور اُسکے لیئے اُسی سے میں نے نہیں دیکھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی سُبْحَةَ الضُّحٰی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے چاشت کی نماز

قَطُّ وَاِنِّیْ لَاُسَبِّحُهَا وَعَنْ زَیْدِ ابْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ

کبھی اور میں پڑھتی ہوں اور زید ابن ارقم رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْنَ

عنہ سے مرفوع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رجوع رہنے والوں کی *

* ش * یعنی نماز چاشت

حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
جب جلے لیکن پانوں اونٹ کے بچے کے روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت
وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى
خدا کی اُوپر اور سلام جسنے پڑھی چاشت بارہ رکعت بنا دیگا
اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
اللہ اُسکے لئے محل جنت میں روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ فَصَلَّى الضُّحٰى ثَمَانَ
رحمت خدا کی اُوپر اور سلام میرے گھر میں پھر پڑھی چاشت کی
رَكَعَاتٍ رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانَ فِيْ صَحِيْحِهٖ * بَابُ صَلٰوةِ
آٹھ رکعتیں روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اپنی صحیح میں * باب
الْجَمَاعَةِ * عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
جماعت کی نماز کے بیان میں * عبداللہ ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ
عنہما سے مقرر فرمایا رسول خدا رحمت خدا کی اُوپر اور سلام نماز

الْجَمَاعَةَ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ

جماعت کی بہتر ہی اکیلے کی نماز سے ستائیس

دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

درجہ متفق علیہ ہی اور اُن دونو کی روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ جُزْءً وَكَذَا لِلْبُخَارِيِّ

عنہ سے پچیس حصہ اور ابن سکیلو و بخاری کی روایت میں

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَقَالَ دَرَجَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابی سعید سے اور کہا لفظ درجہ کے بجائے جزء کے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ

قسم اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی نے مقرر چاہا کہ حکم کروں لکڑی جمع کرنے کا

فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ

سو جمع کی جاوے پھر حکم کروں نماز کا سو اذان کہی جاوے اُسکے واسطے پھر

اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى

حکم کروں کسی شخص کو کہ امامت کرے لوگونکی پھر پلٹ جاؤں میں

رِجَالٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ

اُن لوگونکی طرف جو نہیں حاضر ہوتے نماز میں اور جلاؤں اُنپر

لَيُوتَمُّوا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ
اُنکے گھر اور قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی اگر توقع ہوا اُنمیں
أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ
کسیکو کہ اُسکو ہڈی چکنی یا دو کھریاں اچھی تو البتہ آوے وہ
الْعِشَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْهُ قَالَ
عشا کی نماز میں متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور اُسی سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْقَلُ الصَّلٰوةِ عَلَى
فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہت بھاری نماز
الْمُنَافِقِينَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ
منافقوں پر نماز عشا کی ہی اور نماز فجر کی اور اگر اُنکو خبر ہوتی
مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ
کہ کیا خوبی ہی اُنمیں تو آتے اُن دونوں گھڑیوں متفق علیہ ہی * اور اُسی سے
أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْمٰى فَقَالَ
کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا اور بولا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ
یارسول اللہ نہیں ہی میرے پاس ہاتھ پکڑنے والا کہ لاوے مجھے مسجد کو
فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ
سو رخصت دی اُسے پھر جب پیٹھ پھیرا بلایا اُسکو اور فرمایا کیا تو سنتا ہی اذان

بالصلوٰة قال نعم قال فاجب رواه مسلم وعن
نماز کی۔ کہا ہاں فرمایا تو حاضر ہو اکہ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور
ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
وسلم قال من سمع النداء فلم یات فلا صلوٰة له
سے فرمایا جسنے سنی اذان پھر نہ آیا تو نہیں نماز اسکی
الا من عذر رواه ابن ماجة والدارقطني وابن
مگر کسی عذر سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی اور ابن
حبان والحاکم واسناده علی شرط مسلم لکن رجح
حبان اور حاکم نے اور اسناد اسکی مسلم کی شرط پر ہے لیکن ترجیح
بعضهم وقفه * وعن یزید بن الاسود رضی الله
دی بعضوں نے موقوف ہونے کو اسکے * اور یزید بن اسود رضی
عنه انه صلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة
اللہ عنہ سے اسنے پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز
الصبح فلما صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا هو
صبح کی پھر جب پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو نظر آگئے دو
برجلین لم یصلیا فدعا بهما فجیء بهما ترعد
مرد جنہوں نے نماز نہیں پڑھی سو بلایا انکو پھر لائے گئے وے دونو کانپتی تھیں

فَرَأَتْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

اُنکے پاس کئی رگین پھر فرمایا اُنکو کسنے روکا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ

قَالَا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

بولے ہم پڑھ چکے ہین اپنے ٹھکانے پر فرمایا سو ایسا کرو جب پڑھی تمنے

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ

نماز اپنے ٹھکانے پر پھر پایا تمنے امام کو کہ نماز نہین پڑھی اُسنے

فَصَلِّيَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ

تو پڑھ لو اُسکے ساتھ کہ وہ تمکو نفل ہوگی روایت کیا اُسکو احمد نے اور لفظ اُسکا ہی

وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

اور تینون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا

اُوپر اور سلام مقرر کیا گیا ہی امام اسیواسطے کہ اقتدا کریں لوگ اُسکی سو جب

كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا

تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور تکبیر کہو جبتک وہ تکبیر نکہے اور جب وہ جھکے جھکو

وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ

نہ جھکو جبتک وہ جھکے اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ
حمد تب کہو ای اللہ رب ہمارے تو ہی تعریف کے لایق ہی اور جب سجدہ کرے
فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتّٰى يَسْجُدَ وَإِذَا صَلّٰى
تو سجدہ کرو اور نہ سجدہ کرو جب تک وہ سجدہ کرے اور جب کھڑا
قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا
نماز پڑھے تو کھڑے نماز پڑھو اور جب بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو
أَجْمَعِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَأَصْلُهُ فِي
سب کے سب روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور یہ عبارت اسکی اور
الصَّحِيحَيْنِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
اصل اسکی صحیحین میں ہی ۞ اور ابی سعید خدری رضی
اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي
اللہ عنہ سے مقرر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا
أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ
یاروں نے اپنے پیچھے رہنا تو فرمایا آگے آؤ اور پیروی کرو میری اور پیروی کریں تمہاری
مَنْ بَعْدَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ
پچھلے تمہارے روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور زید بن ثابت رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا بنایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُجْرَةً بِخَصْفَةٍ فَصَلّٰى فِيْهَا فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَّجَاءُوْا
حجرہ بوریے کا نماز پڑھی اُسمیں پھر ساتھ ہوے اُنکے لوگ اور آئے کہ
يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ اَلْحَدِيْثَ وَفِيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمَرْءِ
پڑھیں اُنکے ساتھ نماز آخر حدیث تک اور اسی اُسمیں افضل نماز آدمی کی
فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ
اُسکے گھر میں ہی سوا فرض کے متفق علیہ ہی * اور جابر رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى مُعَاذٌ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ
اللہ عنہ سے کہا پڑھی معاذ نے اپنے یاروں کے ساتھ نماز عشا کی سو لمبی کی
عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ
اُنپر تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چاہتا ہی ای
يَا مُعَاذُ فَتَّانًا اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ
معاذ کہ ہو تو فتنہ میں ڈالنے والا جب امامت کرے لوگوں کی تو پڑھ والشمس
وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ
وضحاہا اور سبح اسم ربک الاعلی اور اقراء باسم ربک
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ
اور واللیل اذا یغشی متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ قِصَّةِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی قصے میں رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَتْ فَجَاءَ

علیہ وسلم کی نماز کے لوگوں کے ساتھ بیماری کے حال میں تو لی سو آئے

حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ اَبِي بَكْرٍ وَكَانَ يُصَلِّي

یہانتک کہ بیٹھے بائیں ابی بکر کے اور نماز پڑھتے تھے

بِالنَّاسِ جَالِسًا وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي اَبُوْ بَكْرٍ

لوگوں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اور ابو بکر کھڑے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابو بکر

بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ اور اقتدا کرتے تھے لوگ

بِصَلٰوةِ اَبِي بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ابی بکر کی نماز کے ساتھ متفق علیہ ہی ۞ اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّ اَحَدُكُمُ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امامت کرے کوئی تم میں کا

النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الصَّغِيْرَ وَالْكَبِيْرَ

لوگوں کی تو ہلکی پڑھے کیونکہ اللہ آدمی تر کے اور بوڑھے

وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ فَاِذَا صَلّٰى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ

اور ضعیف اور حاجت والے ہیں پھر جب پڑھے اکیلا تو پڑھے

كَيْفَ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ

جیسا چاہے متفق علیہ ہی ۞ اور عمرو بن سلمہ رضی

اللہ عنہ قال قال ابی جئتکم من عند النبی
اللہ عنہ سے کہ کہ فرمایا باپ نے میرے آیا ہوں میں تمہارے پاس نبی
صلی اللہ علیہ وسلم حقا قال فاذا حضرت الصلوٰۃ
صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سے سچ فرمایا نبی نے کہ جب آوے وقت نماز کا
فلیؤذن احدکم ولیؤمکم اکثرکم قرانا قال فنظروا
تو اذان کہے ایک تم میں کا اور امامت کرے تم میں زیادہ جاننے والا قرآن کا پھر دیکھا
فلم یکن احد اکثر قرانا منی فقدموني وانا
تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے سو آگے کیا سبھوں نے مجھکو اور میں
ابن ست او سبع سنین رواہ البخاري وابو
چھ یا سات برس کا تھا روایت کیا اس کو بخاری اور ابو
داؤد والنسائي وعن ابن مسعود رضي الله عنه
داؤد اور نسائی نے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یؤم القوم
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کرے قوم کی اچھا
اقرأهم لکتاب الله تعالیٰ فان کانوا في القراءة سواءا
پڑھنے والا ان میں کتاب اللہ کا پھر اگر ہوں پڑھنے میں برابر
فاعلمهم بالسنة فان کانوا في السنة سواءا فاقدمهم
تو جاننے والا ان میں سنت کا پھر اگر ہوں سنت میں برابر تو پہلے

هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ
ہجرت کرنے والا اُسمیں پھر اگر سب ہجرت میں برابر تو پہلے اُسمیں
سِلْمًا وَفِي رِوَايَةٍ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ
اسلام لانے والا اور ایک روایت میں بڑا سن میں امامت نہ کرے مرد
فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
حکومت میں کسی مرد کی اور نہ بیٹھے گھر میں کسیکے اُسکی مسند پر مگر حکم سے اُسکے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَلَا تَؤُمَّنَّ
روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابن ماجہ نے حدیث جابر سے اور امامت نہ کرے
امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا فَاجِرٌ مُؤْمِنًا
عورت مرد کی اور نہ جنگلی کا رہنیوالا مہاجر کی اور نہ فاجر متقی کی
وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
اور اسناد اُسکی ضعیف ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزدیک کرو
بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
درمیان اُنکے اور برابر کرو گردنیں روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ
نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہتر

صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ

صفوں میں مردوں کی جو صف پہلے ہو اور بدتر اُن صفوں کی جو آخر ہو اور بہتر

صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ *

صفوں میں عورتوں کی آخر اُنکی اور بدتر اول اُنکی روایت کیا اُسکو مسلم نے *

وعنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات سو کھڑا ہوا میں

عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِيْ

بائیں اُنکے پھر پکڑا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام میرا سر

مِنْ وَرَائِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وعن

میرے پیچھے سے پھر کیا مجھے اپنے دہنے متفق علیہ ہی * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ نے رحمت خدا کی اُنپر

وَسَلَّمَ فَقُمْتُ وَيَتِيْمٌ خَلْفَهٗ وَاُمُّ سُلَيْمٍ

اور سلام سو کھڑا ہوا میں اور ایک یتیم اُنکے پیچھے اور ام سلیم

خَلْفَنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ أَبِي
پیچھے ہمارے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کے ہیں * اور ابی بکر
بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہ وہ پہنچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک
وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى
جس حال میں آپ رکوع میں تھے سو جھک گئے پہلے اس سے کہ
الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللّٰهُ
پہنچیں صف تب فرمایا اُنکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کرے اللہ تیری
حِرْصًا وَلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِيهِ
حرص اور مت پھیر روایت کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے
فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ
اُسمیں پھر جھک گئے نزدیک صف کے پھر چلے گئے صف کیطرف
وَعَنْ وَابِصَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
اور وابصہ ابن معبد رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ
رحمت خدا کی اُنپر اور سلام دیکھا کسی مرد کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے
الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
صف کے اکیلے سو حکم کیا اُسکو کہ پھر پڑھے نماز روایت کیا اُسکو احمد

وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور صحیح کہا اُسکو ابن

حِبَّانَ وَلَهُ عَنْ طَلْقٍ لَا صَلٰوةَ لِمُنْفَرِدٍ خَلْفَ الصَّفِّ

حبان نے اور اُسکی حدیث میں طلق سے نماز نہیں ہوتی اکیلے کی پیچھے صف

وَزَادَ الطَّبْرَانِيُّ فِيْ حَدِيْثِ وَابِصَةَ اِلَّا دَخَلْتَ

کے اور زیادہ کیا طبرانی نے حدیث میں وابصہ کی مگر داخل ہو تو

مَعَهُمْ اَوْ اجْتَرَرْتَ رَجُلًا ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اُنکے ساتھ یا کھینچ لے تو کسی مرد کو ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ

عنہ سے نقل کی اُنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب سنو تم

الْاِقَامَةَ فَامْشُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ

اقامت تو چلو نماز کو اور لازم کرو اپنے اوپر تسکین

وَالْوَقَارَ وَلَا تَسْرَعُوْا فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ

اور آہستگی اور جلدی نہ چلو پھر جو میسر ہو تمکو سو پڑھو اور جو نہ ملی تمکو

فَاَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ ۞ وَعَنْ اُبَيِّ

سو پوری کرو لو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ۞ اور ابی

بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اُنپر

وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ
اور علام مرد کی نماز مرد کے ساتھ بہتر ہی اُسکے تنہا نماز
وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ
سے اور نماز اُسکی دو مرد کے ساتھ بہتر ہی ایک مرد کے ساتھ کی
مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانَ اَكْثَرُ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ
نماز سے اور جو سو زیادہ ہو زیادہ پسند ہی اللہ بزرگ عظمت والے کو
وَجَلَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن
حِبَّانَ * وَعَنْ اُمِّ وَرَقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ
حبان نے * اور اُمّ ورقہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَؤُمَّ اَهْلَ دَارِهَا رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اُسے کہ امامت کرے اپنے گھر والیونکی روایت
اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے * اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی نے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام خلیفہ کیا ابن
اُمِّ مَكْتُوْمٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ
ام مکتوم کو کہ امامت کرے لوگونکی اور وے اندھے تھے روایت کیا اُسکو احمد

ابوداؤد ونحوہ لابن حبان عن عائشۃ * وعن
ابوداؤد ونحوہ لابن حبان عن عائشۃ * وعن
ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ آپر
وسلم صلوا علی من قال لا الہ الا اللہ رواہ
اور سلام نماز پڑھو اوپر جسنے کہا لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو
الدارقطنی باسناد ضعیف * وعن علی ابن ابی
دارقطنی نے اسناد ضعیف سے * اور علی ابن ابی
طالب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
طالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ آپر
وسلم اذا اتی احدکم الصلوۃ والامام علی حال
اور سلام جب داخل ہو کوئی تم میں سے نماز میں اور امام ایک حالت
فلیصنع کما یصنع الامام رواہ الترمذی باسناد ضعیف
میں ہو تو کرے جسطرح کرتا ہو امام روایت کی اسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے

باب صلوۃ المسافر * عن عائشۃ رضی اللہ عنہ

باب مسافر کی نماز کے بیان میں * روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہ سے
قالت اول ما فرضت الصلوۃ رکعتین فاقرت
دلی جو فرض ہوئی نماز دو رکعت تھی سو وہ رکھنا نے پر دی

صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاَتَمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز سفر کی اور پوری ہوئی نماز گھر کی متفق علیہ ہے

وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ هَاجَرَ فَفُرِضَتْ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ

اور بخاری کے لئے پھر ہجرت کی تو فرض ہوئی چار رکعت اور ٹھہرائی پوری

صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْاَوَّلِ وَاَحْمَدُ اِلَّا الْمَغْرِبَ فَاِنَّهَا

نماز سفر کی پہلی پر اور کہا احمد نے مگر مغرب کی نماز کیونکہ وہ

وَتْرُ النَّهَارِ وَاِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهَا تَطُوْلُ فِيْهَا الْقِرَاَةُ

وتر ہے دن کی اور مگر صبح کی کہ بیشک دراز ہوتی ہے اسمیں قراءۃ

وعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيَصُوْمُ وَيُفْطِرُ

وسلم قصر کرتے تھے سفر میں اور پوری کرتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار کرتے

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ مَعْلُوْلٌ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور راوی اسکے ثقہ ہیں مگر وہ معلول ہے

وَالْمَحْفُوْظُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِنْ فِعْلِهَا

اور محفوظ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا اسنے اپنے فعل سے

وَقَالَتْ اِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَيَّ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وعَنْ

اور بولی وہ تمام کرنا نماز کا سفر میں نہیں بھاری مجھپر نکالا اسکو بیہقی نے اور

ش یعنی قول مصنف کا والمحفوظ الخ ظاہر اسی اور قول راوی کا جو معلوم علیہ اسکا کہ اسکو نہیں خبر ہی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے دیکھیے اللہ اُنپر اور

وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ

سلام کہ اللہ پسند کرتا ہی کہ اوا کیئے جاویں اُسکی رخصتوں کے کام جیسا ناپسند رکھتا

تُؤْتٰى مَعْصِيَتُهُ رواه احمد وصححه ابن خزيمة

ہی کہ ادا کیئے جاویں اُسکے گناہ کے کام روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ

وَابْنُ حِبَّانَ وَفِي رِوَايَةٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰى

اور ابن حبان نے اور ایک روایت میں جیسا کہ پسند رکھتا ہی کہ ادا ہوں

عَزَائِمُهُ وعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

اُسکے فرائض اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ اَوْ

رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام جب نکلتے تھے تین میل کی

ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رواه مسلم وعنه

یا تین فرسخ کی راہ نماز پڑھتے دو رکعت روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اُسی سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ مِنَ

کہا نکلے ہم پیغمبر خدا کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام

الْمَدِينَةِ اِلٰى مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى

مدینے سے مکے کی طرف اور پڑھتے تھے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر

رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

آئے ہم مدینے کو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا مقام کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ وَفِيْ لَفْظٍ بِمَكَّةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنتیس دن قصر کرتے ہوئے اور ایک لفظ میں کہ مکہ میں

تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اُنیس دن روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

لِاَبِيْ دَاوٗدَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَفِيْ اُخْرٰى خَمْسَ عَشْرَةَ

ابی داؤد کی سترہ اور دوسری روایت میں پندرہ

وَلَهٗ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ وَلَهٗ

اور اُسی کی روایت عمران ابن حصین سے اٹھارہ اور اُسی کی روایت میں

عَنْ جَابِرٍ اَقَامَ بِتَبُوْكَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ

جابر سے مقام کیا حضرت نے بوگ میں بیس دن قصر کرتے نماز

وَرُوَاتُهٗ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهٗ اخْتُلِفَ فِيْ وَصْلِهٖ * وَعَنْ

اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر شک اختلاف ہی وصل میں اُسکے * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

لِمُسَلِّمٍ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ
و مسلم جب کوچ کرتے آفتاب کے جھکنے سے پہلے تو دیر کرتے ظہر کو
اِلَى الظُّهْرِ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ
عصر کے وقت تک پھر اترتے پھر جمع کرتے ان دونوں میں پھر اگر
زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ
جھکتا آفتاب پہلے کوچ کے نماز پڑھتے ظہر کی پھر
رَكِبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ الْحَاكِمِ فِي
سوار ہوتے متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں حاکم کی
الْاَرْبَعِيْنَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ
چل حدیث میں اسناد صحیح سے پڑھے ظہر اور عصر پھر
رَكِبَ وَلِاَبِيْ نُعَيْمٍ فِيْ مُسْتَخْرَجِ مُسْلِمٍ كَانَ
سوار ہوتے اور ابی نعیم کی روایت مسلم کی مستخرج میں
اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ
جب ہوتے تھے حضرت سفر میں پھر جھکتا آفتاب پڑھے نماز ظہر
وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ ۔ وَعَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ
اور عصر کی اکٹھے پھر کوچ کرتے ۔ اور معاذ بن جبل
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے ہم نبی کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اس پر

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ
اور سلام غزوۂ تبوک میں سو پڑھتے تھے حضرت ظہر اور عصر
جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اکٹھے اور مغرب اور عشا اکٹھے روایت کیا اسکو مسلم نے
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہا رسول خدا نے
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلٰوةَ فِي أَقَلَّ مِنْ
درود بھیجے اللہ اوپر اور سلام مت قصر کرو نماز تھوڑے سے
أَرْبَعَةِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى عُسْفَانَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
چار برد سے مکہ سے عسفان تک روایت کیا اسکو دار قطنی نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ كَذَا أَخْرَجَهُ ابْنُ
اسناد ضعیف سے اور صحیح یہ کہ وہ موقوف ہے ایسا ہی نکالا اسکو ابن
خُزَيْمَةَ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
خزیمہ نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُ أُمَّتِي الَّذِينَ إِذَا أَسَاءُوا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر میری امت کے بہتر وے ہیں کہ جب گناہ کریں
اسْتَغْفَرُوا وَإِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَأَفْطَرُوا أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ
استغفار کریں اور جب سفر کریں قصر کریں اور افطار کریں نکالا اسکو طبرانی نے

مس ۔ یعنی جو دو منزل کی اور دو پہاڑ کوس اور کوس شرع میں اونٹ کے چار ہزار ارقم اسکو میل کہتے ہیں

فِي الْاَوْسَطِ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَهُوَ فِي مُرْسَلِ
اوسط میں باسناد ضعیف سے اور وہ مرسل میں ہی
سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ مُخْتَصَرًا وَعَنْ
سعید ابن مسیب کے نزد یک بیہقی کے مختصر * اور
عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ
عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا تھی مجکو
بِيْ بَوَاسِيْرُ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ
بواسیر سو پوچھا میں نے نبی کو رحمت بھیجے اللہ اُپر اور سلام نماز سے
فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ
سو فرمایا پڑھ کھڑے سو کر پھر اگر نہو سکے تو بیٹھے ہوئے پھر اگر
تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ
نہو سکے تو لیٹ کر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور جابر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا عیادت کی نبی نے رحمت بھیجے اللہ اُپر اور سلام
مَرِيْضًا فَرَاٰهُ يُصَلِّيْ عَلٰى وِسَادَةٍ فَرَمٰى بِهَا وَقَالَ
ایک مریض کی سو دیکھا اُسے کہ نماز پڑھتا ہی تکیہ پر سو پھینکدیا اُسکو
صَلِّ عَلَى الْاَرْضِ اِنِ اسْتَطَعْتَ وَاِلَّا فَاَوْمِ اِيْمَاءً
اور فرمایا پڑھ زمین پر اگر ہو سکے تجھسے اور اگر نہیں تو اشارہ

وَاجْعَلْ سُجُودَكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور کر سجدہ تیرا پست زیادہ پست رکوع سے اپنے روایت کیا اسکو بیہقی نے

وَصَحَّحَ أَبُو حَاتِمٍ وَقْفَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا ابو حاتم نے وقف کو اسکے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

بولی دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ بَابُ الْجُمُعَةِ ۞

روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۞ باب جمعہ کے بیان میں

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت ہی عبد اللہ ابن عمر اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ

مقرر انھوں نے سنا پیغمبر خدا کو رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام فرمائے کرسیوں پر

مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ

اپنے منبر کی بازآویں قوم جمعوں کے چھوڑ دینے سے

أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ

یا مُہر کریگا اللہ اُنکے دلوں پر پھر ہو جاوینگے وے

الْغَافِلِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ

غافلوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور سلمہ ابن الاکوع

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيْطَانِ
جمعہ کی پھر پھرتے اور دیواروں کا ایسا سایا کہ
ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
چھپیں ہم دھوپ سے اُسکے سبب متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی
وَفِيْ لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ
اور ایک لفظ میں مسلم کے ہم جمعہ پڑھتے تھے اُنکے ساتھ جب پھرتا مغرب
ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ
کیطرف آفتاب پھر پھرتے طلب کرتے سایہ * اور سہل ابن سعد رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَنَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ
اللہ عنہ سے فرمایا نہ لیتے تھے ہم دن کو اور نہ کھانا کھاتے مگر بعد
الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ
جمعہ کے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت
فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * وَعَنْ جَابِرٍ
میں عہد میں پیغمبر خدا کے درود خدا کا اُنپر اور سلام * اور جابر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
رضی اللہ عنہ سے منقول نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَخْطُبُ قَائِمًا فَجَاءَتْ عِيْرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ
خطبہ پڑھتے تھے کھڑے سے کہ آیا قافلہ شام سے سو چلے گئے لوگ
النَّاسُ اِلَيْهَا حَتّٰى لَمْ يَبْقَ اِلَّا اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا
اسکی طرف یہاں تک کہ نہ باقی رہے مگر بارہ مرد
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً
فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر اور سلام جسنے پائی ایک رکعت
مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا فَلْيُضِفْ اِلَيْهَا اُخْرٰى
نماز جمعہ کی اور سوا اسکے پورا کرے اسکی طرف دوسری
وَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
اور تحقیق پوری ہوئی اسکی نماز روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ
وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ لٰكِنْ
اور دار قطنی نے اور لفظ اسکا ہی اور اسناد اسکی صحیح ہی لیکن
قَوّٰى اَبُوْ حَاتِمٍ اِرْسَالَهُ * وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ
قوی دکھایا ابو حاتم نے ارسال کو اسکے * اور جابر ابن سمرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
رضی اللہ عنہ سے تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ

يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

کھڑے ہوتے تھے سو کر پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے پھر خطبا

قَائِمًا فَمَنْ أَنْبَأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ

پڑھتے کھڑے سو کر سو جس نے خبر دی تجکو کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے بیٹھکر سو

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ

وہ جھوٹھ بولا نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر ابن عبد اللہ رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر اور سلام جب

خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ

خطبہ پڑھتے تھے سرخ ہوجاتی تھیں آنکھیں اُنکی اور بلند ہوتی اُنکی آواز اور زیادہ ہوجاتا

غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ

اُنکا غصہ یہاں تک کہ گویا وہ ڈرانیوالے ہیں لشکر سے کہ کہا کرتا ہی صبح کو پہنچا

وَمَسَّاكُمْ وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ

لشکر اور شام کو تمھارے پاس اور فرماتے بعد اُسکے کہ بیشک بہتر باتوں میں

كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ

اللہ کی کتاب ہی اور بہتر راہوں میں محمد کی راہ ہی اور بُرے کاموں سے

مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

نئی نکالی ہوئی اُس کی اور ہر بدعت گمراہی ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَلِأَبِيهِ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

اور ایک روایت میں اُسکی خطبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ

جمعہ کے دن یہ تھا کہ حمد کرتے اللہ کی اور ثنا کرتے اُسپر پھر کہتے بعد

ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ مَنْ

اُسکے حالانکہ تحقیق اونچی ہوتی آواز اُنکی اور ایک روایت میں اُسکی جسکو

يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَا

راہ بتاوے اللہ پھر نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اُسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ نہیں کوئی

هَادِيَ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ وَعَنْ عَمَّارِ

ہدایت کرنیوالا اُسکو اور نسائی کی روایت اور ہر گمراہی پہنچانی ہے آگ میں ۱۲ اور

بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

عمار اس یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا کو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ

درود ہو اُسپر اور سلام فرماتے کہ درازی مرد کے نماز کی اور کوتاہی

خُطْبَتِهِ مُئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۱۲ وَعَنْ أُمِّ

اُسکے خطبے کی ظاہر کرنیوالی ہے اُسکی دانائی کو روایت کیا اُسکو مسلم نے ۱۰ اور

هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا

ام ہشام حارثہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا سے بولی نہیں

أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ الَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ
سیکھا میں نے سورت قٓ * والقرآن المجید کو مگر زبان سے پیغمبر
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَءُ هَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ
خدا کی درود خدا کا اُس پر اور سلام پڑھتے وے اُسے ہر جمعے میں منبر پر
اِذَا خَطَبَ النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ
جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے سامنے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُس پر
وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ
اور سلام جسنے کلام کیا جمعے کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوے
فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ
سو وہ ہی جیسے گدھا کہ لے جاتا ہی کتابیں اور جو کہے اُسکو چپ
اَنْصِتْ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ لَا بَاْسَ
اُسکے واسطے جمعہ نہیں روایت کیا اُسکو احمد نے سند سے کہ کچھ مضایقہ نہیں
بِهٖ وَهُوَ يُفَسِّرُ حَدِيثَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اُسکا اور وہ مفسر ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی
فِي الصَّحِيحَيْنِ مَرْفُوعًا اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ
حدیث کو جو صحیحین میں ہی حالانکہ مرفوع ہی جسکہ کہا تونے اپنے ساتھی کو

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ * وَعَنْ جَابِرٍ

جب تو روز جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوئے سو بیہودہ لغو کیا تو نے * اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ

رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد جمعہ کے دن جس وقت کہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا تو نے نماز پڑھی کہا نہیں فرمایا کھڑا ہو

فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو پڑھ لے دو رکعتیں متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ

اللہ عنہ سے مترر نبی رحمت اللہ کی اُپر اور سلام پڑھتے تھے نماز میں

الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جمعہ کی سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون روایت کیا اُسے مسلم نے

وَلَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ

اور اُسیکی روایت ہی نعمان ابن بشیر سے پڑھتے تھے عیدین

وَفِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ

اور جمعہ میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک

حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ

حدیث الغاشیہ * اور زید ابن ارقم رضی

اللہ عنہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العید
اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی
ثم رخص فی الجمعۃ فقال من شاء ان یصلی
پھر رخصت دی جمعہ میں جو فرمایا جو چاہے پڑھے
فلیصل رواہ الخمسۃ الا الترمذی وصححہ ابن
سو پڑھے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن
خزیمۃ * وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال
خزیمہ نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی احدکم
پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر اور سلام جب پڑھے کوئی تم میں
الجمعۃ فلیصل بعدھا اربعا رواہ مسلم * وعن
نماز جمعہ کی تو پڑھے اسکے بعد چار رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
السائب ابن یزید رضی اللہ عنہ ان معاویۃ
صاحب ابن یزید رضی اللہ عنہ سے کہ معاویہ نے
قال لہ اذا صلیت الجمعۃ فلا تصلھا بصلوۃ حتی
کہا اسے جب نماز پڑھے تو جمعے کی تو نہ ملا اس سے کوئی نماز جب تک
تتکلم او تخرج فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تو بات کرے یا نکلے سو بیشک پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر اور سلام

أَمَرَنَا بِذٰلِكَ أَنْ لَا نُصَلِّيَ صَلٰوةً بِصَلٰوةٍ حَتّٰى نَتَكَلَّمَ

حکم فرمایا مجھے یون کہ نہ ملا نماز نماز کے ساتھ جب تک بات کرے

أَوْ نَخْرُجَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

تو یا نکلے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے

اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ

غسل کیا پھر آیا جمعے مین پھر نماز پڑھی جو تقدیر مین رکھا تھا اُسکی اللہ نے پھر

أَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ

چُپ رہا یہان تک کہ فارغ ہوا امام خطبہ سے اپنے پھر

صَلّٰى مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى

نماز پڑھی اُسکے ساتھ بخشا جائیگا اُسکو جو کچھ ہی اُسکے اور دوسرے جمعے کے درمیان

وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ

اور تین دن لیکر روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ

مترر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا جمعہ کے دن کا اور فرمایا اُسمین

سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي

ایکساعت ہی نہین موافق ہوتا ہی اُسکو کوئی بندہ مسلمان حالانکہ وہ کھڑا نماز پڑھتا ہی

يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ

سوال کرتا ہی اللہ بزرگ اور برتر سے کچھ مگر عنایت کرتا ہی وہ اُسے اور اشارہ کیا

بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

اپنے ہاتھ سے کہ تھوڑی ہونے میں اُسکے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ ۔ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ

اور وہ تھوڑا وقت ہی ۔ اور ابی بردہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلَى

اور سلام فرماتے تھے وہ (ساعت) درمیان میں ہی امام کے بیٹھنے سے

اَنْ تُقْضَى الصَّلٰوةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِيُّ

نماز کے ادا ہونے تک روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ترجیح دیا دارقطنی نے

اَنَّهٗ مِنْ قَوْلِ اَبِيْ بُرْدَةَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ

اُسکو کہ وہ قول ہے ابی بردہ کے ہی اور حدیث میں عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَجَابِرٍ عِنْدَ اَبِيْ

ابن سلام کی ابن ماجہ کے نزدیک اور حدیث میں جابر کی

دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ اَنَّهَا مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلَى

ابو داؤد اور نسائی کے نزدیک بیشک وہ درمیان میں ہی عصر کی نماز

غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِيهَا عَلَى أَكْثَرَ مِنْ
سے آفتاب کے ڈوبنے تک اور تحقیق اختلاف کیا ہی لوگوں نے اُسمیں
أَرْبَعِينَ قَوْلًا أَمْلَيْتُهَا فِي شَرْحِ الْبُخَارِيِّ ۞ وَعَنْ
چالیس قول سے زیادہ پر لکھا ہی میں نے اُسکو بخاری کی شرح میں ۞ اور
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا چلی آئی ہی سنت کہ ہر
أَرْبَعِينَ فَصَاعِدًا جُمُعَةً رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
چالیس میں اور اس سے اوپر ایک جمعہ ہی ۞ روایت کیا اُسکو دار قطنی نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ ۞ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ
اِسناد ضعیف سے ۞ اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ
اللہ عنہ سے مترجمی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مغفرت چاہیے تھے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ جُمُعَةٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِأَسَانِيدَ لَيِّنَةٍ
اور عورتوں کی ہر جمعے کو روایت کیا اُسے بزار نے ہلکی اسناد سے
۞ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
اور جابر ابن سمرہ سے راضی ہو اللہ اُنسے مترجمی رحمت
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ
خدا کی اُنپر اور سلام خطبے میں پڑھتے تھے آیتیں

۞ اس صفحے پر بخاری اور مسلم کی آپس سے اور ہر ایک حدیث

الْقُرْآنِ يُذَكِّرُ النَّاسَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَصْلُهٗ فِي

قرآن کی نصیحت سناتے لوگوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی

مُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسلم میں ہے ۞ اور روایت ہے طارق ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ

کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جمعہ حق

وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً مَمْلُوْكٍ

واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر غلام

وَامْرَاَةٍ وَصَبِيٍّ وَمَرِيْضٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ لَمْ

اور عورت اور لڑکا اور مریض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور فرمایا نہیں

يَسْمَعْ طَارِقٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْرَجَهُ

سنا طارق نے نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام اور نکالا اُسکو

الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ طَارِقٍ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ ذَكَرَ عَنْ اَبِيْ

حاکم نے روایت سے طارق مذکور کی نفس کی اُسنے ابی

مُوْسٰى ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

موسی سے ۞ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلٰى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام مسافر پر جمعہ نہیں روایت کیا اسکو طبرانی نے

بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
اسناد ضعیف سے * اور عبداللہ ابن مسعود
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر
وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَوٰى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوْهِنَا
اور سلام جب کھڑے ہوتے تھے منبر پر سامنے ہوتے ہم اُنکے اپنے مُنہ کرکے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
روایت کیا اُسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے اور اُسکے لئے شاہد ہی
حَدِيْثِ الْبَرَاءِ عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ * وَعَنِ الْحَكَمِ
براء کی حدیث سے ابن خزیمہ کے پاس * اور حکم
بْنِ حَزْنٍ قَالَ شَهِدْنَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن حزن سے کہا حاضر ہوئے ہم جمعے کے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى عَصًا اَوْ قَوْسٍ رَوَاهُ
وسلم کے ساتھ سو کھڑے ہوئے حضرت تکیہ دیکر لاٹھی یا کمان پر روایت
اَبُوْدَاوٗدَ * بَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ * عَنْ صَالِحِ بْنِ
کیا اُسکو ابوداؤد نے * باب خوف کی نماز کا * روایت ہی صالح ابن
خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خوات سے نقل کی اُسنے اُسنے جسنے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَلَّتْ

ذات الرقاع کے دن خوف کی نماز معزز ایک گروہ نے نماز پڑھی حضرت کے

مَعَهٗ وَطَائِفَةً وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ

ساتھ اور ایک گروہ تھا مقابل دشمن کے پھر نماز پڑھائی اُن لوگوں کو جو ساتھ تھے

رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ

اُنکے ایک رکعت پھر کھڑے رہے حضرت اور تمام کی اُن لوگوں نے جدا جدا پھر

انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

وے پھرے اور صف باندھی مقابلے میں دشمن کے اور آیا وہ گروہ

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ ثُمَّ

پھر پڑھی حضرت نے اُنکے ساتھ ایک رکعت جو باقی رہی تھی پھر

ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ متفق

بیٹھے رہے اور پوری کی اُن لوگوں نے تنہا تنہا پھر سلام پھیرا حضرت نے اُنکے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَوَقَعَ فِي الْمَعْرِفَةِ لِابْنِ

علیہ ہے اور یہ عبارت مسلم کی ہے اور واقع ہوا ہے معرفت میں

مَنْدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ اَبِيْهِ * وَعَنِ ابْنِ

ابن مندہ کی صالح ابن خوات سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے * اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا میں نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی جانب پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے

فَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ

اور مقابلے میں اُنکے صف باندھی ہمنے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَصَلَّى بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ

اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ پھر کھڑی ہوئی ایک جماعت اُنکے ساتھ اور مقابلے میں آئی

عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

ایک گروہ دشمن کے اور رکوع کیا حضرت نے اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اور دو سجدے کئے پھر

انْصَرَفُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَاءُوا

پھر گئے وے لوگ اُس جگہ جہاں وہ جماعت تھی جسنے نماز نہیں پڑھی پھر آئے

فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

وے سب پھر رکوع کیا حضرت نے اُنکے ساتھ اور کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً

پھر کھڑے ہوئے ہر شخص اُنمیں سے پھر رکوع کیا اپنے لئے ایک رکوع

وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور کئے دو سجدے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وعن جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر تھا میں پیغمبر خدا

اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّیْنِ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز سو باندھی ہم نے دو صفیں
صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ
ایک صف پیچھے پیغمبر خدا کے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام حالانکہ دشمن
بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقِبْلَۃِ فَکَبَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے تھا پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَکَبَّرْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ رَکَعَ وَرَکَعْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ رَفَعَ
اور تکبیر کہی ہم نے ملکہ پھر جھکے حضرت اور جھکے ہم سب پھر اُٹھایا حضرت نے
رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ
اپنا سر رکوع سے اور اُٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت
بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِیْ یَلِیْہِ وَقَامَ الصَّفُّ
سجدے کو اور جو صف متصل تھی اُنکے اور کھڑی رہی پچھلی
الْمُؤَخَّرُ فِیْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَی السُّجُوْدَ قَامَ
مقابلے میں دشمن کے پھر جب ادا کیا سجدہ کھڑی ہوئی
الصَّفُّ الَّذِیْ یَلِیْہِ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ وَفِیْ
صف جو نزدیک تھی حضرت کے پھر ذکر کیا پوری حدیث کو اور ایک
روایۃ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَہُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ
روایت میں۔ پھر سجدہ کیا حضرت نے اور سجدہ کیا اُنکے ساتھ پہلی صف نے

فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ
پھر جب کھڑے ہوئے وہ جو سجدے میں گئی دوسری صف پھر وہ گئی
الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ
پہلی صف اور آگے بڑھی دوسری صف پھر ذکر کیا اسکی مانند
وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور اسکے آخر میں پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي
اور سلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابوداؤد کی روایت
عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ مِثْلُهُ وَزَادَ أَنَّهَا كَانَتْ بِعُسْفَانَ
میں ابی عیاش زرقی سے مانند اسکی اور زیادہ کیا کہ نماز تھی عسفان میں
وَلِلنَّسَائِيِّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور نسائی کی روایت دوسری وجہ سے جابر رضی اللہ عنہ سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ اپنے اصحاب سے
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِآخَرِينَ أَيْضًا رَكْعَتَيْنِ
دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر پڑھی دوسرے کے ساتھ بھی دو رکعتیں
ثُمَّ سَلَّمَ وَمِثْلُهُ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ
پھر سلام پھیرا اور اسیطرح ابی داؤد کی روایت ابی بکرہ رضی

* اس پہلے پہلی رکعت اپنے تنہا پڑھ کر دوسری صف حضرت کے ساتھ ہوئے

ابن عمر وعن حذیفۃ رضی اللہ عنہ ان النبی
ابن عمر سے اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم صلی بہم بالخوف بھؤلاء رکعۃ وبھؤلاء
صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز خوف کی طائفہ کے ساتھ ایک رکعت اور دوسرے
رکعۃ ولم یقضوا رواہ احمد وابو داؤد
ایک رکعت اور نہیں قضا کیا۔ اس کو روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد
والنسائی وصححہ ابن حبان ومثلہ عند ابن
اور نسائی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور مانند اس کی ابن
خزیمۃ عن ابن عباس۔ وعن ابن عمر رضی
خزیمہ کے نزدیک ابن عباس سے اور ابن عمر رضی
اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت خدا کی اترا و
صلوۃ الخوف رکعۃ علی ای وجہ کان رر
نماز خوف کی ایک رکعت ہی جس طرح پر ہو سکے روایت کیا اس کو
البزار باسناد ضعیف وعنہ مرفوعا لیس فی صلوۃ
بزار نے اسناد ضعیف سے اور اسی سے ہی بسند مرفوع نہیں ہی نماز
الخوف سہو اخرجہ الدارقطنی باسناد ضعیف
خوف سہو۔ نکالا اس کو دار قطنی نے اسناد ضعیف سے

باب صلوة العيدين * عن عائشة رضي الله عنها

باب عیدین کی نماز کا * روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطر يوم

کہی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کا دن اور

يفطر الناس والاضحى يوم يضحي الناس رواه

عید الفطر کا دن لوگ اور قربانی کا دن عید الاضحی کا دن لوگ روایت کیا اسکو

الترمذي * وعن ابي عمير ابن انس رضي الله

ترمذی نے * اور ابی عمیر ابن انس رضی اللہ

عنه عن عمومة له من الصحابة ان ركبا جاؤا

عنہ سے نقل کی اُسنے اپنے چچاؤں سے اُنھوں نے نقل کی صحابہ سے کہ دس شتر سوار آئے

فشهدوا انهم رأوا الهلال بالامس فامر النبي

پھر گواہی دی اُنھوں نے کہ تحقیق دیکھا اُنھوں نے ہلال کل سو فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم ان يفطروا واذا اصبحوا يغدوا الى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ افطار کریں اور جب صبح کو اُٹھیں تو چلیں اپنی

مصلاهم رواه احمد وابو داؤد وهذا لفظه

عید گاہ کی طرف روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور یہ عبارت اُسکی ہی

واسناده صحيح * وعن انس رضي الله عنه قال

اور اسناد اُسکی صحیح ہی * اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ
کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن
حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ
جب تک کھا لیتے خرمے ہمکو اُسکو بخاری نے اور ایک روایت میں
مُعَلَّقَةٍ وَمَلَّهُنَّ اَحَدُ وَيَاْكُلُهُنَّ اِفْرَادًا وَعَنِ
معلق ہے اور وصل کیا اُسکو احمد نے اور کھاتے اُنکو طاق ۳ اور
ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
ابن بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ کہا کہ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ
پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن
حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ
جب تک کھا لیتے اور نہ کھاتے عید اضحی کے دن جب تک نماز پڑھ لیتے
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ
روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۴ اور
اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اُمِرْنَا اَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ
اُم عطیہ سے بولی حکم ہوا ہمکو کہ نکالیں نوجوان باکرہ اور حیض والی عورتوں کو
فِي الْعِيْدَيْنِ يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ
دونوں عید میں حاضر ہوں سب بھلی میں اور دعا کو مسلمانوں کی

وَلِمُسْلِمٍ الْحَرْفُ لِلْمُطَّلِبِيِّ وَمُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

اور کہا ہے مسلم حارث مطلبی اور متفق علیہ ہے اور عن ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

اور سب اس پر اور ابوبکر اور عمر نماز پڑھتے عیدین کی پہلے خطبے کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

متفق علیہ ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيْدِ رَكْعَتَيْنِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید کے دن دو رکعتیں نہ

لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَعَنْهُ

نماز پڑھے قبل اس کے اور نہ بعد اس کے نکالا اس کو سب نے اور اسی سے ہے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيْدَ بِلَا اَذَانٍ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز عید کی بلا اذان

وَلَا اِقَامَةٍ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ

اور نہ اقامت نکالا اس کو ابوداؤد نے اور اصل اس کی بخاری میں ہے

وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيْدِ شَيْئًا وَلَا بَعْدَهُ فِيْ الْمُصَلّٰى

اور نہ پڑھے عید کی نماز کے پہلے کچھ سنت عید گاہ میں آکر چلے جانے پر اچھے

وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ

اور پڑھے دو رکعتیں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اسناد حسن کے

وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ

اور اسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے تھے عید الفطر

وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى وَاَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَءُ بِهِ

اور عید اضحی کے دن عید گاہ کی طرف اور پہلی چیز کہ شروع کرتے اس کو

الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ

نماز تھی پھر سلام پھیر کر پھر ہوتے منہ کرکے لوگوں کی طرف اور لوگ

عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيَاْمُرُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صفوں پر اپنی بیٹھے ہوتے پھر وعظ کہتے اور حکم کرتے اس کو بھلائی کا متفق علیہ

* وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے اور اس نے اس کے دادا سے

قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّكْبِيْرُ فِي الْفِطْرِ

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر عید الفطر میں

سَبْعٌ فِي الْاُوْلٰى وَخَمْسٌ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا

سات ہی پہلی رکعت میں اور پانچ پچھلی میں اور قرات بعد ان دونوں

كِلَيْتِهِمَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَنَقَلَ التِّرْمِذِيُّ

کلیجہ کے دونوں رکعت میں نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور نقل کی ترمذی نے

عَنِ الْبُخَارِيِّ تَصْحِيحَهُ * وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ

بخاری سے تصحیح اُسکی * اور ابی واقد

اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

لیثی سے راضی ہو اللہ اُن سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِ اقْتَرَبَتْ

وسلم پڑھتے تھے عید اضحی اور عید فطر میں سورہ اقتربت القرآن المجید

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور اقتربت الساعۃ نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْعِيدِ

کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جب ہوتا عید کا دن

خَالَفَ الطَّرِيقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي دَاوُدَ

بدلتے تھے آنے جانے میں راہ نکالا اُسکو بخاری نے اور ابی داؤد کی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نَحْوُهُ * وَعَنْ أَنَسٍ

روایت میں ابن عمر سے اُسکی مانند ہی * اور انس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے

ں یَنۡتَہُ وَ لَمۡ یَوۡمَانِ یَلۡعَبُوۡنَ فِیۡہِمَا فَقَالَ قَدۡ

ہا میں حلا کہ دو دن کے لوگوں کے لئے دو دن ہے کہ کھیلتے ہے اُن میں سو فرمایا

ابۡدَلَکُمُ اللّٰہُ بِہِمَا خَیۡرًا مِّنۡہُمَا یَوۡمَ الۡاَضۡحٰی وَ یَوۡمَ

حضرت نے دیا تمکو اللہ نے اُن دنوں کے بدلے بہتر اُن سے یعنی عید اور عید

الۡفِطۡرِ اَخۡرَجَہٗ اَبُوۡدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ بِاِسۡنَادٍ صَحِیۡحٍ وَعَنۡ

فطر کا دن تمکو اُس کو ابو داؤد اور نسائی نے اسناد صحیح سے اور

عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ مِنَ السُّنَّۃِ اَنۡ تَخۡرُجَ اِلَی الۡعِیۡدِ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنت میں سے کہ نکلیں نماز عید کو عید گاہ کی طرف

مَاشِیًا رَوَاہُ التِّرۡمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَعَنۡ اَبِیۡ ہُرَیۡرَۃَ رَضِیَ

پیدل روایت کی اُسکو ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰہُ عَنۡہُ اَنَّہُمۡ اَصَابَہُمۡ مَطَرٌ فِیۡ یَوۡمِ عِیۡدٍ فَصَلّٰی بِہِمُ

اللہ عنہ سے کہ پہنچا لوگوں کو مینہ عید کے دن سو نماز پڑھی اُنکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الۡعِیۡدِ فِیۡ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید کی مسجد میں

رَوَاہُ اَبُوۡدَاوٗدَ بِاِسۡنَادَیۡنِ ۔ بَابُ صَلٰوۃِ الۡکُسُوۡفِ

روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے دونوں اسناد سے ۔ باب گہن کی نماز میں

عَنِ الۡمُغِیۡرَۃِ بۡنِ شُعۡبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ

مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہا

نَكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ گہن لگا آفتاب کو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں
يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ النَّاسُ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ
جس دن مرے ابراہیم رضی اللہ عنہ سو کہا لوگوں نے کہ آفتاب گہن کھا گیا
لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابراہیم کی موت کے سبب سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ کی آپر اور سلام
اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ
کہ آفتاب اور ماہتاب دو نشانیاں ہیں نشانوں سے اللہ کی نہیں گہن لگتے
لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ
کسی کی موت کے سبب اور نہ کسی کی حیات کے واسطے سو جب دیکھو تم اسکو تو دعا کرو
وَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ
اللہ سے اور نماز پڑھو یہاں تک کہ کھل جاوے متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں
لِلْبُخَارِيِّ حَتّٰى تَنْجَلِيَ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيْثِ
بخاری کی ہے یہاں تک کہ روشن ہو اور بخاری کی روایت حدیث
اَبِيْ بَكْرَةَ فَصَلُّوْا وَادْعُوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ
ابی بکرہ کی سو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ کھل جاوے جو تم پر
وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ

وسلم جهر في صلوة الكسوف بقراءته فصلى اربع
وسلم نے پکار کر پڑھی گہن کی نماز میں قرأت اُسکی سو اور اکٹھے چار رکوع
ركعات في ركعتين واربع سجدات متفق عليه
دو رکعت میں اور چار سجدے میں متفق علیہ ہی
وهذا لفظ مسلم وفي رواية له فبعث منادیا
اور یہ عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت اُسکی میں بھیجا پکارنے والے کو
ينادي الصلوة جامعة وعن ابن عباس رضي
کہ پکارے آؤ نماز کو جماعت کی اور ابن عباس رضی
الله عنه قال انخسفت الشمس على عهد رسول
اللہ عنہ نے کہا گہن میں آیا آفتاب زمانے میں پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم فصلى فقام قياما طويلا نحوا من
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو نماز پڑھی اور کیا قیام طویل بہ اندازہ سورۃ
سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما
بقرہ کی قرأت کے پھر رکوع کیا لمبا پھر اٹھایا پھر کیا قیام
طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا
لمبا اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل
هو دون الركوع الأول ثم سجد ثم قام قياما
وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر کیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے قیام سے پھر کیا رکوع

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر کیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے قیام سے پھر رکوع کیا طویل

وَهُوَ دُوْنَ رُكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر سلام پھیرا اس وقت

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

روشن ہو چکا تھا آفتاب پھر خطبہ سنایا لوگوں کو متفق علیہ ہے اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ صَلَّى حِيْنَ كَسَفَتِ

بخاری کی ہے اور ایک روایت میں مسلم کی نماز پڑھی حضرت نے جب گہن

الشَّمْسُ ثَمَانِيْ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ

میں آیا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدہ میں اور

عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَهٗ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى

علی رضی اللہ عنہ سے اسکی مانند اور اسکی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے

سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ

کئے چھ رکوع چار سجدوں کے ساتھ اور ابی داؤد کی روایت

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ صَلَّى فَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ
ابن ابن کعب نے نماز پڑھی پھر کئے پانچ رکوع اور کئے دو
سَجْدَتَيْنِ وَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ ۔ وَعَنِ ابْنِ
سجدے اور کیا دوسری رکعت میں ایسا سطرح ۱۰ اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ قَطُّ
عباس رضی اللہ عنہ نے کہا نہ چلی کبھی ہوا مگر
اِلَّا جَثَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ
جھک بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں پر اپنے اور فرمایا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ
الٰہی اسکو رحمت اور مت کر اسے عذاب روایت کیا اسکو شافعی
وَالطَّبَرَانِيُّ ۔ وَعَنْهُ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي
اور طبرانی نے اور اسی سے ہی کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز
زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَقَالَ هٰكَذَا
پڑھی ہی زلزلے میں چھ رکوع اور چار سجدے سے اور کہا ایسا سطرح ہی
تَكُونُ الْاٰيَاتُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ
نشانیوں کے ظہور کی روایت کیا اسکو بیہقی نے اور ذکر کیا شافعی نے
عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَهُ
اور ابن طالب رضی اللہ عنہ سے اسکی مانند

دُوْنَ اٰخِرِہٖ وباب صلوٰۃ الاستسقاء عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اسکے آخر تک سوا باب نماز استسقاء کی کے روایت ہے ابن عباس
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰی
تواضع کرتے اچھے نہ پہرے ہوئے خشوع کرتے آہستگی کرتے گڑگڑاتے پھر پڑھی
رَکْعَتَیْنِ کَمَا یُصَلِّیْ فِی الْعِیْدِ لَمْ یَخْطُبْ خُطْبَتَکُمْ
دو رکعتیں جیسے پڑھتے ہیں عید میں نہ خطبہ پڑھا جیسا خطبہ تمہارا
ھٰذِہٖ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ وَصَحَّحَہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْعَوَانَۃَ
کہ پڑھتے ہو تم روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابوعوانہ
وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ
اور ابن حبان نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی
شَکَتِ النَّاسُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ
شکایت کی لوگوں نے پیغمبر خدا کے پاس رحمت اللہ کی اوپر اور سلام اللہ کا برسنے
الْمَطَرِ فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَہٗ فِی الْمُصَلّٰی وَوَعَدَ
کے پانی کے سو حکم کیا منبر کا پھر رکھا گیا اسکے واسطے عیدگاہ میں اور وعدہ
النَّاسَ یَوْمًا یَخْرُجُوْنَ فِیْہِ فَخَرَجَ حِیْنَ بَدَا حَاجِبُ
کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسمیں پھر نکلے جب ظاہر ہوا کنارہ

الشَّمْسُ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ

آفتاب کا پھر۔ بیٹھے منبر پر پھر تکبیر کہی اور حمد کہا اللہ کا پھر فرمایا

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

شکوہ کیا تم نے خشک سالی کا اپنے دیار کی اور اللہ حکم فرمایا اللہ نے

اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيْبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ

دعا کرنیکا اُس سے اور وعدہ فرمایا کہ قبول فرماویگا تم سے پھر فرمایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ

سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہانکا بڑا مہربان نہایت رحم والا مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ

انصاف کے دن کا نہیں کوئی لایق پوجنے کے مگر اللہ کرتا ہی جو چاہے اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ

تو ہی اللہ نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر تو بے پروا ہی اور ہم فقیر ہیں

اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً

ہم پر باران اور کر جو اُتارا تو نے ہم پر توانائی

وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى

اور پہنچنا ایک وقت تک پھر اُٹھایا ہاتھ اپنا پھر اونچا کیے رہے یہانتک

رُئِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ

کہ نظر آتی تھی سفیدی دونوں بغلوں کی اُنکے پھر پھیرا لوگوں کی طرف پیٹھ اپنی

وَقَلَّبَ رِدَاءَهُ مَنْشُورًا فَعَرَّبَدَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ اَيْ

اور پلٹ کر اور تھی اپنی چادر کو تانے ہوئے تھے اپنے ہاتھ پر سوجہ سے لوگوں پر

وَنَزَلَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَاَنْشَاءَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اور نیچے اترے اور پڑھی دو رکعتیں پھر پیدا کر دیا اللہ پاک اور بلند نے

فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ مَطَرًا وَابِلًا وَدَوْ

سو کڑکا اور چمکا پھر برسا زور کا مینہ کہ ایسا کبھی نہ دیکھا تھا اور

قَالَ غَرِيْبٌ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ وَقِصَّةُ التَّحْوِيْلِ فِي

کہا یہ غریب ہے اور اسناد اسکی مستحکم ہے اور قصہ تحویل کا

الصَّحِيْحِ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَفِيْهِ

صحیح میں حدیث سے عبداللہ ابن زید کی ہے اور اس میں ہے

فَتَوَجَّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کی طرف دعا کرتے پھر پڑھی دو رکعتیں جہر کیا

فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ مِنْ مُرْسَلِ اَبِيْ جَعْفَرٍ

اُنکی قرأت میں اور دارقطنی کی روایت مرسل سے ابی جعفر

الْبَاقِرِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهٗ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ وَعَنْ اَنَسٍ

ابن باقر کے اور اُلٹا چادر کو اپنی کہ پھر جاوے قحط اور انس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

رضی اللہ عنہ سے کہ ایک آدمی داخل ہوا مسجد میں جمعہ کے دن

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ
بیچ و منبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہلاک ہوئے مال (یعنی جانور)
وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُغِيْثُنَا فَرَفَعَ
اور بند ہوئی راہیں سو دعا کر اللہ عزوجل سے فریاد کو پہنچے ہماری سو اٹھائے حضرت نے
يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ
ہاتھ اپنے پھر فرمایا اے اللہ فریاد رسی کر ہماری پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اس میں
الدُّعَاءُ بِلَمْسَا كِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
منبر ہی دعا مانگنا روکنے کی متفق علیہ ہی اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا قَحَطُوْا
اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب قحط میں مبتلا ہوتے تھے لوگ دعا
يَسْتَسْقِيْ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ
استسقا کرتے تھے عباس ابن عبدالمطلب کو لے کر اور فرماتے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَسْقِيْ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا
ای اللہ ہم پانی مانگتے تھے تجھ سے اپنے نبی کے وسیلے سے سو تو سیراب فرماتا تھا ہمکو اب ہم
نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ
وسیلہ لائے ہیں تیرے پاس اپنے نبی کے چچا کا سو کر ہمکو سیراب پھر سیراب ہوتے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وعن انَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے ۔ اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا

اَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَحَسَرَ

پہنچا ہمکو اُس خاں مینہ کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مینہہ پھر ننگا کیا

ثَوْبَهُ حَتّٰى اَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ وَقَالَ اِنَّهُ حَدِيْثُ

حضرت نے کپڑے اپنے یہانتک کہ پہنچا اُنکو مینہہ اور فرمایا کہ وہ نیا پہنچا ہوا ہی

عَهْدٍ بِرَبِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اپنے رب کے پاس سے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۔ اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ

عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے مینہہ

قَالَ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا اَخْرَجَاهُ ۔ وعن سَعْدٍ رَضِيَ

فرماتے ای اللہ بھیج ہم پر ابر باران نفع کرنیوالا انکالا اُسکو دونوں نے ۔ اور سعد رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی استسقا میں

اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيْفًا قَصِيْفًا ذَلُوْقًا ضَحُوْكًا

ای اللہ لے آسمان سے اوپر ابر کو گاڑھا ہو کر کھا پانی سنا چمکتی بجلی کے ساتھ

تُمْطِرُنَا مِنْهُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا ذَا الْجَلَالِ ۔

کہ مینہہ برساوے تو ہمپر اُسے نرم بوندی کا چھوٹی بوندی کا خوب برسنا ای مرتبے

وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ اَبُوعَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور بزرگی والا روایت کیا اُسکو ابوعوانہ نے اپنی صحیح میں اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلے

سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَسْقِي فَرَاٰى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً

سلیمان علیہ السلام کہ پانی مانگیں پھر دیکھا ایک چیونٹی ہی لیٹی اپنی

عَلٰى ظَهْرِهَا رَافِعَةً قَوَائِمَهَا اِلَى السَّمَاءِ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

پیٹھ پر اٹھائے اپنے پاؤں کو آسمان کی طرف کہتی ہی ای اللہ

اِنَّا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِكَ لَيْسَ بِنَا غِنًى عَنْ سُقْيَاكَ

ہم مخلوق ہیں تیری مخلوقات سے نہیں ہی ہم میں بے پروائی تیرے پلانے کی ہر جنس سے

فَقَالَ ارْجِعُوْا فَقَدْ سُقِيْتُمْ بِدَعْوَةِ غَيْرِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

سو فرمایا حضرت نے پھر و تحقیق پانی دئے گئے تم غیر کی دعا کے سبب روایت کیا اُسکو

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا سو اشارہ فرمایا پشت سے اپنی دونوں ہتھیلیوں کی

اِلَى السَّمَاءِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَبَابُ اللِّبَاسِ وَعَنْ

آسمان کی طرف نکالا اُسکو مسلم نے اور باب لباس کے بیان کا اور روایت ہی

اَبِي عَامِرِنِ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ابی عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُوْنَنَّ مِنْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ میری امت میں قوم ہوگے

يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَصْلُهُ

حلال کرینگے خز * اور ریشمی کپڑے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور اصل اسکی

فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

بخاری میں ہی * اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا

نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِيْ اٰنِيَةِ

منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کو سونے

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ

اور روپے کے باسن میں اور کھانے کو اسمیں اور پہنے سے ریشمی

الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

کپڑے کے اور دیباج کے * ۲ ش * اور بیٹھنے سے اسپر روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى

بخاری نے * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنے سے حریر کے مگر

ش ۲ خز ریشم کے کپڑے کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ کپڑا ہے کہ تانا اسکا ریشم سے ہو اور بانا اسکا

مَوْضِعُ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَوْ اَرْبَعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

وہ انگلی یا تین انگلی یا چار انگلی کے برابر متفق علیہ ہی اور عبارت

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

مسلم کی ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عبدالرحمن ابن عوف

وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَّةٍ

اور زبیر کو ریشمی قمیص سے سفر میں کھجلی کی بیماری کے سبب

كَانَتْ بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

جو اُن دونوں کے پاس تھا متفق علیہ ہی * اور علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا دیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ

کپڑا ریشم و خطونکا ہوا سو نکلا میں اُس کو پہر کر باہا میں نے غصہ حضرت

فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

کے چہرہ پر بھر پہاڑ کر تقسیم کیا میں نے اُسکو اپنی عورتوں میں متفق علیہ اور یہ

لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ

عبارت مسلم کی ہی * اور ابی موسی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر

اُس کو کہتے ہیں * دیباج ہے ریشم کے کپڑے کو کہتے ہیں اور کارچوب کو کہتے ہیں ریشمی ہو سونے کا ہو ایک جاڑا اور ایک

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال احل الذهب والحرير
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم میری امت
لاناث امتي وحرم على ذكورهم رواه احمد
کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا انکے مردوں پر روایت کیا اسکو احمد
والنسائي والترمذي وصححه وعن عمران
اور نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور عمران
بن حصين رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه
ابن حصین رضی اللہ عنہ سے بیشک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قال ان الله يحب اذا انعم على عبد نعمة
وسلم نے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہے جب بخشتا ہے کسی بندے پر نعمت
ان يرى اثر نعمته عليه رواه البيهقي وعن علي
کہ پایا جاوے اسکی نعمت کا اثر اوسپر روایت کیا اسکو بیہقی نے اور علی
رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى
رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پہننے سے
عن لبس القسي والمعصفر رواه مسلم وعن
قسی کے اور کسم کے رنگے کپڑے سے رواہ مسلم اور روایت کیا اسکو مسلم نے اور
عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال راى علي
عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا مجھ پر

فتنی فتنی یعنی ایک قسم کے ریشم سے بنا ہوا ہاتھ کے کپڑے پہنے ہوئے اسے کپڑے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أَحَمَّكَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسم کے رنگے ہوئے فرمایا کیا تیری ماں نے
أَمُّكَ بِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي
تجھ کو یہ کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسماء بنت ابی
بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
بکر رضی اللہ عنہا سے کہ اُسنے نکالا جُبّہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَكْفُوفَةَ الْجَيْبِ وَالْكُمَّيْنِ وَالْفَرْجَيْنِ
وسلم کا سنجاب لگا گریبان کو اور آستینوں کو اور دونوں چاک کو
بِالدِّيبَاجِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ وَزَادَ
دیبا سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اُسکی مسلم میں ہی اور زیادہ
كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَتَّى قُبِضَتْ
کیا یہ کہ تھا نزد یک عائشہ رضی اللہ عنہا کے اُسکے انتقال تک پھر لیا
فَقَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ
میں نے اُسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اُسکو سو ہم
نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى نَسْتَشْفِي بِهَا وَزَادَ الْبُخَارِيُّ
اُسے مریض کو شفا مانگتے برکت سے اُسکی اور زیادہ کیا بخاری نے
فِي الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ وَكَانَ يَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ وَالْجُمُعَةِ
ادب مفرد میں اور پہنتے حضرت اُسے وفد کے اور جمعہ کے آنے کے وقت

عورت کو درست اور مرد کو حرام ہی ۔ منہ ۔ یعنی اس باب میں جو حکم لفظاً اور نسبت کا بیان ہی

كتاب الجنائز ۞ وعن ابي هريرة رضي الله عنه

کتاب جنازہ کے بیان میں ۞ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا ذكر

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر کرو یاد کو لذت کی

هادم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي

ڈھانے والی کا جو موت ہے روایت کی اس کو ترمذی اور نسائی نے

وصححه ابن حبان ۞ وعن انس رضي الله عنه

اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے ۞ اور انس رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنين

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو نہ کرے کوئی تم میں

احدكم الموت لضر نزل به فان كان لا بد متمنيا

موت کی بسبب تکلیف کے جو اتری اس پر پھر اگر ہو ضرور آرزو کرنے والا

فليقل اللهم احيني ما كانت الحياة خيرا لي

موت کی تو کہے ای اللہ جلا مجھ جب تک ہو حیات بہتر میرے لئے

وتوفني ما كانت الوفاة خيرا لي متفق عليه

اور مار مجھے جب ہو مرنا بہتر میرے لئے متفق علیہ ہی

وعن بريدة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

وسلم سے فرمایا مومن وہ ہی جو مرے پیشانی کے پسینے کے ساتھ

رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۞ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

روایت کیا اسے تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ۞ اور ابی سعید

وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اپنے مُردوں کو لا الٰہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَالْأَرْبَعَةُ ۞ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور چاروں نے ۞ اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَأُوا عَلَى مَوْتَاكُمْ

مرفوعاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو اپنے مُردوں کے پاس سورۂ

يٰسٓ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

یٰسٓ روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ۞

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ

اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا داخل ہوئے رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ابی سلمہ کے پاس جس حال میں کھل رہی تھی آنکھ اسکی

فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ اتْبَعَهُ
پھر بند کر دیا آنکھ اُسکی پھر فرمایا بیشک روح جب قبض ہوتی ہی سناتھ دیتی ہی
الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰٓى
اُسکا بینائی پھر شور کیا لوگون نے اُسکے گھر کے سو فرمایا مت طلب کرو
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰى مَا
اپنے نفس پر مگر بھلی بات کہ بیشک فرشتے آمین کہتے ہین اُسپر جو
تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ
تم کہتے ہو پھر فرمایا ای اللہ بخشدے ابی سلمہ کو اور راہ پاکر اُسکا
دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ وَنَوِّرْ
درجہ ہدایت پانے والونمین اور کشادہ کردے اُسکے لئے اُسکی قبر اور روشنی دے
لَهٗ فِيْهِ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اُسکے لئے اُسمین اور خلافت کر اُسکے لڑکے بالونمین اُسکے پیچھے روایت کیا اُسکو مسلم نے
وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
حِيْنَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدِ حِبَرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّ
جس وفات فرمائی ڈھانکے گئے کپڑے سے جو برد یمانی تھا متفق علیہ ہی اور اُسی سے
اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهٖ رَوَاهُ
کہ ابی بکر نے بوسا لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنکے مرنے کے بعد روایت کیا اُسکو

البخاري وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن
بخاری نے اور روایت کی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُنہوں نے
النبي صلى الله عليه وسلم قال نفس المؤمن معلقة
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جان مومن کی لٹکی رہتی ہے اُسکے
بدينه حتى يقضى عنه رواه احمد
قرض کے سبب جب تک کہ ادا کیا جاتا ہے قرض اُسکے واسطے روایت کیا اُسکو احمد
والترمذي وحسنه وعن ابن عباس رضي الله
اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور ابن عباس رضی اللہ
عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في الذي سقط
عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں اُس شخص کے جو گرا
عن راحلته فمات اغسلوه بماء وسدر وكفنوه
اپنے اونٹ پر سے پھر مر گیا کہ نہلاؤ اُسکو پانی سے اور بیری سے اور کفناؤ
في ثوبين متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها
اُسکو دو کپڑوں میں متفق علیہ ہے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے
قالت لما اراد واغسل النبي صلى الله عليه وسلم قالوا
بولی جب چاہا صحابیوں نے کہ غسل دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولے
والله ما ندري نجرد رسول الله صلى الله عليه وسلم
قسم اللہ کی نہیں خیال میں آتا ہمارے کہ بدن کھولیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

فرض جو کسی کے ذمہ ہو اُسکے وارث کو ادا کرنا چاہیئے جس طرح میت کے اور قرضوں کو

كَمَا تَجِدُونَهُ بِالْمَدِينَةِ أَمْ لَا أَحَدِيثٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

جیسا کہ ملتے ہیں اپنے مردوں کا یا نہیں یہ آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

ابو داؤد ۔ اور روایت ہے ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے

دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں کہ نہلاتی تھیں ہم انکی

ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

بیٹی کو سو فرمایا نہلاؤ اسے تین دفع یا پانچ یا زیادہ اس سے اگر دیکھو تم

إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْأَخِيرَةِ

حاجت اسکی پانی سے اور بیری سے اور ملاؤ آخر کو کافور یا کچھ

كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى

کافور کی قسم سے سو جب فراغت کی ہم نے خبر دی اسکو پھر ڈالدی

إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

حضرت نے ہماری طرف ازار اپنی پھر فرمایا پہنا دو اسے اسکو متفق علیہ ہے اور ایک

رِوَايَةٍ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

روایت میں شروع کرو داہنے سے اسکے اور وضو کی جگہ سے اسکے

وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ فَضَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

اور بخاری کی عبارت میں پھر گوندھ دیں ہم نے اسکے بال تین لٹیں

فَالْقَلَنْسُوَةُ تَحْتَهَا * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
پھر تو ٹوپی نیچے پہنے گا * اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثَةِ
کہا کفن دیئے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سفید
أَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا
کپڑوں میں سحول کے سوتی * نہ تھا ان میں
قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
قمیص اور نہ عمامہ متفق علیہ ہے * اور ابن عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُبَيٍّ
رضی اللہ عنہ سے کہا جب مرا عبداللہ ابن ابی * ش *
جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِيْ
یا بیٹا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا عنایت کیجیے مجھے قمیص
قَمِيْصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيْهِ فَأَعْطَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ
اپنا کہ کفناؤں میں اپنے باپ کو اسمیں سو دیا حضرت نے اسکو متفق علیہ ہے * اور
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ
پہنو کپڑے اپنے سفید کہ وہ بہتری کپڑوں میں تمہارے

وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَ

اور کفناؤ اُسمیں اپنے مُردوں کو روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی

صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ۞ اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تم میں اپنے

أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْهُ كَانَ

بھائی کو تو اچھا دے کفن اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور اُسی سے ہی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا دفن کرتے تھے دو آدمیوں کو شہیدوں میں سے

قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ

اُحد کے ایک کپڑے میں پھر فرماتے کون ہی اُنمیں کا زیادہ

أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ

حافظ قرآن سو آگے رکھتے اُسے لحد میں اور نہ غسل دیئے گئے وے اور نہ

يُصَلَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

نماز پڑھی گئی اُنپر روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہی علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ

لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا رَوَاهُ
نہ ملاؤ تم کفن میں کافور کیونکہ وہ خراب ہو جاتا ہے جلدی دور کیا اسکو
أَبُو دَاوُدَ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ
ابو داؤد نے ۞ اور روایت کیا عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیشک نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا لَوَمَتْ قَبْلِي لَغَسَّلْتُكِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو اگر تو مرتی مجھ سے پہلے تو میں غسل دیتا تجھکو
اَلْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن
حِبَّانَ ۞ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ
حبان نے ۞ اور روایت ہی اسماء بنت عمیس سے کہ فاطمہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يُغَسِّلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اللہ عنہا نے وصیت کی کہ غسل دیں اسکو علی رضی اللہ عنہ
رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ ۞ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
روایت کیا اسکو دار قطنی نے ۞ اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے ہی
فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قصے میں غامدیہ کے جسکو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِرَجْمِهَا فِي الزِّنَا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا
سنگسار کرنا زنا کے مقدمے میں کہا پھر حکم فرمایا اسکو پھر نماز پڑھی گئی اسپر

وَدُفِنَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وعن جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور دفن کی گئی وہ روایت کیا اُس کو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے
قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ
کہا لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد کو جس نے قتل کیا اپنی جان کو
بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وعن
تیر کمان سے سو نماز نہ پڑھی حضرت نے اُس پر روایت کیا اُس کو مسلم نے اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمَرْأَةِ الَّتِي
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصے میں ایک عورت کے جو رہا کرتی تھی
كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
مسجد میں جھاڑو دینے کو پوچھا حال اُسکا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَاتَتْ فَقَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي
وسلم نے بولے لوگ مرگئی فرمایا بھلا خبر دی تم نے مجھے
فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا
سو گویا اُنھوں نے حقارت کی اُسکے کام کی پھر فرمایا بتاؤ مجھے اُسکی قبر
فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ ثُمَّ
سو لے گئے اُسکو پھر نماز پڑھی حضرت نے اُس پر متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے پھر
قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ
فرمایا کہ یہ قبریں تاریکی سے بھری ہیں قبر والوں پر اور

اللہ یُنَوِّرُ لَھُمْ یُصَلُّوْنَ عَلَیْھِمْ * وَعَنْ حُذَیْفَۃَ
اللہ منور کرتا ہے ان کے لئے ان پر نماز پڑھتے ہیں اور حذیفہ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْھٰی
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے
عَنِ النَّعْیِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ
موت کی خبر دینے سے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور حسن کہا اس کو *
* وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ نَعَی النَّجَاشِیَّ فِی الْیَوْمِ الَّذِیْ مَاتَ
وسلم نے خبر دی نجاشی کے مرنے کی جس دن وہ موا
فِیْہِ وَخَرَجَ بِھِمْ اِلَی الْمُصَلّٰی فَصَفَّ بِھِمْ وَکَبَّرَ
اور نکلے اصحاب کے ساتھ عید گاہ کی طرف پھر صف باندھی ان کے ساتھ
عَلَیْہِ اَرْبَعًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ
اور تکبیر چار بکہیں اس پر متفق علیہ ہے * اور ابن عباس رضی
اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہیں
مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ یَمُوْتُ فَیَقُوْمُ عَلٰی جَنَازَتِہٖ اَرْبَعُوْنَ
کوئی مرد ایسا مسلمان کہ مر جاوے اور کھڑے ہوں اس کے جنازے پر چالیس

رَجُلاً لَا يُشْرِكُونَ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ

آدمی کہ مشرک نہوں کسیطور کے کہ شفیع کرتا ہے اللہ انکو اسکے حق میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مَاتَتْ

کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت پر جو مری

فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اپنے نفاس میں پھر کھڑے ہوئے بیچ میں اسکے جنازہ کے متفق علیہ ہے * اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہا سے بولی قسم ہے اللہ کی البتہ نماز پڑھی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں بیضاء کے مسجد میں روایت کیا اسکو مسلم نے *

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ

اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ

زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَاِنَّهُ كَبَّرَ

زید ابن ارقم تکبیر کہتے تھے ہمارے جنازوں پر چار تکبیر اور بیشک اسنے

عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

کبھی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا میں نے اسکو سو کہا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یکبر هذا رواہ مسلم والاربعۃ

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اسطرح روایت کیا اسکو مسلم اور چاروں نے

وعن علی رضی اللہ عنہ انہ کبر علی سہل بن

اور علی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ انھوں نے تکبیر کہی سہل ابن

حنیف ستا وقال انہ بدری رواہ سعید بن

حنیف پر چھ اور کہا کہ وہ جنگ بدر کے مجاہدوں میں ہی روایت کیا اسکو سعید ابن

منصور واصلہ فی البخاری وعن جابر رضی

منصور نے اور اصل اسکی بخاری میں ہی اور جابر رضی

اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر

اللہ عنہ سے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے ہمارے

علی جنائزنا اربعا ویقرأ بفاتحۃ الکتاب فی التکبیرۃ

جنازوں پر چار تکبیر اور پڑھتے تھے حضرت سورۂ فاتحہ پہلی تکبیر

الاولی رواہ الشافعی باسناد ضعیف وعن

میں روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے اور

طلحۃ بن عبد اللہ بن عوف رضی اللہ عنہ

روایت ہی طلحہ ابن عبداللہ ابن عوف رضی اللہ عنہ سے

قال صلیت خلف ابن عباس علی جنازۃ فقرأ

کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن عباس کے جنازے پر سو پڑھی

فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوا اَنَّهَا سُنَّةٌ رَوَاهُ

سورۂ فاتحہ سو کہا کہ جان رکھو کہ وہ سنت ہی روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے ۔ اور روایت ہی عوف ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ

عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر

فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

سو سیکھی میں نے دعا اُنکی اے اللہ بخشدے اُسے اور رحم کر اُسپر اور آرام دے اُسے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ

اور معاف کر اُسے اور کرم کر مہمانی میں اُسکی اور کشادہ کر قبر اُسکی

وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا

اور دھو اُسے پانی سے اور برف سے اور اولے سے اور پاک کر گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ

جیسا پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے اور بدلی دے اُسے

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَاَدْخِلْهُ

اچھا گھر اُسکے گھر سے اور اچھے لوگ اُسکے لوگوں سے اور داخل کر اُسے

الْجَنَّةَ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جنت میں اور بچا اُسے قبر کے فساد سے اور جہنم کے عذاب سے روایت کیا اسکو مسلم

وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال کان رسول

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی علی جنازة یقول

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام جب پڑھتے تھے نماز جنازہ سے پر کہتے

اللهم اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا

ای اللہ بخشدے جیتوں کو ہمارے اور مردوں کو ہمارے اور حاضر کو ہمارے اور غایب کو ہمارے

وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللهم من

اور چھوٹے کو ہمارے اور بڑے کو ہمارے اور مردوں کو ہمارے اور عورتوں کو ہماری ای اللہ

احییته منا فاحیه علی الاسلام ومن توفیته منا

جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے سو زندہ رکھ اُسے اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے

فتوفه علی الایمان اللهم لا تحرمنا اجره ولا تفتنا

تو مار اُسے ایمان پر ای اللہ مت محروم کر ہمکو اُسکے ثواب سے اور نہ فتنے میں

بعده رواه مسلم والاربعة * وعنه ان

ڈال ہمکو بعد اُسکے روایت کیا اُسکو مسلم اور چاروں نے * اور اُسی سے ہی

النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا صلیتم علی المیت

کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھو تم مُردے پر

فاخلصوا له الدعاء رواه ابوداود وصححه

تو اخلاص سے کرو اُسکے لئے دعا روایت کیا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابن حبان ۔ وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن
ابن حبان نے ۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے
النبي صلى الله عليه وسلم قال اسرعوا بالجنازة
نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام فرمایا جلدی لے جاؤ جنازے کو
فان تك صالحة فخير تقدمونها اليه وان تك
سو اگر ہوگا صالح تو خیر ہی آگے پہنچاؤ گے اُسے اُسکی طرف اور اگر ہوگا اُسکے
سوی ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه
سوا تو ایک فساد تھا کہ دور کرو گے اُسے گردنوں سے اپنی متفق علیہ ہی
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
اور اُسی سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام ہو
شهد الجنازة حتى يصلى عليها فله قيراط ومن
حاضر ہوا جنازے پر یہانتک کہ نماز پڑھی اُسپر تو اُسکو ایک قیراط ہی
شهدها حتى تدفن فله قيراطان قيل
اور جو کوئی حاضر رہا یہان تک کہ دفن ہوا تو اُسکو دو قیراط ہی (ثواب)
وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين متفق
کسی نے عرض کی اور کیا ہیں دو قیراطین فرمایا مانند دو بڑے پہاڑوں کے متفق
عليه ولمسلم حتى توضع في اللحد وللبخاري
علیہ ہی اور مسلم کی روایت یہانتک کہ رکھا جاوے لحد میں اور بخاری کی روایت

مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا وَّكَانَ

جو پیچھے چلے مسلمان کے جنازے کے از روی ایمان اور ثواب جاننے کے

مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ

اور رہے ساتھ اسکے یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فراغت ہو دفن سے

يَرْجِعُ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ

اسکے تو پھیرے گا وہ ساتھ دو قیراط کے ہر قیراط جیسے احد کا پہاڑ *

وعن سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی سالم سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ

وسلم کو اور ابو بکر اور عمر کو چلتے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ

پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اسے نسائی نے

وَطَائِفَةٌ بِالْاِرْسَالِ * وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ایک گروہ گئے ہیں طرف مرسل ہونے کے * اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ

عنہا سے بولی منع کی گئیں ہم پیچھے چلنے سے جنازے کے اور نہ تاکید کی گئی

عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہم پر متفق علیہ ہے * اور ابی سعید سے روایت ہی کہ مقرر رسول خدا

صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم جنازہ تو کھڑے ہو جاؤ
فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
جو جنازے کے ساتھ ہو نہ بیٹھے جب تک رکھا جاوے وہ متفق علیہ ہے
وعن ابي اسحق ان عبد الله بن زيد رضي الله
اور بروایت ابی اسحق سے منقول ہے عبد اللہ ابن زید رضی اللہ
عنه ادخل الميت من قبل رجل القبر وقال
عنہ نے داخل کیا مردے کو پاؤں کی طرف سے قبر کی اور کہا
هذا من السنة اخرجه ابو داود وعن ابن عمر
یہ سنت ہی نکالا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہی ابن عمر
رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
اذا وضعتم موتاكم في القبور فقولوا بسم الله
جب رکھو تم مردوں کو اپنے قبر و نہیں تو کہو نام سے اللہ کے
وعلى ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرجه احمد
اور ملت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نکالا اسکو احمد
وابو داؤد والنسائي وصححه ابن حبان واعله
اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اسکو

بالدارقطني بالوقف، وعن عائشة رضي الله
دار قطنی نے بسبب موقوف ہونے کے، اور عائشہ رضی اللہ
عنہا قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم
عنہا سے منقول ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توڑنا مردے کی
الميت ككسره حيا رواه ابوداود بإسناد
مردے کی جیتا توڑنا ہی کا زندہ کی روایت کیا اسے ابوداؤد نے ایسی اسناد سے
على شرط مسلم وزاد ابن ماجة من حديث
جو مسلم کی شرط پر ہی اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے حدیث سے
ام سلمة في الاثم، وعن سعد بن ابي وقاص
ام سلمہ کی گناہ میں، اور سعد ابن ابی وقاص
رضي الله عنه قال الحدوا لي لحدا وانصبوا علي
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ بولو میرے لئے لحد اور جماؤ مجھ پر سیلی
اللبن نصبا كما صنع برسول الله صلى الله عليه وسلم
اینٹیں جیسا کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
رواه مسلم وللبيهقي عن جابر نحوه
روایت کیا اسکو مسلم نے اور بیہقی کی روایت جابر سے مانند اسکی ہی
وزاد ورفع قبره عن الارض قدر شبر ونحوه
زیادہ کیا اور بلند کی گئی قبر اس کی زمین سے مقدار ایک بالشت کے اور صحیح کہا

ابن حبان ولمسلم عنه نهى رسول الله

یا سکو ابن حبان نے اور مسلم کی روایت اسی سے منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يقعد عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گچ کی جاوے قبر اور یہ کہ بیٹھا جاوے اسپر

وان يبنى عليه * وعن عامر بن ربيعة رضي

اور مکان بنایا جاوے اسپر * اور عامر ابن ربیعہ رضی

الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى على عثمان

اللہ عنہ سے مرفوعی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عثمان

بن مظعون واتى القبر فحثى عليه ثلاث

بن مظعون پر اور آئے قبر پر پھر ڈالیں اسپر تین لپیں

حثيات وهو قائم رواه الدارقطني * وعن عثمان

کھڑے سے روایت کیا اسکو دار قطنی نے * اور عثمان

رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه وقال

جب فراغت کرتے تھے دفن سے مردے کے توقف کرتے اسپر اور فرماتے

استغفروا لاخيكم وسلوا له التثبيت فانه الآن

بخشش مانگو اپنے بھائی کی اور مانگو اسکے لئے ثابت قدم رہنا کہ وہ اسوقت

بالمال رواہ ابوداؤد وصححہ الحاکم * وعن
مال پوچھا جاتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور
عمرو بن حبیب احد التابعین قال کانوا یستحبون
عمرو ابن حبیب سے جو ایک تابعیوں سے ہی کہا پسند رکھتے تھے وے
اذا سوی علی المیت قبرہ وانصرف الناس عنہ ان
جب برابر کر دی جاتی مردے پر قبر اسکی اور پھرتے لوگ اسکے پاس سے
یقال عند قبرہ یا فلان قل لا الہ الا اللہ ثلاث
یہ کہا جاوے قبر کے پاس اسکے اے فلانے کہہ لا الہ الا اللہ تین
مرات یا فلان قل ربی اللہ ودینی الاسلام
مرتبہ اے فلانے کہہ رب میرا اللہ ہی اور دین میرا اسلام ہی
ونبیی محمد صلی اللہ علیہ وسلم رواہ سعید بن
اور نبی میرا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی روایت کیا اسکو سعید نے
موقوفا وللطبرانی نحوہ من حدیث ابی امامۃ
موقوف سے اور طبرانی کی روایت مانند اسکی حدیث سے ابی امامہ کی
مرفوعا مطولا * وعن بریدۃ بن الحصیب الاسلمی
مرفوعا مطول * اور بریدہ ابن الحصیب اسلمی
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت
رضی اللہ عنہ سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَفِي
منع کرتا تھا تمکو زیارت سے قبر کی سو اب زیارت کرو اُسکی پس اسمیں
رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ زَادَ التِّرْمِذِيُّ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ
مسلم نے زیادہ کیا ترمذی نے کہ وہ یاد دلاتی ہی آخرت کو زیادہ کیا ابن ماجہ نے
مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَتُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَعَنْ
حدیث سے ابن مسعود کی اور زہد رغبت کرتی ہی دنیا سے اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ
وَسَلَّمَ لَعَنَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
وسلم نے لعنت کی زیارت کرنے والیوں کو قبروں کی نکالا اُسکو ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور ابی سعید خدری
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ
بین کرنے والیوں پر اور بین سننے والیوں پر نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور ام
عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ
عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی بولی لیا ہم سے اقرار نبی

وسلم ان لا تنوح متفق علیہ وعن عمر

اللہ علیہ وسلم نے کہ بین نہ کرین ہم متفق علیہ ہے اور عمر

رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المیت

رضی اللہ عنہ سے نقل کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میت

یعذب فی قبرہ بما نیح علیہ متفق علیہ ولھما

عذاب کیا جاتا ہی اپنی قبر مین بیان کیے رونے سے اسپر متفق علیہ ہی اور ہی

نحوہ عن المغیرۃ بن شعبۃ وعن ابن عباس رضی

حدیث دونون کی روایت مانند اسکی مغیرہ ابن شعبہ سے اور ابن عباس رضی

اللہ عنہ قال شھدت بنتا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم تدفن

اللہ عنہ سے کہا دیکھا مین نے بیٹی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کی

ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس عند القبر

جاتی تھی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے

فرایت عینیہ تدمعان رواہ البخاری

پھر دیکھا مین نے آنکھین انکی دمبا بہتی روایت کیا اسکو بخاری نے اور

جابر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

جابر رضی اللہ عنہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تدفنوا موتاکم باللیل الا ان تضطروا الیہ

نہ دفن کرو مردونکو اپنے رات کو مگر یہہ کہ لاچار ہو اسکی طرف سے

اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ لٰكِنْ قَالَ زَيْدٌ
نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور اصل اُسکی مسلم میں ہی لیکن کہا زید نے
مَنْ يُقِمِ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلِّيَ صَحِيحَةً
کہ آدمی رات کو جب تک نماز نہ پڑھی جاوے اُسپر
وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا
اور روایت ہی عبداللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جب آئی
جَاءَنِي نَعْيُ جَعْفَرٍ حِيْنَ قُتِلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
جعفر کی موت کی خبر جسوقت شہید ہوئے وے فرمایا رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیار کرو گھر والوں کے لیے جعفر کے
طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ اَخْرَجَهُ
کھانا کہ تحقیق آئی ہی اُنپر وہ مصیبت کہ جو فرصت نہ دیگی اُنکو نکالا اِسکو
اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ * وَعَنْ سُلَيْمٰنَ بْنِ بُرَيْدَةَ
ابو داؤد اور نسائی نے * اور سلیمان ابن بریدہ سے
عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ اَنْ يَقُوْلُوا السَّلَامُ
سکھاتے تھے صحابہ کو جب نکلتے مقبروں کی طرف کہ کہیں سلامتی ہو جیو

على اهل الديار من المؤمنين والمسلمين وانا
پر جو مومنین اور مسلمین ہیں اور ہم بھی
ان شاء الله تعالى بكم لاحقون نسأل الله لنا ولكم
اگر چاہے اللہ تو تم سے ملنے والے ہیں ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے
العافية رواه مسلم * وعن ابن عباس رضي الله
آرام روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ
عنه قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبور من اهل المدينة
سے کہتے گذرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبروں پر مدینے کی
فاقبل عليهم بوجهه فقال السلام عليكم يا اهل
پھر متوجہ کیا انکی طرف اور فرمایا سلام تم پر اے
القبور يغفر الله لنا ولكم انتم سلفنا ونحن بالاثر
قبر والو بخشے اللہ ہمکو اور تمکو تم آگے گئے ہمارے اور ہم پیچھے ہیں
رواه الترمذي وقال حسن * وعن عائشة رضي
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہے * اور عائشہ
الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا
مت برا کہو مردوں کو کہ بیشک وے پہنچ گئے اس چیز کو کہ آگے بھیجی انہوں نے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ مَالِ زَ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کی ترمذی نے کیا

قَالَ فَتُوُفُّوا الْاَحْيَاءَ * كِتَابُ الزَّكٰوةِ

مدایسکی تین کہ ڈرائے اور مردوں کو * کتاب زکوٰۃ کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ فَذَكَ

وسلم نے بھیجا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف پھر ذکر کیا

الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً

حدیث کی اور اسی میں ہے کہ اللہ نے فرض کیا ہے اوپر صدقہ (یعنے زکوٰۃ)

تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى

مال ہوگا اسکے لیا جاوے مالداروں سے اُنکے پھر خرچ کیا جاوے فقیروں

فُقَرَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ

پر اسکو متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ ابوبکر صدیق رضی

اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهٗ هٰذِهٖ فَرِيْضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ

اللہ عنہ نے لکھا اسکو یہ فرض ہے صدقے کا جسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين

اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر

وَالَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُولَهُ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

اور وہ جس کا حکم فرمایا اللہ نے رسول کو اپنے چوبیس میں ہیں

مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ

اونٹ سے پھر کم میں اُسکے بکری ہی ہر پانچ میں ایک بکری

فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

پھر جب پہنچے پچیس کو پینتیس تک

فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى فَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ

تو اُسمیں ایک سال کی مادہ پھر اگر نہ ہو تو دو سال کا نر

فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ

پھر جب پہنچے چھتیس کو پینتالیس تک

فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثَى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ

تو اُسمیں دو سال کی مادہ پھر جب پہنچے چھیالیس کو

إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ

ساٹھ تک تو اُسمیں چار برس کی جو اونٹ کے کام آنے کے قابل ہو پھر جب پہنچے

وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ

ایک ساٹھ کو پھر تک تو اُسمیں پانچ برس کی اونٹنی

فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ
جب پہنچے پچیس کو تو اونٹ کے تو اسمیں دو برس کی اونٹنی
فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ
پھر جب پہنچے کہیں یا لگا تو ہے کو ایک سو اسمیں تک
فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى
تو اسمیں دو حقہ ہیں کام میں آنے کے قابل اونٹ کے پھر جب بڑھے
عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي
ایک سو بیس پر تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون
كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ
ہر پچاس میں ایک حقہ اور جو نہ ہو اسکے پاس چار
الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي
اونٹ سے تو نہیں ہی اسمیں زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے مالک اسکا اور
صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى
زکوٰۃ میں بکری کی چرکھانے والی میں اسکی جب ہو چالیس
عِشْرِينَ وَمِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ
ایک سو بیس بکری تک ایک بکری ہی پھر جب بڑھے ایک سو بیس
وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى
دو سو تک تو اسمیں دو بکریاں ہیں پھر جب بڑھے دو سو

إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا

تک تو اسی تین بکریاں تین پھر جب بڑھے سو

زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا

تین سو پر تو ہر سو تین ایک بکری پھر جب سو

كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً

کسی کی چرائی کی بکریاں تین چالیس بکری سے ایک بکری کم

فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ

ہیں ہی اس میں زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے مالک اسکا اور نہ جمع کیے جاویں

مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ

متفرق اور نہ جدا کیے جاویں ملے ہوئے خوف سے صدقے کے ڈر سے اور جو ہو

مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ

گلہ دو شریکوں میں تو وے دونوں رجوع کرینگے آپس میں برابر پر

وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

اور نہ نکالی جاوے صدقے میں بوڑھی اور نہ عیب دار

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَفِي الرِّقَّةِ رُبُعُ الْعُشْرِ

مگر جو چاہے صدقہ لینے والا اور روپے میں چالیسواں حصہ

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ

پھر اگر نہ ہو مگر ایک سو اور نوے درم تو نہیں ہی اس میں صدقہ

الَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْاِبِلِ
مگر یہ کہ چاہے مالک اُسکا اور جو پہنچا نزدیک اُسکے اونٹ کے
صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ
صدقہ جذعہ کا اور نہیں ہی اُسکے پاس جذعہ اور اُسکے پاس حقہ ہی
فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ
تو قبول ہوتی ہی اُس سے حقہ اور کر دے اُسکے ساتھ دو بکریاں
اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ
اگر میسر آویں اُسکو یا بیس درہم اور جو کوئی کہ پہنچا اُسکے نزدیک
صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ
صدقہ حقہ کا اور نہیں ہی اُسکے پاس حقہ اور ہی اُسکے پاس جذعہ
فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ
تو قبول ہوتی ہی اُس سے جذعہ اور دے اُسکو صدقہ لینے والا بیس
دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ مُعَاذِ
درہم یا دو بکریاں روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور معاذ
بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن جبل رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ
بھیجا اُسے یمن کی طرف پھر حکم کیا اُسے لینے کا ہر تیس

ایک گائے میں کہ بارہ جمع ہوئے سے زکوٰۃ کم ہوتی ہے دو نصاب نہیں ۞ پھر لینے زکوٰۃ کا دینار یا اُسکے برابر روپیہ

بقرة تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة ومن كل
گاے بیل سے اب برسکا بچھڑا یا بچھڑی اور ہر چالیس سے دو سالہ بچھڑی اور ہر
حالم دينارا او عدله معافريا رواه الخمسة
جوان سے جو بالغ ایک دینار یا اسکے معافری * پس روایت کیا اسکو پانچوں نے
والفظ لاحمد وحسنه الترمذي واشار الى
اور وعبارت احمد کی ہے اور حسن کہا اسکو ترمذی اور اشارہ کیا
اختلاف في وصله وصححه ابن حبان والحاكم
اختلاف کیطرف متصل ہونے میں اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے
وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال
اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم توخذ صدقات
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لی جاتی ہے زکوٰۃ
المسلمين على مياههم رواه احمد ولابي داود
مسلمانوں سے پانی کی جایوں پر انکی روایت کیا اسکو احمد نے اور ابی داؤد
ولا توخذ صدقاتهم الا في دورهم * وعن
کی روایت اور نہیں لی جاتی ہے زکوٰۃ اُنسے مگر گھر وں میں انکے * اور
ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی مسلمان پر غلام مین اُسکے اور گھوڑے مین

صَدَقَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ لَيْسَ فِي

اُسکے صدقہ روایت کیا اُسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت نہین

الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ

غلام مین صدقہ مگر صدقہ فطر کا ۔ اور بہز ابن حکیم سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةِ إِبِلٍ فِي أَرْبَعِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چرائی کے اونٹ کے ہر چالیس مین

بِنْتُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا

بنت لبون ہی نہ جدا کیا جاویگا ایک اونٹ حساب سے صدقہ کے جسنے دیا اُسے

مُؤْتَجِرًا بِهَا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا

ثواب حاصل کرنے کو اُس سے تو اُسکو مزدوری اُسکی ہی اور جو مذدیگا

آخِذُوهَا وَشَطْرَ مَالِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَائِمِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ

اُسے تو ہم لینگے زکوٰۃ اور کچھ مال اُسکا فرض ہی فرایض سے ہمارے رب کے نہیں حلال

لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

ہی محمد کے گھر والونپر اُسمین سے کچھ روایۃ کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَلَّقَ الشَّافِعِيُّ الْقَوْلَ بِهِ عَلَى
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور معلق رکھا ہی شافعی نے قائل ہونے کو اُسکے
ثُبُوتِهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اُسکے ثابت ہونے پر اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تیرے پاس دو سو درم اور
وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ
گذر جاوے اُسپر ایک برس تو اُس میں پانچ درم ہیں اور
عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا وَحَالَ
نہیں ہی تجھ پر کچھ یہاں تک کہ ہو تیرے پاس بیس دینار اور گذرے
عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ
اُسپر ایک سال سو اُسمیں آدھا دینار ہی پھر جو زیادہ ہو تو اُسی حساب
ذٰلِكَ وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكٰوةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ
سے اور نہیں ہی مال میں زکوٰۃ جب تک کہ گذرے اُسپر
الْحَوْلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ حَسَنٌ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِي
ایک برس روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور وہ حسن ہی اور تحقیق اختلاف
رَفْعِهِ وَلِلتِّرْمِذِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا
کیا مرفوع ہونے میں اُسکے اور ترمذی کی روایت ابن عمر سے جسنے حاصل کیا

فَلَا زَكٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَالرَّاجِحُ
مال تو زکوٰۃ نہیں ہی اُسپر جب تک گذرے اُسپر ایک سال اور راجح
وَقْفُهٗ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِي
ہی موقوف ہونا اُسکا * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہی کام کے
الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
بیل میں صدقہ روایت کیا اُسے ابو داؤد اور دار قطنی نے
وَالرَّاجِحُ وَقْفُهٗ اَيْضًا * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
اور راجح اُسکا بھی موقوف ہونا ہی * اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے
اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
اپنے باپ سے اُسنے اُنکے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو ہیں مقرر یہ پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلِيَ يَتِيْمًا لَهٗ مَالٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو متصرف ہوا کسی یتیم پر کہ اُسکے پاس مال ہی
فَلْيَتَّجِرْ لَهٗ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ
سو تجارت کرے اُسکے لئے اور نہ چھوڑ دے اُسکو یہانتک کہ کھاجاوے اُسکو صدقہ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ
روایت کیا اُسے ترمذی اور دار قطنی نے اور سند اُسکی ضعیف
وَلَهٗ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
ہی اور اُسکا گواہ ہی حدیث مرسل شافعی کے پاس * اور روایت ہی عبد اللہ

طابن ابی اوفی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا
ابن ابی اوفی سے کہ کہا کہ پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام
اتاہ قوم بصدقتہم قال اللّٰھم صل علیہم
جب آتے اُنکے پاس لوگ صدقے کر فرماتے ای اللہ رحمت بھیج اُنپر
متفق علیہ ۔ وعن علی رضی اللہ عنہ ان العباس
متفق علیہ ہی ۔ اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ عباس
رضی اللہ عنہ سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی تعجیل
رضی اللہ عنہ نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے میں
صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک
صدقہ کے پہلے اُسکے کہ داخل ہوے اُسکا وقت سو رخصت دی اُسکو اس باب میں
رواہ الترمذی والحاکم ۔ وعن جابر رضی
روایت کیا اُسکو ترمذی اور حاکم نے ۔ اور جابر رضی
اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس
اللہ عنہ سے مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہی
فیما دون خمس اواق من الورق صدقۃ ولیس
پانچ اوقیہ سے کم میں روپے کے صدقہ اور نہیں ہی
فیما دون خمس ذود من الابل صدقۃ ولیس
پانچ ذود سے کم میں اُونٹ کے صدقہ اور نہیں ہی

فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ
پانچ وسق سے کم مثن خرمے کے صدقہ (یعنے زکوٰۃ) روایت کیا اُسکو
مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ لَيْسَ فِيمَا دُونَ
مسلم نے اور اُسکی روایت ہی حدیث سے ابی سعید کی نہیں ہی
خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ وَأَصْلُ حَدِيثِ
پانچ وسق سے کم مثن خرمے کے اور نہ اناج کے صدقہ اور اصل ابی سعید کی
أَبِي سَعِيدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
حدیث کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سالم ابن عبد اللہ سے
عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ
مروی ہی باپسے اُسکے نقلکی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس زمین مثن کو پانی دے
السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ
آسمان اور چشمے یا ہو کھیتی مبدان کے مینہہ پر دسواں حصہ ہی اور اُسمثن
بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
جو سیراب ہوتی ہی پانی دینے سے آدھا عشر ہی روایت کیا اُسکو بخاری نے
وَلِأَبِي دَاوُدَ وَكَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ
اور ابی داؤد کی روایت ہی یا ہو بعل مثن عشر ہی اور اُسمثن جو سیراب ہو
بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَعَنْ أَبِي
پانی کھینچنے کے اونٹ سے یا پانی دینے سے آدھا عشر کا ہی * اور ابی

مثن و بعل وہ زمین ہی کہ اپنی جڑ کے پانی ہو سے اُسکے لئے مہربان

وَعَنِ الْأَشْعَرِيِّ وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
اور اشعری اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا لَا تَأْخُذَا فِي الصَّدَقَةِ إِلَّا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کو مت لو زکوٰۃ مگر
مِنْ هٰذِهِ الْأَصْنَافِ الْأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِيبِ
یعنی جار جنس سے جو اور گیہوں اور کشمش
وَالتَّمْرِ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
اور خرما روایت کیا اسکو طبرانی اور حاکم نے اور دارقطنی کی
عَنْ مُعَاذٍ فَأَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَصَبُ
یا سے معاذ سے لیکن ککڑی اور خربوزہ اور انار اور سیب
فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِسْنَادُهُ
سو معاف کیا اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اسناد اسکی
ضَعِيفٌ ۔ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
ضعیف ہے ۔ اور سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ
کہا حکم فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندازہ کرو
فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ
تو لو اور چھوڑ دو تہائی ۔ پس اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑ دو

فَدَعُوا الرَّبْعَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
چوتھائی روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عُتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ
ابن حبان اور حاکم نے اور عتاب ابن اسید
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ کہا حکم فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذَ
کہ اندازہ کیا جاوے انگور جیسے اندازہ کیا جاتا ہی خرما اور لی جاوے اُسکی
زَكَاتُهُ زَبِيْبًا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَفِيْهِ اِنْقِطَاعٌ وَعَنْ عَمْرِو
زکوٰۃ جب سوکھے روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور اُسمیں منقطع ہونا ہی اور عمرو
بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ
بن شعیب سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے شروع ایک عورت
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِيْ يَدِ ابْنَتِهَا
آئی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اُسکے ساتھ تھی اُسکی بیٹی
مَسْكَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا اَتُعْطِيْنَ زَكَاةَ هٰذَا
اور تھے ہاتھ میں اسکی بیٹی کے دو کنگنے سونے کے سو فرمایا کیا دیتی ہی تو زکوٰۃ اُنکی
قَالَتْ لَا قَالَ اَيَسُرُّكِ اَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ
بولی نہیں فرمایا کیا خوش آتا ہی تجھے کہ پہناوے تجکو اللہ بدلے ہنکے

فَمَنْ وَكَّلَ بِقَبْضِ الزَّكٰوةِ وَمَنْ يَّسْتَحِقُّ

بالقيمة بسوارين من نار فالقتهما رواه الثلاثة
کہا تھا کہ دو کنگن آگ کے پہنو تو ان دونوں کو روایت کیا اسکو
وابن حبان وقوي وصححه الحاكم من حديث
ابوداؤد نے اور اسناد اسکی قوی ہی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے حدیث سے
عائشة رضي الله عنها وعن ام سلمة رضي الله
عائشہ رضی اللہ عنہا کی اور ام سلمہ سے روایت ہی کہ وے
عنها انها كانت تلبس اوضاحا من ذهب فقالت
پہنتی تھیں اوضاح یعنی جوشن سونے کے سو بولی
يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اكنز هو قال اذا ادّيت
اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کنز ہی یہ جوشن فرمایا جب دی
زكاته فليس بكنز رواه ابوداؤد والدارقطني
تو نے زکوٰۃ اسکی تو نہیں ہی کنز روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارقطنی
وصححه الحاكم وعن سمرة بن جندب رضي
نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی
الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرنا
اللہ عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے
ان نخرج الصدقة من الذي نعدّه للبيع رواه
زکوٰۃ اسمیں سے جو تیار کیا ہم نے اسکو تجارت کے واسطے روایت

أبو داؤد واسناده لين * وعن ابي هريرة رضي الله
کیا اسکو ابو داؤد نے اور اسناد اسکی ہلکی ہے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وفي الركاز
عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکاز میں سے چوتھائی
الخمس متفق عليه * وعن عمرو بن شعيب عن
دل اسمیں خمس ہی متفق علیہ ہے * اور عمرو بن شعیب سے روایت کی
ابيه عن جده قال لما رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے کہا سوال کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
في كنز وجده رجل في خربة ان وجدته في قرية
فرمایا جی میں گنج کے جو پایا ہو کسی مرد نے ویرانی میں اگر پایا ہو تو نے اسے بستی
مسكونة فعرفه وان وجدته في قرية غير مسكونة
کانوں میں تو پہچنوا اسے اور اگر پایا ہو تو نے ویران کانوں میں
ففيه وفي الركاز الخمس اخرجه ابن ماجة
تو اسمیں اور دفینے میں خمس ہی نکالا اسکو ابن ماجہ نے
باسناد حسن * وعن بلال بن الحارث رضي
ساتھ اسناد حسن کے * اور روایت ہے بلال ابن حارث رضی
الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ من
اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا قبیلہ کے

الیہ الی الصلاۃ الصبح قد رواہ ابوداؤد و ثاب یعنی قولہ
کہنا ابوداؤد نے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے باب
الفطر عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال فرض رسول
صدقہ فطر کے بیان میں روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرض کیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ الفطر صاعا من تمر او صاعا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی ایک صاع خرمے سے اور
من شعیر علی العبد والحر والذکر والانثی
ایک صاع جو سے غلام اور آزاد اور مرد اور عورت
والصغیر والکبیر من المسلمین وامر بہا ان تؤدی
اور بچہ اور بڑے مسلمانوں پر اور حکم فرمایا کہ ادا کی
قبل خروج الناس الی الصلوۃ متفق علیہ ولابن
ادا کریں لوگوں کے نکلنے سے نماز کی طرف متفق علیہ ہے اور ابن
عدی والدارقطنی بہا سناد ضعیف اغنوہم
عدی اور دارقطنی کی روایت میں اس سناد ضعیف سے کہ بے پروا کرو
عن الطواف فی مثل الیوم وعن ابی سعید بن
انکو پھرنے سے اس دن میں اور روایت ہے ابی سعید
الخدری رضی اللہ عنہ قال کنا نعطیہا فی زمن
خدری رضی اللہ عنہ نے کہا ہم دیتے تھے صدقہ فطر کو زمانہ میں

النبي صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام او صاعا من
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صاع طعام سے دوسرا ایک صاع
تمر او صاعا من شعير او صاعا من زبيب متفق عليه
خرما سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کشمش سے متفق علیہ
وفي رواية او صاعا من اقط قال ابو سعيد اما انا
اور ایک روایت میں یا ایک صاع اقط سے ابو سعید نے کہا کہ ہم نے لیکن
فلا ازال اخرجه كما كنت اخرجه في زمن رسول
ہمیشہ نکالوں گا جیسا نکالتا تھا اس کو زمانہ
الله صلى الله عليه وسلم ولا ابي داود فلا اخرج
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی داؤد کی روایت میں نہ نکالوں گا
الا صاعا وعن ابن عباس رضي الله عنه قال
کبھی مگر ایک صاع اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا
فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة
فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی پاک ہونے کو
للصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين
روزہ کے بیہودہ باتوں اور فحش گوئی سے اور کھانے کو مسکینوں کے
فمن ادها قبل الصلوة فهي زكاة مقبولة ومن
سو جس نے ادا کیا اس کو پہلے نماز کے سو وہ زکوۃ مقبول ہے اور جس نے

وَابْنُ [illegible] الطَّطَوُّعِ وَهِيَ أَصْعَفُ قَةٍ مِنَ الصَّدَقَاتِ

ابن کثیر اور صدقہ نفل کے وہ صدقہ ہے جو فرض صدقوں سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

بَابُ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

باب نفل صدقہ کے بیان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ

عنہ سے روایت کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سات شخص ہیں

اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

کہ اپنے سایہ میں رکھیگا انکو اس دن کہ سایہ نہ ہوگا مگر اسکا پھر ذکر کیا ساری حدیث

وَفِيهِ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ

اور اسی حدیث میں ہے جس نے خیرات دی ایسا صدقہ چھپا کر کہ نہ جانے

شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

بائیں ہاتھ اسکا اس چیز کو کہ دیتا ہے داہنا اسکا متفق علیہ ہے اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عامر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ

وسلم سے فرماتے تھے کہ ہر آدمی سائے میں اپنے صدقے کے ہے یہاں تک کہ فیصل

یعنی انصاری اور ابن حبان و الحاکم و ابن السکن
صحیح کہا ہے اور ابن السکن کہا ہے اور حاکم نے اور ابو زرعہ رازی نے
سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ
یعنی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال ایما مسلم کسا مسلما ثوبا علی عری کساہ
وسلم سے کہا جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے ننگے ہونے پر جس
اللہ من خضر الجنۃ وایما مسلم اطعم مسلما علی
پہناوے لگاتا ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ اس کو جنت کا اور جو مسلمان کسی مسلمان کو
جوع اطعمہ اللہ من ثمار الجنۃ وایما مسلم سقی
بھوکے کھانا کھلاوے لگاتا ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ اس کو جنت کے میوے اور جو مسلمان کسی
مسلما علی ظمأ سقاہ اللہ من الرحیق المختوم رواہ
مسلمان کو پیاس میں پلاوے لگاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شراب خالص مہر کی ہوئی سے روایت
ابو داؤد وفی اسنادہ لین وعن حکیم بن حزام
کیا اس کو ابو داؤد نے اور اسناد میں اس کی نرمی ہے اور روایت کی حکیم ابن حزام
رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الید
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہاتھ
العلیا خیر من الید السفلی وابدأ بمن تعول وخیر
اوپر کا بہتر ہے ہاتھ نیچے کے سے اور دینا شروع کر اس سے کہ تو خواری کرتا ہے اس کی اور بہتر

تیسرا باب خصلت آدمی کی واسطے دینے کے

صَدَقَةٌ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ

اور جو سوال سے تو نگری کی ہی ہو اور جو شخص چاہتا ہی اُسکو اللہ

وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور جو چاہتا ہو تونگری تو نگر کرتا ہی اُسکو اللہ متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيْلَ يَا

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے عرض کیا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ

رسول اللہ کونسا صدقہ افضل ہی فرمایا مشقت کرنا مفلس کا ۔ ۔ ۔

وَابْدَ اَبْمَنْ تَعُوْلُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ

اور شروع کر اُسے کہ پرورش کرتا ہی جسکی نکالا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اُسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے اور اُنہی سے ہی کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَقَالَ رَجُلٌ يَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو پھر کہا ایک مرد نے یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى

رسول اللہ میرے پاس دینار ہی ہو فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی

نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى وَلَدِكَ

جان پر کہا میرے پاس دوسرا بھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے لڑکوں پر

قَالَ عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى زَوْجَتِكَ قَالَ
کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی عورت پر کہا
عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ
میرے پاس اور بھی ہے فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے خادم پر کہا
عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَبْصَرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
میرے پاس اور بھی ہے فرمایا تو خوب دیکھتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے ۞ اور روایت ہے عائشہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا
اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا
بھیجکہ دی عورت نے کھانے مکان سے اپنے گھر کے۔ حسکمیں کچھ خرابی نہو
اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ
تو ثواب ملے گا اسکا اُسکو دینے کے سبب اور خادم کو اُسکے ثواب اُسکا کمانے کے
وَلِلْخَادِمِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ
سبب اور خادم کو بھی ویسا ہی نہ کم کریگا ایک اُنمیں سے ثواب دوسرے کا کچھ
شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

بھیجنا کر نا سمیں کا ما نعہ تو کل کے کہ اگر چہ یہاں کے لئے موجود بھی ثواب ہے صدقہ کا رکھنا ہی اور جو صدقہ نکلے ذخیرہ سے موقوف سمجھیں

عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ زَيْنَبُ امْرَاةُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ
اللہ عنہ سے کہا آئی زینب عورت ابن مسعود کی سو بولی
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَمَرْتَ الْيَوْمَ بِالصَّدَقَةِ وَكَانَ
یارسول اللہ آپ نے حکم فرمایا آج صدقہ دینے کا اور تھا میرے
عِنْدِيْ حُلِيٌّ لِيْ فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهٖ فَزَعَمَ
پاس زیور میرا سو پا میں نے کہ صدقہ دوں اُسکو سو کہا
ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّهٗ وَوَلَدَهٗ اَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتُ
ابن مسعود نے کہ وہ اور بیٹا اُسکا زیادہ حق دار ہی اُس سے کہ صدقہ دوں
بِهٖ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ابْنُ
میں وہ زیور اُس پر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ابن
مَسْعُوْدٍ زَوْجُكِ وَوَلَدُكِ اَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتِ بِهٖ
مسعود نے خاوند تیرا اور بیٹا تیرا زیادہ حق دار ہی اُنسے کہ صدقہ دیوے تو اُسکو
عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اُنپر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ
الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ
آدمی سوال کرتا ہی لوگون سے یہان تک کہ آویگا قیامت کے دن اور نہو گا

فِي وَجْهِهِ مُضْغَةُ لَحْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
منہ پر اُسکے ٹکڑا گوشت کا متفق علیہ ہے ۞ اور روایت ہے ابو ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا
جو سوال کرتا ہے لوگوں سے مال اُنکا بہت جمع کرنے کو تو وہ مانگتا ہے آگ کو
فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ الزُّبَيْرِ
پھر چاہے تھوڑا مانگے وہ بہت روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہے زبیر
بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عوام سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ
وسلم سے کہ کہا البتہ اگر لیوے کوئی تم میں رسّی اپنی پھر لاوے گٹھا
بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ بِهَا وَجْهَهُ
لکڑی کا اپنی پیٹھ پر پھر بیچے اُسکو اور روک رکھے اُس سے مُنہ اپنا
خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ
بہتر ہے اُسکو اُس سے کہ سوال کرے لوگوں سے دیں اُسے دیوے یا نہ دیں
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ
روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب رضی

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْئَلَةُ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال

كَكَدْحٍ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ

خراشیں ہیں کہ خراشتا ہے اُس سے مرد اپنے مُنہ کو مگر یہ کہ سوال کرے

الرَّجُلُ سُلْطَانًا اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

امر دیا بادشاہ سے یا ایسی حالت میں کہ نہیں چارہ اُس سے روایت کیا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ بِبَابِ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو باب باٹنے کا صدقے کے روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ

وسلم نے نہیں حلال ہی صدقہ غنی کو مگر پانچ کو جو تحصیل دار ہی

عَلَيْهَا اَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهٖ اَوْ غَارِمٍ اَوْ غَازٍ فِيْ

اُسپر یا اُس مرد کو جسنے خریدا اُسکو اپنے مال سے یا جس پر تاوان پڑے یا جہاد

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مِسْكِيْنٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَاَهْدٰى

کرنیوالے کو اللہ کی راہ میں یا ایک مسکین ہی کہ صدقہ دیا گیا ہی اُسے اُسمیں سے

مِنْهَا لِغَنِيٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

پھر ہدیہ دیا اُسنے اُسمیں کسی غنی کو روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور علت بیان کی مرسل ہونے کی ۔ اور عبید اللہ

بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا

ابن عدی ابن الخیار سے روایت ہی کہ دو شخص نے کہا اُسکو کہ وے

اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلَانِهٖ مِنَ الصَّدَقَةِ

دونوں آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتے اُس سے صدقہ

فَلَبَّ فِيْهِمَا الْبَصَرَ فَرَاٰهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا

سو پھیری حضرت نے انکی طرف نگاہ اور دیکھا انکو تندرست پھر فرمایا اگر چاہو تم

اَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ يُكْتَسَبُ

تو دیں ہم تمکو اور حصہ نہیں ہی اُسمیں غنی کا اور نہ قوی کمانے والے کا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَوَّاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ * وَعَنْ

روایت کیا اُسکو احمد نے اور قوی کہا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے * اور

قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقِ نِ الْهِلَالِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قبیصہ ابن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوال

لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً

حلال نہیں مگر ایک کو تین شخص سے ایک وہ مرد جسنے اُٹھایا حمالت کو * یعنی

دیت دینی کسی آدمی نے اپنے اوپر دے کر لوگوں کی طرف سے ہی دیت کے سبب اور اُسکے سوا اور دین دار

لَتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ

ہو جاوے ہی اُسکو سوال یہان تک کہ پہنچ جاوے اُسکو پھر باز آوے اور دوسرا وہ

اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

مرد کو پہنچی جو اُسکو آفت کہ ہلاک کیا مال کو اُسکے تو حلال ہی اُسکو سوال

حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ

یہان تک کہ پہنچ جاوے بندوبست کو گذران کے اور تیسرا وہ مرد کہ پہنچا

حَتّٰى يَقُومَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ

اُسکو فاقہ یہان تک کہ گواہی دیویں تین شخص عقل والے اُسکی قوم سے

لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى

کہ البتہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال یہان تک کہ

يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ

پہنچ جاوے بندوبست کو گذران کے سوا انکے سوال کرنا

يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحْتًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اے قبیصہ حرام ہی کہ کھاتا ہی اُسکو صاحب اُسکا حرام کی روسے روایت کیا

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اُسکو مسلم اور ابوداؤد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور عبد المطلب

ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ابن ربیعہ ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِاٰلِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صدقہ نہیں لائق ہے محمد کی آل کو بیشک

اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَفِي رِوَايَةٍ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ

میل ہی لوگوں کا اور ایک روایت میں اور وہ نہیں حلال ہے

لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جُبَيْرِ

محمد کو اور نہ آل محمد کو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور جبیر *ش*

بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَشَيْتُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ گئے ہم اور عثمان ابن

عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ

عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو کہا ہم نے ای رسول اللہ

اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا

دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر کا اور چھوڑ دیا ہمکو

وَنَحْنُ وَهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حالانکہ ہم اور وے ایک منزل *ش* سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ

وسلم نے بیشک بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہی چیز ہیں *ش*

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابی رافع رضی اللہ عنہ سے

ف * جبیر اور عثمان نبی اسد سے * ش * یعنے قرابت کے درجے میں حضرت کے ساتھ * ش * یعنے بنی ہاشم

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ
پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو صدقہ
مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ
تحصیلنے پر کہ بنی مخزوم میں سے تھا سو کہا ابی رافع کو اسنے چل میرے ساتھ
تُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
تو بھی پاوے گا اسمیں سے سو کہا نہیں جب تک جاؤں میں نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ
وسلم پاس پھر پوچھوں میں اسے پھر آیا انکے پاس پھر پوچھا سو فرمایا غلام قوم کا حکم
أَنْفُسِهِمْ وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
انکی ہے اور ہم کو حلال نہیں صدقہ ۔ روایت کیا اسکو احمد
وَالثَّلَاثَةُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ سَالِمِ
اور تینوں اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور سالم
بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
ابن عبد اللہ ابن عمر سے روایت کی اسنے اپنے باپ سے کہ رسول پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ أَعْطِهِ
رحمت اللہ کی اوپر اور سلام دیتے تھے عمر کو بخشش پھر کہتے عمر دیجئے اسکو
أَفْقَرَ مِنِّي فَيَقُولُ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ
جو زیادہ محتاج ہو مجھسے سو فرماتے یہ اسکو پھر جمع رکھ اسے یا خرچ کر اسکو اور جو آیا

* اس حدیث سے ابی رافع غلام حضرت صلعم کا اور حضرت کے
ساتھ ہونا اور مناسبت باب کی ظاہر ہے

مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْ

تیرے پاس اس مال سے حالانکہ تو منتظر تھا اُس کا اور نہ تو سائل ہو تو اسکو

وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ كِتَابُ الصِّيَامِ

اور جو ایسا نہ ہو تو نہ پیچھے لگا اُسکے جی اپنا روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ کتاب روزے کے بیان کو

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَدِّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگی نہ رکھو رمضان کے روزے کی

يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ایک دن اور نہ دو دن مگر وہ شخص کہ رکھا کرتا ہو روزے تو رکھے اُسے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہے ۞ اور روایت ہے عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ فَقَدْ عَصَى

کہا جس نے روزہ رکھا شک کے دن سو مقرر نافرمانی کی

اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا

ابو القاسم کی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام ذکر کیا اُسکو بخاری نے اپنی تعلیقات میں

وَوَصَلَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

اور وصل کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور حبان نے

جس صدقہ دینا درست ہوا تو غلام کو جس کے دست نہیں ۞ جس سے بچنے کے لئے کوئی روزہ خلاف کا روزہ رمضان

وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال سمعت رسول

اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے سنا میں

الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا رأيتموه فصوموا و

خدا کو رحمت اللہ کی اوپر اوہ سلام فرماتے تھے جب دیکھو چاند تو روزہ رکھو اور

اذا رأيتموه فأفطروا فان غم عليكم فاقدروا له

جب دیکھو اسکو تو کھولو پھر اگر ابر چھپا ہو سے تم پر تو اندازہ کر لو اسکا

متفق عليه ولمسلم فان أغمي عليكم فاقدروا له

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت ہی پھر اگر چھپ جاوے چاند تم پر تو اندازہ کر لو اسکا

ثلاثين وللبخاري فاكملوا العدة ثلاثين

پس دنکا اور بخاری کی روایت پھر پوری کرو گنتی تیس دنکی

وله في حديث ابي هريرة فاكملوا عدة شعبان

اور اسی کی روایت حدیث میں ابی ہریرہ کی سو پوری کرو مدت شعبان کی

ثلاثين وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال

تیس دنکی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

تراءى الناس الهلال فاخبرت النبي صلى الله عليه

دیکھا آپس میں ہم لوگوں نے چاند سو خبر دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم انی رأیته فصام وامر الناس بصیامه

وسلم کو کہ میں نے دیکھا ہی اُسے سو روزہ رکھا اور حکم فرمایا لوگوں کو روزہ رکھنے کا

سنہ ایک دو دن پہلے یا اور کچھ مضائقہ نہیں

رواہ ابوداؤد وصححہ ابن حبان والحاکم * وعن
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت
ابن عباس رضی اللہ عنہ ان اعرابیا جاء الی النبی
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ ایک دیہاتی آیا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی رایت الہلال فقال
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا میں نے دیکھا چاند سو فرمایا کیا تو گواہی
اتشہد ان لا الہ الا اللہ قال نعم قال اتشہد ان
دیتا ہے کہ نہیں ہے لایق پوجنے کے مگر اللہ کہا ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے کہ
محمدا رسول اللہ قال نعم قال فاذن فی الناس
محمد رسول ہے اللہ کا کہا ہاں فرمایا پکار دے لوگوں میں
یا بلال ان یصوموا غدا رواہ الخمسۃ وصححہ
اے بلال کہ روزہ رکھیں کل سے * روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو
ابن خزیمۃ ورجح النسائی ارسالہ * وعن
ابن خزیمہ نے اور ترجیح دی نسائی نے مرسل کہنے کو اسکے * اور روایت
حفصۃ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا ان النبی
ہے ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم قال من لم یبیت الصیام قبل

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا جسنے نہ ٹھہرا لیا روزہ پہلے

فائدہ * روزہ رکھنے میں ایک دوسرے کی گواہی درست ہے اور کھولنے میں دو کی اجتہاد

الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَمَالَ التِّرْمِذِيُّ
فجر کے تو اُسکا روزہ نہیں ۔ ش ۔ روایت کیا اسکو پانچوں نے اور جھکے ترمذی
وَالنَّسَائِيُّ إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ وَصَحَّحَهُ مَرْفُوعًا ابْنُ
اور نسائی اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف اور صحیح کہا اُسکو مرفوع کرکے اس
خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ لَا صِيَامَ لِمَنْ
خزیمہ اور ابن حبان نے اور دار قطنی نے روایت ہی نہیں ہی روزہ اُسکا
لَمْ يُفَرِّضْهُ مِنَ اللَّيْلِ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
نہیں رکھا اُسنے رات سے ۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
بولیں آئے مجھ پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن
فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ
فرمایا کیا ہی تمہارے پاس کوئی چیز کہا ہمنے نہیں فرمایا تو میں اب روزہ دار ہوں
ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ
پھر آئے ہم پاس دوسرے دن پھر کہا ہمنے ہدیہ آیا ہی ہم پاس حریرہ ۔ ش ۔ فرمایا
أَرِينَهُ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ رَوَاهُ
لاؤ مجھے کہ صبح کیا میں نے حس حال میں روزہ دار ہوں پھر کھایا حضرت نے روایت کیا
مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ
اُسکو مسلم نے ۔ ش ۔ اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے مقرر

ش ۔ یعنی بیشک قضا کے اور نذر کے روزے میں ہی ایسا طے کرے رمضان میں روزے کی نیت سے رات سے ہی صحیح ہے ہاں نفل روزہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ
رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ لوگ ساتھ خیر کے رہیں گے
مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَ لِلتِّرْمِذِیِّ مِنْ
جبتک جلدی کریں گے افطار میں متفق علیہ ہی اور روایت ترمذی کی
حَدِیْثِ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابی ہریرہ کی حدیث سے نقل کی اُسنے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام فر
قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَحَبُّ عِبَادِیْ اِلَیَّ اَعْجَلُھُمْ
فرمایا اللہ بزرگ مرتبہ والے نے کہ بہت پیارے بندے میں میرے جلدی کرنیوالے
فِطْرًا ۔ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ
افطار میں ۔ اور روایت ہی انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی
فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام سحر کھاؤ بیشک سحر
السَّحُوْرِ بَرَکَۃً مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ
کھانے میں برکت ہی متفق علیہ ہی ۔ اور روایت ہی سلمان ابن
عَامِرِنِ الضَّبِّیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُکُمْ فَلْیُفْطِرْ عَلٰی تَمْرٍ فَاِنْ لَّمْ
وسلم سے فرمایا جب افطار کرے کوئی تم میں کا تو چاہیئے کہ افطار کرے خرمے پر پھر اگر

۲ روزہ کی نیت دو پہر تک درست ہی ۔ ۳ جس بنا پر کھجور اور کمی اور زوست سے ۔ ۴ پھر اس نقل کرنے سے کیا

يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ
زیادہ سے تو افطار کرے پانی پر سو وہ پاک کرنیوالا ہی ہے روایت کیا اسکو پانچوں
وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ
نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے * اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ
روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا نے
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام وصال کے روزے سے * پس * سو کہا ایک شخص نے
الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ
مسلمانوں میں سے کہ البتہ آپ وصال کرتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا کون ہے
مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا
تم میں مجھ سے میں رات گذارتا ہوں یوں کہ کھلاتا ہے مجھے رب میرا اور پلاتا ہے پھر
أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ
جب کنارہ کیا چھوڑنے سے وصال سے ملایا روزہ انکے ساتھ ایکدن پھر
يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ
ایکدن پھر نظر آیا اُن سب کو چاند تب فرمایا اگر دیر کر نکلتا چاند تو
لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا * مُتَّفَقٌ
البتہ زیادہ کرتا تم کو مانند سزا دینے والے کے انپر طرح انپر * پس جب انکار کیا تھا اُنھوں نے باز آنے سے

* پس * وصل کے منع سے ملانے کے میں اور نہیں سحر کھانے دونوں کے میں کہ کبھی وصل کرے میں اور افطار کرے کبھی

عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

متفق علیہ ہی * اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ

جو نہ چھوڑے فریبکی بات اور اُسکی حرکت اور جہالت تو اللہ کو حاجت نہیں

فِيْ اَنْ يَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اُسکی کہ چھوڑدے وہ کھانا اور پینا اپنا روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ابوداود نے

وَاللَّفْظُ لَهٗ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور عبارت اُسی کی ہی * اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے روزے میں

وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلٰكِنَّهٗ اَمْلَكُكُمْ لِاِرْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور لگے لگاتے اور لیکن وہ زیادہ قوی تھے تم میں حاجت پر اپنی متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فِيْ رَمَضَانَ وَعَنِ

اور عبارت مسلم کی ہی اور زیادہ کیا ایک روایت میں رمضان میں * اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

وسلم نے سینگی لگائی احرام میں اور سینگی لگائی روزے میں

دن کو رکھنے ہیں * یعنی جب قوم نہ وصال رکھے تو آنحضرت نے فرمایا کہ اگر چاہو تم بھی رکھا کرو میں روزہ رکھتا ہوں

رواہ البخاری * وعن شداد بن اوس رضی اللہ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی اللہ

عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی علی رجل بالبقیع

عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک شخص کے پاس بقیع

وھو یحتجم فی رمضان فقال افطر الحاجم

میں اور وہ پچھنے لگا رہا تھا رمضان میں پس فرمایا روزہ توڑا پچھنے

والمحجوم رواہ الخمسۃ الا الترمذی و

لگانے والے نے اور جسکو پچھنے لگے * اس روایت کیا اسکو پانچ نے اور

صححہ احمد وابن خزیمۃ وابن حبان * وعن

صحیح کہا اسکو احمد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور روایت ہی

انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال اول ما کرھت

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلے جو مکروہ ہوا

الحجامۃ للصائم ان جعفر بن ابی طالب

پچھنے لگانا روزہ دار کو سو اسطرح کہ جعفر ابن ابی طالب نے

احتجم وھو صائم فمر بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پچھنے لگائی روزے میں سو گذرے اُن پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال افطر ھذان ثم رخص النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پس فرمایا افطار کیا اُن دونوں نے پھر رخصت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

* یعنی شیخین جو ہیں اس حدیث میں جنکو پچھنے لگے اور لہو نکالنے والے سب ضعف کے لیکن سینگی

لگانے سے روزہ نہیں جاتا

بَعْدَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ أَنَسٌ يَحْجِمُ
اسکے بعد سینگی لگانا منع روزہ دار کو اور انس سینگی
وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَوَّاهُ * وَعَنْ
لگاتے تھے روزے میں روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور قوی کہا اسکو اور روایت ہے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام
اِحْتَجَمَ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
سر لگایا رمضان میں اور وے روزہ دار تھے روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ قَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يَصِحُّ فِيهِ شَيْءٌ
ساتھ اسناد ضعیف کے کہا ترمذی نے نہیں صحیح ہوا اس باب میں کچھ
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھولا روزے میں پھر کھا لیا اُسنے
أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ
یا پی لیا تو پورا کرے روزہ اپنا پس کھلا دیا اُسے اللہ نے اور پلا دیا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْحَاكِمِ مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا
متفق علیہ ہے اور حاکم کی روایت ہے جسنے افطار کیا رمضان میں بھول کر

فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ وَهُوَ صَحِيحٌ * وَعَنْ أَبِي
تو نہ قضا ہی اُسپر اور نہ کفارہ اور وہ صحیح ہی * اور روایت ہی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ
وسلم نے جسکو غلبہ کرے قی تو نہیں قضا اُسپر اور جس نے قی کی
اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاَعَلَّهُ اَحْمَدُ
تو اُسپر قضا ہی روایت کیا اُسے پانچ نے اور معلول کہا اُسکو احمد نے
وَقَوَّاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
اور قوی کہا اُسکو دار قطنی نے * اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے
عَامَ الْفَتْحِ اِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ
فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں تو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے
كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ
کراع غمیم کو پھر روزہ رکھا لوگوں نے پھر مانگا پیالا پانی کا
فَرَفَعَهُ حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ اِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيْلَ لَهُ
پھر اُونچا کیا اُسے اتنا کہ دیکھا لوگوں نے اُسکو پھر پیا سو کسی نے کہا اُنکو

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ قَالَ اُولٰئِكَ

اُسکے بعد کہ بعضے لوگوں نے روزہ رکھا فرمایا وہ ہی گنہگار ہیں

الْعُصَاةُ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ وَفِيْ لَفْظٍ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ النَّاسَ قَدْ

وہ گنہگار ہیں اور ایک لفظ میں ہے کسی نے کہا کہ لوگوں پر

شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ اِنَّمَا يَنْتَظِرُوْنَ فِيْمَا فَعَلْتَ فَدَعَا

بھاری ہوا روزہ پس راہ دیکھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں تب طلب کیا

بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ *

پیالہ پانی کا بعد عصر کے پھر پیا روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے

وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حمزہ ابن عمرو اسلمی سے کہ اُسنے کہا یا رسول اللہ

اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ

میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزے کی سفر میں سو ہی مجھپر گناہ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رخصت ہی اللہ

اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ

کی طرف سے سو جسنے اختیار کیا اُسکو تو اچھا ہی اور جسکو پیارا لگے روزہ رکھ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَصْلُهٗ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

تو گناہ نہیں اُسپر روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اصل اُسکی متفق علیہ

مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ
مَیں ہی حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی کہ حمزہ ابن
عَمْرٍو سَاَلَ * وَعَنْ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ
عمرو سوال کیا * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رخصت
لِلشَّيْخِ الْكَبِيْرِ اَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا
دی بوڑھے کو * کہ افطار کرے اور کھانا کھلاوے ہر روز مسکین کو
وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ
اور اسپر قضا نہیں روایت کیا اسکو دار قطنی اور حاکم نے اور صحیح کہا دونوں نے اسے
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد
اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُوْلَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولا ہلاک ہوا میں یا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کس چیز نے ہلاک کیا تجکو کہا جا پڑا میں
امْرَاَتِيْ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً
عورت پر اپنی رمضان میں تب فرمایا تجھسے ہو سکتا ہی کہ آزاد کرے گردن
قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
بولا نہیں فرمایا طاقت پاتا ہی تو دو مہینے روزہ کی پے در پے

مَنْ جَامَعَ فِيْ رَمَضَانَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَلْيُكَفِّرْ بِهِ
جس نے جماع کیا رمضان میں اور نہ ہو اسکو کچھ پھر خیرات کی گئی اسپر تو چاہیے کفارہ کرے اسکا

قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا
بولا نہیں فرمایا پھر تو مقدور ہی کیا کہ کھانا کھلا دے ساٹھ مسکین کو
قَالَ لَا ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا نہیں پھر بیٹھ رہا کہ اتنی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا
ایک زنبیل اسمیں خرما تھا سو فرمایا صدقہ کر کھا اسکو بولا کیا (صدقہ کروں) ہم سے محتاج پر
فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا
آپ سے سو نہیں دو میان دونوں پہاڑ زمین مدینے کے کوئی گھر والا کہ زیادہ حاجت
فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ
رکھتا ہو اسکی طرف سے تب ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ کھل گئے دانت انکے
ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ رَوَاهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ
پھر فرمایا لیجا اور کھلا اسے اپنے لوگوں کو یہ روایت کیا اسکو ساتوں نے اور عبادت
لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
مسلم کی ہے * اور روایت ہے حضرت عایشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ
کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تھے جنابت میں جماع سے
ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ
پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے حدیث میں

* شرح * معلوم ہوا کہ دوسرا اگر کسی کی طرف سے صدقہ دیوے تو درست ہے اور دینے والا لینے والے سے زیادہ

أُمِّ سَلَمَةَ وَلَا يَقْضِي ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

ام سلمہ کی اور قضا نہ کرتا ہے ۞ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اور اُس پر روزہ ہی

صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ بَابُ صَوْمِ التَّطَوُّعِ

روزہ رکھے اُس کی طرف سے ولی اُس کا متفق علیہ ہی ۞ باب نفل کے روزے کا

وَكَانَ نَهَى عَنْ صَوْمِهِمَا عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ

اور جو روزہ کہ منع ہی ۞ روایت ہی ابی قتادہ انصاری

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے

عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ

روزے سے عرفے کے دن کے ۞ فرمایا ستاتا ہی اگلا گناہ اور پچھلا

وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ

اور پوچھے گئے روزے سے عاشورہ کے فرمایا ڈھکتا ہی گناہ

الْمَاضِيَةَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ

اگلا اور پوچھے گئے روزے سے دوشنبہ کے فرمایا وہ

يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَبُعِثْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ

دن ہی کہ پیدا ہوا میں اُس میں اور بھیجا ہوا اور قرآن اترا مجھ پر اُس میں

۞ اس کا اگلا حدیث متن موطا امام مالک کے دوسرے پارہ سے ہے

رواہ مسلم * وعن ابی ایوب الانصاری رضی
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی ایوب انصاری رضی
اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام
اللہ عنہ سے کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا
رمضان ثم اتبعہ ستا من شوال کان کصیام الدھر
رمضان کا پھر اُسکے پیچھے چھ روزے رکھے شوال سے تو وہ ہوا جیسے روزہ رکھے
رواہ مسلم * وعن ابی سعید بن الخدری رضی
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی سعید الخدری رضی
اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس
عبد یصوم یوما فی سبیل اللہ الا باعد اللہ
بندے نے روزہ رکھا ایک دن اللہ کے واسطے دور رکھے گا اللہ
بذلک الیوم عن وجھہ النار سبعین خریفا متفق
اُسی دن کے سبب اُسکے مُنہ سے آگ کو ستر برس
علیہ واللفظ لمسلم * وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم حتی
سے بولیں رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام روزہ رکھتے یہاں تک

نَقُولُ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا

تھے یہانتک کہ کہتے تھے کہ کبھی نہیں افطار کرینگے اور افطار کرتے تھے یہانتک کہ کہتے تھے کبھی نہیں روزہ

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ

رکھینگے اور نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پورا کرتے روزے

شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ

کبھی مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے اُنکو کسی مہینے میں زیادہ

صِيَامًا فِي شَعْبَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

روزہ رکھتے شعبان سے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور روایت

أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

وسلم نے کہ روزہ رکھیں ہم مہینے میں تین دن تیرھویں

وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور چودھویں اور پندرھویں روایت کیا اُسکو نسائی اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ

سے مقرر رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہیں روا ہی عورت کو

أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کہ روزہ رکھے اور وہ خاوند حاضر ہو مگر اسکے حکم سے اسکے اوپر متفق علیہ ہے
وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ زَادَ أَبُو دَاوُدَ غَيْرَ رَمَضَانَ وَعَنْ
اور لفظ بخاری کی ہیں زیادہ کیا ابو داؤد نے مگر رمضان کا اور
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے دو دنوں کے روز
الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ
فطر اور روز قربانی متفق علیہ ہے * اور روایت ہے نبیشۃ الہذلی
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ
تشریق کا دن کھانے اور پینے کا ہی اور اللہ بزرگ اور مرتبہ والے کی
وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
یاد کا دن ہے کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عائشہ اور ابن عمر رضی
اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ
اللہ عنہما سے کہا نہیں رخصت ہے تشریق کے دن میں کہ روزہ رکھیں

جس کا ذکر اسواسطے کہ سب جماعت کے آنے تک تو تنہا نہ نکلا ہو گا

الا لمن لم یجد الھدی رواہ البخاری * وعن
اسکو اونٹ جسنے نہ پائی قربانی روایت کیا اسکو بخاری نے * اور
ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال لا تخصوا لیلۃ الجمعۃ بقیام من بین اللیالی
فرمایا نہ خاص کرو جمعہ کی رات قیام کو اور راتوں کے درمیان سے
ولا تخصوا یوم الجمعۃ بصیام من بین الایام الا
اور نہ خاص کرو جمعے کا دن روزے کو اور دنوں کے درمیان سے * متفق * مگر یہ کہ
ان یکون فی صوم یصومہ احدکم رواہ مسلم
پڑے اس روز میں کہ رکھتا ہو اسکو کوئی تم میں * متفق * روایت کیا اسکو مسلم نے
وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصومن
اور اسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے
احدکم یوم الجمعۃ الا ان یصوم یوما قبلہ او
کوئی تم میں جمعے کے دن مگر یہ کہ روزہ رکھے ایک دن پہلے اسکے یا
یوما بعدہ متفق علیہ وعنہ ایضا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ایک دن بعد * متفق علیہ * اور اسی سے ہی یہ بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواہ
وسلم نے فرمایا جب آدھا ہو شعبان تو نہ روزہ رکھو روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَاسْتَنْكَرَهُ اَحْمَدُ وَعَنِ الصَّمَّاءِ بِنْتِ بُسْرٍ

پانچوں نے اور منکر جانا اُس کو احمد نے * اور روایت ہے صماء بنت بسر

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ

کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہ روزہ رکھو دن

اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ

دن مگر اُس دن جس کہ فرض کیا گیا ہی تم پر اگر نہ پاوے کوئی تم

اِلَّا لِحَاءَ عِنَبٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهُ رَوَاهُ

مگر چھال انگور کی یا لکڑی درخت کی تو چباوے اُس کو روایت کیا اُس کو

الْخَمْسَةُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ مُضْطَرِبٌ وَقَدْ اَنْكَرَهُ

پانچوں نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں مگر وہ مضطرب ہی اور منکر جانا

مَالِكٌ وَقَالَ اَبُوْ دَاوُدَ هُوَ مَنْسُوْخٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

اُس کو مالک نے اور کہا ابوداؤد نے وہ منسوخ ہی * اور روایت ہی ام سلمہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ

رضی اللہ عنہا سے کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام اکثر جس

مَا كَانَ يَصُوْمُ مِنَ الْاَيَّامِ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ

دنوں میں روزہ رکھے وہ دن سوا ہفتے کا اور دن اتوار کا

وَكَانَ يَقُوْلُ اِنَّهُمَا يَوْمَا عِيْدٍ لِلْمُشْرِكِيْنَ وَاَنَا اُرِيْدُ

اور فرماتے تھے کہ وہ دو دن عید کے ہیں واسطے مشرکوں کے اور ہم چاہتے ہیں

* ۹۴ * بعد کی قید انفرادی ہی کہ کسی کا روزہ منع نہیں ہے

ان الحاكم فصححه اخرجه النسائي وصححه ابن خزيمة
کہ حاکم نے اور نکالا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے
وابن حبان * وعن ابي سلمة عن ابي هريرة رضي الله عنه ان
اور ابن حبان نے * اور روایت ہے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ
النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن صوم يوم عرفة بعرفة
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے دن عرفہ کے عرفات میں
رواه الخمسة الا الترمذي وصححه ابن خزيمة
روایت کیا اسکو پانچوں نے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ
وابن الحاكم واستنكره العقيلي * وعن عبد الله بن
اور حاکم نے اور منکر جانا اسکو عقیلی نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن
عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
لا صام من صام الابد متفق عليه ولمسلم عن ابي قتادة
روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت ہے ابی قتادہ سے
بلفظ لا صام ولا افطر * باب الاعتكاف وقيامه
اس لفظ سے روزہ نہ رکھا اور نہ افطار کیا * باب اعتکاف کا اور قیام کرنے کا
رمضان * عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول
رمضان میں * روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام رمضان ایمانا

خدا رحمت اللہ کی آپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا رمضان کا ایمان

واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ صلی اللہ علیہ

اور ثواب کے لیے پر بخشا گیا اگلا گناہ اسکا متفق علیہ

عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ

حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تھے رسول خدا رحمت اللہ کی آپر

وسلم اذا دخل العشر الاخیر من رمضان

اور سلام جب آتا عشر یعنے پچھلا عشرہ رمضان کا باندھے کمر اپنی

شد میزرہ واحیی لیلہ وایقظ اھلہ متفق علیہ وعنہا

اور زندہ کرتے اپنی رات کو اور جگاتے اپنے لوگو کو متفق علیہ اور انھیں سے ہی

رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہا کہا کہ رسول خدا رحمت اللہ کی آپر اور سلام

اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل معتکفہ

جب چاہتے تھے کہ اعتکاف کریں نماز پڑھے فجر کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف

متفق علیہ وعنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان

کی جگہ میں متفق علیہ اور انھیں سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یعتکف العشر الاواخر من رمضان حتی توفاہ

اعتکاف کرتے تھے عشرۂ اخیر میں رمضان کے یہاں تک کہ اٹھا لیا اسکو

اللہ عزوجل ثم اعتکف ازواجہ من بعدہ متفق
اللہ عزوجل کے بعد پھر اعتکاف کیا بیویوں نے انکی بعد اسکے متفق
ابی سنہ عنہا قالت ان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ سنہ اور انہیں سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
لیدخل علی راسہ وہو فی المسجد فارجلہ وکان
رکھتے تھے میرے طرف سر کو اپنے جس حالمیں وہ مسجد میں ہوتے میں وہ پھر کنگھی
لا یدخل البیت الا لحاجۃ اذا کان معتکفا
کرتی میں انکو اور نہ جاتے گھر میں مگر واسطے قضاء حاجت کے جب ہوتے معتکف
متفق علیہ واللفظ للبخاری وعنہا قالت السنۃ علی
متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور انہیں سے ہی کہا سنت ہی
المعتکف ان لا یعود مریضا ولا یشہد جنازۃ
اعتکاف کرنیوالے پر کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر
ولا یمس امراۃ ولا یباشرہا ولا یخرج لحاجۃ
اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اسے اور نہ نکلے کسی کام کو
الا لما لا بد منہ ولا اعتکاف الا بصوم ولا
مگر جو ضروری ہو اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ
اعتکاف الا فی مسجد جامع رواہ ابوداؤد
اعتکاف ہی مگر جمعہ کی مسجد میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَلَا بَاسَ بِرِجَالِهِ اِلَّا اَنَّ الرَّاجِحَ وَقْفُ اَحَدِهِمَا

اور نہیں شبہ ہی راویوں میں اسکے مگا رجیح ہی ایک وقف کو اسکے

وعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے رحمت

وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ عَلَی الْمُعْتَکِفِ صِیَامٌ اِلَّا اَنْ یَجْعَلَہٗ

اور سلام فرمایا نہیں ہی اعتکاف کرنے والے پر روزہ مگر یہ کہ ٹھہرائے

عَلٰی نَفْسِہٖ رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَالْحَاکِمُ وَالرَّاجِحُ

اپنی جان پر روایت کیا اسکو دار قطنی اور حاکم نے اور رجیح ہی

وَقْفُہٗ اَیْضًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رِجَالًا

موقوف ہونا اسکا بھی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کئی شخص

مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُرُوا لَیْلَۃَ الْقَدْرِ

اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھلائے گئے شب قدر

فِی الْمَنَامِ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

خواب میں پچھلے سات دن میں سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرٰی رُؤْیَاکُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِی

صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے خواب کو تمہارے پس وہ پس

السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ کَانَ مُتَحَرِّیَہَا فَلْیَتَحَرَّہَا

پچھلے سات میں سو جو ہو تاکنے والا سو تاکے اسے

فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ

سات دنون مین متفق علیہ ہی اور روایت ہی معاویہ ابن

أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ رَوَاهُ

وسلم سے فرمایا مین لیلۃ القدر کے ساتیسوین رات ہی روایت کیا اُسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي تَعْيِينِهَا

ابو داؤد نے اور راجح ہی موقوف ہونا اُسکا اور اختلاف ہے مین اُسکے تعیین کے

عَلَى أَرْبَعِينَ قَوْلًا أَوْرَدْتُهَا فِي فَتْحِ الْبَارِي. وَعَنْ

چالیس قول ہین لیا ہون مین اُسکو فتح الباری مین ۔ اور روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا مین نے یارسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم کیا بتاتے ہو اگر جانون مین کسی رات کو شب قدر کیا

الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ

کہون اُسمین فرمایا کہہ ای اللہ تیرا نام عفو ہی

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

دوست رکھتا ہی تو معاف کرنے کو سو وہ گذر کر میرے گناہونسے روایت کیا اُسکو پانچون نے

غَيْرَ اَبِي دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

سوائے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور حاکم نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ بْنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ

رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ باندھو کجاوا

اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ

مگر تین مسجد کی طرف کہ اور

مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہ میری مسجد اور بیت المقدس متفق علیہ ہی

كِتَابُ الْحَجِّ ۔ بَابُ فَضْلِهٖ وَبَيَانِ مَنْ فُرِضَ عَلَيْهِ

کتاب حج کی ۔ باب حج کی فضیلت کا اور بیان اُسکا جسپر وہ فرض ہوا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک گناہ اُنکا جو

بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

درمیان اُنکے ہی اور حج مقبول نہیں ہی مزدوری اُسکی مگر جنت متفق علیہ ہی

وعن عائشة رضي الله عنها قالت قلت يا رسول
اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا ہو جھا میں نے یا رسول اللہ
الله صلى الله عليه وسلم على النساء جهاد قال نعم عليهن
صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں پر بھی جہاد ہی فرمایا ہاں اُنپر ایسا
جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه احمد
جہاد ہی کہ اُسمیں لڑائی نہیں حج اور عمرہ روایت کیا اُسکو احمد
وابن ماجة واللفظ له واسناده صحيح واصله في
اور ابن ماجہ نے اور عبارت اُسیکی ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی اور اصل
الصحيح • وعن جابر بن عبد الله رضي الله
اُسکی صحیح میں ہی • اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
عنه قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم اعرابي فقال
کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار سو بولا
يا رسول الله اخبرني عن العمرة اواجبة هي فقال
یا رسول اللہ خبر دو مجھے عمرے کی کیا واجب ہی وہ فرمایا
لا وان تعتمر خير لك رواه الترمذي والراجح
نہیں اور اگر عمرہ کرے تو بہتر ہی تجھکو روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راجح ہی
وقفه واخرجه ابن عدي من وجه اخر ضعيف
وقف اُسکا اور نکالا اُسکو ابن عدی نے دوسری وجہ سے جو ضعیف ہی

وعن جابر رضي الله عنه مرفوعا الحج والعمرة
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً حج اور عمرہ دونوں
فريضتان وعن انس رضي الله عنه قال قيل
فرض ہیں اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے پوچھا
يا رسول الله ما السبيل قال الزاد والراحلة رواه
یارسول اللہ کیا ہی سبیل فرمایا زاد اور راحلہ روایت کیا اسکو
الدارقطني وصححه الحاكم والراجح ارساله واخرجه
دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور راجح ہی مرسل ہونا اسکا اور نکالا
الترمذي من حديث ابن عمر ايضا وفي اسناده ضعف
اسکو ترمذی نے حدیث سے ابن عمر کی بھی اور اسناد اسکی ضعیف ہی
وعن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم لقي ركبانا بالروحاء فقال من القوم قالوا
وسلم ملے سوار وں سے مقام روحا میں سو فرمایا کون قوم ہی یہہ بولے
المسلمون فقالوا من انت فقال رسول الله فرفعت
مسلمان پھر پوچھا انھوں نے تو کون ہی فرمایا رسول اللہ کا پھر کود مینں لائی
اليه امرأة صبيا فقالت ألهذا حج قال نعم ولك
اُنکے پاس ایک عورت ایک لڑکے کی سو بولی کیا اسکے واسطے بھی حج ہی فرمایا ہاں اور تجکو

اَخرجواہ مسلم وعنہ قال کان الفضل بن عباس
نوابن ہی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہی کہا تھا فضل ابن عباس
رَدِیفَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ امْرَاَۃٌ
سوار پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو آئی ایک عورت قوم
مِنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ یَنْظُرُ اِلَیْھَا وَتَنْظُرُ اِلَیْہِ
خثعم سے پھر لگا فضل دیکھنے اسکی طرف اور وہ دیکھنے لگی اسکی
وَجَعَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصْرِفُ وَجْہَ الْفَضْلِ
طرف اور لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیرنے منہ فضل کا
اِلَی الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ فَرِیْضَۃَ
دوسری جانب سو بولی یا رسول اللہ بیشک فرض
اللّٰہِ عَلٰی عِبَادِہٖ فِی الْحَجِّ اَدْرَکَتْ اَبِیْ شَیْخًا کَبِیْرًا
اللہ کا جو اسکے بندوں پر ہی حج میں نے پایا اسنے میرے باپ کو کہ وہ بوڑھا بہت ہی
لَا یَثْبُتُ عَلَی الرَّاحِلَۃِ اَفَاَحُجُّ عَنْہُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِکَ
نہیں ٹھہر سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا ہاں اور یہ
فِی حَجَّۃِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ
قصہ حجۃ الوداع میں متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ۔

* وعنہ اَنَّ امْرَاَۃً جُھَیْنَۃَ جَاءَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اور اسی سے ہی کہ ایک عورت قوم جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَلَمْ
وسلم کی طرف سو تو بولی کہ مانی میری نذر نے کہ حج کرے پھر انتقال
تَحُجَّ حَتّٰى مَاتَتْ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي
نہ حج کا یہاں تک کہ مر گئی کیا پھر حج کروں اُسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کرو تو
عَنْهَا اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكِ دَيْنٌ اَكُنْتِ قَاضِيَتَهٗ
اُسکی طرف سے بھلا اگر ہوتا ماں پر تیری قرض کیا تو ادا کرتی اُسے
اِقْضُوا اللّٰهَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
ادا کرو اللہ کا سو اللہ زیادہ لائق ہی وفا کے روایت کیا اُسکو بخاری نے
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا
اور اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام ہو اُسکا
صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً
کہ حج کرے پھر پہنچے جوانی کو تو اُسپر لازم ہی کہ کرے دوسرا حج
اُخْرٰى وَاَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ اُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ
اور جو غلام کہ حج کرے پھر آزاد ہو تو اُسپر دوسرا حج ہی
اُخْرٰى رَوَاهُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهٗ
روایت کیا اُسکو ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے اور راوی اُسکے
ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهٗ اُخْتُلِفَ فِيْ رَفْعِهٖ وَالْمَحْفُوْظُ اَنَّهٗ هُوَ
معتبر ہیں مگر اختلاف کیا ہی رفع میں اُسکے اور محفوظ بھی ہی کہ وہ

مَوْقُوفًا وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

موقوف ہی۔ اور اُسی سے ہی کہا سُنا میں نے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اُس پر

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا

اور وسلام کہ خطبہ پڑھتے کہتے نہ تنہا خلوت کرے مرد عورت کے ساتھ مگر

وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

جب اُسکے ساتھ محرم ہو اور نہ سفر کرے عورت مگر ساتھ محرم کے

فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

پھر کھڑا ہوا ایک مرد عرض کیا اُسنے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امْرَاَتِيْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ

عورت میری نکلی حج کو اور میں لکھا گیا فلانی فلانی

كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ مُتَّفَقٌ

لڑائی میں فرمایا چلا جا سو حج کر اپنی عورت کے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ اور عبارت مسلم کی ہی۔ اور اُسی سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ

نے سنا ایکمرد کو کہ کہتا ہی لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا شبرمہ کون ہی

قَالَ اَخٌ اَوْ قَرِيْبٌ لِيْ قَالَ حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ

کہا بھائی ہی یا قریب میرا فرمایا حج کیا تو نے اپنی طرف سے

قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَالرَّاجِحُ عِنْدَ اَحْمَدَ وَقْفُهُ وَعَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا

اور راجح ہی نزدیک احمد کے وقف اسکا اور اسی سے ہی کہا خطبہ پڑھا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ نے مقرر کیا تم پر

الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِيْ كُلِّ

حج سو کھڑا ہوا اقرع ابن حابس پھر کہا کیا ہر سال

عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتِ الْحَجَّ مَرَّةً

یا رسول اللہ فرمایا وقت ٹھہرایا ہی میں نے اسکا کہ واجب ہی حج ایک مرتبہ

فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرُ التِّرْمِذِيِّ

پھر جو زیادہ ہو سو وہ نفل ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے

وَاَصْلُهُ فِيْ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ۞ بَابُ

اور اصل اسکی مسلم میں ہی حدیث سے ابی ہریرہ کی ۞ باب

الْمَوَاقِيْتِ ۞ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ

احرام کے ٹھکانوں کا ۞ روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ٹھہرا دیئے مدینہ والوں کے واسطے
ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ
ذوالحلیفہ اور شام والوں کے واسطے جحفہ اور نجد والوں کے واسطے
قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ وَ
قرن المنازل اور یمن والوں کے واسطے یلملم یہ مقام وہاں والوں کے واسطے ہیں اور
لِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ
جو آوے اُن مقاموں پر اور جگہوں سے ارادہ کرے حج
وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ شَاءَ حَتَّى
اور عمرے کا اور جو ہو نزدیک اس سے تو جہاں سے چاہے یہاں تک کہ
أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
مکے والا مکے سے متفق علیہ ہے * اور عائشہ رضی اللہ
عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ
عنہا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ٹھہرایا عراق والوں کے واسطے
ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ عِنْدَ
ذات عرق روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور اصل اسکی نزدیک
مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّ رَاوِيَهُ شَكَّ فِي
مسلم کے ہی حدیث سے جابر کی مگر راوی نے اسکے شک کیا ہی

رَفَعَهٗ وَفِي الْبُخَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ هُوَ الَّذِيْ وَقَّتَ
رفع میں اسکے اور بخاری میں ہے کہ عمر ہی ہے جسنے مقام تھہرایا
ذَاتَ عِرْقٍ وَلِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ
ذات عرق اور احمد کے نزدیک احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کے ہی
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيْقَ * بَابُ وُجُوْبِ
وسلم نے وقت ٹھہرایا پورب والوں کے واسطے عقیق * باب احرام کے
الْاِحْرَامِ وَصِفَتِهٖ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
واجب ہونے کا اور اُسکی صفت کا * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ
سے کہا نکلیں ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ
الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ
الوداع میں سو بعضا ہمارا لبیک پکارتا عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پکارتا حج
وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پکارتا حج کا اور لبیک پکارتے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ
وسلم حج کا سو جو لبیک پکارتا عمرے کا سو احرام اُتارتا اور جو

اَهَلَّ بِحَجٍّ اَوْ بِجَمْعٍ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ

لیکا کسی نے حج کا احرام باندھا یا جمع کیا حج اور عمرے کو تو نہ کھولے احرام قربانی کے

يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَبَابُ الْاِحْرَامِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهٖ

دن۔ کذا متفق علیہ و باب احرام کا اور جو متعلق ہی اسکے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا نہیں احرام کہتے ہی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم مگر نزدیک مسجد کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور خلاد ابن السائب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئے میرے پاس جبرئیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ اَنْ يَرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ

علیہ السلام پھر حکم کیا مجکو کہ حکم کروں نیچوں کو کہ اونچی کریں اپنی آواز

بِالْاِهْلَالِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

لیکر ساتھ روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن

حِبَّانَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

حبان نے اور زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا اس کو
صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا اس کو
الترمذی وحسنہ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما
ترمذی نے اور حسن کہا اس کو ۱۲ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل ما یلبس المحرم
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کیا پہنے احرام والا
من الثیاب قال لا تلبس القمیص ولا العمائم
کپڑوں سے فرمایا نہ پہنے قمیص اور نہ عمامے
ولا السراویلات ولا البرانس ولا الخفاف
اور نہ پاجامے اور نہ ٹوپیاں اور نہ موزے
الا احد لا یجد نعلین فلیلبس الخفین ولیقطعہما
مگر ایک شخص کہ نہ پاوے جوتی تو پہنے موزے اور کاٹ ڈالے
اسفل من الکعبین ولا تلبسوا شیأ من الثیاب
انکو نیچے کعبین سے اور نہ پہنو کچھ کپڑا کہ لگا ہو اسمیں
مسہ الزعفران ولا الورس متفق علیہ واللفظ
زعفران اور نہ ورس ۱۲ ش ۱۲ متفق علیہ ہی اور عبارت
لمسلم ۱۲ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کنت
مسلم کی ہی ۱۲ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں خوشبو

۱۲ ش ۱۲ ایک کپڑا ہے اس سے زرد رنگ کرتے ہیں

أَطْيَبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ

کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے احرام کے واسطے پہلے

أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ مُتَّفَقٌ

احرام باندھنے کے اور واسطے احرام اُتارنے کے وقت گھر کے طرف پھرنے سے پہلے متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

علیہ ہی * اور حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کرے احرام والا

وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ

اور نہ نکاح کیا جاوے اور نہ پیام کرے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابی قتادہ

الْأَنْصَارِيِّ فِي قِصَّةِ صَيْدِهِ الْحِمَارَ الْوَحْشِيَّ وَهُوَ

انصاری سے ہی قصے میں شکار کرنے میں اُسکے گورخر کو جب وہ

غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احرام میں نہ تھے کہا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِأَصْحَابِهِ وَكَانُوا مُحْرِمِينَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ

یاروں کو اپنے اور وے احرام میں تھے کسی نے تم میں حکم کیا

أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ

یا کچھ اشارہ کیا اُسکی طرف بولے نہیں فرمایا کھاؤ جو بچ رہا اُسکا

حکمہ متفق علیہ وعن الصعب بن جثامۃ اللیثی
کو شکے متفق علیہ ہی اور صعب ابن جثامہ لیثی
رضی اللہ عنہ انہ اھدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ
رضی اللہ عنہ سے کہ وہ یہ لائے رسول نبی صلی اللہ علیہ
وسلم حمارا وحشیا وھو بالابواء او بودان
وسلم کے گورخر اور حضرت مقام ابواء میں یا ودان میں سو
فردہ علیہ وقال انا لم نردہ علیک الا انا حرم
پھیر دیا اسکو اس پر اور فرمایا ہم نے پھیر دیا اسکو تجھپر اسواسطے
متفق علیہ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت
کہ ہم محرم ہیں ۔ متفق علیہ ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس من الدواب
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چوپائے ہیں سب
کلھن فاسق یقتلن فی الحرم العقرب والحدأۃ
موذی ہیں مارے جاویں احرام میں بچھو اور چیل
والغراب والفارۃ والکلب العقور متفق علیہ
اور کوا اور چوہا اور کتا کاٹنا ۔ متفق علیہ ہی
وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم احتجم وهو محرم متفق عليه وعن عبد
وسلم نے سینگی لگائی احرام میں متفق علیہ ہی ۔ اور عبد
بن عجرة رضي الله عنه قال حملت الى رسول
بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اٹھا لیگئے مجکو ۔ پس نبی
الله صلى الله عليه وسلم والقمل يتناثر على وجهي فقال
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور جوئیں گرتی تھیں منہ پر میرے سو فرمایا
ما كنت ارى الوجع بلغ بك ما ارى تجد شاة قلت
نہیں معلوم تھا مجکو جو پہنچی تجکو ایذا انہیں دیکھتا ہوں میں کہ پاوے تو بکری کہا میں نے
لا قال فصم ثلاثة ايام او اطعم ستة مساكين لكل
نہیں فرمایا روزہ رکھ تین دن یا کھانا کھلا چھ مسکین کو ہر
مسكين نصف صاع متفق عليه ۔ وعن ابي هريرة
مسکین کو آدھا صاع متفق علیہ ہی ۔ اور ابی ہریرہ
رضي الله عنه قال لما فتح الله تعالى على رسوله
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا جب فتح کیا اللہ نے رسول پر اپنے
مكة قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس
مکہ کو کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں
فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله تعالى حبس
پس حمد کیا اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے باز رکھا

عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ
کے ہاتھی والوں کو اور مسلط کیا اس پر رسول کو اپنے اور مومنوں کو
وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي
اور بیشک حلال نہیں ہوا کسی کو جو مجھ سے پہلے اور حلال ہوا میرے
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ
لئے ایک ساعت دن میں اور وہ نہیں حلال ہو کسی کو میرے بعد سو بھگا دیں
صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا
شکار کو اس کے اور نہ کاٹا جاوے کانٹا اس کا اور نہ حلال ہو کوئی چیز اس کی
لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَقَالَ
مگر واسطے ڈھونڈنے والے کے اور جس کا مارا گیا کوئی سو وہ اختیار رکھتا ہے سو کہا
الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي
عباس نے اذخر کو چھوڑ کر * پس * یا رسول اللہ سو ہم ڈالتے ہیں اس کو
قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
قبروں اپنی اور گھروں اپنے سو فرمایا اذخر کے سوا متفق علیہ ہے * اور
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
عبد اللہ ابن زید ابن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم نے حرم ٹھہرایا

* پس * اذخر ایک گھاس ہے خوشبو

مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ

کے کو اور دعا کی اُسکے لوگوں کے واسطے اور میں نے حرم کیا مدینے کو جیسا حرام ٹھہرایا

اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّي دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا

ابراہیم نے مکے کو اور میں نے دعا کی صاع میں اُسکے اور مد میں اُسکے

بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونا ہونے کو جو دعا کی اُسکی ابراہیم نے مکے والوں کے لئے متفق علیہ ہی

• وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِيْنَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرم ہی کوہ عیر کے درمیان

عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • بَابُ صِفَةِ الْحَجِّ وَ

ثور تک روایت کیا اُسکو مسلم نے • باب حج کی صفت کا اور

دُخُوْلِ مَكَّةَ • وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

مکے میں داخل ہونے کا • روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ

عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا سو نکلے ہم اُنکے

حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ

ساتھ یہاں تک کہ آئے ہم ذالحلیفہ میں سو جنی اسماء بنت عمیس

فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي وَ

پھر فرمایا حضرت نے غسل کر اور لنگوٹ باندھ کپڑے کی اور احرام باندھ

صَلِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ

اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں (ذی الحلیفہ کی) پھر

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ

سوار ہوئے ناقہ قصوی پر یہاں تک کہ لے پہنچی وہ حضرت کو بیداء میں

أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

آواز دی حضرت نے توحید کے ساتھ ای اللہ حاضر ہوں میں حاضر

لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

نہیں کوئی تیرا شریک حاضر ہوں میں سب خوبیاں اور نعمتیں تجھی کو ہیں اور راج بھی تیرا

شَرِيكَ لَكَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ

کوئی نہیں شریک یہاں تک کہ جب آئے ہم کعبے پاس چوما حضرت نے حجر اسود کو پھر ہلتے چلے

ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى

تین پھیرے اور عادت پر چلے چار پھیرے پھر آئے مقام ابراہیم پاس پھر نماز پڑھی

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور چوما اسے پھر نکلے دروازے سے

إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَى مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا

صفا کی طرف پھر جب نزدیک ہوئے صفا سے پڑھا مقرر

اور مقصود اصلی یہاں جانا حسی قادیانی بیت اللہ اور وہی کہ رسول اللہ اصلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے قصد کرنے کا حکم

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَأَ
اور مروہ نشانیوں سے اسکی میں شروع کرتا ہوں جسسے شروع کیا اللہ نے اور پھر
بِالصَّفَا حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ
صفا پر یہانتک کہ دیکھا کعبے کو پھر منہ کیا قبلے کیطرف پھر توحید کی اللہ
اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
کی اور بڑائی کہی اور فرمایا نہیں لایق پوجنے کے مگر اللہ فقط نہیں شریک اسکا کوئی
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ
اسیکا راج ہی اور اسیکو خوبیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر رکھتا ہی نہیں لایق
اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
پوجنے کے مگر اللہ سچا کیا اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور زبردست کیا کافروں کو
وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ
اکیلا پھر دعا کی درمیان اسکے تین مرتبہ پھر اترے
اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ
جسی حال میں وہ تنہا ہی پھر دعا کی درمیان اسکے تین مرتبہ پھر اترے
الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتْ مَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ
چلے کو مروے کیطرف یہانتک کہ جب نیچے آئے پاؤں اسکے بطن
فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ
وادی میں دوڑے یہانتک کہ جب چڑھ گئے چلے مروے کیطرف
یہ کیا مروے پر جیسے کیا تھا صفا پر پھر ذکر کی ساری حدیث

فيه فلما كان يوم التروية توجهوا الى منا وركب
اور اسمیں بھی سو جب پہلی آٹھویں ذی الحجہ کی منہ موڑے منا کیطرف
النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر
اور سی اللہ جو کی صلی اللہ علیہ وسلم پھر پڑھی منا میں ظہر اور عصر
والمغرب والعشاء والفجر ثم مكث قليلا حتى
اور مغرب اور عشا اور فجر پھر ٹھہرے تھوڑا یہاں تک کہ
طلعت الشمس فاجاز حتى اتى عرفة فوجد
نکلا سورج پھر چلے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں پھر پایا
القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى اذا زالت
خیمہ کھڑا واسطے اُنکے نمرہ میں * پھر اُترے اُسمیں یہانتک کہ جب ڈھلا
الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتى بطن الوادي
سورج حکم کیا قصوی کو سو پالان کیا گیا اُسکو واسطے اُنکے پھر آئے بطن وادی میں
فخطب الناس ثم اقام فصلى الظهر ثم اقام
پھر خطبہ سُنایا لوگوں کو پھر اقامت کہنے کا حکم کیا پھر پڑھی ظہر پھر اقامت کہنے کا حکم کیا
فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئا ثم ركب
پھر پڑھی عصر اور نہ پڑھی اُنکے بیچ میں کچھ پھر سوار ہوئے
حتى اتى الموقف فجعل بطن ناقة القصواء الى
یہانتک کہ آئے ٹھہرنے کی جگہ میں پھر کیا پیٹ ناقہ قصوی کا پتھروں کی

الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
حضرت اور کیا حبل المشاۃ جو وہ ہے آگے اپنے اور مقرر کیا
الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَ
قبلے کو پھر برابر کھڑے رہے یہاں تک کہ ڈوبا سورج اور
ذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰى اِذَا غَابَ الْقُرْصُ دَفَعَ
گئی زردی تھوڑی یہاں تک کہ جب غایب ہوا گرد آفتاب کا پھر
وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتّٰى اَنَّ رَاْسَهَا لَيُصِيْبُ
اور کھینچی قصوی کی مہار یہاں تک کہ سر اسکا پہنچا تھا
مَوْرِكَ رِحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى يَا اَيُّهَا النَّاسُ
حضرت کے پاؤں کے موڑہ کی نعل تک اور اشارہ کرتے دہنے ہاتھ سے اپنے اے لوگ
اَلسَّكِيْنَةَ اَلسَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰى جَبَلًا اَرْخٰى لَهَا قَلِيْلًا
چین سے چلو چین سے جلو جب آئے پہاڑ پر ڈھیلی کی مہار تھوڑی
حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا
یہاں تک کہ چڑھے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اُسمیں
الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَاحِدٍ وَاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ
مغرب اور عشا کی ایک اذان اور دو اقامت سے اور نہ نفل
يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ
پڑھی انکے بیچ میں کچھ پھر لیٹے یہاں تک کہ فجر ہوئی

فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ
پھر نماز پڑھی فجر کی جب روشن ہوئی اُنکو صبح ایک اذان اور اقامت سے
ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ
پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام مزدلفہ میں پس منہ کیا
الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى
قبلہ کی طرف پھر دعا کی اور تکبیر پڑھی اور تہلیل کی پھر کھڑے رہے یہانتک
أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى
کہ صبح ہوئی خوب روشن پھر چلے پہلے سورج نکلنے سے یہان تک کہ
أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ
آئے وادی محسر میں پھر تیز چلایا (ناقہ کو) تھوڑا پھر چلے بیچ کی
الْوُسْطٰى الَّتِيْ تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى
راہ جو نکلتی ہی جمرۂ کبری پر یہان تک کہ آئے
أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ
اُس جمرہ پاس جو درخت کے پاس ہی پھر ماریں اُسکو سات
حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى
کنکریاں تکبیر کہتے ہوئے ساتھ ہر کنکری کے جیسے کنکری انگلیوں سے
الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ انْصَرَفَ
نشان مارنے کی ماریں کنکریاں میدان کے بیچ سے پھر پھر آئے

* پس مزدلفہ میں ایک مقام کا نام مشعر الحرام ہی تو جو بھی اُسے کہتے ہیں

إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی جگہ کے پاس پھر کر کیا پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر پھرے بیت اللہ کی طرف پھر نماز پڑھی مکہ میں ظہر کی روایت کیا اسکو مسلم نے

مُطَوَّلًا ۔ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

دراز عبارت سے ۔ اور روایت ہی خزیمہ ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ فِي

بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے تلبیہ سے

حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعَاذَ

حج یا عمرے میں چاہتے اللہ سے رضامندی اسکی اور جنت اور پناہ مانگتے

بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

اسکی رحمت کے ساتھ آگ سے روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے لیکن

۔ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی میں نے یہاں اور منا تمام قربانی کی جگہ ہے

فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا

سو قربانی کرو اپنے آثار گاہ منیٰ اور ٹھہرا میں یہاں اور عرفات سارا

مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

موقف ہی اور کہا اسوا میں یہاں اور جمع سارا اسکا موقف ہی روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی مرفوع نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ

وسلم جب آئے مکے میں داخل ہوئے اوپر سے اسکے اور نکلے

مِنْ اَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

نیچے سے اسکے متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى

عنہما سے کہ وہ نہ آتے تھے مکے میں بغیر ہونے کے ذی طوی میں

حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيَذْكُرَ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ

یہاں تک کہ صبح ہوتی اور غسل کرتے اور ذکر کرتے اسکا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَيَسْجُدُ

رضی اللہ عنہما سے کہ وہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور سجدہ کرتے

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ مَرْفُوْعًا وَالْبَيْهَقِيُّ مَوْقُوْفًا ۞ وَعَنْهُ

اوپر روایت کیا اسکو حاکم نے سند مرفوع سے اور بیہقی نے موقوف ۞ اور اسی سے ہی

قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّرْمُلُوْا ثَلَاثَۃَ

کہا حکم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوڑیں کریں (یعنی دوڑ کر چلیں) تین

اَشْوَاطٍ وَّیَمْشُوْنَ اَرْبَعًا مَا بَیْنَ الرُّکْنَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

پھیروں میں اور مشی کریں (یعنی آہستہ) چار شوط درمیان دو رکنوں کے متفق علیہ ہے

وَعَنْہُ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَلِمُ

اور اُسی سے ہے کہا نہیں دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے

مِنَ الْبَیْتِ غَیْرَ الرُّکْنَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

بیت اللہ کا سوا دو رکنوں کے جو یمن کیطرف ہیں روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ

اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے بوسا دیا حجر اسود کو اور کہا

اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّکَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّیْ

میں خوب جانتا ہوں کہ تو پتھر ہی ہے نہ ضرر پہنچا سکتا ہی نہ نفع اور اگر نہ میں

رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُکَ مَا قَبَّلْتُکَ

دیکھتا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے تجکو تو بوسا نہ لیتا میں تیرا

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ۔ وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی طفیل رضی اللہ عنہ سے کہا

رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَطُوْفُ بِالْبَیْتِ

دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ

وضو کرنے سے کلی کرنے تک کے مسائل

وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

اور چومتے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور چومتے لکڑی کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہی یعلی ابن امیہ رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا

سے کہا طواف کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بغل سے باندھ موڈھے پر

بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ

دوائے سبز چادر کو ۞ روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اُسکو

التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

ترمذی نے ۞ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا لبیک کہتا تھا

يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ

ہم میں لبیک کہنے والا سو نہ انکار کرتا کوئی اُسپر اور تکبیر کہتا تکبیر کہنے والا

فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو نہ انکار کرتا کوئی اُسپر متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اللہ عنہما سے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسباب کے

الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ رَوَاهُ

ساتھ یا کہا ضعیفوں کے ساتھ جمع سے رات کو روایت کیا اُسکو

مرض ۱۲ اصباغ چادر کو بغل سے باندھ موڈھے پر ڈالنا

سُلَيْمٍ * وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتِ اسْتَأْذَنَتْ

مسلم نے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اذن چاہا

سَوْدَةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنْ

سودہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفہ کی رات کو کہ

تَدْفَعَ قَبْلَهُ وَكَانَتْ ثَبَطَةً تَعْنِي ثَقِيلَةً فَأَذِنَ لَهَا مُتَّفَقٌ

چلے پہلے اُسکے اور تھی وہ ثبطہ یعنی بھاری سو اذن دیا حضرت نے اُسکو متفق

عَلَيْهِ * وعن ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ہمکو پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مارو کنکر جب تک نکلے سورج

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ * وعن عَائِشَةَ

روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی اور اُسمیں انقطاع ہی * اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِأُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ

ام سلمہ کو نحر کی رات کو سو کنکری ماری اُنھوں نے جمرہ کو پہلے فجر کے

ثُمَّ مَضَتْ فَأَفَاضَتْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ عَلَى

پھر گئیں پھر طواف افاضہ کیا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسناد اُسکی

شرط مسلم * وعن عروة بن مضرس رضي الله
مسلم کی طرز پر ہے * اور روایت کی عروہ بن مضرس رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد
عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی
صلوتنا هذه يعني المزدلفة فوقف معنا حتى ندفع
نماز ہماری جو یہی یعنے مزدلفہ میں پھر ٹھہرا ہمارے ساتھ جب تک چلیں ہم
وقد وقف بعرفة قبل ذلك ليلا او نهارا فقد
اور ٹھہرا عرفات میں پہلے اُسکے رات کو یا دن کو سو تحقیق
تم حجه وقضى تفثه رواه الخمسة وصححه
تمام ہوا حج اُسکا اور پوری کیں اُسنے حج کی شرطونکو روایہ کیا اُسکو پانچوں نے
الترمذي وابن خزيمة * وعن عمر رضي الله
صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے * اور روایت ہی عمر رضی اللہ
عنه قال ان المشركين كانوا لا يفيضون حتى تطلع
عنہ سے کہا کہ مشرک نہ پھرتے تھے مزدلفہ سے جب تک نکلے
الشمس ويقولون اشرق ثبير وان النبي صلى الله عليه
سورج اور کہتے تھے روشن ہوا کوہ ثبیر * اور نبی صلی اللہ علیہ
وسلم خالفهم ثم افاض قبل ان تطلع الشمس
وسلم نے خلاف کیا اُنکا پھر پھرے سورج کے نکلنے سے پہلے

مش * ثبیر نام پہاڑ کا ہے مکے میں

رواہ البخاری وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما

وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَا لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور اسامہ ابن زید سے کہا دونوں نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ

وسلم لبیک کہتے جب تک کنکر مارے جمرۂ عقبہ کو روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ جَعَلَ

بخاری نے * اور عبد اللہ ابن مسعود سے روایت ہی کہ انہوں نے کیا

الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِيْنِهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ

بیت اللہ کو بائیں اپنے اور منا کو داہنے اپنے اور مارا جمرے کو

بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَقَالَ هٰذَا مَقَامُ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ

سات کنکر یاں اور کہا یہ وہ مقام ہی کہ نازل ہوئی آنحضرت پر

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ

سورت بقرہ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ رَمَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ

عنہ سے کہا مارا ہی کنکری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرے کو

يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدُ ذٰلِكَ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

قربانی کے دن دوپہر کے اندر اور بعد اسکے پھر جب ڈھلا سورج

رواہ مسلم ۔ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما انہ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ

کان یرمی الجمرۃ الدنیا بسبع حصیات یکبر علی

مارتے تھے پہلی جمرہ کو سات کنکریاں تکبیر کہتے ہر

اثر کل حصاۃ ثم یتقدم ثم یسہل فیقوم

ہر کنکری کے پھر آگے بڑھتے پھر زمین سہل میں آتے پھر کھڑے ہوتے

فیستقبل القبلۃ فیقوم طویلا ویدعو فیرفع

پھر منہ کرتے قبلے کیطرف پھر کھڑے رہتے دیر تک اور دعا کرتے پھر اٹھاتے

یدیہ ثم یرمی الوسطی ثم یاخذ ذات الشمال

ہاتھ اپنے پھر مارتے جمرۂ وسطی کو پھر لیتے بائیں جانب

فیسہل ویقوم مستقبل القبلۃ ثم یدعو فیرفع

پھر زمین سہل میں آتے اور کھڑے ہوتے منہ قبلے کیطرف پھر دعا کرتے پھر اٹھاتے

یدیہ ویقوم طویلا یرمی جمرۃ ذات العقبۃ من

ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک مارتے جمرہ عقبہ والے کو درمیان سے

بطن الوادی ولا یقف عندہا ثم ینصرف فیقول

وادی کے اور نہ کھڑے رہتے اسکے پاس پھر پھرتے اور کہتے

ہکذا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ رواہ

اسیطرح دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے روایت کیا اسکو

البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
بخاری نے اور اسی سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول
اے اللہ رحم کر بہت سے حلق والوں پر ہوئے اور کترانے والوں پر یا رسول
الله قال في الثالثة والمقصرين متفق عليه ۔ وعن
اللہ فرمایا تیسری دفع اور کترانے والوں پر متفق علیہ ہی ۔ اور
عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنه ان
عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے مقرر
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع میں
فجعلوا يسألونه فقال رجل لم اشعر فحلقت قبل
پھر لگے پوچھنے اُنسے پھر کہا ایک شخص نے نہ جانکر حلق کیا میں نے پہلے
ان اذبح قال اذبح ولا حرج وجاء آخر فقال لم
ذبح کے فرمایا ذبح کر اور حرج نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا نہ جانکر
اشعر فنحرت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج
نحر کیا میں نے رمی کے آگے فرمایا رمی کر اور حرج نہیں
فما سئل يومئذ عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل
پھر نہ پوچھے گئے اُس دن کسی چیز کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے مگر فرمایا کہ

وَلَا حرج متفق عليه وعن المسور بن مخرمة رضي
اور کچھ گناہ نہیں متفق علیہ ہے اور روایت ہی مسور ابن مخرمہ رضی
اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر قبل ان یحلق
اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے
وامر اصحابہ بذلک رواہ البخاری وعن عائشة
اور حکم کیا اپنے اصحاب کو اسی کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی عائشہ
رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر
وسلم اذا رمیتم وحلقتم فقد حل لکم الطیب
اور سلام جب رمی کر چکے اور حلق کر چکے تم تو البتہ حلال ہوئی تمکو خوشبو
وکل شیء الا النساء رواہ احمد وابوداؤد وفی
اور ہر چیز سوا عورت کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور
اسنادہ ضعف وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما
اسکی سند میں ضعف ہے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس علی النساء حلق
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے عورتوں پر حلق
وانما علی النساء التقصیر رواہ ابوداؤد باسناد
اور بس عورتوں پر کترانا ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اسناد

حَسَنٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ الْعَبَّاسَ
جس حدیث کو روایت کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِسْتَاذَنَ رَسُوْلَ
بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے اذن طلب کیا پیغمبر خدا
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رہے مکے میں منا کی راتوں کو
مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَاصِمِ
پانی پلانے کے سبب سو حکم دیا اُنکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عاصم
بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن عدی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِرُعَاةِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ عَنْ مِنًى
رخصت دی چرانے والوں کو اونٹ کے مقام کرنے منی اپنے گھر کے منا
يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ
سے کہ کنکر ماریں نحر کے دن پھر ماریں دو دن پھر ماریں
يَوْمَ النَّفْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
چلنے کے دن روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن
حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا
حبان نے * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا خطبہ سنایا ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ لَمْ يَرْمُلْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن نہیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

متفق علیہ اور ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما

قَالَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الرُّؤُسِ

کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن رؤس کے

فَقَالَ اَلَيْسَ هٰذَا يَوْمَ اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ تَحِلُّ بِهٖ

سو فرمایا کیا نہیں ہی یہ دن تشریق کے بیچ کا ذکر کی تا یہ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اسناد حسن سے ۞ اور روایت ہی عائشہ

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا طَوَافُكِ

رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو طواف تیرا

بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيْكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

کعبہ کو اور دوڑنا صفا اور مروہ کے بیچ کفایت کرتا ہی تجکو تیرے حج اور عمرہ کے واسطے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا ساتوں شوط میں طواف

الحاكم
[illegible] ترمذي وصححه الحاكم
[illegible] ترمذی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وعن ابن عمر رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة
نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر سوئے ایک نیند وادی
بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه
محصب میں پھر سوار ہوئے بیت اللہ کیطرف پھر طواف وداع کیا سو اسکو
البخاري وعن عائشة رضي الله عنها انها لم تكن
بخاری نے روایت کیا اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ نکرتی
تفعل ذلك اي النزول بالابطح وتقول انما نزله
تھیں ایسا یعنی اترنا ابطح کے مقام میں اور کہتیں بس اترے تھے
رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان منزلا اسمح لخروجه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے کہ تھا وہ منزل آسان نکلنے کو
رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال امر
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا حکم کیے گئے
الناس ان يكون اخر عهدهم بالبيت الا انه خفف
لوگ کہ ہو آخر وقت انکی رخصت کا ساتھ بیت اللہ کے مگر آپ نے تخفیف کیا

عَنِ الْحَائِضِ متفق علیہ وعن ابن الزبیر رضی اللہ
(طواف وداع کو) حیض والی چھوڑ دی جائے اور روایت ہے ابن زبیر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِيْ
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز اسکا ثواب
مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ
میری مسجد میں زیادہ ہے ہزار نماز کے ثواب سے اسکے غیر میں
اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
مگر مسجد حرام اور ثواب نماز کا مسجد حرام میں
اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةٍ فِيْ مَسْجِدِيْ بِمِائَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ
زیادہ ہے میری مسجد کی نماز سے سو حصہ روایت کیا اسکو احمد نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَبَابُ الْفَوَاتِ وَالْاِحْصَارِ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے و باب حج کے نہ ملنے کا اور روکے جانے کا محرم کے
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدْ اُحْصِرَ
روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گھیر لے گئے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَائَهُ وَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر سر منڈایا اور صحبت کی اپنی بی بیوں سے
نَحَرَ هَدْيَهُ حَتّٰى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
اور ذبح کیا ہدی کو اپنے جب عمرہ کیا اگلے سال کا روایت کیا اسکو بخاری نے

حیض والی اس جانور کو کہتے ہیں کہ مرد اسے اپنے ساتھ قربان کرلے

وعن عائشة رضي الله عنها قالت دخل النبي ﷺ
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئے ہی
صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت الزبير بن عبد
صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت زبیر بن عبد
المطلب رضي الله عنه فقالت يا رسول الله اني
المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس سو بولی یا رسول اللہ میں
اريد الحج وانا شاكية فقال النبي صلى الله عليه وسلم
ارادہ کرتی ہوں حج کا اور میں مریض ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
حجي واشترطي ان محلي حيث حبستني
حج کر اور شرط کر کہ مکان احرام کھولنے کا میرے وہی جہاں نے روکا تو نے مجھے (ای اصل)
متفق عليه وعن عكرمة عن الحجاج ابن عمرو
متفق علیہ ہی اور عکرمہ سے روایت ہی نقل کی اُسنے حجاج ابن عمرو
الانصاري رضي الله عنه قال قال رسول الله
انصاری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم من كسر او عرج فقد حل وعليه الحج
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا پانوں توڑا یا لنگڑا ہوا سو اُسکا احرام کھلا اور اُسپر حج
من قابل قال عكرمة فسألت ابن عباس وابا هريرة
ہی اگلے سال کہا عکرمہ نے پھر پوچھا میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے

عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَصَحُّ رَوَاهُ الْحَسَنُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

سوا وہ صحیح کہا ہی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور ترمذی نے

كِتَابُ الْبُيُوعِ

کتاب

بَابُ شُرُوطِهِ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

باب اسکی شرطوں کا اور جو منع ہی اسمیں اور روایت ہی رفاعہ ابن رافع

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون

الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ

کسب بہتر ہی فرمایا کمانا مرد کا ہاتھ سے اپنے اور سب خرید فروخت

مَبْرُورٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ

جو بھلی اور روایت کیا اسکو بزار نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے سنا پیغمبر خدا صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے فتح کے سال جب وے مکے میں تھے کہ اللہ

وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ

اور رسول نے اسکے حرام کیا بیع شراب کی اور مردار اور سور اور بتوں کی

فقيل يا رسول الله [illegible]

[illegible] لی اللہ فرمایئے [illegible] کشتیاں ہیں

بها السفن ويدهن بها الجلود ويستصبح بها

[illegible] کھال اور روشنی کرتے ہیں آدمی

الناس فقال لا هو حرام ثم قال رسول الله صلى الله عليه

اُس کے سو فرمایا نہیں وہ حرام ہی پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم عند ذلك قاتل الله اليهود إن الله تعالى لما

وسلم نے اُسی وقت لعنت کرے اللہ یہود کو اللہ تعالیٰ نے جب

حرم عليهم شحومها جملوه ثم باعوه فأكلوا ثمنه

حرام کی اُنپر چربی جانوروں کی پگھلایا اُسکو پھر بیچی اُسکو پھر کھایا دام اُسکا

متفق عليه • وعن ابن مسعود رضي الله عنه قال

متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا اختلف

سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب جھگڑے

المتبايعان ليس بينهما بينة فالقول ما يقول رب

خرید بیچوالے اور نہو اُنکے بیچ گواہ تو بات وہی جو کہے مالک جنس کا

السلعة أو يتتاركان رواه الخمسة وصححه الحاكم

یا چھوڑ دیں دونوں روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے •

وعن ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه ان رسول
اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول
الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کتے کی قیمت لینے سے اور مزدوری سے
البغي وحلوان الكاهن متفق عليه وعن جابر
فاحشہ کی اور کمائی سے فال نکالنے والے کی متفق علیہ اور روایت ہے جابر
بن عبد الله رضي الله عنه انه كان على جمل له اعيا
ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ تھا سوار اپنے تھکے ہوئے اونٹ پر
فاراد ان يسيبه قال فلحقني النبي صلى الله عليه وسلم
پھر ارادہ کیا کہ چھوڑ دے اُسکو کہا پھر ملے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
فدعى لي وضربه فسار سيرا لم يسر مثله قال
سو بُلایا مجھے اور مارا اُسے پھر چلا ایسی چال کہ نہ چلا تھا اُسکے برابر فرمایا
بعنيه بوقية قلت لا ثم قال بعنيه فبعته بوقية و
بیچ میرے ہاتھ اُسے اوقیہ کو میں نے کہا میں نے نہیں فرمایا بیچ میرے ہاتھ اسکو پھر بیچا میں
اشترطت حملانه الى اهلي فلما بلغت اتيته
اُسے اوقیہ کو اور شرط کیا سوار ہونا اُسپر لوگوں تک اپنے پھر جب پہنچا یا میں اُن پاس
بالجمل فنقدني ثمنه ثم رجعت فارسل في
اونٹ سو نقد دی مجھے حضرت نے قیمت اُسکی تب پھر چلا میں پھر بھیجا

سلیم ہوا کہ مسجد و دفن بیٹھے فال کھولنے والے کے پاس سے لینے میں اُسکی کمائی اور مارا دی کی

اِثْرِیْ فَقَالَ لَوْ اَنِّیْ مَا کَسَتْکَ لَاَخَذَ جَمَلَکَ خُذْ جَمَلَکَ

آدمی دیکھے میرے تو جانا کیا سمجھا تو کہ کدو کاوش کیا میں نے تجھ سے کہ لوں اونٹ تیرا لے

وَدَرَاهِمَکَ فَهُوَ لَکَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا السِّيَاقُ

اونٹ اپنا اور درم اپنے سو وہ تیرا ہی متفق علیہ اور یہ روش ہی

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْهُ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهٗ عَنْ دُبُرٍ

مسلم کی * اور اُسی سے کہا آزاد کیا ایک مرد نے ہم لوگوں میں سے غلام کو اپنے مرنے بعد

لَمْ يَكُنْ لَهٗ مَالٌ غَيْرُهٗ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ تھا اُسکے پاس مال سوا اُسکے سو بُلایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَبَاعَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

پھر بیچ ڈالا اُسکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی میمونہ سے زوجہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَمَاتَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ چوہیا گری گھی میں پھر مر گیا اُسمیں

فِيْهِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اَلْقُوْهَا

تو پوچھا لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اُسکا حکم فرمایا پھینکدو اُسے

وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ

اور اُسکے آس پاس سے اور کھاؤ اُسے روایت کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا احمد

وَالنَّسَائِيُّ فِيْ سَمْنٍ جَامِدٍ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور نسائی نے جمے گھی میں * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وحی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوْهَا

جب پڑ جائے چوہیا گھی میں پھر اگر ہو جما ہوا تو پھینک دو اسکو

وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ

اور اس پاس سے اسکے اور اگر پگھلا ہو تو نہ پاس جاؤ اسکے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَدْ حَكَمَ عَلَيْهِ الْبُخَارِيُّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور تحقیق حکم کیا اسپر بخاری نے

وَاَبُوْحَاتِمٍ بِالْوَهْمِ ۞ وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَئَلْتُ جَابِرًا

اور ابوحاتم نے وہم سے ۞ اور روایت ہے ابوالزبیر سے کہا پوچھا میں نے جابر کو

عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قیمت بلی اور کتے کی سو کہا منع کیا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اِلَّا كَلْبَ

وسلم نے اسسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا مگر کتا

صَيْدٍ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي

شکاری ۞ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی میرے پاس

بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ

بریرہ سو بولی کچھ دیکر آزاد ہونا مقرر کیا میں نے اپنے لوگوں سے نو اوقیہ پر ہر

غَلَامٌ أُوقِيَّةً فَاشْتَرِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ
برس مینں ایک اوقیہ دیں سو خرید کرو نمبر کیا پھر کہا میں نے اگر پسند کریں
أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَفَعَلَتْ
لوگ تیرے کہ گنوں میں اُنکو اور ہو میراث تیری مجکو تو کرتی ہوں
فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا
پھر گئی بریرہ اپنے لوگوں کیطرف اور کہا اُنکو سو اِنکار کیا اُنھوں نے اِسپر
فَجَاءَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ
پھر آئی اُنکے پاس سے اُسوقت کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے
فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا
پھر بولی میں نے ظاہر کی یہہ بات اُنپر سو کنارہ کیا اُنھوں نے مگر (اِس شرط
أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پر) کہ سو میراث اُنکو پھر سُنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر خبر دی عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی علیہ وسلم کو
فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ
سو فرمایا لے اُسے اور شرط کر اُن کے لئے ولا کی سو بس میراث
لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ قَامَ
اُسکے لئے ہی جسنے آزاد کیا تب کیا عائشہ رضی اللہ عنہا نے پھر کھڑے ہوئے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰہَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پھر حمد کی اللہ کی

وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ یَشْتَرِطُوْنَ

اور صفت کی اُسپر پھر فرمایا بعد اُس حمد کے پھر کیا حال ہی اُن مردوں کا کہ کرتے ہیں وہ

شُرُوْطًا لَیْسَتْ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ مَا کَانَ مِنْ شَرْطٍ

شرطیں جو نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو ایسی شرط ہی

لَیْسَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَھُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ کَانَ مِائَۃَ

کہ نہیں ہی اللہ کی کتاب میں سو وہ باطل ہی اگرچہ ہو سو شرط

شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰہِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰہِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ

بھی ادا کرنا اللہ کا حکم بہت مناسب ہی اور شرط اللہ کی مضبوط ہی اور بس میراث

لِمَنْ اَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ وَعَنْ

اُسی کو ہی جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور

مُسْلِمٍ قَالَ اشْتَرِیْھَا وَاَعْتِقِیْھَا وَاشْتَرِطِیْ لَھُمُ الْوَلَاءَ

مسلم میں فرمایا خرید اُسے اور آزاد کر اُسے اور شرط کر کہ اُنکو ہی ولا اُسکا

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا قَالَ نَھٰی عُمَرُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع کیا عمر رضی اللہ عنہ نے

عَنْ بَیْعِ اُمَّھَاتِ الْاَوْلَادِ فَقَالَ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْھَبُ

بیع سے اولاد کی ماؤنکی پھر کہا نہ بکتی ہیں اور نہ بخشی جاتی ہیں

وَلَا تُورَثُ يَسْتَمْتِعُ بِهَا مَا بَدَا لَهُ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ
اور نہ میراث میں آتی ہیں خدمت لے اُس سے جب تک چاہے پھر جب مر گئی تو وہ
حُرَّةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَمَالِكٌ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ
آزاد روایت کیا اُسکو بیہقی اور مالک نے اور کہا رفع کیا اُسکو بعض راویوں نے
فَوَهَمَ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ
پھر وہم کیا ۞ اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ہے کہ بیچتے تھے ہم
سَرَارِيَنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حرمیں اپنی جو مائیں تھیں اولاد کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
حَيٌّ لَا يَرَى بِذٰلِكَ بَأْسًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
زندہ تھے جانتے تھے اُسمیں کچھ مضایقہ روایت کیا اُسکو نسائی اور ابن ماجہ
وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنْ جَابِرِ
اور دار قطنی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۞ اور روایت ہی جابر
بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ
ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کی بیع سے جو حاجت سے زائد ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے
وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَعَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ ۞ وَعَنْ
اور بڑھایا ایک روایت میں اور اجرت لینے سے اونٹ کی چھوانے میں اونٹنی پر ۞

ابن عمر رضي الله عنهما قال نهى رسول الله

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل رواه البخاري

صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ نیسہ سے نر چھوڑنے کے مادہ پر رولیہ کیا اسکو بخاری نے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع

اور اُسی سے ہی مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

حبل الحبلة وكان بيعا يتبايعه اهل الجاهلية

حبل حبلہ کی اور یہہ بیع کرتے تھے اُس مین جہالت تھی کے دنوں کے لوگ

كان الرجل يبتاع الجزور الى ان تنتج الناقة ثم

مول خرید کرتا تھا اونٹ جب تک کہ جنائی جاوے اونٹنی پھر

تنتج التي في بطنها متفق عليه واللفظ للبخاري

جنائی جاوے جو پیٹ مین اُسکے متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع

اور اُسی سے ہی مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

الولاء وعن هبته متفق عليه وعن ابي هريرة

ولا کی اور بخشنے سے اُسکے متفق علیہ ہی اور ابی ہریرہ

رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

* یعنے اس اونٹنی کی بیت مین جو بچا ہو وہ جو جانے سو کم یعنے اُسکی قیمت آج ا

عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر رواه مسلم
کنکری کی بیع سے ۲ش اور فریب کی بیع سے روایت کیا اسکو مسلم نے
وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من
اور اسی سے مذکور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
اشترى طعاما فلا يبيعه حتى يكتاله رواه مسلم
خریدے غلا تو نہ بیچے اسکو جب تک ماپ نہ لے اسے روایت کیا اسکو مسلم نے
وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
اور اسی سے ہی کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
بيعتين في بيعة رواه احمد والنسائي وصححه
بیع میں دو بیع سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو
الترمذي وابن حبان ولابي داود من باع بيعتين
ترمذی اور ابن حبان نے اور ابوداود کی روایت جسنے کیا ایک بیع میں دو بیع
في بيعة فله اوكسهما او الربا وعن عمرو بن شعيب
تو اسکے واسطے کم رہا چاہیئے کم اسکا یا سود ہوگا ۳ش اور عمرو بن شعیب سے
عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه
وہ اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے اسکے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ
وسلم لا يحل سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا
نہیں حلال اُدھار اور بیع اور نہ دو شرطیں بیع میں ۴ش اور نہ

۲ش ۳ش ۴ش

وس اور پہلے کا بھا ر دیا ہے کہ تو دس دس کو اور پانچ پانچ کو دس دس کو اور ایک کو پانچ پانچ کو خرید اس

رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رواه

فائدہ لینا اُس کا جس کا ضامن نہیں اور بیچنا اُسکی جو نہیں ہے تیرے پاس روایت کیا

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ

اِسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور حاکم نے

وَاَخْرَجَهُ فِي عُلُوْمِ الْحَدِيْثِ مِنْ رِوَايَةِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ

اور نکالا اُسکو علوم الحدیث میں روایت سے ابو حنیفہ کی

عَنْ عَمْرٍو الْمَذْكُوْرِ بِلَفْظِ نَهٰى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ وَمِنْ

عمرو مذکور سے اِس عبارت سے کہ منع فرمایا بیع کے ساتھ شرط کرنے کو اور

هٰذَا الْوَجْهِ اَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَهُوَ

اُسی طور سے نکالا اُسکو طبرانی نے اوسط میں اور وہ

غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے اور اُسی سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَمْرٍو

بیع عربان سے ۱۲ روایت کیا اُسکو مالک نے کہا پہنچا مجھے عمر

ابْنِ شُعَيْبٍ بِهٖ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابن شعیب سے اِسی سند سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

قَالَ ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوْقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ لَقِيَنِيْ

کہا خریدا میں نے تیل بازار میں پھر جب کامل کر لیا میں نے اُس بیع کو ملا مجھے

رجل فاعطاني به ربحا حسنا فاردت ان اضرب
ایک مرد سودینے لگا مجھے اُس میں فائدہ اچھا سو چاہا میں نے کہ پکڑ اوں میں اُس
علی ید الرجل فاخذ رجل من خلفي بيد راعي
مرد کے ہاتھ پھر پکڑ لیا ایک مرد نے مجھ پیچھے ہاتھ میرا
فالتفت فاذا زيد بن ثابت فقال لا تبعه حيث
پھر اُلٹا نظر کیا میں نے تو دیکھا کہ زید ابن ثابت ہی سو کہا اُسنے نہ بیچ اُسے جہاں
ابتعته حتى تحوزه الى رحلك فان رسول الله
خریدا تو نے جب تک کہ لیجاوے تو اُسے ٹھکانے پر اپنے کہ بیشک پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم نهى ان تباع السلع حيث يبتاع
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ بیچی جاے چیز جہاں خریدی جاے جب تک کہ
حتى يحوزها التجار الى رحالهم رواه احمد
لیجاویں اُسے سوداگر اپنے ٹھکانوں پر روایت کیا اُسکو احمد
وابو داؤد واللفظ له وصححه ابن حبان والحاكم
اور ابو داؤد نے اور عبارت اُسیکی ہے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے
وعنه قال قلت يا رسول الله اني ابيع الابل بالبقيع
اور اُسی سے ہی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ میں بیچتا ہوں اونٹ بقیع میں
فابيع بالدنانير واخذ الدراهم وابيع بالدراهم
پھر بیچتا ہوں حساب سے دینار کے اور لیتا ہوں درہم اور بیچتا ہوں درہم سے

وَاُخْذُ الدِّنَانِيْرِ اُخُذُ هٰذَا مِنْ هٰذِهٖ وَاُعْطِي هٰذِهٖ
اور دینار لون میں اُس سے اور دوں میں اِس کو دے دوں
مِنْ هٰذِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ
اُسکے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں
اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ
اگر لے نرخ سے اُسدن کے جبتک کہ جدا ہو تم دونوں اور درمیان تمھارے چیز ہی
رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۔ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ
روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۔ اور اُسی سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے ۔ متفق علیہ ہے ۔ اور روایت ہی
جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى
جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنے کھیت کو
عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ
بیچنے سے اوپھل کو درخت پر بیچنا حساب سے تول کے اور اوپھل بتائی سے اور
الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ
الگ کر لینے کو کچھ بیچنے کی چیز سے مگر یہ کہ معلوم ہو سکے روایت کیا اُسکو پانچوں نے
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ۔ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ۔ اور انس رضی اللہ عنہ

قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ

کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے

وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رواہ

اور مخاضرہ اور ملامسہ اور منابذہ اور مزابنہ سے

الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

روایت بخاری کی ۞ اور روایت ہی طاؤس سے نقل کی اُنہنے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے بڑھکر خریدو

الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

تاجروں سے اور نہ بیچے شہری بدو کی کہا میں نے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهُ

اللہ عنہ سے کیا ہی اُسکی یہہ بات نہ بیچواوے شہری بدوی کی کہا ابن عباس نے اُسکا

سِمْسَارًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ ۞ وَعَنْ اَبِيْ

دلال متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ۞ اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتُرِيَ مِنْهُ

وسلم نہ آگے بڑھکر خرید و غلہ لانے والے سے دوسرے شہر کے سوجو جاملا اور خریدا اُسے

حاضر الّذی سیدہ السوق فھو بالخیار رواہ مسلم وعنہ
پھر جب اپنا نگہبان و اباذار مقیم تو وہ نخچاری ہر بیچنے کا اردا یہ کیا اسے مسلم نے اور اسی سے
قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یبیع حاضر
کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہ دلالی کرے شہری
لباد ولا تناجشوا ولا یبیع الرجل علی بیع اخیہ
مدوی کی ۳ش * اور نہ بخش کرو اور نہ بیچے مرد بیچنے پر اپنے بھائی مسلمان کے ۴ش
ولا یخطب علی خطبۃ اخیہ ولا تسأل المرأۃ طلاق
اور نہ پیغام دے نکاح کا پیغام کرنے پر اپنے بھائی مسلمان کے ۵ش * اور نہ چاہے عورت طلاق
اختھا لتکفأ ما فی اناۂھا متفق علیہ ولمسلم لا یسم
اپنی بہن کا کہ اوندھا دے اسکے برتن کی یہ خر متفق علیہ اور مسلم کی روایت میں ہے کہ
المسلم علی سوم اخیہ وعن ابی ایوب الانصاری
مسلمان مول کرنے پر اپنے بھائی کے ۶ش * اور ابی ایوب انصاری
رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اوپر
وسلم یقول من فرق بین والدۃ وولدھا فرق اللہ
اور سلام فرماتے تھے جس نے جدا کی ماں بیٹے میں جدا کرے اللہ
بینہ وبین احبتہ یوم القیامۃ رواہ احمد وصححہ
درمیان اسکے اور اسکے دوست کے قیامت کے دن روایت کیا اسے احمد نے اور صحیح

التِّرمذي والحاكم لكن في إسناده مقال وله
کہا اُسکو ترمذی اور حاکم نے لیکن اُسکی سند میں گفتگو ہی اور اُسکا
شاهد وعن علي بن ابي طالب رضي الله عنه
گواہی ہے اور روایت ہی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے
قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابيع غلامين
کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں غلاموں کو
اخوين فبعتهما ففرقت بينهما فذكرت ذلك
دو حقیقی بھائی سے پھر بیچا میں نے اُنکو اور جدا کیا میں نے اُنکو پھر ذکر کیا میں نے یہ
للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ادركهما فارتجعهما
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا جاؤ اُن پاس پھر پھیر لے اُنکو
ولا تبعهما الا جميعا رواه احمد وهو حديث حسن وقد
اور نہ بیچ اُنکو مگر اکٹھے روایت کیا اُسکو احمد نے اور مرد اُسکے ثقہ ہیں
صححه ابن خزيمة وابن الجارود وابن حبان
اور تحقیق صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان
والحاكم والطبراني وابن القطان وعن انس
اور حاکم اور طبرانی اور ابن قطان نے اور روایت ہی انس
بن مالك رضي الله عنه قال غلا السعر في المدينة
ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا گران ہوئی نرخ مدینے میں

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا
پیغمبر خدا کے زمانے میں رحمت الٰہی کی گرانی اور سلام سو کہا لوگوں نے یا
رَسُوْلَ اللّٰهِ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رسول اللہ گران ہوا نرخ باندھدو ہمارے لئے سب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ
وسلم نے کہ اللہ ہی نرخ باندھتا ہی تنگی کرتا کشایش کرتا روزی دیتا
وَاِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْكُمْ
اور مجکو امید ہی کہ ملتے جاؤنگا اللہ تعالیٰ کے حسن حال میں کہ نہو گا کوئی تمھارا
يَطْلُبُنِيْ بِمَظْلَمَةٍ فِيْ دَمٍ وَلَا مَالٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا
کہ مانگے مجھ سے اپنا حق بسبب ظلم کے خونمیں اور نہ مال میں روایت کیا اسکو پانچوں
التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
مگر ترمذی اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی معمر ابن عبد اللہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
نرخ مہنگی کرنے کو غلہ جمع نہیں کرتا مگر گنہگار روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد

فرمایا نہ تھن مت جمع رکھو دودھ اونٹنی اور بکری کے گاہک کے دکھلانے کو جو خریدے

فهو بخير النظرين بعد ان يحلبها ان شاء امسكها

اسکو اسکے پیچھے تو وہ اپنے بھلے کو دو رات مت بخاری کی روایت ہے بعد چاہے رکھلے اسے

وان شاء ردها وصاعا من تمر متفق عليه ولمسلم

اور چاہے پھیر دے اور ایک صاع خرما متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت

فهو بالخيار ثلاثة ايام وفي رواية له علفها

سو وہ مختار ہے تین دن تک پھیرنے کا اور ایک روایت میں اسکی جو معنی لکھا ہے

البخاري وردمعها صاعا من طعام لا سمراء قال

اسے بخاری نے اور رد کرے ساتھ اسکے ایک صاع غلہ نہ کہون کہا

البخاري والتمر اكثر وعن ابن مسعود رضي الله

بخاری نے اور کھجور زیادہ ہے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ سے

عنه قال من اشترى شاة محفلة فردها فليرد معها

جو خریدے بکری تھن میں دودھ بھرکر کو پھیر دے تب تو چاہیے کہ پھیر دے اسکے ساتھ

صاعا رواه البخاري وزاد الاسماعيلي من

ایک صاع روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا اسماعیلی نے

وجه وعن ابي هريرة رضي عنه ان رسول الله

کھجور سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

بیچنے والا دودھ اسکو دو دن تک مفت رکھ لے اور پھیر دے ساتھ ایک صاع کھجور کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ
صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک ڈھیری پر غلہ کی پھر ہاتھ ڈالا اپنا
فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ
اُسمیں پھر لگی انگلیوں میں تری سو فرمایا کیا ہی یہ اے غلے والے
الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ
بولا پہنچا ہی اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہیں رکھا تونے اسکو
فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا
غلے کے اوپر کہ دیکھیں اسے لوگ فریب کرنے والا نہیں ہی ہم میں سے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ
روایت کیا اسے مسلم نے ۞ اور روایت ہی عبداللہ ابن بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ أَيَّامَ الْقِطَافِ حَتّٰى يَبِيعَهُ مِمَّنْ
جسنے روکا انگور کاٹنے کے دنوں میں یہاں تک کہ بیچے اُسکے
يَتَّخِذُهُ خَمْرًا فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلٰى بَصِيرَةٍ رَوَاهُ
ہاتھ جو بناوے اُسکی شراب سو پڑا آگ میں دیکھ سُنکر روایت
الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ
کیا اُسکو طبرانی نے اوسط میں اسناد حسن سے ۞ اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ

محاصل بسبب ضمنے کے ہی ۲ روایہ کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو

وَاَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

بخاری اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور ابن

حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ الْقَطَّانِ وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ

حبان اور حاکم اور ابن قطان نے ۲ اور روایت ہی عروہ بارقی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو ایک دینار

لِيَشْتَرِيَ بِهٖ اُضْحِيَّةً اَوْ شَاةً فَاشْتَرٰى بِهٖ شَاتَيْنِ

کہ خرید لاوے اس سے قربانی یا بکری سو خرید ہیں اسنے اس سے دو بکریاں

فَبَاعَ اَحَدَهُمَا بِدِيْنَارٍ فَاَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهٗ

اور بیچا ایک انمیں سے ایک دینار کو پھر لایا اسکے پاس ایک بکری اور ایک دینار پھر دعا دی

بِالْبَرَكَةِ فِيْ بَيْعِهٖ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ

حضرت نے اسکو برکت کی بیع میں اسکی سو بھلا اگر خرید مٹی تو نفع پاتا اسمیں

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

لیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی اور تحقیق نکالا اسکو بخاری نے

فِي ضِمْنِ حَدِيْثٍ وَلَمْ يَسُقْ لَفْظَهُ وَاَوْرَدَ التِّرْمِذِيُّ
فی ضمن ایک حدیث کے اور نہ ذکر کی عبارت اسکی اور لایا ترمذی
لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيْثِ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ ۞ وَعَنْ اَبِي
اسکا گواہ حدیث سے حکیم ابن حزام کی * اور روایت ہی ابی
سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ شِرَاءِ مَا فِيْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ حَتّٰى
وسلم نے منع فرمایا خریدنے سے اُس چیز کے جو پیٹ میں ہی چوپایوں کے
تَضَعَ وَعَنْ بَيْعِ مَا فِيْ ضُرُوْعِهَا وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ
جنکے اور بیچنے سے اُسکی جو اُسکی چھاتی میں ہی اور بیچنے سے غلام کے
وَهُوَ اٰبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ
جو بھاگتا ہی اور بیچنے سے لوٹ کے مال کے جب تک تقسیم نہو اور بیچنے سے
الصَّدَقَاتِ حَتّٰى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ رَوَاهُ
صدقے کے جب تک کہ قبضہ کرے اور ماری بیچنے سے غوطہ خور کے * اس روایت کیا
ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَزَّارُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ ۞ وَعَنِ
اسکو ابن ماجہ اور بزار اور دار قطنی نے سند ضعیف سے * اور روایت ہی
ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

کہ تو نہ بیچے جس چیز کو نہیں ہے تیرے پاس ۞ اس سے نکلتا ہے کہ نہ بیچے جس چیز کو نہیں ہے مالک اُسکا حاصل اُسکا ہی ۞ اس سے نکلتا ہے کہ نہ بیچے کوئی چیز کو جو نکلے سو ہمارا

وسلم لا تشتروا السمك في الماء فانه غرر رواه
وسلم نہ خرید و مچھلی پانی میں کہ بیشک اسمیں خطرہ ہی روایت کیا اسکو
احمد واشار الی ان الصواب وقفه * وعن ابن عباس
احمد نے اور اشارہ کیا اسطرف کہ موقوف ہونا اسکا صحیح ہی اور روایت ہی ابن عباس
رضی الله عنهما قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہما سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان تباع ثمرة حتى تطعم ولا يباع صوف على
کہ بیچا جاوے میوہ جب تک کھانے کے قابل ہو اور نہ بیچا جاوے بال پیٹھ پر
ظهر ولا لبن في ضرع رواه الطبراني في الاوسط
اور نہ دودھ تھن میں روایت کیا اسکو طبرانی نے اوسط میں
والدارقطني واخرجه ابو داود في المراسيل لعكرمة
اور دارقطنی نے اور نکالا اسکو ابوداؤد نے مرسلات میں عکرمہ کی
وهو الراجح واخرجه ايضا موقوفا على ابن عباس
اور وہ راجح ہی اور نکالا اسکو بھی موقوف ابن عباس
باسناد قوي ورجحه البيهقي * وعن ابي هريرة
پر سند قوی سے اور ترجیح دی اسکو بیہقی نے * اور ابی ہریرہ سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الضامين
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے اسکی جو تھن میں ہو

وَالْمَلَا فِيهِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ

اور بیہقی میں ملا کے روایت کیا اُسکو بزار نے اور اسند اُسکی ضعیف ہے *

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا بَيْعَتَهُ أَقَالَ اللَّهُ عَثْرَتَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیر دے مسلمان کی بیع رد کریگا اللہ لغزش اُسکو

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

قیامت میں روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ * بَابُ الْخِيَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

اور حاکم نے * باب اختیار کے بیان کا بیچ رکھنے اور توڑنے میں * ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَاعَ

عنہما سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب خرید فروخت کرے

رَجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

دو مرد سو ہر واحد اُن دونو میں اختیار رکھتے ہیں پھیرنے کا جبتک کہ جدا ہوں

وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا

اور تھے وے اکٹھے یا اختیار دے ایک دوسرے کو پھر اگر اختیار دی ایک نے اُن دو سے

الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَتِ الْبَيْعُ وَإِنْ

دوسرے کو پھر خرید فروخت کیا اُسپر تو واجب ہو گئی بیع اور اگر

تفرقا بعد ان تبایعا ولم یترک واحد منهما البیع
جدا ہو بعد خرید فروخت کے اور نہ چھوڑا کسی نے ان میں سے بیع یا قیمت کا
فقد وجب البیع متفق علیہ واللفظ لمسلم * وعن
تو واجب ہو گئی بیع متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے * اور
عمرو ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی
عمرو ابن شعیب سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے اس نے اس کے دادا سے بیشک نبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال البایع والمبتاع بالخیار حتی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے خریدنے والے مختار ہیں پھرنے کے جب تک کہ
یتفرقا الا ان تکون صفقۃ خیار ولا یحل لہ ان
جدا ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار اور حلال نہیں اس کو کہ جدا ہو اس سے
یفارقہ خشیۃ ان یستقیلہ رواہ الخمسۃ الا ابن
خوف سے اس کے کہ پھیر دے اس کو روایت کیا اس کو پانچوں نے مگر ابن
ماجۃ والدارقطنی وابن خزیمۃ وابن الجارود
ماجہ اور دار قطنی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود نے
وفی روایۃ حتی یتفرقا من مکانہما * وعن ابن
اور ایک روایت میں جب تک کہ جدا ہوں جگہ سے اپنی * اور ابن
عمر رضی اللہ عنہما قال ذکر رجل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ذکر کیا ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ
وسلم سے کہ وہ فریب دیا جاتا ہی بیع مین سو فرمایا جب خرید فروخت کرے تو
فَقُلْ لَا خِلَابَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الرِّبَا * عَنْ جَابِرٍ
تو کہہ نہین ہی فریب متفق علیہ ہی * باب سود کا * روایت ہی جابر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ
سود کھانے والے اور کھلانے والے اور لکھنے والے پر اور گواہون پر اسکے اور فرمایا کہ وے
سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ نَحْوُهٗ مِنْ حَدِيْثِ
برابر ہین (گناہ مین) روایت کیا اسکو مسلم نے اور بخاری کی روایت اسکی مانند ہی
اَبِيْ جُحَيْفَةَ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ
ابی جحیفہ کی حدیث سے * اور عبداللہ ابن مسعود رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ
اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے تہتر
وَسَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ وَاِنَّ
دروازے ہین چھوٹا اسکا یہہ کہ زنا کیا مرد نے اپنی ماں سے اور بہت
اَرْبَا الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
بد سود ہی مرد مسلمان کے مال کا روایت کیا اسے ابن ماجہ نے

مُخْتَصَرًا وَالْحَاكِمُ بِتَمَامِهِ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ
مختصر اور حاکم نے پوری اور صحیح کہا ہے اور ابی سعید
الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
خدری رضی اللہ عنہ سے مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ
وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا سونے سے مگر برابر
وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ
اور نہ زیادہ کرو ایک کو اسکے دوسرے پر اور نہ بیچو روپے کو روپے سے
اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوْا
مگر برابر اور نہ زیادہ کرو ایک کو اسکے دوسرے پر اور نہ بیچو
مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
اس غایب کو حاضر کے ساتھ متفق علیہ ہی . اور عبادہ ابن صامت
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ
سونا سونے کے ساتھ اور روپا روپے کے ساتھ اور گیہون گیہون کے ساتھ
وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا
اور جو جو کے ساتھ اور کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ

يِمْثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ
برابر کو برابر ہاتھ کو ہاتھ پھر جب مختلف ہوں یہ اقسام
الْاَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ رَوَاهُ
تو بیچو جس طرح چاہو جب سودست بدست روایت کیا اسکو
مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے کے ساتھ برابر وزن
بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ
مثل برابر جنس مثل اور روپا روپے کے ساتھ برابر وزن مثل سو جو
زَادَ وَاسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ
زیادہ دے اور زیادہ لے سو وہ سود ہی روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابی سعید
الْخُدْرِيِّ وَاَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ
خدری اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو خیبر پر پھر وہ لایا
بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ
کھجور بہتر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب

تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ

کھجور خیبر کی ایسی ہی بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ ہم

الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ

لیتے ہیں ایک صاع اسکا دو اور تین صاع سے۔ سو فرمایا نبی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کر ایسا بیچ ملی کو درم سے پھر

اِبْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَقَالَ فِي الْمِيْزَانِ مِثْلَ ذٰلِكَ

خرید درم سے جنیب اور فرمایا تول میں بھی اسی طرح * یہ *

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَكَذٰلِكَ الْمِيْزَانُ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت اور اسیطرح تول * اور جابر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے کھجور کی ڈھیری کی کہ نہیں معلوم

كَيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

ناپ اسکا ناپی ہوئی کھجور سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ

معمر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں سنتا تھا

* یعنی ان صورتوں میں بیع کی نسبت بھی احتراز اسی طرح ہے

أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامَ بِالطَّعَامِ
میں سنتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے طعام کے
مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
برابر (تولی یا وزن میں) اور تھا غلہ ہمارا اُس دن جَو روایت کیا اُسکو مسلم نے
وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ
اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا خریدا میں نے
يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ
خیبر کے دن ہار کو بارہ دینار کو اُسمیں سونا اور ایک جواہر تھا
فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا
سو جدا کیا میں نے اُسکو تو پایا میں نے اُسمیں زیادہ بارہ دینار سے
فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ
پھر ذکر کیا میں نے اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ بیچا جائیگا
حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ
جبتک جدا نکیا جاوے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور سمرۃ ابن جندب
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا
بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ
بیع سے حیوانکی حیوان کے ساتھ اُدھار روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح

التِّرمذيُّ وابنُ الجارودِ * وعنِ ابنِ عمرَ رضيَ

کہا اسکو ترمذی اور ابن جارود نے * اور ابن عمر رضی

اللهُ عنهما قالَ سمعتُ رسولَ اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلّمَ يقولُ

اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے یہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

اذا تبايعتُم بالعِينةِ وأخذتُم أذنابَ

جب خرید فروخت کیا تمنے آدھا سے اور پکڑی تم نے دمیں

البقرِ ورضيتُم بالزّرعِ وتركتُمُ الجهادَ سلّطَ اللهُ

بیل کی اور راضی ہوئے تم کھیتی پر اور چھوڑا تم نے جہاد مسلط کریگا اللہ

عليكُم ذُلًّا لا ينزعُه حتّى ترجعوا الى دينِكُم رواه

تمپر ذلت نہ اٹھاویگا اسکو یہانتک کہ پھر جاؤ اپنے دین کیطرف روایہ کیا اسکو

ابو داؤدَ من روايةِ نافعٍ عنه وفي اسنادِه مقالٌ

ابو داؤد نے نافع کی روایہ سے کہ وہ روایہ عبد اللہ ابن عمر سے ہی اور اسکی سند میں گفتگو ہی

ولا حمدَ نحوُه من روايةِ عطاءٍ ورجالُه ثقاتٌ

اور احمد کی روایہ اسکی مانند ہی روایہ سے عطا کی اور راوی اسکے ثقہ ہیں

وصحّحه ابنُ القطّانِ * وعن ابي امامةَ رضيَ

اور صحیح کہا اسے ابن قطان نے * اور ابی امامہ رضی

اللهُ عنه عنِ النّبيِّ صلّى اللهُ عليه وسلّمَ قالَ من شفعَ

اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے کی اپنے

لِأَخِيهِ شَفَاعَةً فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَتَى بَابًا

بھائی کی سفارش پھر لایا اُسکے لئے ہدیہ پھر قبول کیا اُسکو تو البتہ آیا

عَظِيمًا مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي

بڑے دروازے میں دروازوں سود کے روایت کیا اُسکو احمد و ابوداؤد نے اور

إِسْنَادِهِ مَقَالٌ. وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ

سند میں اُسکی کفتگو ہی * اور عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ

عنہما سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے

وَالْمُرْتَشِيَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور رشوت دینے والے پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا

اور اُسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اُسکو کہ تیار کرا سباب لشکر کا

فَنَفِدَتِ الْإِبِلُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ

پھر تمام ہوئے اونٹ پھر حکم کیا اُسکو کہ لے اونٹ شرط پر صدقے کی اونٹنیوں کے * متن

قَالَ فَكُنْتُ آخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ

کہا پھر لیتا تھا میں ایک اونٹ دو اونٹ کے بدلے صدقے کے اونٹوں کے آنے تک

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ * وَعَنْ

روایت کیا اُسکو حاکم اور بیہقی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں * اور ابن

متن * یعنی جب صدقے کے اونٹ آویں گے اور کم ہوں گے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَايِطِهٖ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے یعنی بیچنے سے اپنے باغ کے میوہ کے
اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَبِيْعَهٗ
کہ ہو باغ خرمے کے درخت کا پانی ہوئی کھجور سے اور اگر ہو باغ انگور کا بیچے اُسے
بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ
کشمش کیل کی ہوئی سے اور اگر ہو کھیت بیچے اُسے غلے کے ناپ سے
نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ ابْنِ
منع فرمایا ان سب سے متفق علیہ ہی * اور سعد ابن
اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے کہ پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ
صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے یعنی سے تر کھجور کے کھجور سے
فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى
سو فرمایا کیا کم ہو جاتا ہی تر خرما جب سوکھا بولے ہاں پھر منع فرمایا
عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ
اس سے روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن مدینی

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ
اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا
عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ يَعْنِي الدَّيْنَ بِالدَّيْنِ
بیع سے ادھار کے ساتھ ادھار کے یعنے دین کو دین سے
رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَزَّارُ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * بَابُ الرُّخْصَةِ
روایت کیا اسکو دارقطنی اور بزار نے سند ضعیف سے * باب رخصت کا
فِي الْعَرَايَا وَبَيْعِ الْأُصُولِ وَالثِّمَارِ * عَنْ زَيْدِ بْنِ
عرایا میں اور بیع میں اصول اور میووں کے * روایت ہے زید ابن
ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا مُتَّفَقٌ
رخصت دی عرایا میں کہ بیچی جاویں اٹکل سے * ناپ تول کی رو سے
عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ
متفق علیہ اور مسلم کی روایت رخصت دی عریہ میں کہ لیں اسے گھر والے
بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
اندازے سے اسکے تر کی رو سے کہ کھاویں اسکو پکا خرما * اور ابی ہریرہ

اس * یعنے عرایا جمع عریہ کی اور عریہ اس عطیہ کو کہتے ہیں کہ میوہ اپنا صاحب باغ کے دیتے ہیں * اس * یعنے خرید کے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ
رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی
فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ
بیع عرایا میں اندازے سے اسکے کم میں پانچ وسق سے ۳۰۰ من یا پانچ
خَمْسَةِ اَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۝ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
وسق میں متفق علیہ ہی ۝ اور ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ
عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے
الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ
میوے کے جبتک کہ ظاہر ہو صلاح اسکا منع فرمایا بیچنے اور خریدنے والے کو
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَكَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا
متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں اور جب پوچھے جاتے تھے صلاح سے
قَالَ حَتّٰى تَذْهَبَ عَاهَتُهُ ۝ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
اسکے فرماتے جبتک کہ جاتی رہے آفت اسکی ۝ اور انس ابن مالک
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى
رضی اللہ عنہ سے مروی ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا
عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تَزْهُوَ قِيْلَ وَمَا زَهْوُهَا قَالَ
بیع سے خرما کے جب تک زہو ہو سے کسی نے پوچھا اور کیا ہی زہو ہونا اسکا فرمایا

واسطے اُن صورتوں میں رخصت دی اگر جو دام پورا اور مال میں اندیشہ ہو اسی سبب سے کہ میں منع بھی فرمایا

تحطروا وتصفار متفق علیہ واللفظ للبخاری * وعن
یرنگ ہونا اور زرد ہونا متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کی ہے * اور
انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ
انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نہی عن بیع العنب حتی یسود وعن بیع
وسلم نے منع فرمایا بیع سے انگور کی جب تک سیاہ ہو اور بیع سے
الحب حتی یشتد رواہ الخمسۃ الا النسائی
غلہ کی جب تک سخت ہو روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی
وصححہ ابن حبان والحاکم وعن جابر بن عبد اللہ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور جابر ابن عبد اللہ
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لو بعت من اخیک تمرا فاصابتہ جائحۃ فلا یحل
اگر بیچو تو بھائی پاس اپنے کھجور پھر پہنچی اسکو آفت تو نہیں حلال ہی
لک ان تاخذ منہ شیئا بم تاخذ مال اخیک بغیر حق
تجکو کہ لے اس سے کچھ کسکے بدلے بیرحقی تو مال بھائی کا اپنے ناحق
رواہ مسلم وفی روایۃ لہ ان النبی صلی اللہ علیہ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں نبی صلی اللہ علیہ

حدیث * پچیسویں ایک سو ساٹھ سے ستر تک کا بیان

وَسَلَّمَ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
وسلم نے حکم فرمایا دضع کر دینے کا آفتوں کے ۞ اور ابن عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ
اللہ عنہما سے نقل کی اُنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے خریدا
نَخْلًا بَعْدَ اَنْ يُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا
درخت خرید کا بعد دو بر کرنے کے تو میوا اُسکا اُس سال کا درخت کے بیچنے والے کا ہی
اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ اَبْوَابُ السَّلَمِ
مگر شرط کرلے خریدنیوالا متفق علیہ ہی ۞ باب سلم
وَالْقَرْضِ وَالرَّهْنِ ۞ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور قرض اور گروکا ۞ روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ
عنہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں اور لوگ
يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ
میوا تک سلف کرتے تھے میوہ میں برس کا اور دو برس کا سو فرمایا جس نے سلف کیا
فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُوْمٍ وَوَزْنٍ مَعْلُوْمٍ اِلٰى
میوے میں تو کرے مقرری ناپ میں اور مقرری تول میں ایک وقت
اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ مَنْ اَسْلَفَ فِي شَيْءٍ
معلوم تک متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایت جس نے سلف کیا کسی چیز میں

وعن عبد الرحمن ابن ابزی وعبد الله بن
اور عبد الرحمن ابن ابزی اور عبد اللہ ابن
ابي اوفى رضي الله عنهما قالا كنا نصيب المغانم
ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے کہا اُن دونوں نے تھے ہم پاتے غنیمت
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يأتينا انباط من
ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھے آتے ہمارے پاس کھیتی والے
انباط الشام فنسلفهم في الحنطة والشعير والزبيب
کھیتی والے شام کے پھر پہلے قیمت دیتے ہم اُنکو گیہوں اور جو اور انگور خریدنے کو
وفي رواية والزيت الى اجل مسمى قيل اكان
اور ایک روایت میں اور تیل ایک مقرری وقت تک کسی نے کہا کیا تھی
لهم زرع قالا ما كنا نسألهم عن ذلك رواه البخاري
اُنکے پاس کھیتی بولے ہم پوچھتے نہ تھے اُنسے یہہ بات روایۃ کیا اُسکو بخاری نے
وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال من اخذ اموال الناس يريد اداءها
وسلم سے فرمایا جسنے لیا مال لوگو نکا ادا کرنے کے ارادے سے ادا کردیگا
اداه الله عنه ومن اخذ ها يريد اتلافها اتلفه الله
اللہ اُسے اور جسنے لیا اُسے تلف کرنے کے ارادے تلف کریگا اللہ اُسے

تعالیٰ روایت کیا اُسکو بخاری نے ۔ اور عن عائشۃ رضی اللہ
عنہا قالت قلت یا رسول اللہ ان فلانا قدم لہ
عنہا سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ فلانا آیا اُسکے لئے
بزمن الشام فلو بعثت الیہ فاخذت منہ ثوبین
کپڑا شام سے سو اگر بھیجو اُسکی طرف پھر منگا لو اُس سے دو کپڑے
بنسئۃ الی میسرۃ فارسل الیہ فامتنع اخرجہ الحاکم
اُدھار فراغت کے وعدے پر تو بھیجا اُسکی طرف آدمی پھر نہ بالا اُسنے نکالا اُسکو حاکم
والبیہقی ورجالہ ثقات وعن ابی ہریرۃ رضی
اور بیہقی نے اور رجال اُسکے ثقہ ہیں ۔ اور ابی ہریرہ رضی
اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظہر
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری
یرکب بنفقتہ اذا کان مرہونا ولبن الدر یشرب
کیا جاتا ہے بدلے خرچ دینے کے جب ہو گرو ہوش اور دودھ حیوان کا پیا جاتا ہے
بنفقتہ اذا کان مرہونا وعلی الذی یرکب ویشرب
بدلے کھلانے کے جب ہو گرو اور اُسپر جو سوار ہو اور دودھ پیوے
النفقۃ رواہ البخاری وعنہ رضی اللہ عنہ قال قال
خوراک ہی روایت کیا اُسکو بخاری نے ۔ اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

جس جانور کے بدلے روپیہ قرض لیا ہو اُسکا دودھ پینا گرو رکھنے والے کو درست ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَغْلَقُ الرَّھْنُ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رہن کی جانی کر دی یعنی مالک
مِنْ صَاحِبِہِ الَّذِیْ رَھَنَہٗ لَہٗ غُنْمُہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ
سے اُسکے جسنے گرو رکھا اُسیکو ہی نفع لینا اُسکا اور اُسی پر نقصان اُسکا
رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَالْحَاکِمُ وَرِجَالُہٗ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّ
روایت کیا اُسے دار قطنی اور حاکم نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر
الْمَحْفُوْظَ عِنْدَ اَبِیْ دَاوٗدَ وَغَیْرِہٖ اِرْسَالُہٗ * وَعَنْ
محفوظ ہی ابی داؤد کے نزدیک اور اُسکے غیر کے ارسال اُسکا ہے اور
اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ
ابی رافع سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض لیا ایک
رَجُلٍ بَکْرًا فَقَدِمَتْ عَلَیْہِ اِبِلٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَۃِ فَاَمَرَ
شخص سے اونٹ جوان پھر آیا اُن پاس اونٹ صدقے کے اونٹ سے سو حکم کیا
اَبَا رَافِعٍ اَنْ یَقْضِیَ الرَّجُلَ بَکْرَہٗ فَقَالَ لَا اَجِدُ اِلَّا خِیَارًا
ابی رافع کو کہ ادا کردے اُس شخص کو اونٹ اُسکا سو بولا نہیں پاتا ہوں مگر بہتر
قَالَ اَعْطِہِ اِیَّاہُ فَاِنَّ خِیَارَ النَّاسِ اَحْسَنُھُمْ قَضَاءً
رمایا دے اُسے وہی سو بیشک بہتر لوگ نہیں وہ ہی جو اچھی طرح ادا کرنا ہی
رَوَاہُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

* جس نے کسی کو کچھ دیا ہو اور اُسکے پاس نہ ہو تو جب تک کہ اُسکا دینا نہ ہو جائے تو اُسکا

اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَۃً فَھُوَ رِبًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قرض کہ حاصل ہو منفعت اُس سے سو وہ سود ہی

رَوَاہُ الْحَارِثُ ابْنُ اَبِیْ اُسَامَۃَ وَاِسْنَادُہٗ سَاقِطٌ وَلَہٗ

روایت کیا اُسکو حارث ابن ابی اسامہ نے اور اسناد اُسکی ساقط ہی اور

شَاھِدٌ ضَعِیْفٌ عَنْ فُضَالَۃَ ابْنِ عُبَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

شاہد اُسکا ضعیف ہی فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

عِنْدَ الْبَیْھَقِیِّ وَاٰخَرُ مَوْقُوْفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ

نزدیک بیہقی کے اور دوسرا شاہد موقوف ہی عبد اللہ ابن سلام

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عِنْدَ الْبُخَارِیِّ * بَابُ التَّفْلِیْسِ

رضی اللہ عنہ سے نزدیک بخاری کے * باب مفلسی کا

وَالْحَجْرِ * عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ

اور منع کرنا قاضی کے تصرف سے * ابی بکر ابن عبد الرحمن سے نقل کی

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اُسنے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا ہمنے نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَدْرَکَ مَالَہٗ بِعَیْنِہٖ عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسنے پایا مال اپنا بعینہ کسی مرد کے پاس

رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

یا مفلس ہو گیا سو وہ زیادہ حق رکھتا ہی اُس مال کے پانے کا اُسکے غیر سے متفق علیہ ہی

وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَمَالِكٌ مِنْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ

اور روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور مالک نے روایت سے ابی بکر ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُرْسَلًا بِلَفْظِ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا

عبدالرحمن کی مرسلاً اُس لفظ سے جس شخص نے بیچا مال

فَاَفْلَسَ الَّذِيْ ابْتَاعَهٗ وَلَمْ يَقْبِضِ الَّذِيْ بَاعَهٗ

پھر مفلس ہوا وہ جسنے خریدا اُسے اور نہ پائی بیچنے والے نے

مِنْ ثَمَنِهٖ شَيْئًا فَوَجَدَ مَتَاعَهٗ بِعَيْنِهٖ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَ

قیمت اُسکی کچھ پھر پایا چیز اپنی بعینہٖ تو وہ زیادہ حق رکھتا ہی پانے کا اُسکے

اِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِيْ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

اور اگر مر گیا سو خریدنیوالا تو مال والا مقدم ہی اور قرضداروں سے اور

وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَضَعَّفَهٗ تَبَعًا لِاَبِيْ دَاوٗدَ

موصول کیا اُس کو بیہقی نے اور ضعیف کہا اُسکو سبب اتباع ابی داود کے

وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ رِوَايَةِ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ

اور روایت کیا اُسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت سے عمر بن خلدہ کی

قَالَ اَتَيْنَا اَبَاهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صَاحِبٍ لَنَا قَدْ

کہا آئے ہم ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ پاس مقدمے میں ہمارے صاحب کے کہ ہو گیا تھا

اَفْلَسَ فَقَالَ لَاَقْضِيَنَّ فِيْكُمْ بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مفلس سو کہا البتہ فیصلہ کرونگا میں ہم تم میں بموجب فیصلے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم من افلس او مات فوجد رجل متاعه بعينه
وسلم سے کہ جو مفلس ہو گیا یا مر گیا پھر پائی مرد نے چیز اپنی بعینہ
فهو احق به وصححه الحاكم وضعفه ابو داود
وہ زیادہ حقدار ہی بانے کا اُسکے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور ضعیف کہا اُسکو
وهذه الزيادة في ذكر الموت * وعن عمرو بن
ابو داؤد نے اور یہہ زیادتی ہی موت کے ذکر میں * اور عمرو ابن
الشريد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
شرید سے ہی روایت کی اُسنے اپنے باپسے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ليّ الواجد يحل عرضه وعقوبته رواه ابو داود
مرکسی قرضدار مقدور والے کی حلال کرتی ہی آبرو اُتارنے اور سزا دینے کو اُسکے روایت کیا اُسے
والنسائي وعلقه البخاري وصححه ابن حبان
ابو داؤد اور نسائی نے اور معلق کیا بخاری نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
* وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال
اور ابی سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے ہی کہا
اصيب رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
تو آیا ایک مرد کو عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه
میوں میں جو خرید کیا تھا پھر بہت ہوا قرض اُسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَمْ

وسلم نے خیرات کرو اُسپر پھر خیرات کیا لوگوں نے اُسپر اور نہیں

يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا وہ مال جو دیا لوگوں نے اُسکو کہ ادا کرے مسادا دین اپنا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِغُرَمَائِهِ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ

نے اُنکو جتنا قرض تھا جو پاؤ تم اور نہیں پہنچتا تمکو مگر اتنا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ

روایہ کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن کعب ابن مالک سے روایہ کیا اُسنے اپنے باپ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ عَلٰى مُعَاذٍ مَالَهُ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا معاذ پر مال کو اُسکے خرچ کرنے سے

وَبَاعَهُ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور پہنچا اُسکو دین میں جو تھا اُسپر روایت کیا دار قطنی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ مُرْسَلًا وَرَجَّحَ * وَعَنِ

اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکو ابو داؤد نے مرسلا اور ترجیح دیا * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا عاضر کیا گیا میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُحد کی لڑائی کے دن اور میں تھا لڑکا چودا برس کا

فَلَمْ يُجِزْنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا
پھر اجازت نہ دی مجکو اور حاضر ہوا میں آپکے پاس خندق کی لڑائی کے دن اور میں
ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي
لڑکا تھا پندرہ برس کا پھر اجازت دی مجھے متفق علیہ ہی اور ایک
رِوَايَةٍ لِلْبَيْهَقِيِّ فَلَمْ يُجِزْنِي وَلَمْ يَرَنِي بَلَغْتُ وَصَحَّحَهُ
روایت بیہقی کی ہے پھر اجازت نہ دی مجھے اور نہ معلوم کیا مجھے بالغ اور صحیح کہا
ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اسکو ابن خزیمہ نے * اور عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ
حاضر کیئے گئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس جنگ قوم قریظہ کے دن سو تھی
مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبَتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ
جسکی داڑھی اگا اوجسکی داڑھی نتھی چھوڑ دیئے گئے اُسے
فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبَتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ
سو ہم نے بے داڑھی والوں میں سے چھوڑ دیا مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عمرو ابن
شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اپنے اُسنے اُسکے دادا سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جائز ہی عورت کو دینا مگر حکم سے

زَوْجِهَا وَفِي لَفْظٍ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَمْرٌ فِي مَالِهَا إِذَا

اپنے خاوند کے اور ایک لفظ میں ہی نہیں جائز ہی عورت کو کہ حکم کرے مال میں

مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَصْحَابُ

اپنے جب مالک ہو مرد اُسکا اُسکی عصمت کا روایت کیا اُسکو احمد اور اصحاب

السُّنَنِ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ

سنن نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۔ اور

قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ ابن مخارق سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ

سوال حلال نہیں مگر من میں سے ایک کو ایک مرد ہی کہ اُٹھایا اُسنے ناواں

حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ

سو حلال ہی اُسکو سوال جب تک پہنچ جاوے اُسکو پھر موقوف کرے

وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ

اور ایک مرد کہ پہنچی اُسکو آفت کہ نقصان ہوا مال اُسکا تو حلال اُسکو

الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ

سوال جب تک پہنچے وہ اندازے کو گذران کے اور ایک مرد کہ جو

اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْلَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِى الْحِجَا
اُسکو فاقہ جب تک کہ کہیں تین عقل مند اُسکی
مِنْ قَوْمِهٖ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ
قوم سے کہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الصُّلْحِ * عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * باب صلح کا * عمرو بن عوف
الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مزنی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ
فرمایا صلح جائز ہی مسلمانوں میں مگر وہ صلح کہ حرام کرے
حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى شُرُوْطِهِمْ
حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان ثابت رہیں شرطوں پر اپنی
اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
مگر وہ شرط کہ حرام کرے حلال کو اور حلال کرے حرام کو روایت کیا اُسکو ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ وَاَنْكَرُوْا عَلَيْهِ لِاَنَّ رِوَايَةَ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
اور صحیح کہا اُسکو اور منکر ہوئے محدثوں نے اُسکو اِسواسطے کہ روایت کثیر ابن عبداللہ
بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَعِيْفٌ وَكَاَنَّهُ اعْتَبَرَ بِكَثْرَةِ
ابن عمرو ابن عوف کی ضعیف ہی اور گویا کہ وہ معتبر ہوئی ہی کثرت سے

طُرَقِهٖ وَقَدْ صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ
اپنے طرق کے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے حدیث سے ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهٗ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ ثُمَّ
نہ منع کرے ہمسائے والا ہمسائے والے کو لکڑی گاڑنے سے اپنی دیوار میں پھر
يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَالِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ
کہتے ابو ہریرہ کیا ہوا کہ دیکھتا ہوں تمکو اُسے روکتے ہو قسم ہے اللہ کی
لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ
البتہ ڈالونگا یہ بات بیچ میں تمہارے متفق علیہ ہی * اور ابی
حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِاِمْرِءٍ اَنْ يَّاْخُذَ عَصَا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہی کسی شخص کو کہ لیوے چھڑی
اَخِيْهِ بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ
اپنے بھائی مسلمان کی بغیر اُسکی رضامندی کے روایت کیا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے
فِيْ صَحِيْحَيْهِمَا * بَابُ الْحَوَالَةِ وَالضَّمَانِ * عَنْ اَبِيْ
صحیح میں اُن دونوں کی * باب حوالہ اور ضمان کا * ابی

هریرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مطل الغني ظلم إذا اتبع أحدكم على ملي فليتبع

دیر مین قرض ادا کرنا غنی کا ظلم ہے۔ ص حوالہ دیا جاے تم مین کوئی کسی مالدار پر تو مان لے

متفق عليه وفي رواية أحمد فليحتل. وعن جابر

متفق علیہ ہے۔ س * اور احمد کی روایت مین تو حوالہ قبول کرے * اور جابر

رضي الله عنه قال توفي رجل منا فغسلناه وحنطناه

رضی اللہ عنہ سے کہا مرگیا ایکمرد ہم مین سے پھر نہلایا ہمنے اُسکو اور حنوط لگایا اُسکو

وكفناه ثم أتينا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا

اور کفن پہنایا ہمنے اُسکو پھر لائے ہم اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا ہم نے

تصلي عليه فخطا خطا ثم قال أعليه دين قلنا

کیا نماز پڑھوگے اُسپر پھر چلے چند قدم پھر فرمایا کیا اُسپر دین ہی کہا ہمنے

دينار ان فانصرف فتحملهما أبو قتادة فأتيناه

دو دینار پھر پھرے سو ذمہ کر لیا اُسکو ابو قتادہ نے پھر لائے ہم اُسکو

فقال أبو قتادة الدينار ان علي فقال رسول الله

سو کہا ابو قتادہ نے یہ دونوں دینار مجھپر ہین پھر فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم حق الغريم وبريء منهما الميت

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق دار ہوا تاوان اُٹھانے والا اور بے علاقہ ہوا اُسمرد

* س یہ جب کوئی قرض کے مقدمے مین حوالہ اور کفیل کرے تو ان اوپر کا مالدار دینے مین دیر کرے تو ظالم ہے

قَالَ نَعَمْ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

کہا ہاں تم نماز پڑھو اُسپر روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ

نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْئَلُ

کے پاس لائے مُردے کو جسپر دین ہوتا پھر پوچھتے کیا چھوڑا ہی

هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ

اپنے دین کے واسطے ایسی چیز کہ ادا کرے پھر اگر کہا جاتا کہ اُسنے چھوڑا ہی

وَفَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ

ادا کرنے کو تو نماز پڑھے اُسپر اور نہیں تو فرماتے نماز پڑھو اپنے یار پر

فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ

پھر جب کھولی دی اللہ نے اُسپر فتحیں فرمائے میں اولی ہوں مومنوں کے

مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهٗ

ساتھ اُنکی جانوں سے پھر جو مرا اور اُسپر دین رہا تو مجھپر ہی ادا کرنا اُسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ فَمَنْ مَاتَ وَلَمْ

متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایت میں پھر جو مرتا اور نہ چھوڑتا

میں بیچتا ابو قتادہ پر دین ہی اور مرا پاک ہی اور قتادہ نے قبول کی

وَتَرَكَ وَفَاءً ۞ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

وفا کرنے کی جگہ اور عمرو بن شعیب سے ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے

جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا كَفَالَةَ فِي

دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ذمہ لینا چاہئے

حَدٍّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ ۞ بَابُ الشَّرِكَةِ

حد میں روایت کیا اُسکو بیہقی نے اسناد ضعیف سے ۞ باب شرکت

وَالْوَكَالَةِ ۞ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور وکالت کا ۞ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاحب نے ہم تیسرے ہیں دو شریکوں کے

مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ

جبتک کہ خیانت نکرے ایک اُن دونوں کا اپنے صاحب کی پھر جب خیانت کی نکلجاتا ہوں میں

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنِ

اُنکے درمیان سے روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا حاکم نے ۞ اور

السَّائِبِ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ

سائب مخزومی سے روایت ہی کہ وہ تھا شریک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثَةِ فِي يَوْمِ الْفَتْحِ فَقَالَ مَرْحَبًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے مبعوث ہونے کے فتح کے دن سو فرمایا مرحبا

يَا أَخِي وَشَرِيكِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو دَاوُدَ
بھائی کو اور شریک کو یا رے روایت کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ اور ابو داؤد نے
وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَكْتُ
اور عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا شریک ہوا میں
أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ فِيمَا نُصِيبُ يَوْمَ بَدْرٍ الْحَدِيثَ
اور عمار اور سعد اُسمیں جو پاویں عمر کے دن آخر حدیث تک
وَتَمَامُهُ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ
اور تمام اُس حدیث کا یہ ہی پھر لایا سعد دو قیدی اور نہ لایا میں اور عمار
بِشَيْءٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
کچھ روایت کیا اُسے نسائی اور اُسکے غیر نے * اور جابر ابن عبد
اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ
اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ارادہ کیا میں نے نکلنے کا خیبر کی طرف پھر آیا میں
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتَ وَكِيلِي
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا جب جاوے تو میرے وکیل کے پاس
بِخَيْبَرَ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ
خیبر میں تو لے اُس سے پندرہ وسق روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور
صَحَّحَهُ * وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ
صحیح کہا اُسکو اُسنے * اور عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ بدینار یشتری لہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اسے دینار دیکر کہ خرید کے انکے لئے
اضحیۃ الحدیث رواہ البخاری فی اثناء حدیث
قربانی آخر حدیث تک روایت کی بخاری نے درمیان متن حدیث کے
وقد تقدم * وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال
اور پہلے گذرا * اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر علی الصدقۃ
بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو صدقہ تحصیلنے پر
الحدیث متفق علیہ * وعن جابر رضی اللہ عنہ
آخر حدیث تک متفق علیہ ہی * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحر ثلاثا وستین وامر
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تریسٹھ اور حکم فرمایا
علیا رضی اللہ عنہ ان یذبح الباقی الحدیث رواہ
علی رضی اللہ عنہ کو کہ ذبح کرے باقی آخر حدیث تک روایت کیا
مسلم * وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ فی قصۃ العسیف
مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصہ متن عسیف کے
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاغد یا انیس علی امراۃ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو جاتو ای انیس اس عورت پاس

هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَذَاكَ وَإِلَّا حَلَفَ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ متفق علیہ

پھر اگر قبول کرے تو بہتر ہے ورنہ مدعا علیہ سے قسم لی جائے متفق علیہ

بَابُ الْإِقْرَارِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

باب اقرار کے بیان میں ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا

مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا سچ کہہ اگرچہ وہ تلخ

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَبَابُ الْعَارِيَةِ

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے بڑی حدیث میں باب منگنی کا

عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہے سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذمے ہی جو لیا اسنے

حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

یہاں تک پھیر دے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کر امانت کو اسکی طرف جسنے امین کیا تجھے اور مت

خیانت کرے اسکو تو بیچ خیانت کی خبر دار کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے
وصححه الحاكم واستنكره ابو حاتم الرازي
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور منکر جانا اسکو ابو حاتم رازی نے
وعن يعلى ابن امية قال قال لي رسول الله
اور یعلی ابن امیہ سے ہے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اذا اتاك رسلي فاعطهم ثلاثين
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آویں تیرے پاس رسول میرے تو دے اُنکو تیس
درعا قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اعارية
زرہیں کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا منگنی
مضمونة او عارية مؤداة قال بل عارية مؤداة رواه
ضمیر ہے یا منگنی جو ادا کی جاوے فرمایا بلکہ عاریہ ہے اس شرط پر کہ ادا کی جاوے
احمد وابو داؤد والنسائي وصححه ابن حبان وعن
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے۔ اور
صفوان بن امية ان النبي صلى الله عليه وسلم استعار
اور صفوان ابن امیہ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت لیں
منه دروعا يوم حنين فقال اغصب يا محمد قال بل
اُن سے زرہیں روز حنین کے دن سو فرمایا کیا زبردستی اے محمد فرمایا بلکہ

عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رواه ابوداؤد والنسائي وصححه
پھیر دی جاوے گی وہی۔ حدیث روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا
الحاکم واخرج له شاهدا ضعيفا عن ابن عباس
اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکا شاہد ضعیف ابن عباس سے

بَابُ الْغَصْبِ * عن سعيد بن زيد رضي الله عنه

* باب غصب کا * سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے
اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ
مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لی ایک بالشت کسی کی
الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ
زمین ظلم سے طوق بنا دیگا اسکے لئے اللہ اُسی زمین کو قیامت کے دن سات
اَرَضِينَ متفق عليه * وعن انس رضي الله عنه اَنَّ
زمین سے * متفق علیہ ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَاَرْسَلَتْ
ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اپنے بعضی بی بی کے پاس سو بھیجا
اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيهَا
مومنوں سے ایک نے اپنے خادم کے ساتھ ایک پیالا کہ اُسمیں تھا کھانا
طَعَامٌ فَكَسَرَتِ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ
پھر توڑا اُسنے وہ پیالا سو بدل دیا حضرت نے اُسکو اور کہا اُسمیں کھاؤ اور فرمایا

جس نے چوری کی زمین کی ایک بالشت کی اور ہوں سات زمین کی اُسکے گلے میں

كُلُوا وَدَعُوا الصَّفْعَةَ الصَّحِيحَةَ لِلرَّسُولِ وَحَبْسَ
کھاؤ اور چھوڑ دو بھلا پالا ساجوت لیجانے کے واسطے اور رکھ چھوڑنا
الْبَسُورَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ سَمَّى
تو ناروا ہے کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے نام رکھا
الضَّارِبَ بَعَاعَةَ وَزَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مارنے والے کا عائشہ * پس کہا اور کہا پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَاءٌ بِإِنَاءٍ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ
کھانا بدلا کھانے کا اور پیالہ بدلا پیالہ کا اور رافع ابن
خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ
وسلم نے جسنے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن انکے تو نہیں اسکے لئے
مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
کھیتی سے کچھ اور بونیوالے کو مزدوری کے موافق روایت کیا اسکو احمد اور چاروں
إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَيُقَالُ إِنَّ الْبُخَارِيَّ
سوا نسائی کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور کہا گیا کہ بخاری نے
وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اور عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

* یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے کہ بیالا کر کہا تو نے کیا حضرت نے کہا

قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے
اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ دو شخص جھگڑتے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس
فِيْ اَرْضٍ غَرَسَ اَحَدُهُمَا فِيْهَا نَخْلًا وَالْاَرْضُ
زمین کے جس میں کہ بٹھلایا ایک نے ان میں سے کھجور کا پیڑ اور زمین
لِلْاٰخَرِ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْضِ
کسی دوسرے کی پھر فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اسکے
لِصَاحِبِهَا وَاَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ يُخْرِجُ نَخْلَهُ وَقَالَ
مالک کی ہی اور حکم کیا کھجور کے درخت والے کو کہ نکالے اپنے درخت اور فرمایا
لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ
نہیں ہی ظالم کے جڑ کا کچھ حق روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اسناد اسکی حسن
وَاٰخَرُ عِنْدَ اَصْحَابِ السُّنَنِ مِنْ رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ
اور دوسرا اسکا نزدیک اصحاب سنن کے من روایۃ سے عروۃ کی کہ
سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَاخْتُلِفَ فِيْ وَصْلِهٖ وَاِرْسَالِهٖ وَفِيْ
سعید ابن زید سے ہی اور اختلاف کیا گیا موصول اور مرسل ہونے میں اسکے اور
تَعْيِيْنِ صَحَابِيِّهٖ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
تعیین میں صحابی کے اور ابی بکرہ رضی عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال فی خطبۃ یوم النحر بمنی ان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبہ میں قربانی کے دن کے منیٰ میں کہ
دماءکم واموالکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم
خون تمہارے اور مال تمہارا (ناحق) تم پر حرام ہی جیسے حرمت اس دن کی
ھذا فی بلدکم ھذا فی شھرکم ھذا متفق علیہ
تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں تمہارے متفق علیہ ہی
باب الشفعۃ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ
باب شفعہ کا روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ
عنہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالشفعۃ
عنہ سے کہا فیصلہ کیا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام شفعہ کا
فی کل مالم یقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت
ہر چیز میں جو تقسیم نہیں ہوئی ہی سو جب بندھ گئیں حدیں اور جدا ہی ہو گئیں
الطرق فلا شفعۃ متفق علیہ واللفظ للبخاری وفی
راہیں تو شفعہ نہیں متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور
روایۃ لمسلم الشفعۃ فی کل شرک فی ارض او ربعۃ
مسلم کی روایت میں شفعہ ہر شریک چیز میں ہی زمین میں یا گھر میں
او حایط لا یصلح ان یبیع حتی یعرض علی شریکہ
یا باغ یہ نہیں لایق ہی کہ بیچے وہ جبتک چیز سے اپنے شریک کو

وَفِي رِوَايَةِ الطَّحَاوِيِّ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى عليه وسلم
اور طحاوی کی روایت میں ہے فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ وُرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ أَبِي
شفعہ کا ہر [illegible] کے متعلق جس کے راوی
رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
رافع رضی اللہ عنہ سے ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ
وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق رکھتا ہے اپنے شفعے کا نکالا اسکو بخاری نے اور
قِصَّةٌ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اسمیں قصہ ہے اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے والا گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ عِلَّةٌ وَعَنْ
نکالا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکو علت ہے اور
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا
ہمسائے والا زیادہ حق دار ہے اپنے ہمسائے کے شفعے کا [illegible]

دَاؤُدَ عَنْ طَرِيْقَيْهِمَا وَاحِدٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

پہنچے ہیں اگر چہ دونوں کے گھر کی ایک راہ پر کیا اسکو احمد اور چاروں

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

نے اور راوی اسکے معتبر ہیں ۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

قول کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شفعہ جیسا کھلنا رسی کا ہی ۔ اس

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَزَّارُ وَزَادَ وَلَا شُفْعَةَ لِغَائِبٍ

روایۃ کیا اسکو ابن ماجہ اور بزار نے اور زیادہ کیا اور شفعہ نہیں ہی واسطے غائب کے

وَإِسْنَادُهُ ضَعِيْفٌ ۔ بَابُ الْقِرَاضِ ۔ عَنْ صُهَيْبٍ

اور اسناد اسکی ضعیف ہی ۔ باب بیان میں شرکت مضاربہ کے ۔ صہیب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ

رضی اللہ عنہ سے مروی ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں

فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ اَلْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَخَلْطُ

کہ انمیں برکت ہی بیچنا ایک مدت پر اور شراکت اور ملانا گیہوں

الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ

جو کا گھر کے لیئے نہ بیچنے کو روایۃ کیا اسکو ابن ماجہ نے ساتھ اسناد

ضَعِيْفٍ ۔ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ضعیف کے ۔ اور حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ سے

ف ۔ شفیع کے شفیع ہونے کا ذکر ہی جب جائداد میں کسی کا شفعہ ہی

اَنَّهٗ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الرَّجُلِ اِذَا اَعْطَاهُ مَالًا مُقَارَضَةً
کہ وہ شرط کرتے تھے آدمی سے جسکو دیتے اُسے مال شراکت کی رو سے
اَنْ لَا تَجْعَلَ مَالِيْ فِيْ كَبِدٍ رَطْبَةٍ وَلَا تَحْمِلَهٗ فِيْ
کہ نہ کرمال کو میرے جگہ کہ تر میں اور نہ اُٹھائے اُسے
بَحْرٍ وَلَا تَنْزِلْ بِهٖ فِيْ بَطْنِ مَسِيْلٍ فَاِنْ فَعَلْتَ شَيْئًا
دریا میں اور نہ اُتارے اُسے سرد سمیں میں پھر اگر کیا تو نے کچھ
مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ ضَمِنْتَ مَالِيْ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
اُس میں سے تو البتہ تاوان دینگا تو میرے مال کا روایت کیا اُسکو دار قطنی نے
وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَقَالَ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّاعَنِ الْعَلَاءِ بْنِ
اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور کہا مالک نے موطا میں علاء بن
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ
عبد الرحمن بن یعقوب سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہ
عَمِلَ فِيْ مَالٍ لِعُثْمَانَ عَلٰى اَنَّ الرِّبْحَ بَيْنَهُمَا وَهُوَ
اُسنے معاملہ کیا مال میں عثمان کے اِس شرط پر کہ نفع دونوں کے درمیان میں ہی
مَوْقُوْفٌ صَحِيْحٌ * بَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْاِجَارَةِ * عَنِ
اور وہ موقوف صحیح ہی * باب مساقات اور اجارے کا * ش *
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ۵

ش مساقات کہتے ہیں اُسکو کہ ایک شخص درخت کو اپنے باغ کے دوسرے شخص کو دیدے کہ پھل میں دونوں شریک رہے

عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

معاملہ کیا خیبر والوں کے ساتھ آدھے کا جو پیدا ہو اُس سے میوہ یا کھیتی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَسَأَلُوْا اَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا

متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کی روایت میں پھر درخواست کیا اُنھوں نے کہ برقرار رکھے اُنکو

عَلٰى اَنْ يَكْفُوْا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ

خیبر میں اِس شرط پر کہ کارگذاری کریں آبادی میں اُسکی اور اُنکو آدھا میوہ ادا کرے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ

سو فرمایا اُنکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحال رکھینگے ہم تمکو اُسمیں اُوپر

مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا بِهَا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ

جبتک ہم چاہیں پھر برقرار رہے وے اس میں یہانتک کہ جلاوطن کیا اُنکو عمر نے

لِمُسْلِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى يَهُوْدَ

اور مسلم کی عبارت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا خیبر کے یہود کو

خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَعْتَمِلُوْهَا مِنْ

کھجور کے درخت خیبر کے اور زمین اسکی اِس بات پر کہ آباد کریں اُسکو

اَمْوَالِهِمْ وَلَهُمْ شَطْرُ ثَمَرِهَا ۞ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ

اپنے مال سے اور آدھا میوہ اُسکا اُنکا ۞ اور حنظلہ ابن قیس سے

قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

کہا پوچھا میں نے رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے

كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ
کرایہ دینے سے زمین کے سونے اور روپے سے سو کہا کچھ مضایقہ نہیں اُسمیں
إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
بس لوگ اجارہ کرتے تھے عہد میں پیغمبر خدا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی کے رہو اور نالوں کے سر سے کو
وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَسْلَمُ
اور جگہوں کو کبھی کی سو کبھی ہلاک ہو نا یہ اور سلامت رہنا یہ اور کبھی
هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا
سلامت رہنا یہ اور ہلاک ہو نا یہ * ش * اور نہ تھا لوگوں کے واسطے کرایہ مگر یہ
فَلِذٰلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ
سو اسی واسطے زجر کیا اُسے لیکن جو چیز کہ معلوم محفوظ ہو * ش ۲ * سو نہیں مضایقہ بھی
بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيهِ بَيَانٌ لِمَا أُجْمِلَ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ
اُسمیں روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اُسمیں بیان ہی اُسکا جو مجمل ہی بخاری اور مسلم میں
مِنَ الْإِطْلَاقِ نَهْيٌ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمْرٌ بِالْمُوَاجَرَةِ
۳ * ش * مطلق منع کرنے سے مزارعہ کے اور مطلق حکم کرنے سے
عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ * وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ
مواجرہ کے کرایہ سے زمین کے * اور ثابت ابن ضحاک رضی

ش * یعنے جب سب بیان ہوا تو معنی زمین اور کنارے کے ہر دو کے دو سے جانے اور دوسری زمین پھر نئی اور جب خشکی ۳ ہی

اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن
اللہ عنہ سے منقول ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا
المزارعۃ وامر بالمواجرۃ رواہ مسلم ایضا وعن
مزارعہ سے اور حکم فرمایا اجارے کا روایت کیا اسکو مسلم نے بھی اور
ابن عباس رضی اللہ عنہما قال احتجم رسول
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا پچھنا لگائی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واعطی الذی حجمہ اجرہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دی پچھنا لگانے والے کو مزدوری اسکی
ولو کان حراما لم یعطہ رواہ البخاری وعن رافع
اور اگر ہوتی مزدوری حرام نہ دیتے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور رافع
بن خدیج رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صلی اللہ علیہ وسلم کسب الحجام خبیث رواہ مسلم
صلی اللہ علیہ وسلم کمائی پچھنا لگانے والے کی بری روایت کیا اسکو مسلم نے
وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ عز وجل ثلاثۃ انا خصمھم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ غالب مرتبہ والے نے تین شخص ہیں کہ میں دشمن ہوں انکا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ

قیامت کے دن ایک وہ جسنے مجھے درمیان دیکر عہد توڑا اور دوسرا جسنے آزاد کو بیچ کھا

حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ

اُسکی قیمت کھائی اور تیسرا وہ جسنے کام مزدور لگایا مزدور کو اور پورا لیا اُس سے کام

وَلَمْ يُعْطِهٖ اَجْرَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور مزدی اُسکو اُسکی مزدوری روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ

کہ زیادہ لایق اُس چیزکی جسپر تم نے مزدوری لی اللہ کی کتاب ہی نکالا

الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اُسکو بخاری نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری پہلے اُسکے

اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ

کہ خشک ہو پسینا اُسکا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے اور اُسی باب میں

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَبِيْ يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيِّ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نزدیک ابی یعلی اور بیہقی کے

وَجَابِرٍ عِنْدَ الطَّبَرَانِيِّ وَكُلُّهَا ضِعَافٌ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ
اور جابر سے نزدیک طبرانی کے اور سب ضعیف ہیں * اور ابی سعید
الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
خدری رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مَنِ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَلْيُتِمَّ لَهٗ اَجْرَتَهٗ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ
جس نے مزدور کیا مزدور تو چاہیے کہ پوری دے مزدوری اسکی روایت کیا اسکو عبد الرزاق نے
وَفِيْهِ انْقِطَاعٌ وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ طَرِيْقِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ
اور اسمیں انقطاع ہے اور وصل کیا اسکو بیہقی نے طریق سے ابی حنیفہ کے
بَابُ اِحْيَاءِ الْمَوَاتِ * عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
بیان آباد کرنے کا ویران زمین کے * روایت کی عروہ نے عایشہ رضی اللہ
عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ اَرْضًا لَيْسَتْ
عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے کسی زمین کو
لِاَحَدٍ فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَقَضٰى بِهٖ عُمَرُ
کہ نہو کسی کی سو وہ زیادہ حق دار ہے اسکا کہا عروہ نے اور یہی فیصلہ کیا عمر نے
فِيْ خِلَافَتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ
اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے * اور سعید ابن زید
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا
سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے جلایا زمین

مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ
مرد کو سو اُسکی ہی روایت کیا اُسکو تینوں نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے
وَقَالَ رُوِيَ مُرْسَلًا وَهُوَ كَمَا قَالَ وَاخْتُلِفَ فِي صَحَابِيِّهِ
اور کہا روایت کی گئی یہہ حدیث مرسل اور وہ مرسل ہی جیسا کہا ترمذی نے اور اختلاف
فَقِيلَ جَابِرٌ وَقِيلَ عَائِشَةُ وَقِيلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ
کیا گیا اُسکے صحابی میں کہا بعضوں نے عایشہ اور کہا بعضوں نے عبد اللہ ابن عمر
وَالرَّاجِحُ الْأَوَّلُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور راجح پہلا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ
عنہما سے مروی صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی اُسکو
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں چراگاہ مگر واسطے اللہ کے اور اُسکے رسول کے
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ رَوَاهُ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بہتر ایذا اور نہ ایذا دینی آپسمیں روایت
أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ
کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اُسکی روایت حدیث سے ابی سعید کی

مثلہ وھو فی الموطا مرسل ۔ وعن سمرۃ بن جندب
مثل اسکے اور وہ موطا میں ہی مرسل ۔ اور سمرۃ ابن جندب
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
احاط حایطا علی ارض فھی لہ رواہ ابو داؤد
گھیرا دیوار زمین پر سو وہ اسکی ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے
وصححہ ابن الجارود ۔ وعن عبد اللہ بن مغفل
اور صحیح کہا اسکو ابن جارود نے ۔ اور عبد اللہ ابن مغفل
رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من
رضی اللہ عنہ سے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے
حفر بئرا فلہ اربعون ذراعا عطنا لماشیتہ رواہ ابن
کھودا کنوا اسکا ہی چالیس ہاتھ پانی پینے اور رسونے کو اسکے جانوروں کے روایت کیا اسکو
ماجۃ باسناد ضعیف ۔ وعن علقمۃ بن وائل
ابن ماجہ نے سند ضعیف سے ۔ اور علقمہ ابن وائل رضی اللہ عنہ سے
عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقطعہ ارضا
نقل کی اسنے اپنے باپ سے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ کردی وایل کو زمین
بحضرموت رواہ ابو داؤد والترمذی وصححہ ابن
حضرموت میں روایت کیا اسکو ابو داؤد و ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن

حبان * وعن ابن عمر رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه
حبان نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے صلی اللہ علیہ
وسلم اقطع الزبير حضر فرسه فاجرى الفرس
وسلم نے دیا زبیر کو مہین جہاں تک دوڑے گھوڑا اسکا پھر دوڑایا گھوڑے کو
حتى قام ثم رمى سوطه فقال اعطوه حيث بلغ
یہان تک کہ کھڑا ہوا پھر پھینکا کوڑا اپنا سو فرمایا دو اُسکو جہاں تک پہنچا
سوطه رواه ابوداؤد وفيه ضعف * وعن رجل من
کوڑا اُسکا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسمیں ضعف ہی * اور ایک مرد سے
الصحابة رضي الله عنه قال غزوت مع النبي
جو صحابہ میں سے تھا رضی اللہ عنہ کہا غزا کیا مہین نے ساتھ نبی
صلى الله عليه وسلم فسمعته يقول الناس شركاء في
صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سنا مہین نے فرماتے تھے آدمی شریک ہیں
ثلاث في الكلاء والماء والنار رواه احمد و
تین میں گھاس اور پانی اور آگ مہین روایت کیا اُسکو احمد اور
ابوداؤد ورجاله ثقات . باب الوقف * وعن ابي
ابوداؤد نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں * باب وقف کا * ابی
هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام

قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ عَنْهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ

فرمایا جب مرگیا آدمی تمام ہوا کام اُسکا اُس سے مگر تین سے

اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ

مگر خیرات جاری سے یا جس علم سے نفع پہنچے یا اولاد صالح سے

يَدْعُوْ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ دعا کرے اُسکے لئے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۔ اور ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ اَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ

عنہما سے کہا پایا عمر رضی اللہ عنہ نے زمین خیبر میں

فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْمِرُهٗ فِيْهَا فَقَالَ

سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ اجازت طلب کرے اُسمیں سو کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا

یارسول اللہ میں نے پائی زمین خیبر میں کہ نہیں پایا میں نے کوئی

قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ

مال ہرگز کہ وہ اچھا ہو میرے پاس اُس سے فرمایا اگر تو چاہے تو روکیگا

اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ

اصل کو اُسکے اور صدقہ دیگا اُسکے حاصل سے کہا راوی نے پھر وقف کیا اُسکو عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوْهَبُ

اللہ عنہ نے اِس شرط پر کہ نہ بیچی جائے اصل اُسکی اور نہ ارث میں آوے اور نہ بخشی جاوے

فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي

پھر وقف کیا اُسکو فقراء کے حق میں اور قرابت دالوں کے اور گردن چھڑانے میں

سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ

اور جہاد میں اور مسافر اور مہمان کے حق میں نہیں گناہ ہی اُسپر جو

وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ وَيُطْعِمَ صَدِيْقًا

متولی ہو اُسکا کہ کھاوے اُسمیں سے موافق دستور کے اور کھلاوے دوست کو

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ

سوا اسے مالدار کے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ایک روایت میں

لِلْبُخَارِيِّ تَصَدَّقَ بِاَصْلِهَا لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

بخاری کے وقف کیا اصل کو اُسکے اِس شرط پر کہ نہ بیچا جاوے اور نہ بخشا جاوے

وَلٰكِنْ يُنْفَقُ ثَمَرُهٗ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور لیکن خرچ کیا جاوے میوہ اُسکا ۱؎ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ

کہا بھیجا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام عمر کو صدقہ تحصیلنے پر

اَلْحَدِيْثَ وَفِيْهِ وَاَمَّا خَالِدٌ فَقَدْ اِحْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ

آخر حدیث تک اور اُسمیں اور لیکن خالد نے وقف کیں زرہیں اپنی

وَاَعْتُدَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الْهِبَةِ

اور اسباب اپنے اللہ کی راہ میں متفق علیہ ہی * باب بخش دینے کا

وَالْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ

اور عمر بھر کے واسطے دینے کا ہے اور رقبے کا ہے نعمان ابن بشیر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہ باپ اُسکا لایا اُسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ

سو بولا میں نے دیا اپنے لڑکے کو جو یہہ ہی ایک غلام جو تھا میرے پاس سو فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهٗ مِثْلَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب لڑکو کو اپنے دیا تو نے اسیطرح

هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

بولا نہیں پھر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پھیر لے اُسے

وَفِيْ لَفْظٍ فَانْطَلَقَ اَبِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ایک عبارت میں یوں ہی پھر گیا باپ میرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف

لِيُشْهِدَهٗ عَلٰى صَدَقَتِيْ فَقَالَ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ

کہ شاہد کرے اُسکو دینے پر میرے سو فرمایا کیا کیا تو نے یہہ اپنے سب لڑکوں کے ساتھ

قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ

بولا نہیں فرمایا ڈرو اللہ سے اور برابری کرو سب اولاد میں اپنی پھر پھر گیا

اَبِيْ فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

باپ میرا پھر پھیر لیا اُس دئے کو متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

جنگ

* نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ کی اسکا اسم ہی عمیر یا عمرو تھا اور عمر کی اسکا اسم ہی عمیر یا عمرو تھا اور عمر کی اسکا اسم ہی

لِمُسْلِمٍ قَالَ فَاشْهَدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِيْ ثُمَّ قَالَ اَيَسُرُّكَ
مسلم کی پھر شاہد رکھ اس پر غیر کو میرے پھر فرمایا تجھے پسند ہی
اَنْ يَكُوْنُوْا لَكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا
کہ وے تیرے ساتھ نیکی برابر کریں بولا کیوں نہیں فرمایا تو نہ کر اب ایسا
وعن ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر لینے والا دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا کہ قی کرتا ہی
يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ
پھر آتا ہی اپنی قی کی طرف اور ایک روایت میں بخاری کی
لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الَّذِيْ يَعُوْدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ
ہم لوگوں کو نہیں لایق ہی مثال بری جو پھیرلے دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا
يَقِيْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
کہ قی کرتا ہی پھر جھکتا ہی قی میں اپنی متفق علیہ ہی * اور ابن عمر
وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ
وسلم سے فرمایا نہیں حلال ہی مرد مسلمان کو کہ دیوے چیز

اوقاف دینا کسی بارسی کا بھی کہ اگر معین پہلے ہوا تو بعد کے اور اگر دونو ایک ہی اور دونو اسکا قسم ہی

ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
پھر پھرے وہ اسمیں مگر باپ اس چیز میں کہ دی اُسنے اپنے بیٹے کو روایہ کیا اُسکو احمد
وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے
• وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کہ رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرماتے تھے ہدیے کو اور بدلا دیتے اُسپر
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
روایت کیا اُسکو بخاری نے • اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
قَالَ وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً
کہا دیا ایک شخص نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اونٹنی
فَأَثَابَهُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ
سو بدلا دیا اُسکا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا
رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيتَ فَقَالَ نَعَمْ رَوَاهُ
تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا ہاں روایت کیا اُسکو
أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے • اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰى لِمَنْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اُسکا جسکو

وُهِبَتْ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

بخشا گیا متفق علیہ ہی اور روایت مسلم کی ہو کے رہو اپنے پاس اپنے مال

وَلَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لِلَّذِيْ

اور نہ بناؤ کرو اُسکو سو بیشک جسنے کیا عمری سو وہ اُسکا ہی جسکو دیا

اُعْمِرَهَا حَيًّا وَّمَيِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ وَفِيْ لَفْظٍ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِيْ

جیتے اور موے اور اُسکے وارث کو اور ایک لفظ میں یوں ہی کہ بس عمری وہ جسکو

اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ هِيَ لَكَ

اجازت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہی کہ کہے یہہ تیرے لئے ہی

وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا

اور تیری اولاد کے لئے سو جب کہا یہہ تیرے لئے ہی جبتک تو جئے سو وہ

تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ لَا تُرْقِبُوْا

پھر جاوے گی اپنے مالک پاس اور روایت ابی داؤد اور نسائی کی نہ رقبی کرو

وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

اور نہ عمری کرو سو جسکو رقبی دیا کچھ یا عمری دیا سو وہ اُسکے وارث کا ہی

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ

اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سوار کیا میں گھوڑے پر

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ
جہاد میں تو بے مرمت چھوڑ دیا تھا مالک نے اُسکے پھر گمان کیا میں نے وہ بیچیگا
بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
اُسکو ارزان پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا
لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ اَلْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
مت خرید اُسکو اگر چہ دے تجھے ایک درہم کو آخر حدیث تک متفق علیہ ہی
وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ
فرمایا باہم بھیجو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں روایت کیا اُسکو بخاری نے ادب
الْمُفْرَدِ وَاَبُوْ يَعْلٰى بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
مفرد میں اور ابو یعلی نے باسناد حسن سے * اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادَوْا
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باہم بھیجو آپس میں
فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيْمَةَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ
کہ بیشک ہدیہ دور کرتا ہی کینہ روایت کیا اُسکو بزار نے سند
ضَعِيْفٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو نہ حقیر سمجھے
جَارَۃٌ لِجَارَتِھَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاۃٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۞ وَعَنِ ابْنِ
ہمسایہ والی ہمسایہ والی کے لئے اگرچہ کھری موکری کی متفق علیہ ہی ۞ اور
عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
مَنْ وَھَبَ ھِبَۃً فَھُوَ اَحَقُّ بِھَا مَالَمْ یُثَبْ عَلَیْھَا رَوَاہُ
جسنے کیا ہبہ وہ سزاوار ہی ہبا نے کا جب تک نہ دلایا اُسپر روایت
الْحَاکِمُ وَصَحَّحَہٗ وَالْمَحْفُوْظُ مِنْ رِوَایَۃِ ابْنِ عُمَرَ
کیا اُسکو حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو اور محفوظ روایت سے ابن عمر کی
عَنْ عُمَرَ قَوْلُہٗ ۞ بَابُ اللُّقَطَۃِ ۞ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ
عمر سے قول عمر کا ہی ۞ باب پڑا ہوا مال پالے کا ۞ روایت ہی انس رضی اللہ
عَنْہُ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فِی الطَّرِیْقِ فَقَالَ
عنہ سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر راہ میں سو فرمایا
لَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الصَّدَقَۃِ لَاَکَلْتُھَا
اگر نہ ڈرتا میں اِس سے کہ ہو صدقے کی تو کھا لیتا میں اُسے
مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۞ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
متفق علیہ ہی ۞ اور زید ابن خالد رضی اللہ عنہ سے

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ
کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا اُسنے اُنسے
عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا
حکم لقطے کا سو فرمایا پہچان کیے کو اُسکے اور باندھنے کی ڈوری کو اُسکی پھر پہچنوا اُسے
سَنَةً فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَانُكَ بِهَا قَالَ
ایک برس پھر اگر آوے مالک اُسکا تو بہتر اور نہیں تو تیرا اختیار ہی اُسمیں کہا
فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ
بکری گم ہوئی ملے تو اُسکا کیا حکم فرمایا وہ تیری ہی یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی
قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا
کہا پھر اونٹ گم ہوا ملے تو کہا حکم فرمایا تجکو کیا علاقہ اُسے اور اُسکو تجھے اُسکے ساتھ
سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى
مشک اُسکی ہی اور پانوں اُسکے کہ آوے پانی پر اور کھاوے درخت یہانتک
يَلْقَاهَا رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
کہ پاوے اُسکو خاوند اُسکا متفق علیہ ہی اور اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَالَمْ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو جگہ دے گم ہوے جانور کو تو وہ گمراہ ہی جبتک
يُعَرِّفْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ
پہچنواوے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے اور عیاض ابن حمار رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
اللہ عنہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو پاوے
وجد لقطۃ فلیشھد ذوی عدل ولیحفظ عقاصھا
لقطہ کو دیکھاوے دو معتبر لوگ اور حفاظت سے رکھے کیسے کو اُسکے
ووکاءھا ثم لا یکتم ولا یغیب فان جاء ربھا فھو
اور تھیلی کو اُسکی بھرنہ چھپاوے اور نہ غایب ہوے پھر اگر آوے مالک اُسکا تو وہ
احق بھا والا فھو مال اللہ یؤتیہ من یشاء رواہ
لائق ہی اُسکا اور اگر نہیں تو مال اللہ کا ہی دیتا ہی جسکو چاہے روایت کیا
احمد والاربعۃ الا الترمذی وصححہ ابن خزیمۃ
اُسکو احمد نے اور چار دن نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ
وابن الجارود وابن حبان * وعن عبد الرحمن
اور ابن جارود اور ابن حبان نے * اور عبد الرحمن
بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ
ابن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نھی عن لقطۃ الحاج رواہ مسلم * وعن
وسلم نے منع فرمایا لقطے سے حاجی کے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور
المقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ قال
مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا بَجَلَ ذُوْنَابٍ مِّنْ

فرمایا پیغمبر خدا نے درست اسکی آبرو اور سلام سنتا ہی حلال نہیں دانت والا

السِّبَاعِ وَلَا الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَلَا اللُّقْطَةُ مِنْ مَّالِ مُعَاهِدٍ

درندوں اور نہ گدھا سنسی کا اور لقطہ مال سے اُس کافر کے جسسے عہد ہی

اِلَّا اَنْ يَّسْتَغْنِيَ عَنْهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَبَابُ الْفَرَائِضِ

مگر جس چیز کی حاجت نہ رکھتا ہو مالک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے و باب فرائض کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچا دو حصہ حصہ داروں کو اُنکے پھر جو باقی رہے

فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ

وہ میت کے قریب کا ہی جو نر ہو متفق علیہ ہی اور

بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ وارث ہوتا کافر مسلمان کا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي

متفق علیہ ہی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرائض میں

بنت وبنت ابن واخت فقضى النبي صلى الله عليه
بیٹی اور پوتی اور بہن کے تو فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے بیٹی کے واسطے نصف اور پوتی کو چھٹا حصہ بی
تکملۃ الثلثین وما بقي فللاخت رواہ البخاري
پورا کرنے کو دو تہائی اور جو باقی رہا سو بہن کو دلوایا کہا اس کو بخاری نے
وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال قال
اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوارث اهل ملتين
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتے ایک دوسرے کے دو دین وا
رواه احمد والاربعة الا الترمذي واخرجه
روایت کیا اس کو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے نکالا اس کو
الحاكم بلفظ اسامة وروى النسائي حديث
حاکم نے اسامہ کی روایت سے اور روایت کیا نسائی نے حدیث
اسامة بهذا اللفظ * وعن عمران بن حصين رضي
اسامہ کو اسی لفظ سے * اور عمران ابن حصین رضی
الله عنه قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

ناکی بہن سے یا سیدھی کر دوسرے سے اور دو ثلثی ۲/۳ میں اپنے اپنے حصہ کے حصہ آدھا کا مرد نہیں ہو سکتا اہل قرابت سے سو ہیں

فَقَالَ اِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَالِيْ مِنْ مِيْرَاثِهٖ فَقَالَ
کہا کہ پوتا مر گیا سو کیا پہنچتا ہی مجھے میراث سے اُسکے فرمایا
لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ
تجھ چھٹا حصہ سو جب مڑ چلا بُلایا اُسکو تب فرمایا تو چھٹا حصہ اور لے
اٰخَرُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ اِنَّ السُّدُسَ الْاٰخَرَ طُعْمَةٌ
پھر جب مڑ چلا بُلایا اُسکو پھر فرمایا کہ چھٹا دوسرا خورش کی نیری ہی
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ
روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور وہ
مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ وَقِيْلَ
روایت ہی حسن بصری سے نقل کی اُسنے عمران سے اور کہا گیا
اَنَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ
کہ اُسنے نہیں سنا اُسے اور ابن بریدہ سے اُسنے اپنے باپ سے بیشک
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ اِذَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرایا واسطے دادی کے چھٹا حصہ جب نہو
لَمْ يَكُنْ دُوْنَهَا اُمٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ
آگے اُسکے ماں روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَقَوَّاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَعَنِ
ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور قوت دی اُسکو ابن عدی نے اور

ایک روایت یہ ہی اور اُسکا مایہ دادا اور اُسکی اولاد اور سب بیٹے پوتے پڑپوتے اور اُنکی اولاد اور سب بھائی اور اللہ مرد

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَالُ وَارِثُ مَنْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماموں وارث ہی جسکا

لَا وَارِثَ لَهُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ سِوَى التِّرْمِذِيِّ

کوئی وارث نہیں ۱۲ نکالا اسکو احمد اور چاروں نے سوا ترمذی کے

وَحَسَّنَهُ زُرْعَةُ الرَّازِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ حِبَّانَ

اور حسن کہا اسکو زرعہ الرازی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم اور ابن حبان نے

وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ مَعِيَ عُمَرُ

اور ابی امامہ ابن سہل سے ہی کہا لکھا میرے ساتھ عمر نے

اِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ

وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول اسکا والی ہی جسکا کوئی والی نہیں ۱۲ اور ماموں

وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ سِوَى

وارث ہی جسکا کوئی وارث نہیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوا

اَبِي دَاوٗدَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابن داؤد کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

ف ۱۲ یعنی جب اس کا فرائض اور عصبہ نہ ہو تو ذوی الارحام پاوینگے

وعن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

اور جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا استهل المولود ورث رواه ابوداؤد وصححه

فرمایا جب بولا لڑکا وارث ہوا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو

ابن حبان * وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن

ابن حبان نے * اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس للقاتل

اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہیں قاتل کو

من الميراث شيء رواه النسائي والدارقطني

میراث کچھ ۳۰ ش * روایت کیا اُسکو نسائی اور دار قطنی نے

قواه ابن عبد البر واعله النسائي والصواب

قوت دی اُسکو ابن عبد البر نے اور معلول کیا اُسکو نسائی نے اور صواب

وقفه على عمرو * وعن عمر بن الخطاب رضي الله

ہے وقف ہونا اُسکا عمرو پر * اور عمر ابن الخطاب رضی اللہ

عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

عنہ سے کہا سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

ما احرز الوالد او الولد فهو لعصبته من كان رواه

جمع کرجاوے باپ یا بیٹا * ش سو وہ عصبے کا ہی جو ہو * ش روایت کیا اُسکو

ش یعنے جسکے اہل فرائض نہ ہوں اور عام کرتی ہو اُسکا مال میت الا ماں جاوے

أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

الْمَدِيْنِيِّ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

مدینی اور ابن عبد البر نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن

عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمرو رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر

وَسَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

اور سلام ولی ہونا ایک رشتہ ہی مثل رشتہ نسب کے نہیں بیچا جاتا اور نہ بخشا جا

رَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ طَرِيْقِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اُسکو حاکم نے طریق سے شافعی رضی اللہ عنہ کے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ وَصَحَّحَهُ

محمد ابن حسن سے نقل کی اُسنے ابی یوسف سے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانٍ وَاَعَلَّهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ

ابن حبان نے اور معلول کیا اُسکو بیہقی نے * اور روایت ہی ابی قلابہ سے

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نقل کی اُسنے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَضُكُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام بہت فرائض جاننے والا تم میں زید ابن ثابت رضی

مرد جاہلوں میں تھی وہ کسی کے بیٹے کے مرنے پر اُسکے مال کا کوئی وارث نہیں ہوتا اور باپ کے مرنے بیٹے کا کوئی وارث نہیں

اللہ عنہ اخرجہ احمد والاربعۃ سوی ابی
اللہ عنہ نکالا اسکو احمد اور چاروں نے سوا ابی
داؤد وصححہ الترمذی وابن حبان والحاکم
داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے
واعل بالارسال ۔ باب الوصایا ۔ عن ابن عمر
اور علت بیان کی ارسال کی ۔ باب وصیتوں کا ۔ ابن عمر
رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
رضی اللہ عنہما سے بیشک پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا
ما حق امرء مسلم له شیء یرید ان یوصی فیه
نہیں ہے حق مرد مسلمان کا کہ اسکے پاس کوئی چیز ہو اور ارادہ رکھتا ہو کہ وصیت کرے
یبیت لیلتین الا وصیة مکتوبة عنده ۔ متفق علیه
سمجھ کر رات دو راتیں مگر وصیت اسکی لکھی ہوئی ہو اسکے پاس متفق علیہ ہے
وعن سعد بن ابی وقاص قال قلت یا رسول
اور سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ
اللہ انا ذو مال ولا یرثنی الا ابنة لی واحدة افتصدق
میں مال بہت رکھتا ہوں اور نہیں وارث میرا مگر بیٹی میری اکیلی کیا پھر صدقہ دوں
بثلثی مالی قال لا قلت افاتصدق بشطره قال
دو تہائی مال میں سے آپنے فرمایا نہیں کہا میں نے کیا پھر صدقہ کروں نصف

اس حدیث میں اس کو دلیل ہے اس پر کہ نہیں صحیح وصیت کسی کی مگر ثلث مال میں سے اور نہیں جائز وصیت کرنا وارث کے واسطے مگر ساتھ اجازت باقی وارثوں کی ۳

لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ

اُسنے فرمایا نہیں کہا میں نے کیا پھر صدقہ دوں تہائی اُسکی فرمایا تہائی اور تہائی

كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ

بہت ہی بیشک تیرا چھوڑ جانا وارثوں کو غنی بہتر ہے اُسسے کہ چھوڑ جاوے

عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ

تو اُنکو مفلس ہاتھ پھیلانے سے لوگوں کے ۔ متفق علیہ ہی ۔ اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ

سو بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک ماں میری مرگ مفاجات ہوئی

نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ

اور وصیت کرنے نہ پائی اور میں گمان کرتی ہوں اُسکو اگر باتیں کرنے پاتی تو صدقہ دیتی

أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا اُسکو ثواب ملیگا اگر صدقہ دوں اُسکی طرف سے فرمایا ہاں متفق علیہ ۔

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ۔ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور عبارت مسلم کی ہی ۔ اور ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ نے

قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ
دیا ہر حق دار کو حق اسکا تو وصیت کرنی نہ چاہیئے وارث کے واسطے
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهٗ اَحْمَدُ
روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اسکو احمد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَرَوَاهُ
اور ترمذی نے اور قوت دی اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے روایت کیا اسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِيْ اٰخِرِهٖ
دار قطنی نے حدیث سے ابن عباس کی اور زیادہ کیا آخر میں اسکے
اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ * وَعَنْ مُعَاذِ
مگر یہ کہ چاہیں سب وارث اور اسناد اسکی حسن ہی * اور معاذ
بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ عِنْدَ
وسلم نے کہ اللہ نے صدقہ کیا تم پر تہائی مال تمہارا تمہاری وفات کے
وَفَاتِكُمْ زِيَادَةً فِيْ حَسَنَاتِكُمْ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
قریب بڑھانے کو تمہاری نیکیوں کے روایت کیا اسکو دار قطنی نے
وَاَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ
اور نکالا اسے احمد اور بزار نے حدیث سے ابی الدرداء کی

وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ
اور ابن ماجہ نے حدیث سے ابی ہریرہ کی سب اُسکی ضعیف ہیں
لٰكِنْ قَدْ يُقَوِّي بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ۞ بَابُ
لیکن تحقیق قوی ہوتی ہے بعض اُسکی بعض سے اور اللہ خوب جانتا ہے ۞ باب
الْوَدِيعَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ
امانت رکھنے کا عمرو ابن شعیب سے ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے
جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَوْدَعَ
اُسنے دادا سے اُسکے روایت کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے
وَدِيعَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهُ
امانت رکھی سو نہیں اُسپر تاوان نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور سند اُسکی
ضَعِيفٌ ۞ بَابُ قِسْمِ الصَّدَقَاتِ تَقَدَّمَ فِي اٰخِرِ
ضعیف ہی ۞ باب بانٹنے کا صدقوں کے آچکا ہے آخر میں
الزَّكٰوةِ وَبَابُ قِسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ يَاْتِي عَقِيبَ
زکوٰۃ کے ۞ اور باب فی اور غنیمت کے بانٹنے کا آوے گا جہاد کے پیچھے
الْجِهَادِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۞ كِتَابُ النِّكَاحِ ۞ عَنْ عَبْدِ
اگر چاہا اللہ نے جو سب سے برتر ۞ کتاب نکاح کی ۞ روایت ہے عبد
اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ
اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جوانو کے گروہ جسکو قوت ہو تم میں سے

الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ

جماع کی تو نکاح کرے سو وہ نیچی کرتی ہے نگاہ کو اور قید میں رکھتی ہے فرج کو

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ

اور جسکو مقدور نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کہ بیشک وہ اسکے لئے بدھیا کرنا ہے

عَلَيْهِ • وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ

متفق علیہ ہے • اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑائی کی اللہ کی اور صفت کی اسپر اور فرمایا

لٰكِنِّي أَنَا أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ

لیکن میں نماز پڑھتا ہوں اور سوتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور افطار کرتا ہوں اور نکاح

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتا ہوں جو رغبت کرے میری سنت سے سو وہ مجھ سے نہیں متفق علیہ ہے

وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ

اور اسی سے ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے نکاح کا

وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا

اور منع فرماتے کنارہ پکڑنے کو عورتوں سے بہت جھڑکی کر اور فرماتے نکاح کرو

الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ

پیار کرنیوالی دینے والی کو موصوف جس کی وجہ سے تمہاری کثرت سے دوسری قومیں

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ

دن روایت کیا اس کو احمد نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور اس کا شاہد

عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ حِبَّانَ اَيْضًا مِنْ

ہی نزدیک ابی داؤد اور نسائی اور ابن حبان کے بھی

حَدِيْثِ مَعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث سے معقل ابن یسار کی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ

فعلکی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نکاح کی جاتی ہی عورت اُسکی

لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ

چار کے سبب اُسکے مال اور اُسکے حسب اور اُسکے حسن اور اُسکے دین کے سبب سو تو اختیار

الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مَعَ بَقِيَّةِ السَّبْعَةِ

دین والی کو خاک آلودہ ہوں تیرے ہاتھ متفق علیہ ہی ساتھ بقیہ اصحاب کے

وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ اِنْسَانًا

اور اُسی سے ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے انسان کو

اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجکو اور برکت ہو تجھ پر اور اتفاق دے

ہوں جسے اگر تو دوسری کو پسند کرے

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

تمہارے دو میاں بیچ میں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی

وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے ۞ اور عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سکھایا ہمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

التَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ

تشہد نکاح میں کہ سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں شکر کرتے ہیں ہم اسکا اور

نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا

مدد چاہتے ہیں اسے اور بخشش مانگتے ہیں اسے اور پناہ مانگتے ہیں اسے شرارت سے اپنی

مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ

جانوں کی جسکو راہ دے اللہ تو اسکا کوئی نہیں بہکانیوالا اور جسکو گمراہ کرے وہ

فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو کوئی نہیں راہ دکھانیوالا اسکا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی پوجنے کے لایق سوا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ

اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا ہی اور پڑھے

ثَلَاثَ اٰيَاتٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ

تین آیتیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وعن جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ترمذی اور حاکم نے * اور روایت کیا جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام دے کوئی تمھارا

الْمَرْاَةَ فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْظُرَ مِنْهَا اِلٰى مَا يَدْعُوْهُ اِلٰى

عورت کو پھر اگر ہو سکے کہ دیکھے اُس سے اُس چیز کو کہ باعث ہو

نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرِجَالُهٗ

نکاح پر اُسکے تو کرے * یہ روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهٗ شَاهِدٌ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ

معتبر ہیں اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور شاہد اُسکا ہی نزدیک ترمذی کے

وَالنَّسَائِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَابْنِ حِبَّانٍ

اور نسائی کے مغیرہ سے اور نزدیک ابن ماجہ اور ابن حبان کے

مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ ابْنِ مَسْلَمَةَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ

حدیث سے محمد ابن مسلمہ کی اور مسلم کی عبارت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک

لِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ اِذْهَبْ

مرد کو جسنے نکاح کیا تھا ایک عورت سے کیا دیکھا تونے اُسکو بولا نہیں فرمایا جا

* شرح یعنے جس عورت کی شہرت پر اعتماد خوب ہو تو دیکھا چاہئے

فَانْظُرْ اِلَيْهَا وعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
پھر دیکھ اُسکیطرف ۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیغام دے کوئی تم میں
عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهٗ
پیغام بھیجنے پر اپنے بھائی مسلمان کے جبتک چھوڑ دے پیغام دینے والا پہلے کا اُسکے
اَوْ يَاْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
یا اذن دے اُسکو پیغام بھیجنے والا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ۔
وعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور سہل ابن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا
جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَهَبُ لَكَ نَفْسِيْ فَنَظَرَ اِلَيْهَا
یارسول اللہ آئی ہوں کہ بخشوں تجھے اپنی جان پھر نظر کیا اُسکیطرف
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهٗ .
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اوپر کی نظر اُسکیطرف اور چوب لحاظ کیا اُسے
ثُمَّ طَاَطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ فَلَمَّا رَاَتِ
پھر پست کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اپنے سو جب دیکھا

الْمَرْأَةَ اِنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَ فَقَامَ رَجُلٌ

عورت نے کہ حضرت نے جواب نہ دیا اُسکے حق میں کچھ بیٹھی رہی پھر کھڑا ہوا ایک رجل

مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا

اصحاب میں سے اُنکے اور بولا یا رسول اللہ اگر نہو آپ کو اُسکی

حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا قَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ

حاجت تو نکاح کردو میرا اُس سے فرمایا پھر کیا ہی میرے پاس کچھ بولا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلَى اَهْلِكَ

نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر فرمایا جا اپنے لوگوں پاس

فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ

اور دیکھ بھالا بلجاو سے کچھ سو گیا پھر پھر آیا اور بولا نہیں قسم اللہ کی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا رسول اللہ نہیں پایا میں نے کچھ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

وَسَلَّمَ اُنْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ

علیہ وسلم نے دیکھ اور اگرچہ لوہے کا چھلا ہو سو وہ گیا پھر

رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ

پھر آیا پھر بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ اور نہ لوہے کا

حَدِيدٍ وَلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ

چھلا اور لیکن یہہ لنگ میری ہی کہا سہل نے نہ تھی اُسکے پاس چادر

فَلَمَّا نَصَفَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ

تو آدھی اُسکو دیا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کریگا تو

بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ

اپنی ازار سے اگر پہنیگا تو اُسے نہوگا اُسپر کچھ اور اگر پہنیگی وہ اُسے

لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى

تو نہوگا تجھپر اُس سے کچھ پھر بیٹھا رہا وہ مرد یہاں تک کہ

إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب زیادہ ہوئی نشست اُسکی کھڑا ہوا پھر دیکھا اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ

پیٹھ پھیر کر چلا پھر حکم کیا اُسے پھر بلایا اُسے پھر جب آیا فرمایا کیا ہی تیرے پاس

الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا أَعَدَّدَهَا

قرآن سے کہا میرے ساتھ فلانی فلانی سورتیں ہیں گنکر کہدیا اُسے

فَقَالَ تَقْرَأُهُنَّ عَلَى ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ

پھر فرمایا پڑھتا ہی تو اُسے بر زبان بولا ہاں فرمایا

اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جا سو مالک کر دیا میں نے تجکو اُسکا اِس سبب جو تیرے ساتھ ہی قرآن متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا

اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت اُسکی اُسکے ہو نکاح کر دیا میں نے تیرا اُسے

فَعَلَّمَهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اَمْلَكْتُكَهَا
سو سکھا اُسے قران اور ایک روایت میں بخاری کی ہے اختیار دیا میں نے تجکو
بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اُسپر جو تجھ سے قران کے ساتھ ہی قران سے اور ابی داؤد کی روایت ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا يَحْفَظُ قَالَ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَالَّتِيْ
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا حفظ ہے تجکو بولا سورہ بقرہ اور جو
تَلِيْهَا قَالَ قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِيْنَ اٰيَةً وَعَنْ عَامِرِ بْنِ
پڑھی تم نے فرمایا اُٹھ پھر سکھا بیس آیتیں اور عامر ابن
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عبد اللہ ابن زبیر سے نقل کی اُسنے باپ سے اپنے کہ رسول خدا صلی اللہ
وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلِنُوا النِّكَاحَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ
علیہ وسلم نے فرمایا ظاہر کرو نکاح کو روایت کیا اُسے احمد نے اور صحیح کہا اُسکو
الْحَاكِمُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ
حاکم نے اور بریدہ ابن ابی موسی سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکاح مگر اجازت سے ولی کی
وَرَوَى الْاِمَامُ اَحْمَدُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ
اور روایت کی امام احمد نے حسن سے عمران ابن

الْحُصَيْنِ مَرْفُوعًا لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ رَوَاهُ
حصین سے مرفوعاً نہیں نکاح بے ولی اور دو گواہوں کے روایت کیا اسکو
اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَالتِّرْمِذِيُّ
احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی اور ترمذی
وَابْنُ حِبَّانٍ وَاَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور ابن حبان نے اور ترجیح دیا ارسال کو ۞ اور عائشہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا
اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اُنپر اور سلام حسن
اِمْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ
عورت نے نکاح کیا بے اذن اپنے ولی کے تو نکاح اُسکا باطل ہی پھر
دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَاِنِ
گر صحبت کی اُسنے تو اُسکے واسطے مہر ہی اِس سبب کہ حلال کی فرج سے اُسکی
اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ اَخْرَجَهُ
پھر اختلاف کریں ولی تو سلطان ولی ہی جسکا کوئی ولی نہیں نکالا اُسکو
الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ اَبُوْعَوَانَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ
چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابوعوانہ اور ابن حبان
وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ
اور حاکم نے ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ رسول

اللّٰہ صلّی اللہ علیہ وسلّم قال لا تُنکَحُ الأیّمُ حتّٰی تُستأمَرَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کی جاوے بیوہ جبتک طلب نکیا جاوے حکم اُسکا
ولا تُنکَحُ البِکرُ حتّٰی تُستأذَنَ قالوا یا رسولَ اللّٰہ وکیفَ
اور نہ نکاح کی جاوے باکرہ جبتک مرضی نہ لیجاوے بولے صحابیہ یا رسول اللہ اور کیونکر جانیں
إذنُہا قال اِن تسکُتَ متّفقٌ علیہ ۔ وعن ابنِ عبّاسٍ
مرضی اُسکی فرمایا اگر چپ رہے وہ متفق علیہ ہی ۔ اور ابن عباس
رضیَ اللّٰہ عنہما اَنّ النّبیَّ صلّی اللہ علیہ وسلّم قال الثّیّبُ
رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے درود اللہ کا اُنپر اور سلام فرمایا بیوہ
اَحقُّ بنفسِہا مِن ولیِّہا والبِکرُ تُستأذَنُ واذنُہا
زیادہ قابو رکھتی ہی اپنے نفس پر ولی سے اپنے اور باکرہ مرضی لیجاتی ہی اور اذن اُسکا
سُکوتُہا رواہ مسلمٌ وفی لفظٍ لیسَ للوَلیِّ مع الثّیّبِ
سکوت اُسکا روایۃ کیا اُسکو مسلم نے اور ایک عبارۃ میں نہیں ولی کو بیوہ کے ساتھ
اَمرٌ والیتیمۃُ تُستأمَرُ رواہ ابو داؤد والنّسائیُّ
حکم کی حاجت اور یتیمہ سے حکم لیا چاہیئے روایۃ کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے
وصحّحہ ابنُ حبّانٍ ۔ وعن ابی ھریرۃ رضیَ اللّٰہ عنہ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی
قال قال رسولُ اللّٰہ صلّی اللہ علیہ وسلّم لا تُزوَّجُ المرأۃُ ولا
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح پر جاوے عورت اور

تَزَوُّجِ الْمَرْاَةِ لِنَفْسِهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
نکاح کرے عورت اپنا روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دار قطنی نے
وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ۞ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اور مردوی اسکے معتبر ہیں ۞ اور نافع سے ہی نقل کی اسنے ابن عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے
الشِّغَارِ اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ
شغار یہ ہی) کہ نکاح کردے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کردے اسے دوسرا
بِنْتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاتَّفَقَا مِنْ وَجْهٍ
اپنی بیٹی کو اور نہو انکے درمیان مہر متفق علیہ ہی اور اتفاق کیا دونوں نے دوسری
اٰخَرَ عَلٰى اَنَّ تَفْسِيْرَ الشِّغَارِ مِنْ كَلَامِ نَافِعٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ
وجہ سے اسپر کہ تفسیر شغار کی کلام سے نافع کے ہی ۞ اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ
عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ ایک لڑکی باکرہ آئی نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولی کہ باپ نے اسکے نکاح کردیا اسکا اور وہ
كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ
اسکو ناپسند ہی پھر اختیار دیا اسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَاعَلَّ بِالْإِرْسَالِ ۞ وَعَنِ

احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور علت بیان کی ارسال کی ۞ اور

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حسن سے ہی نقل کی اُسنے سمرہ سے اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا رَوَاهُ

جس عورت کا نکاح کر دیا دو ولیوں نے تو وہ پہلے کی ہی اُن دونوں سے اور دونوں نے کیا

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ

اُسکو احمد اور چار دن نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے ۞ اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيْهِ وَأَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

جو غلام کہ نکاح کرے بے اذن اپنے مولا کے اور اُسکے لوگوں کے تو وہ زانی ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور

كَذٰلِكَ ابْنُ حِبَّانَ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اسیطرح کہا ابن حبان نے ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے عورت کو اور اُسکی پھپھو

المرأة وعمتها ولا بين المرأة وخالتها متفق عليه * وعن

کو اور خالہ کو اور اسکی خالہ کو متفق علیہ ہی * اور

عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عثمان رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا ينكح المحرم ولا ينكح رواه مسلم وفي رواية

نکاح کرے احرام والا مرد اور نکاح نکی جاوے یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسکی روایت

له ولا يخطب زاد ابن حبان ولا يخطب عليه *

میں ہی اور نہ پیغام کرے بڑھایا ہی ابن حبان نے اور نہ پیغام دیا جاوے اسپر *

وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال تزوج النبي

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا نکاح کیا نبی

صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو محرم متفق عليه ولمسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ کو حالت احرام میں متفق علیہ ہی اور مسلم کی

عن ميمونة نفسها ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها

روایت ہی میمونہ سے اسی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا

وهو حلال * وعن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال

اسے اور وہ باہر تھی احرام سے * اور عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احق الشروط ان يوفى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ حق ہی ادا کرنیکا ان شرطوں کا جسکے

بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ متفق عليه * وعن سلمة
سبب سے حلال کیا تمنے فرج کو (یعنے مہر) متفق علیہ ہی * اور سلمہ
ابن الاکوع رضی اللہ عنہ قال رخص رسول
ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے ہی کہا رخصت دی پیغمبر خدا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام اوطاس فی المتعة ثلاثة
صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال متع متین میں تین دن کی
ایام ثم نهی عنها رواه مسلم وعن علي رضي
پھر منع فرمایا اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور علی رضی
اللہ عنہ قال نهى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن
اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
المتعة عام خيبر متفق عليه وعن ابن مسعود رضي
متعہ سے خیبر کے سال متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی
اللہ عنہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المحلل
اللہ عنہ سے لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کرنے والے پر
والمحلل له رواه احمد والنسائي والترمذي
اور جسکے واسطے حلال کیا جائے * روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ترمذی نے
وصححه وفي الباب عن علي اخرجه الاربعة
اور صحیح کہا اسکو اور اسی باب میں علی رضی اللہ عنہ سے نکالا اسکو چاروں۔

نکاح * یعنے جو شخص عورت سے ایک دو دن کو نکاح کر کے زوج اول پر حلال کرے اسپر لعنت اور جسکے واسطے یہ کام

الا النسائی * وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
سوا نسائی کے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینکح الزانی
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے زانی درہ
المجلود الا مثلہ رواہ احمد وابوداؤد ورجالہ
کھایا ہوا مگر اپنے مثل سے جس (اولی یہی ہے) روایت کیا اسکو احمد وابوداؤد نے اور
ثقات * وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت طلق
راوی اسکے معتبر ہیں * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہا طلاق دی
رجل امراتہ ثلاثا فتزوجھا رجل ثم طلقھا قبل
ایک مرد نے اپنی عورت کو تین پھر نکاح کیا اسے ایک مرد نے پھر طلاق دیا اسے پہلے
ان یدخل بھا فاراد زوجھا الاول ان یتزوجھا
جماع کے اسکے ساتھ پھر چاہا پہلے شوہر نے اسکے کہ نکاح کرے اسے
فسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فقال
سو پوچھی یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں
لا حتی یذوق الاخر من عسیلتھا ما ذاق الاول
حد تک کہ مزا چکھے دوسرا شوہر کا اسکے جو چکھا پہلے نے
متفق علیہ واللفظ لمسلم * باب الشفاعۃ والخیار
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * باب شفعہ اور خیار کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَرَبُ بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ وَالْمَوَالِيْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب ایکدوسرے کے کفو ہیں اور موالی
بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ اِلَّا حَائِكًا اَوْ حَجَّامًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ
ایکدوسرے کا جولاہا یا حجام روایت کیا اسکو حاکم نے
وَفِيْ اِسْنَادِهٖ رَاوٍ لَمْ يُسَمَّ وَاسْتَنْكَرَهُ اَبُوْ حَاتِمٍ وَلَهٗ
اور اسناد میں اسکی ایک راوی ہے جسکا نام نہیں اور منکر کہا اسے ابو حاتم
شَاهِدٌ عِنْدَ الْبَزَّارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ
اور اسکو شاہد ہے بزار کے نزدیک روایت سے معاذ ابن جبل کی سند منقطع
وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ
اور فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے ہے کہ پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا انْكِحِيْ اُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو نکاح کر اسامہ کو روایت کیا اسکو مسلم
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِيْ بَيَاضَةَ اَنْكِحُوْا اَبَا هِنْدٍ وَانْكِحُوْا
وسلم نے فرمایا اے بنی بیاضہ بیاہو ابا ہند کو اور بیاہ لو اسکے

اَلَيْهِ وَكَانَ حَجَّامًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْحَاكِمُ بِسَنَدٍ

اور تھا وہ سینگی لگانیوالا روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور حاکم نے سند

حَسَنٍ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خُيِّرَتْ

حسن سے ۔ اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اختیار دی گئی

بَرِيْرَةُ عَلٰى زَوْجِهَا حِيْنَ عَتَقَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ حَدِيْثٍ

بریرہ اپنے شوہر پر جب آزاد ہوئی متفق علیہ ہی بڑی حدیث میں

طَوِيْلٍ وَلِمُسْلِمٍ اَنَّ زَوْجَهَا كَانَ عَبْدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور مسلم کی عبارت ہی کہ زوج اُسکا غلام تھا اور ایک روایت میں ہی

عَنْهَا كَانَ حُرًّا وَالْاَوَّلُ اَثْبَتُ وَصَحَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُن سے کہ وہ آزاد تھا اور اول بہت ثابت ہی اور صحیح ہوئی روایت سے ابن عباس

عِنْدَ الْبُخَارِيِّ اَنَّهٗ كَانَ عَبْدًا وَعَنِ السَّحَّاكِ

کی نزدیک بخاری کے کہ وہ غلام تھا ۔ اور ضحاک

بْنِ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ابن فیروز دیلمی سے نقل کی اُسنے اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ

عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام لایا اور میرے

وَتَحْتِيْ اُخْتَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ

نیچے دو بہنیں ہیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے

أَيَّتُهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ
اُن میں سے جسے چاہے لے لیں روایت کیا اس کو احمد اور چاروں نے سوائے نسائی کے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَعَلَّهُ
اور صحیح کہا ابن حبان اور دار قطنی اور بیہقی نے اور معلول کہا اسے
الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ
بخاری نے اور سالم سے نقل کی اپنے اپنے باپ سے کہ غیلان بن سلمہ
أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ
اسلام لایا اور اس کے دس عورتیں تھیں پھر اسلام لائیں اس کے ساتھ پھر حکم کیا نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا رَوَاهُ أَحْمَدُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کرلے اُن میں سے چار کو اس کو روایت کیا اس کو احمد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَأَعَلَّهُ
اور ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان اور حاکم نے اور معلول کہا اس کو
الْبُخَارِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ وَأَبُو حَاتِمٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
بخاری اور ابوزرعہ اور ابوحاتم نے اور ابن عباس
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ
رضی اللہ عنہما سے ہی کہا پھیر دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی
زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ
زینب ابی العاص ابن ربیع کو بعد چھ برس کے

بالنكاح الاول ولم يحدث نكاحا رواه احمد والاربعة
پہلے نکاح کے لائق نہ نکاح نیا کیا اسکو روایت کیا اسکو احمد اور چار دن نے
الا النسائي وصححه احمد والحاكم * وعن عمرو
مگر نسائی کے اور صحیح کہا اسکو احمد اور حاکم نے * اور عمرو
بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه
ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اپنے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم رد ابنته زينب على ابي العاص بنكاح جديد
وسلم نے پھیر دی اپنی بیٹی زینب کے پاس ابی العاص کو نیا نکاح کر کے
قال الترمذي حديث ابن عباس اجود اسنادا
کہا ترمذی نے حدیث ابن عباس کی قوی ہے اسناد کی رو سے
والعمل على حديث عمرو بن شعيب * وعن ابن
اور عمل حدیث پر عمرو ابن شعیب کے ہے * اور ابن
عباس رضي الله عنهما قال اسلمت امراة فتزوجت
عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہا اسلام لائی ایک عورت پھر نکاح کیا اسنے
فجاء زوجها فقال يا رسول الله صلى الله عليك اني كنت
پھر آیا اسکا خاوند تو بولا یا رسول اللہ رحمت اللہ ہو تم پر میں
اسلمت وعلمت باسلامي فانتزعها رسول الله
مسلمان ہوا اور دریافت کیا اسلام کو اپنے پھر نکال لیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم مِن زَوجِها الآخِر وردَّها إلى زَوجِها
صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے شوہر سے اور پھیر دیا اُسکو پہلے شوہر
الأوَّلِ رواهُ أحمدُ وأبو داؤدَ وابنُ ماجةَ وصحَّحَهُ
کیطرف روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو
ابنُ حبَّانٍ والحاكمُ وعن زيدِ بنِ كعبِ بنِ
ابن حبان اور حاکم نے اور زید ابن کعب ابن
عُجرةَ عن أبيهِ قالَ تزوَّجَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم
عجرہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا نکاح کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
العاليةَ من بني غفارٍ فلمَّا دخلَت عليهِ وضعَت
عالیہ کو قوم بنی غفار سے پھر جب داخل ہوئی وہ اُن پاس رکھا اُسنے
ثيابَها ورأى بكشحِها بياضًا فقالَ النَّبيُّ صلَّى اللهُ عليه
کپڑے اپنے دیکھی حضرت نے اُسکے پہلو پر سفیدی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلَّم البَسي ثيابَكِ والحَقي بأهلِكِ وأمرَ لها
وسلم نے پہن کپڑا اپنا اور جا اپنے لوگوں پاس اور حکم فرمایا اُسکو
بالصَّداقِ رواهُ الحاكمُ وفي إسنادِهِ حُميدُ ابنُ يزيدَ
مہر دینے کا روایت کیا اُسکو حاکم نے اور اسناد میں اُسکے حمید ابن یزید ہی
وهوَ مجهولٌ واختُلِفَ عليهِ في شيخِهِ اختلافًا
اور وہ مجہول ہی اور اختلاف کیا گیا اس پر اُسکے شیخ میں بہت اختلاف

كثيرا وعن سعيد بن المسيب ان عمر بن الخطاب
اور روایت ہی سعید ابن المسیب سے کہ عمر ابن خطاب
رضي الله عنه قال ايما رجل تزوج امراة فدخل
رضی اللہ عنہ نے کہا جس مرد نے نکاح کیا عورت سے پھر پاس گیا
بها فوجدها برصا او مجنونة او مجذومة فلها الصداق
اسکے اور پایا سفیدی یا اسے مجنون یا جذام تو اسکے لئے مہر ہی
بمسيسه اياها وهو له على من غره منها اخرجه
اسکو چھونے کے سبب اور وہ مہر خاوند کا اسپر ہی جو دیا اسنے عورت کے بدلے اس
سعيد ابن منصور ومالك رح وابن ابي شيبة
نکالا اسکو سعید ابن منصور اور مالک رح اور ابن ابی شیبہ نے
ورجاله ثقات وروى سعيد ايضا عن علي رضي
اور راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ
الله عنه نحوه وزاد وبها قرن فزوجها بالخيار
عنہ سے مثل اسکے اور بڑھایا اور اسکو سینگھ ہو پھر زوج اسکا اختیار رکھتا ہی
فان مسها فلها المهر بما استحل من فروجها
پھر اگر مس کرے اسکو تو اسکو مہر ہی اس سبب کہ حلال کی اسنے اپنی فرج کو
ومن طريق سعيد بن المسيب ايضا قال قضى عمر
اور طریق سے سعید ابن المسیب کے بھی ہی کہا فیصلہ کیا عمر نے

* یعنی عورت مہر پاوے گی اور دوا کے عیب کی وجہ سے اسکو اختیار ہوگا اگر چاہے تو نکاح رکھے اور چاہے چھوڑ دے

عورت کو نکاح میں دینا اور خرید کی مرد سے جائز ہونا

فِي الْعِنِّينِ اَنْ يُؤَجَّلَ سَنَةً وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ۞ بَابُ
حق میں نامرد کے کہ انتظار کرے ایک سال اور راوی اُسکے معتبر ہیں ۞ باب
عِشْرَةِ النِّسَاءِ ۞ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
گذران کرنے کا عورت سے ۞ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَتٰى امْرَاَةً
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہی جو آوے عورت پاس
فِي دُبُرِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَرِجَالُهٗ
اُسکے دبر میں روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور لفظ انہیکا ہی اور راوی اُسکے
ثِقَاتٌ لٰكِنْ اُعِلَّ بِالْاِرْسَالِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
معتبر ہیں لیکن علت بیان کی ارسال کی ۞ اور ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِي دُبُرِهَا
نہ دیکھیگا اللہ اُس مرد کیطرف جو گیا مرد یا عورت پاس اُسکی دبر میں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّ
روایت کیا اُسکو ترمذی اور نسائی اور ابن حبان نے اور علت بیان کی
بِالْوَقْفِ ۞ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
وقف کی ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور پچھلے دن
الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا
پر تو نہ ستاوے اپنے ہمسائے کو اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی
فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ
بیشک وے بنی ہیں پہلو سے اور ٹیڑھی چیز پہلو میں
أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ
جو بالا ہو اگر چاہے تو اسکو سیدھا کرے اسکو توڑیگا اسکو اور اگر چھوڑ دیگا تو اسکو تو ٹیڑھا
أَعْوَجَ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
رہیگی دابہ مسلم کی اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی متفق علیہ ہی اور عبارت
لِلْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ
بخاری کی ہی اور عبارت مسلم کی پہلی ہی پھر تو کو چاہے تو کہ نفع لے اس سے نفع لیگا تو
بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا
سے اور اسمیں کجی رہیگی اور جو چاہے تو کہ سیدھا کرے اسکو توڑیگا اسکو اور توڑنا
طَلَاقُهَا * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
اسکا طلاق دینا ہی اسکا * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم ساتھ نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ ذَهَبْنَا
صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد میں سو جب آئے ہم مدینے میں گئے ہم

لَقَدْ خَلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى تَدْخُلُوْا لَيْلًا يَعْنِىْ عِشَاءً
کہ داخل ہوئیں ہم سو فرمایا کہ توقف کرو اِتنا کہ داخل ہو رات کو یعنے عشا کو
لِكَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
تاکہ کنگھی کرے بکھرے بالوں والی اور بال دور کرے اپنی شرم گاہ کے متفق علیہ ہے
وَفِىْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِىِّ اِذَا طَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ
اور بخاری کی ایک روایت میں ہے جب بہت دن کوئی تم میں غائب رہے
فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلًا ۞ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِىِّ
تو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو ۞ اور ابی سعید خدری رضی
رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِىْ
بدتر لوگوں میں قیامت کے دن وہ مرد ہے جو صحبت کرے
اِلٰى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِىْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ
اپنی عورت سے اور صحبت کرے عورت اُس سے پھر کھولے لوگوں میں راز اُسکا ذکالا مسلم نے
وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ مُعَوِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ
اور حکیم ابن معویہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا
یا رسول اللہ کیا ہے حق کسی کی عورت کا ہم میں سے اُسپر فرمایا کھلاوے

إِذَا أَكَلْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ
اُسکو جب تو کھاوے اور پہناوے تو اُسکو جب تو پہنے اور منہ پر مارے
وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
تو منہ مین اُسکے اور نہ تجھ لگاوے اور نہ جدا سلا وے مگر ایک گھر مین
وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَلَّقَ الْبُخَارِيُّ
روایہ کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور معلق کیا بخاری نے
بَعْضَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ
بعض کو اُسکے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور جابر ابن
عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ
عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا یہود کہتے تھے
إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ
جب آتا ہی مرد عورت پاس پیچھے سے اُسکے آگے کیطرف اُسکے ہوتا ہی
الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ الْآيَةَ
لڑکا ٹیڑا پھر اُتری آیت کہ عورتین تمھاری کھیتان ہین تمھاری آخر آیہ تک
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور ابن عباس رضی
اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی

اَحَدُكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهٗ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

تم میں جب ارادہ کرے آنے اپنی عورت پاس کہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ہی اللہ دور رکھ ہم کو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے جو دیا تو نے ہم کو

فَاِنَّهٗ اِنْ يُّقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهٗ

سو اگر مقدر ہوگا ان دونوں کے درمیان لڑکا اس حال میں تو ضرور نہ بگاڑے گا اس کو

الشَّيْطَانُ اَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

شیطان کبھی متفق علیہ ہی ۞ اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَعَا

اللہ عنہ سے نقل کی آنحضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب بلایا

الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ اَنْ تَجِيْءَ لَعَنَتْهَا

مرد نے عورت کو بچھونے پر اپنے پھر انکار کیا اس نے آنے سے لعنت کرتا ہی اس پر

الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

فرشتہ جب تک صبح ہو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَلِمُسْلِمٍ كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ سَاخِطٌ عَلَيْهَا

اور مسلم کی عبارت یہ ہی رہتا ہی آسمان والا غصے میں اس پر

حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

جب تک راضی ہو خاوند اس سے ۞ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانے والی پر اور جوڑ لگوانے والی پر بالوں میں

وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

اور گودنے والی پر اور گدوانے والی پر متفق علیہ ہے ۞ اور

جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ

جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے بولی وہ حاضر ہوئی میں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لوگوں میں جب وہ فرماتے تھے میں نے

هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ

ارادہ کیا کہ منع کروں صحبت سے دودھ پلانے والی کی پھر لحاظ کیا لوگوں میں روم

وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ ذَلِكَ

اور فارس کے کہ صحبت کرتے ہیں دودھ پلانے میں اپنی اولاد کو سو نہیں ضرر کرتا

أَوْلَادَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

وہ انکی اولاد کو کچھ پھر پوچھا صحابہ نے اُنسے حکم باہر انزال کرنے کا سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جیتے گاڑنا ہی چھپا روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور

أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

اِنَّ لِیْ جَارِیَةً وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا وَاَنَا اَکْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ
میرے پاس لونڈی ہی اور میں عزل کرتا ہوں اُسسے اور میں مکروہ جانتا ہوں کہ حمل رہے
وَاَنَا اُرِیْدُ مَا یُرِیْدُ الرِّجَالُ وَاِنَّ الْیَهُوْدَ تُحَدِّثُ
اور میں چاہتا ہوں جو چاہتے ہیں مرد * اور یہود کہتے ہیں کہ
اَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْئُدَةُ الصُّغْرٰی قَالَ کَذَبَتِ الْیَهُوْدُ
باہر انزال کرنا چھوٹا گاڑنا ہی چھوٹا فرمایا جھوٹے ہیں یہود
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّخْلُقَهٗ مَا اسْتَطَعْتَ اَنْ تَصْرِفَهٗ رَوَاهُ
اگر چاہے اللہ پیدا کرے اُسکو جسکے پھیرنے کی تجھے طاقت نہیں روایت کیا اُسکو
اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَالنَّسَائِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ
احمد اور ابوداؤد نے اور عبارت اُسکی ہی اور نسائی اور طحاوی نے
وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا
اور راوی اُسکے معتبر ہیں * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ہم باہر منی
نَعْزِلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ
گراتے تھے عہد میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قرآن
یَنْزِلُ لَوْ کَانَ شَیْءٌ یَنْهٰی عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْاٰنُ مُتَّفَقٌ
اُترتا تھا اگر ہوتی ایسی چیز کہ منع ہوا سے تو منع کرتا اُس سے قرآن متفق
عَلَیْهِ وَلِمُسْلِمٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

* یعنے منی نکالیں

فَلَمْ يَنْهَانَا * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

پھر منع نہ فرمایا ہمکو * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر

بِغُسْلٍ وَاحِدٍ أَخْرَجَاهُ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * بَابُ الصَّدَاقِ

ایک غسل سے نکالا دونوں نے اسکو اور عبارت مسلم کی ہی * باب مہر کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ اسنے آزاد کیا صفیہ کو اور مقرر کیا آزادی اسکی مہر اسکا متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ

اور روایت ہی ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے ہی کہ کہا پوچھا میں نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہا بی بی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

کتنا تھا مہر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بولیں تھا

صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ

مہر انکا اپنی بی بیوں کے واسطے بارہ اوقیہ اور ایک نش بولی

اَتَدْرِيْ مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ
کیا تو جانتا ہی کیا ہی نش کہا اُسنے کہا میں نے نہیں یو لین آدھا اوقیا
فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
سو وہ پانسو درم ہی سو یہہ مہر ہی پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنکی عورتوں کے واسطے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهٗ
رضی اللہ عنہما سے کہا جب نکاح کیا علی نے فاطمہ سے فرمایا اُسکو
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِيْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اُسے کچھ کہا میرے پاس کچھ نہیں ہی
شَيْءٌ قَالَ فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَيْمَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
فرمایا اب کہاں ہی ذرہ تیری پُرانی روایت کیا اُسکو ابوداؤد
وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۞ اور عمرو بن شعیب سے ہی
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ عَلٰى صَدَاقٍ اَوْ حِبَاءٍ اَوْ عِدَةٍ قَبْلَ
جس عورت کا مقرر ہوا مہر یا بخشش یا اسباب کی تیاری پہلے

عصمة النكاح فهو لها وما كان بعد عصمة النكاح
نکاح کے بعد عورت کا ہی اور جو بعد نکاح بندھنے کے سو وہ
فهو لمن اعطاه واحق ما اكرم الرجل عليه ابنته
اسکا ہی جسنے دیا ہو ۔ اور زیادہ لائق بخشش کے مرد کی بیٹی
او اخته رواه احمد والاربعة الا الترمذي * وعن
اور بہن ہی ۔ اس روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے ترمذی کے ۔ اور
علقمة عن ابن مسعود انه سئل عن رجل
علقمہ سے ہی نقل کی اسنے ابن مسعود سے کہ وہ پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے
تزوج امراة ولم يفرض لها صداقا ولم يدخل
کہ نکاح کیا اسنے عورت کو اور نہ ٹھہرایا اسکے لئے مہر اور نہ صحبت کی اسنے
بها حتى مات فقال ابن مسعود لها مثل صداق
یہاں تک کہ مر گیا پھر کہا ابن مسعود نے اسکے لئے ہری
نسائها لا وكس ولا شطط وعليها العدة ولها
برابر اسکی عورتوں کے نہ کمی اور نہ زیادتی اور اوپر عدت ہی اور اسکو
الميراث فقام معقل بن سنان الاشجعي فقال
میراث ہی پھر کھڑا ہوا معقل ابن سنان اشجعی سو بولا
قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بروع بنت
فیصلہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق میں بروع بنت

* فس * پیچھے ہر ایک کے * فس * پیچھے ہر ایک کے

وَاشقٍ امرَاَةً مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ

واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے جیسے فیصلہ کیا تو نے سو خوش ہوا ابن

مَسْعُوْدٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن مسعود روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَجَمَاعَةٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ

اور حسن کہا اُسکو اور ایک جماعت نے اور جابر نے ابن عبداللہ سے کہ منقول ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْطَى فِيْ صَدَاقِ امْرَاَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا مہر میں عورت کے سو

سَوِيْقًا اَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَشَارَ

یا کھجور تو حلال ہو گیا نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور اشارہ کیا

اِلٰى تَرْجِيْحِ وَقْفِهٖ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ

اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف * اور عبداللہ ابن عامر ابن

رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ

ربیعہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے منقول ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی

نِكَاحَ امْرَاَةٍ عَلٰى نَعْلَيْنِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

نکاح کو عورت کے نعلین پر نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَخُوْلِفَ فِيْ ذٰلِكَ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ

اور اختلاف ہوا ہی اُسمیں * اور سہل ابن سعد رضی

واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے جیسے فیصلہ کیا تو نے سو خوش ہوا ابن مسعود روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور ایک جماعت نے اور جابر نے ابن عبداللہ سے کہ منقول ہے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا مہر میں عورت کے سو یا کھجور تو حلال ہو گیا نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور اشارہ کیا اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف * اور عبداللہ ابن عامر ابن ربیعہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے منقول ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی نکاح کو عورت کے نعلین پر نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور اختلاف ہوا ہی اُسمیں * اور سہل ابن سعد رضی

اللہ عنہ قال زوج النبي صلى الله عليه وسلم رجلا امرأة
اللہ عنہ سے کہا نکاح کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کا ایک عورت سے
بخاتم حديد اخرجه الحاكم وهو طرف من
ایک لوہے کے چھلے پر نکالا اسکو حاکم نے اور وہ ایک ٹکڑا ہی ہے
الحديث الطويل المتقدم في اوائل النكاح
حدیث سے جو گذر چکی ہے شروع متن کتاب نکاح کے ۔
وعن علي رضي الله عنه قال لا يكون المهر اقل
اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہوتا ہے مہر تھوڑا
من عشرة دراهم اخرجه الدارقطني موقوفا وفي
دس درہم سے نکالا اسکو دار قطنی نے موقوفا اور اسکی
سنده مقال ۔ وعن عقبة بن عامر انه قال قال
سند متن کلام ہے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصداق ايسره اخرجه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین مہر وہ ہے جو آسان ہی نکالا اسکو
ابو داؤد وصححه الحاكم ۔ وعن عائشة رضي
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۔ اور عائشہ رضی
الله عنها ان عمرة بنت الجون تعوذت من رسول
اللہ عنہا سے کہ عمرہ بنت جون نے پناہ مانگی ساتھ اللہ کے پیغمبر

اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ اُدْخِلَتْ عَلَیْہِ یَعْنِیْ لَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوئی اُنکے پاس یعنے جب نکاح کیا

تَزَوَّجَہَا فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَہَا وَاَمَرَ اُسَامَۃَ

اُسنے فرمایا تحقیق پناہ لی تو نے اعلیٰ کی پس طلاق دی حضرت نے اُسنے اور حکم کیا اسامہ کو

فَمَتَّعَہَا بِثَلَاثَۃِ اَثْوَابٍ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ

سو دیا اُسے تین کپڑے نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور

اِسْنَادِہٖ رَاوٍ مَتْرُوْکٌ وَاَصْلُ الْقِصَّۃِ فِی الصَّحِیْحِ مِنْ

اسناد میں اُسکے راوی ہیں متروک اور اصل قصہ کا صحیح میں ہی

حَدِیْثِ اَبِیْ اُسَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ ۞ بَابُ الْوَلِیْمَۃِ ۞ عَنْ

حدیث سے ابی اسید ساعدی کے ۞ باب ولیمہ کا ۞

اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَۃٍ قَالَ

وسلم نے دیکھا عبد الرحمن ابن عوف پر اثر زردی کا فرمایا

مَا ھٰذَا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ اِمْرَاَۃً عَلٰی وَزْنِ

کیا ہی یہ کہا یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن پر پانچ درم کے

نَوَاۃٍ مِنْ ذَھَبٍ قَالَ فَبَارَکَ اللّٰہُ لَکَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاۃٍ

سونے سے فرمایا سو برکت دے تجھے اللہ ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی ۞ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے

اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ اِذَا دُعِيَ

ولیمہ میں تو آوے اسمیں متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت جب دعوت کرے

اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ اَوْ نَحْوَهُ ۞ وَعَنْ

کوئی تم میں بھائی کی اپنے تو چاہیے کہ وہ قبول کرے شادی ہو یا مثل اسکے ۱۰ اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کھانا نہیں کھانا اس ولیمے کا ہی کہ روکتے ہیں اسے جو

يَاْتِيْهَا وَيُدْعَى اِلَيْهَا مَنْ يَاْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ

آتا ہی اسپاس اور بلاتے ہیں اسکیطرف اسکو جو کنارہ کرتا ہی اسے اور جو قبول نکرے

الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُوْلَهُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

دعوت تو اسنے بے حکمی کی اللہ کی اور اسکے رسول کی نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ

اور اسنے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے

اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَاِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَاِنْ كَانَ

کوئی تم میں کا تو قبول کرے پھر اگر ہو روزہ دار تو دعا کرے اور اگر نہو

مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ

روزہ دار تو کھاوے نکالا اسے مسلم نے اور اسی کی روایت حدیث سے

جَابِرٍ نَحْوُهُ وَقَالَ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ ۔ وَعَنِ

جابر کی مثل اسکے ہی اور فرمایا پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دے ۔ اور

ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ طَعَامُ اَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِيْ

وسلم نے کھلانا پہلے دن کا حق ہی اور کھلانا دوسرے دن کا

سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ

سنت ہی اور کھلانا تیسرے دن کا شہرت ہی کہ مشہور کرتا ہی اللہ اسکے سبب

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور غریب کہا اسکو اور رجال اسکے رجال

الصَّحِيْحِ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ اَنَسٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ ۔

صحیح کے ہیں اور اس حدیث کا شاہد ہی انس سے نزدیک ابن ماجہ کے

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور صفیہ بنت شیبہ سے ہی کہا اسنے ولیمہ کیا ہی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ اَخْرَجَهُ

وسلم نے بعضی بی بی کا اپنی دو مد جو سے نکالا اس کو

الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

بخاری نے ۔ اور انس سے ہی کہا ٹھہرے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ

وسلم درمیان خیبر اور مدینہ کے تین راتیں شادی ہوئی تھی اُنکی

بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ فَمَا كَانَ

صفیہ سے پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو ولیمہ میں سو نہ تھی

فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ

اُسمیں روٹی اور گوشت اور نہ تھا اُسمیں مگر یہی کہ حکم فرمایا

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ

اد ھورتیوں کو سو بچھائی گئیں پھر ڈالی گئی اُسپر کھجور اور اقط

وَالسَّمْنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ ۔ وَعَنْ

اور گھی متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ۔ اور روایت ہی ایک

رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

مرد سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب برابر

اجْتَمَعَ دَاعِيَانِ فَاجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا فَاِنْ سَبَقَ اَحَدُهُمَا

ہن دو دعوت کرنیوالے تو قبول کر اُسکی جسکا قریب مورد دروازہ پھر اگر سبقت کی ایک نے

فَاجِبِ الَّذِيْ سَبَقَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَسَنَدُهٗ

اسکو تو قبول کر اُسکی جو پہلے آیا روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور سند اُسکی

ضَعِيْفٌ * وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ضعیف ہی * اور ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاتا نہیں ٹیکہ لگا کر روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عمرو ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لڑکے بسم اللہ کہہ

وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ

اور کھا داہنے ہاتھ سے اپنے اور کھا اپنے سامنے سے متفق علیہ ہی * اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيْدٍ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا

پاس لائے کاسہ ثرید کا سو فرمایا کھاؤ کنارے سے اُسکے اور

تَاْكُلُوْا مِنْ وَسْطِهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِيْ وَسْطِهَا

نکھاؤ درمیان سے کہ بیشک برکت اُترتی ہی بیچ میں اُسکے

رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَهٰذَا لَفْظُ النَّسَائِيِّ وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ

روایت کیا اُسکو چاروں نے اور یہی لفظ نسائی کا ہی اور سند اُسکی صحیح ہے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال ما عاب رسول

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی نہ نام رکھا نبی

الله صلى الله عليه وسلم طعاما قط كان اذا اشتهى شيأ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی جب چاہے کسی چیز کو

اكله وان كرهه تركه متفق عليه * وعن جابر رضي

کھانے اُسکو اور اگر بُرا لگتا اُنکو تو چھوڑ دیتے اُسے متفق علیہ ہی * اور جابر رضی

الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تاكلوا

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کھانا کھاؤ

بالشمال فان الشيطان يأكل بالشمال رواه مسلم

بائیں ہاتھ سے کہ بیشک شیطان کھاتا ہی بائیں ہاتھ سے روایت کیا اِسکو مسلم نے

وعن ابي قتادة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه

* اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہی بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال اذا شرب احدكم فلا يتنفس في الاناء

وسلم نے فرمایا جب پیئے کوئی تم میں کا تو نہ دم دالے پانی میں

متفق عليه ولابي داود عن ابن عباس نحوه وزاد

وَيُنْفِي وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ • بَابُ الْقَسْمِ عَنْ

اور نفی کی اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے • باب عورتوں کی باری بانٹنے کا

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا

وسلم دن باشنے اپنی عورتوں کے پھر عدل کرتے اور فرماتے ای اللہ یہ

قَسْمِي فِيْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيْمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ

بانٹ میری ہی۔ جسمیں مختار ہوں میں سو سلامت رکھ مجھے جسمیں تو مختار ہی میں نہیں

رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ لٰكِنْ

روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے لیکن

رَجَّحَ التِّرْمِذِيُّ اِرْسَالَهُ • وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ترجیح دیا ترمذی نے ارسال کو اُسکے • اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ

اللہ عنہ سے بحوالہ نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسکی ہوں

اِمْرَاَتَانِ فَمَالَ اِلٰى اِحْدٰىهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ

دو عورتیں اور جھکا وہ ایک کیطرف آویگا قیامت کے دن ایک جانب اُسکا

مَائِلٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَسَنَدُهُ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

جھکا ہوا روایت کیا اُسکو احمد نے اور سند اُسکی صحیح ہی • اور انس رضی

ہیں • یعنے اگر دل کا میلان کسیکی طرف زیادہ ہو لاچار کی ہی مگر ظاہر میں برابر کرنا چاہئے

اَللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مِنَ السُّنَّۃِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِکْرَ عَلَی

اللہ عنہ سے کہا سنت ہی کہ جب نکاح کرے ایک مرد باکرہ پر

الثَّیِّبِ اَقَامَ عِنْدَھَا سَبْعًا ثُمَّ قَسَمَ وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّیِّبَ

پھر تو ٹھہرے اُسپاس سات راتیں پھر برابر بانٹے اور جب نکاح کرے بیوہ کو

اَقَامَ عِنْدَھَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ

تو ٹھہرے اُس پاس تین راتیں پھر بانٹے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِلْبُخَارِیِّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ

بخاری کا ہی اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مقروی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَھَا اَقَامَ عِنْدَھَا ثَلَاثًا وَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا اُنکو ٹھہرے اُن پاس تین راتیں اور فرمایا

اِنَّہٗ لَیْسَ بِکِ عَلٰی اَھْلِکِ ھَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ

نہیں تجھے اہل پر بڑے خواری پس اگر چاہے تو سات دن رہونگا تجھ پاس

لَکِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَکِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِیْ رَوَاہُ

اور اگر سات دن رہوں تجھ پاس سات دن رہونگا اور عورتوں پاس اپنی

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ سَوْدَۃَ بِنْتَ

کہا اُنکو مسلم نے اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بیشک سودہ بنت

زَمْعَۃَ وَھَبَتْ یَوْمَھَا لِعَائِشَۃَ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

زمعہ نے بخش دیا دن اپنا (یعنے باری اپنی) عایشہ کو اور تھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم بانٹتے عائشہ کے لئے دن اُسکا اور دن سودہ کا متفق علیہ ہی

وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَا ابْنَ

اور عروہ سے کہا فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا نے اے بھانجے میرے

أُخْتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فضیلت نہیں دیتے تھے بعضے کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ

بعض پر قسم میں دینے میں ہمارے پاس اور تھا کم دن ایسا

اِلَّا وَهُوَ يَطُوْفُ عَلَيْنَا جَمِيْعًا فَيَدْنُوْ مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ

کہ پھیرا نکرتے تمام سب پر سو پاس جاتے ہر عورت کے

مِنْ غَيْرِ مَسِيْسٍ حَتّٰى يَبْلُغَ الَّتِيْ هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيْتَ

بغیر ہاتھ لگانے کے یہانتک کہ پہنچتے اُس پاس کہ وہ دن اُسکا ہوتا پھر سوتے

عِنْدَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَصَحَّحَهُ

اوس پاس سروایہ کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور لفظ اُسکا ہی اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ

حاکم نے اور مسلم کی روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلٰى

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے نماز عصر کی دور کرتے اپنی

نِسَائِهِ فَمَنْ طَابَتْ نَفْسُهَا أَنْ يَكُنَّ يَوْمَهَا وَعَنْ عَائِشَةَ
عورتوں کے پاس جاتے اور ایک ایک عورت کے پاس ایک ایک دن رات رہتے تھے اور
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے
يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ
جس مرض میں کہ وفات کی کہاں رہوں گا میں کل کہاں رہوں گا میں کل چاہتے تھے
يَوْمَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَأَذِنَّ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ
دن (یعنی باری) عائشہ رضی اللہ عنہا کی سو اذن دیا انکو بی بیوں نے انکی رہنے
حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
جس جگہ چاہیں سو کہ رہے تھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
متفق علیہ ہے * اور انہیں سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا
جب ارادہ کرتے تھے سفر کا قرعہ ڈالتے اپنی عورتوں میں پھر جس عورت کا نام نکلتا
خَرَجَ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَمْعَةَ رَضِيَ
نکالتے اپنے ساتھ لے کر * بس * متفق علیہ ہے * اور عبداللہ ابن رمعہ رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدُ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوڑے مارے

أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلَدَ الْعَبْدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَبِبَابِ الْخُلْعِ

کوئی تم میں سے اپنی عورت کو جیسے کہ مارتا ہے غلام کو اور روایت کیا اس کو بخاری نے اور باب خلع کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ عورت ثابت

بْنِ قَيْسٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُولَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعِيبُ عَلَيْهِ فِي

یا رسول اللہ ثابت ابن قیس نہیں عیب لگاتی میں میں اس پر

خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ

خلق و دین میں و لیکن میں بکروہ جانتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں یعنی نافرمانی

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تو پھیر دیگی تو اس پر باغ اس کا

فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اقْبَلِ الْحَدِيقَةَ

بولی ہاں پھر فرمایا نبی صلی اللہ وسلم نے (ابن قیس کو) قبول کر باغ کو

وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ

اور دے اس کو طلاق روایت کیا اس کو بخاری نے اور ایک روایت میں اسکی

وَأَمَرَهُ بِطَلَاقِهَا وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ

اور حکم کیا ثابت کو طلاق دینے کا اس عورت کے اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت اور حسن کہا اس

اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اِخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ

بی کہ عورت ثابت ابن قیس کی خلع کرلی اُسے پھر تھا اُس

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً وَفِيْ رِوَايَةٍ

پر صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت اُسکی ایک حیض اور روایت

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ

ن عمرو ابن شعیب کی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اسکے نزدیک ابن ماجہ

اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ لَهٗ مِثْلَمَا اَنَّ امْرَاَتَهٗ قَالَتْ

کہ ثابت ابن قیس تھا اُسکو جیسا کہ عورت نے اُسکی کہا

لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَسَقْتُ فِيْ وَجْهِهٖ

اگر نہ ہوتا خوف اللہ کا تو جب آتا میرے پاس تو تھوکتی میں منہ پر اُسکے

وَلِاَحْمَدَ مِنْ حَدِيْثِ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ وَكَانَ

اور احمد کی روایت حدیث سے سہل ابن ابی حثمہ کی اور تھا

ذٰلِكَ اَوَّلَ خُلْعٍ فِي الْاِسْلَامِ ۞ بَابُ الطَّلَاقِ ۞ عَنِ

یہ اول خلع اسلام میں ۞ باب طلاق کا ۞ روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

سلم نے نا پسند حلال اللہ کے نزدیک طلاق ہیں روایت کیا اُسکو ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَرَجَّحَ أَبُو حَاتِمٍ

اور ابن ماجہ اور صحیح کیا اس کو ابن حبان نے اور ترجیح دی ابو حاتم نے

اِرْسَالَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ حَفْصَةَ

ارسال کو اس کے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ اس نے طلاق دی حفصہ

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی عورت کو وہ حیض کے وقت میں عہد رسول اللہ صلی اللہ

وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم کے زمانے میں پھر پوچھا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا

وسلم کو اس سے سو فرمایا کہ حکم کر اس کو پھر رجوع کر اس کے ساتھ پھر مہلت دے اس کو

حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ

جب تک کہ پھر حیض سے پھر پاک ہو پھر حیض آئے پھر پاک ہو پھر اگر چاہے رکھ لے

بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ

اس کو پھر اور اگر چاہے طلاق دے پہلے ہاتھ لگانے کے سو وہ عدت ہے

الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہ حکم فرمایا اللہ نے کہ طلاق دی جاویں اس سے عورتیں متفق علیہ ہے اور

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

روایت میں مسلم کی ہے حکم کر اس سے سو رجوع کرے اس سے پھر چھوڑے اس کو پاکی میں

ش * یعنی فرمایا اس حال نے [illegible]

أو حاملا وفي أخرى للبخاري وحسبت التطليقة
یا حمل حسبت اور دوسری روایت بخاری کی اور حساب کیا گیا ایک طلاق
وفي رواية لمسلم قال ابن عمر أما أنت طلقتها
اور روایت مسلم کی ہی کہتے ابن عمر (جب کوئی پوچھتا) تو کہ تو نے طلاق دی یا
واحدة أو اثنتين فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم
ایک یا دو تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
أمرني أن أراجعها ثم أمسكها حتى تحيض حيضة
حکم کیا مجھے کہ رجعت لاؤں میں اسے پھر دوکوں میں اسے یہاں تک کہ حیض
أخرى وإما أنت طلقتها ثلاثا فقد عصيت ربك
اور حیض اور اگر تو نے طلاق دیا ہو تین تو نے حکمی کی اپنے رب کی
فيما أمرك به من طلاق امرأتك وفي رواية أخرى
بیشک امر کیا تجھ کو اس سے طلاق سے بیبی تیری کے اور دوسری روایت میں
قال عبد الله بن عمر فردها علي ولم يرها شيأ وقال
کہا عبداللہ ابن عمر نے پھیر دیا اس کو مجھ پر اور نہ دیکھا طلاق کو کچھ اور کہا
إذا طهرت فليطلق أو ليمسك وعن ابن عباس
جب پاک ہو تو طلاق دے یا روک رکھے اور روایت ابن عباس
رضي الله عنهما قال كان الطلاق على عهد رسول
رضی اللہ عنہما سے ہے کہا تھا طلاق عہد میں پیغمبر خدا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وسنتین من خلافۃ
صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر کے اور دو برس خلافت میں
عمر فلما رای الناس قد استعجلوا فی امر کانت لھم فیہ اناۃ فلو
عمر کیا جب لوگوں کو دیکھا عمر نے کہ جلدی کی ہے لوگوں نے
امضیناہ علیھم فامضاہ علیھم رواہ مسلم وعن
جلدی کی کہ کئے حکم میں ۔ سہل ۔ انکے لئے تھی اناۃ پھر اگر
محمود بن لبید رضی اللہ عنہ قال اخبر رسول
محمود ابن لبید رضی اللہ عنہ سے ہی کہا خبر دی پیغمبر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن رجل طلق امراتہ ثلاث
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کی کہ اسنے طلاق دیا اپنی عورت کو تین
تطلیقات جمیعا فقام غضبان ثم قال ایلعب
طلاقیں اکٹھے سو کھڑے ہوگئے حضرت غصے میں پھر فرمایا کیا کھیلے ہوتے
بکتاب اللہ وانا بین اظھرکم حتی قام رجل
اللہ کی کتاب سے میرے ہوتے تم میں ۔ یہاں تک کہ کھڑا ہو گیا ایک مرد
فقال یا رسول اللہ الا اقتلہ رواہ النسائی وروانہ
پھر بولا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اسے روایت کیا اسکو نسائی نے اور راوی

يزيد الفارسي وعن ابن عباس رضي الله عنهما انه طلق

اُنکے اعتماد کی ہیں ۱۲ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاق دینے

امرأته ركانة ام ركانة فقال له رسول الله صلى الله عليه

سو ابو رکانہ نے ام رکانہ کو پھر فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم راجع امرأتك فقال اني طلقتها ثلاثا قال

وسلم نے رجوع کر اپنی عورت سے سو بولا میں نے طلاق دیا اُسکو تین

قد علمت راجعها رواه ابو داود وفي لفظ لاحمد

فرمایا تحقیق جانا میں نے تو رجوع کر اُسے روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور لفظ ہیں احمد

طلق ركانة امرأته في مجلس واحد ثلاثا فحزن

کے طلاق دیا رکانہ نے عورت کو اپنی ایک نشست میں تین پھر پچھتایا

عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانها واحدة

اسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ ایک ہی ۱۲ منہ

وفي سندها ابن اسحق وفيه مقال وقد روى ابو

اور سند میں اُسکی ابن اسحٰق ہی اور اُسمیں گفتگو ہی اور بیشک ابی

داود من وجه اخر احسن منه ان ابا ركانة طلق

داؤد نے دوسری وجہ سے جو بہتر ہی اُس سے کہ ابی رکانہ نے طلاق دیا

امرأته سهيمة البتة فقال والله ما اردت بها الا

اپنی عورت سہیمہ کو کاٹنے والی عورت پھر کہا قسم اللہ کی نہیں ارادہ کیا تھا میں نے اُسکے

واحدة فردها اليه النبي صلى الله عليه وسلم وعن ابي
ایک بات پھیر دیا اسے اسکی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دلالت
هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ثلاث جدهن جد وهزلهن جد النكاح والطلاق
تین چیزیں ہیں کہ قصد سے ہو دیں اور ہنسی سے بھی ہو دیں نکاح اور طلاق
والرجعة رواه الاربعة الا النسائي وصححه الحاكم
اور رجعت لیا روایت کیا اسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وفي رواية لابن عدي من وجه اخر ضعيف الطلاق
اور ایک روایت میں ہے ابن عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق
والعتاق والنكاح وللحرث بن ابي اسامة من
اور آزاد کرنا اور نکاح اور حرث ابن ابی اسامہ کی
حديث عبادة بن الصامت وجه لا يجوز اللعب
روایت حدیث سے عبادہ ابن صامت کی ایک وجہ ہی نہیں جائز کھیل
في ثلاث الطلاق والنكاح والعتاق فمن قالهن
میں تین طلاق اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا انکو
فقد وجبن وسنده ضعيف * وعن ابي هريرة رضي
تو واجب ہو گئیں اور سند اسکی ضعیف * اور ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے درگذر کیا

عَنْ اُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَالَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَتَكَلَّمْ

امت سے میری جو بولے دل میں اپنے جب تک کہ کرے یا منہ سے نکلے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ

متفق علیہ ہی ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ نے معاف کیا ہماری امت سے

الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

چوکنا اور بھولنا اور زبردستی سے کسی کی کام کرنا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ

وَالْحَاكِمُ وَقَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ لَا يَثْبُتُ ۞ وَعَنِ ابْنِ

اور حاکم نے اور کہا ابو حاتم نے یہ ثابت نہیں ۞ اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا حَرَّمَ اَمَتَهٗ لَيْسَ بِشَيْءٍ

عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جب حرام کرے لونڈی کو اپنی نہیں ہی کچھ

وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ رَوَاهُ

اور کہا البتہ چاہیئے کرنی تمھکو رسول اللہ کی پیروی اچھی روایت کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ اِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَاَتَهٗ

بخاری اور مسلم نے جب حرام کرے مرد اپنے اوپر اپنی عورت کو

فھو یمین یکفرھا ۔ وعن عائشۃ رضی اللہ عنھا ان
تو وہ قسم ہو اکفارہ دیدیا جائیگا ۔ اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے
ابنۃ الجون لما ادخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و
کہ بنی جون کی بیٹی جب داخل ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور نے
دنا منھا قالت اعوذ باللہ منک فقال لقد عذت بعظیم
پاس گئے اسکے بولی پناہ مانگتی ہوں ساتھ اللہ کے تجھسے سو فرمایا پناہ مانگا تونے بڑی چیز سے
الحقی باھلک رواہ البخاری ۔ وعن جابر رضی
جا اپنے لوگوں میں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور جابر رضی
اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طلاق
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں طلاق
الا بعد نکاح ولا عتق الا بعد ملک رواہ ابو یعلی
مگر بعد نکاح کے اور نہیں آزاد کرنا مگر بعد ملک کے روایت کیا اسکو ابو یعلی نے
وصححہ الحاکم وھو معلول واخرج ابن ماجۃ عن
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور وہ معلول ہی اور نکالا اسکو ابن ماجہ نے
المسور بن مخرمۃ مثلہ واسنادہ حسن لکنہ معلول
مسور بن مخرمہ سے مثل اسکے اور سند اسکی حسن ہی لیکن وہ معلول ہی
ایضا ۔ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول ہوتی ہی نذر آدمی کی

فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ

اُس میں کہ اختیار میں نہیں اور نہ آزادی اُس میں کہ اختیار میں نہیں اور نہ طلاق

لَهُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اُس عورت میں کہ اختیار میں نہیں نکالا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَنُقِلَ عَنِ الْبُخَارِيِّ اَنَّهُ اَصَحُّ مَا وَرَدَ

اور صحیح کہا اُسکو اور نقل کیا گیا بخاری سے مقرر وہ زیادہ صحیح ہی اُس سے جو وارد ہوا ہی

فِيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اِس میں * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُس نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ

وسلم سے اُٹھایا گیا قلم میں سے سونے والے سے جب تک جاگے

وَعَنِ الصَّغِيْرِ حَتّٰى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ

اور لڑکے سے جب تک سیانا ہو اور دیوانے سے جب تک ہوش میں آوے

اَوْ يُفِيْقَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ

یا افاقہ پاوے روایت کیا اُسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ بَابُ الرَّجْعَةِ * عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ

حاکم نے * باب طلاق سے رجوع کرنے کا * عمران ابن الحصین سے روایت ہی

أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثُمَّ يُرَاجِعُ وَلَا يُشْهِدُ
کہ وہ پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے کہ طلاق دیوے پھر رجوع کرے اور گواہ نہ کرے
فَقَالَ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
سو کہا گواہ کر اُسکے طلاق پر اور اُسکے پھرنے پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے
هٰكَذَا مَوْقُوفًا وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ
اسی طرح سے موقوفاً اور سند اُسکی صحیح ہے ۞ اور ابن عمر سے کہ اُسنے
لَمَّا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ مُرْهُ
جب طلاق دیا اپنی عورت کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو کہ حکم کر
فَلْيُرَاجِعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْإِيلَاءِ وَالظِّهَارِ وَ
اُسکو کہ پھیرے اُسے متفق علیہ ہے ۞ باب قسم کھانے کا بی بی سے اور مان بہن
الْكَفَّارَةِ ۞ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِلَى رَسُولُ
کہنے کا اور کفارہ دینے کا ۞ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے بولیں قسم کھائی پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیوں سے اور حرام کیا پھر کیا حرام
حَلَالًا وَجَعَلَ لِلْيَمِينِ كَفَّارَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاتُهُ
کو حلال اور دیا قسم کا کفارہ روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راوی اُسکے
ثِقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وُقِفَ
معتبر ہیں ۞ اور ابن عمر سے جب گذر جائیں چار مہینے ٹھہرائے ایلا کی گئی

الْمَوْلِيْ حَتّٰى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتّٰى

عورت جبتک طلاق دی جائے عنین * اور نہیں واقع ہوتی ہی اُسپر طلاق جبتک

يُطَلَّقَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

طلاق دی جائے نکالا اُسکو بخاری نے * اور سلیمان ابن یسار سے

قَالَ اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشْرَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہا پایا میں نے کتنے یا دس اصحابی کو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقِفُوْنَ الْمَوْلِيْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سب ٹھہراتے تھے ایلا کی گئی کو روایت کیا اُسکو شافعی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

رضی اللہ عنہ نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كَانَ اِيْلَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَوَقَّتَ

کہا انتظار تھا قسم کا جاہلیت کے برس اور دو برس سو ٹھہرایا

اللّٰهُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَلَيْسَ

اللہ نے چار مہینے پھر اگر ہو تھوڑا چار مہینے سے تو نہیں ہی

بِاِيْلَاءٍ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

ایلا نکالا اُسکو بیہقی نے * اور ابن عباس سے کہ

رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا فَاَتَى

ایک مرد نے ظہار کیا عورت سے اپنی پھر جا پڑا اُسپر پھر آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني وقعت عليها فاقبل
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں جا پڑا اُسپر کنارہ دینے کے
ان اكفر قال فلا تقربها حتى تفعل ما امرك الله
بدلے فرمایا نہ پاس جا اُسکے جب تک کرے تو جو حکم فرمایا تجکو اللہ نے
رواه الاربعة وصححه الترمذي ورجح النسائي
روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور ترجیح دیا نسائی نے
ارساله ورواه البزار من وجه اخر عن ابن عباس
ارسال کو اُسکے اور روایت کیا اُسکو بزار نے ایک دوسرے طور سے قتادہ کی اُس نے عکرمہ سے
وزاد فيه كفر ولا تعد وعن سلمة بن صخر قال كنت
اور زیادہ کیا اُسمیں بدلا دے اور اعادہ نکرو اور سلمہ ابن صخر سے کہا اُس
رمضان فخفت ان اصيب امراتي فظاهرت
رمضان پھر خوف کیا میں نے اِسسے کہ پاس جاؤں اپنی عورت کے سو ظہار
منها فانكشف لي شيء منها ليلة فوقعت عليها
کیا میں نے اُس سے پھر نظر آ گیا مجھے کچھ بدن اُسکا رات پھر جا پڑا میں اُسپر
فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم حرر رقبة قلت
پھر فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک گردن کہا میں
ما املك الا رقبتي قال فصم شهرين متتابعين
مالک نہیں مگر اپنی گردن کا فرمایا تو روزہ رکھ دو مہینے برابر

اگر ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے ہی عورت سے صحبت کر لی تو اب کفارہ ادا کرنے کے بعد اس سے صحبت کرنے سے پہلے ایک بار اور کفارہ ادا کرے

قُلْتُ هَلْ أَصَبْتَ الَّذِي أَصَبْتُ الْأَمِنَ الصِّيَامِ
کہا میں نے اور کیا پہنچا میں جس حال کو پہنچنا تھا کہ اسی روز سے
قَالَ أَطْعِمْ فَرَقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّينَ مِسْكِينًا أَخْرَجَهُ
فرمایا بھلا ایک فرق کھجور ساٹھ مسکینوں کو ۳ ش ۲ ۴ نکالا اسکو
أَحْمَدُ وَلِأَرْبَعَةٍ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
احمد اور چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ
وَابْنُ الْجَارُودِ ۞ بَابُ اللِّعَانِ ۞ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
اور ابن جارود نے ۞ باب لعان کا ۞ ش ۳ ۴ ابن عمر سے کہا
سَأَلَ فُلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ
پوچھا فلانے نے سو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتلاؤ
أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ
اگر پاوے کوئی اپنی عورت کو بدکاری پر تو کیا کرے
إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى
اگر بولے تو بولا کام بڑا اور اگر چپ رہے تو چپ رہا ایسی
مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ
باتوں سے سو جواب نہ دیا اسکو پھر جب گذرا وقت اسکا آیا آپ پاس سو بولا
إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ
پوچھا تھا میں نے آپ سے مسئلہ سو مبتلا ہوا ہوں میں اسمیں پھر اتارا

مِنْ عَذَابِ
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ
اُس نے کہا قسم ہی اُسکی جسنے تجکو بھیجا تحقیق میں نے جھوٹ نہیں کہا
عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا فَحَلَفَ لَهَا قَالَتْ لَا وَالَّذِي
اُسپر پھر بلایا اُس عورت کو پھر وعظ سنایا اُسکو اُسطرح بولی قسم ہی اُسکی
بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ
جسنے تجکو بھیجا حق پر وہ جھوٹا ہی پھر شروع کیا مرد سے پھر گواہی دی
أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا
مرد نے چار بار پھر دوسری بار گواہی دلوائی عورت سے پھر جدا کیا اُن دونوں کو
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی مروی
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا متلاعنین کو حساب تم دونوں کا
عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ
اللہ پر ہی ایک تم دونوں کا جھوٹا ہی ہے راہ الزام کی تجکو اُسپر بولا

يا رسول الله مالي فقال ان كنت صدقت عليها
یا رسول اللہ میرا مال فقال اگر سچ کہا تو نے اس پر
فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت
تو وہ کیا ہے تو نے حلال کیا تو نے اسکی فرج کو اور اگر تو نے جھوٹ باندھا
عليها فذاك ابعد لك منها متفق عليه * وعن
اس پر تو وہ مہر پھیر ا تیرا نکالنا زیادہ بعید ہے تیرے واسطے اس سے متفق علیہ ہے * اور
انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا
انظروها فان جاءت به ابيض سبطا فهو لزوجها
دیکھو اسکو پھر اگر جنی بچا گورا سیدھے بالوں کا تو وہ خاوند کا ہے
وان جاءت به اكحل جعدا فهو للذي رماها
اور اگر جنی وہ سیاہ گھونگھر والے بالوں کا تو وہ اسکا ہے جسنے تہمت کی
به متفق عليه * وعن ابن عباس رضي الله عنهما
متفق علیہ ہے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر رجلا ان يضع يده
مروی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک مرد کو کہ رکھے ہاتھ اپنا
عند الخامسة على فيه وقال انها موجبة رواه ابو
پانچویں بار منہ پر اسکے اور فرمایا وہ عذاب کا باعث ہی روایت کیا اسکو

وَالْبَزَّارُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ سَهْلٍ عَلَيْهِ

اور بزار اور رجال اسکے معتبر ہیں اور سہل سے اسکے

سَعْدٍ فِي قِصَّةِ الْمُلَاعَنَةِ قَالَ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا عِنْدَ

سعد نے قصہ لعان میں کہا پھر اسنے تینوں طلاق دیں

قَالَ مَدَدْتُ عَلَيْهِمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا

سہل نے کہا میں نے اوس پر یا رسول اللہ اگر روکا میں اسکو

فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سو طلاق دیا اسکو میں نے اسکے کہ حکم فرماوے اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

وسلم متفق علیہ ہی اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ

عنہما سے مقرر ایک مرد آیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بولا کہ

امْرَأَتِي لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ قَالَ غَرِّبْهَا قَالَ أَخَافُ

عورت میری نہیں پھیرتی ہاتھ چھونیوالے کا فرمایا دور کر اسکو بولا ڈرتا ہوں میں

أَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

کہ لگے پیچھے اسکے جی میرا فرمایا تو فائدہ لے اسسے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَالْبَزَّارُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَأَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ مِنْ وَجْهٍ

اور بزار نے اور رجال اسکے معتبر ہیں اور نکالا اسکو نسائی نے دوسری ایک

* یعنی جو کوئی جماع کرے اسکے ساتھ لگا ہوا ہو اور اسکو روکے سو جائز ہے

عن ابن عباس بلفظ قال طلقها قال لا اعلم
حدیث کو ابن عباس سے فرمایا طلاق دے اسکو بولا نہیں میں جانتا
علیہ فامسکها * وعن ابی هریرة رضی الله
اوپر پھر رکھ اسکو * اور ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول حین
عنہ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب
نزلت ایة الملاعنین ایما امراة دخلت علی قوم
اتری آیت ملاعنین کے باب میں جس عورت نے داخل کیا قوم میں
من لیس منهم فلیست من الله فی شیء
قوم کے کوئی نہیں ہی اللہ میں سے کچھ اور وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں
ولن یدخلها الله جنته وایما رجل جحد ولده
اور نہ داخل کریگا اسے اللہ اپنی جنت میں اور جو مرد کہ منکر ہوا اولاد سے اپنی
وهو ینظر الیه احتجب الله عنه وفضحه علی رؤس
اور وہ جانتا ہی کہ اسکا جنایی دیدار ہوگی اللہ کی اسکو اور فضیحت کریگا اسے روبرو
الاولین والاخرین اخرجه ابوداؤد والنسائی
اگلے اور پچھلوں کے نکالا اسکو ابوداؤد اور نسائی
وابن ماجة وصححه ابن حبان * وعن عمر رضی
اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور عمر رضی

عنه قال من اقر بولد طرفة عين فلينسب
سے کہا جسنے اقرار کیا اولاد کا ایک پلک مارنے کی دیر کو تو نہیں جاتا اس سے
ینفیه اخرجه البیهقی وهو حسن موقوف
انکا مگر اسکا باپ منفی نے اور وہ حسن ہے آسان ہے اور وہ
ابی هریرة رضی الله عنه ان رجلا قال یا رسول
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول
الله ان امرأتی ولدت غلاما اسود قال هل لك
اللہ عورت میری جنی لڑکا سیاہ فرمایا کیا تیرے
من ابل قال نعم فما الوانها قال حمر قال هل فیها
اونٹ بولا ہاں پھر (پوچھا) کیا ہی رنگ اسکا بولا سرخ فرمایا کیا ہی اسمیں
من اورق قال نعم قال فانی ذلك قال لعله نزعة عرق
میں کے رنگ کا بولا ہاں فرمایا پھر کہاں سے ہوا یہ بولا شاید وہ مشابہت رگ کی ہو
قال فلعل ابنك هذا نزعه عرق متفق علیه وفی روایة
فرمایا تو شاید تیرے اس بیٹے کو کھینچا ہو رگ نے متفق علیہ ہی اور ایک روایت
لمسلم وهو یعرض بان ینفیه قال فی اخره ولم
میں مسلم کی ہی اور وہ کنایہ کرنا تھا دور کرنے کو اسکے فرمایا آخر میں اسکے اور
یرخص له فی الانتفاء منه * باب العدة والاحداد
رخصت دی اسکو دور کرنے میں اس لڑکے کے * باب عدہ اور سوگ کا *

الْمَنْصُوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ

ابن منصور ابن مخرمہ سے مروی ہے سبیعہ

وَفَاتَ عَنْهَا اللّٰهُ عَنْهَا نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ

رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ (یعنی) اپنے خاوند کی وفات کے کئی راتوں کے بعد

فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تَنْكِحَ

پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اجازت مانگی اُسنے نکاح کی

فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَصْلُهُ فِي

پھر اجازت دی پس نکاح کیا اُسنے روایت کیا اُسکو بخاری نے اور اصل اُسکی

الصَّحِيْحَيْنِ وَفِيْ لَفْظٍ اَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا

صحیحین میں ہے اور ایک روایت میں اُسنے وضع کیا (یعنی) اپنے زوج کے مرنے

بِاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَفِيْ لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَا

کے چالیس راتوں کے بعد اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا زہری نے اور نہیں

اَرٰى بَاْسًا اَنْ تَتَزَوَّجَ وَهِيَ فِيْ دَمِهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا

دیکھتا میں کچھ مضائقہ کہ نکاح کرے جس حال میں اپنے خون میں ہو سوا اسکے

زَوْجُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

کہ نزدیک ہو اُسکے زوج اُسکا جبتک پاک ہو اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ اُمِرَتْ بَرِيْرَةُ اَنْ تَعْتَدَّ ثَلَاثَ حِيَضٍ رَوَاهُ

بولی حکم کی گئی بریرہ کہ عدت کرے وہ تین حیض روایت کیا اُسکو

رِ مَاجَةَ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ لٰكِنَّهُ مُعَلَّلٌ ۔ و
نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں لیکن وہ معلول ہے
شفی حَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ
شفی سے حدیث فاطمہ بنت قیس سے اس
وَسَلَّمَ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ
وسلم سے جس مطلقہ تین طلاق کے بجائے اُسکو رہنے کی جگہ اور نہ کھانا
رواہ مسلم وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ام عطیہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَاَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا
وسلم نے فرمایا کہ نہ سوگ کرے عورت مردے پر تین دن سے اوپر مگر
عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا
شوہر کے چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے کپڑا رنگین
اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا
مگر کپڑا رنگے سوت کا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ خوشبو لگاوے مگر
اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا
جب پاک ہو حیض سے ذرا قسط کا یا اظفار کا متفق علیہ ہے
لَفْظُ مُسْلِمٍ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ مِنَ الزِّيَادَةِ وَلَا
اور یہ لفظ مسلم کا ہے اور ابی داؤد اور نسائی کے لئے زیادہ ہے اور نہ

سب وَلِلنَّسَائِيِّ وَلَا تَمْتَشِطْ ۔ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

ے اور نسائی کی روایت میں اور نہ کنگھی کرے ۔ اور ام سلمہ

رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنِي صَبِرًا بَعْدَ أَنْ

رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے آنکھوں پر ابی صبر بعد مرنے

تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ

ابو سلمہ کے تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ

يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَانْزِعِيهِ بِالنَّهَارِ

زیب دیتی ہے منہ کو سو نہ لگا اسے مگر رات کو اور چھڑا اسے دن کو

وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ

اور نہ کنگھی کر خوشبو سے اور نہ مہندی کہ وہ بھی خضاب ہے

قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ قَالَ بِالسِّدْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بولی میں کس چیز سے سر دھوؤں فرمایا بیری کے روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔ وَعَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ

اور نسائی نے اور اسناد اسکی حسن ہے ۔ اور اسی سے کہ ایک عورت نے عرض کیا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ

یا رسول اللہ بیٹی میری مر گیا شوہر اسکا اور مستور دکھنے آئی ہے

عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا قَالَ لَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ

آنکھ اسکی سو سرمالگا دوں میں اسکو فرمایا نہیں متفق علیہ ہے ۔ اور جابر

رضي الله عنه قال لقيت غلاما لنا فأردت
[illegible]
حاجة فخرج فأتت علي
[illegible]
صلى الله عليه وسلم فقال لا إن خرج فأتت علي
[illegible]
صلى الله عليه وسلم فقال لا إن جدي خلفك فإنك
[illegible]
عسى أن تصدقي أو تفعلي معروفا رواه مسلم
[illegible]
وعن فريعة بنت مالك أن زوجها خرج في طلب
[illegible]
عبدا له فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه
[illegible]
وسلم أن أرجع إلى أهلي فإن زوجي لم يتركني
[illegible]
مسكنا ولا نفقة فقال نعم فلما كنت في الحجرة
[illegible]
فإني فقال امكثي في بيتك حتى يبلغ الكتاب
[illegible]

قالت فاعتددت فيه أربعة أشهر وعشرا
کہا میں نے پھر عدت کی اس میں چار مہینے اور دس روز
قال فقضى به بعد ذلك عثمان أخرجه أحمد و
کہا راوی نے پھر حکم کیا اسکے بعد عثمان نے نکالا اس کو احمد اور
الأربعة وصححه الترمذي والذهلي وابن حبان
چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ترمذی نے اور ذہلی اور ابن حبان اور
والحاكم وغيرهم ۞ وعن فاطمة بنت قيس قالت
حاکم اور غیر نے انکے ۞ اور فاطمہ بنت قیس سے کہا اس نے
قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم إن زوجي
کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ زوج نے میرے
طلقني ثلاثا وأخاف أن يقتحم علي فأمرها
مجھے تین طلاق اور مجھ کو ڈر ہے کہ آن پڑے مجھ پر پھر اجازت دی اس کو
فتحولت رواه مسلم ۞ وعن عمرو بن العاص
پھر تبدیل مکان کیا اس نے روایت کیا مسلم نے ۞ اور عمرو ابن العاص
رضي الله عنه قال لا تلبسوا علينا سنة نبينا عدة
رضی اللہ عنہ سے کہا نہ چھپاؤ ہم پر سنت ہمارے نبی کی عدت
أم الولد إذا توفي عنها سيدها أربعة أشهر
لونڈی والی یا بندی کی جب مر جاوے خاوند اسکا چار مہینے

[illegible] وعشرا وانما الحمل [illegible]

[illegible] الحاكم [illegible] الدارقطني [illegible] وعن

[illegible] رضي الله عنهما [illegible] الاخرى الاطهار

عائشة رضي الله عنها نحو [illegible] وعن ابن

اخرجه مالك في قصة بسند صحيح وعن ابن

عمر رضي الله عنهما قال طلاق الامة تطليقتان

وعدتها حيضتان رواه الدارقطني واخرجه

مرفوعا وضعفه واخرجه ابو داود والترمذي

وابن ماجة من حديث عائشة وصححه الحاكم

وخالفوه فاتفقوا على ضعفه وعن رويفع بن ثابت

نکالا اسکو مالک نے [illegible] اور ابن

رضی اللہ عنہما سے کہا لونڈی کے طلاق دو ہیں

اور عدت اسکی دو حیض روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور نکالا اسکو

مرفوعا اور ضعیف کہا اسے اور نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور

ابن ماجہ نے حدیث سے عائشہ کی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

اور خلاف کیا اور ون نے اسے پھر اتفاق کیا ضعف پر اسکے اور رویفع ابن

نص ہے ثبوت والملفات پر نفس ہاشم فرد مسلم

عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرء
[illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ نہیں حلال کسی مرد کو جو ایمان
بالله واليوم الآخر أن يسقي ماء زرع غيره اخرجه
اللہ اور پچھلے دن پر کہ پانی دیوے کھیت کسی کے کو اپنے کو اس نکالا
ابو داؤد والترمذي وصححه ابن حبان وحسنه
ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور حسن
البزار وعن عمر في امرأة المفقود تربص اربع
بزار نے اور عمر سے حکم اس عورت کے جس کا شوہر گم ہوا انتظار کرے
سنين ثم تعتد اربعة اشهر وعشرا اخرجه مالك
برس پھر عدت بیٹھے چار مہینے اور دس دن نکالا اسکو مالک
والشافعي وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول
اور شافعی نے اور مغیرہ ابن شعبہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم امرأة المفقود امرأته حتى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت مفقود کی عورت ہی اسکی جب تک
يأتيها البيان اخرجه الدارقطني باسناد ضعيف
وے اس پاس خبر نکالا اسکو دار قطنی نے اسناد ضعیف سے
وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لا یبیتن رجل عند امرأۃ الا ان یکون
[illegible]
ناکحا او ذا محرم رواہ مسلم وعن ابن عباس
ہو، نکاح کرنے والا یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن عباس
رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یخلون
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ اکیلا ہو
رجل بامرأۃ الا مع ذی محرم اخرجہ البخاری
مرد عورت پاس مگر ساتھ محرم کے نکالا اُسکو بخاری نے
وعن ابی سعید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی
اور ابی سعید سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں
سبایا اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر
اُنکے جو قیدی آئیں غزوہ اوطاس سے کہ نہ جماع کی جاوے حمل والی جبتک
ذات حمل حتی تحیض حیضۃ اخرجہ ابو داؤد
جنیں اور جنکے حمل نہیں جبتک کہ لاوے حیض نکالا اُسکو ابو داؤد نے
وصححہ الحاکم ولہ شاھد عن ابن عباس فی
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور اُسکا شاہد ہے ابن عباس سے
الدارقطنی وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی
دار قطنی میں اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ [illegible]

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا لڑکا صاحب فراش کا ہی اور زانی کو محرومی ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيْثِهِ وَمِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ

متفق علیہ ہی حدیث سے اسکی اور حدیث سے عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ قِصَّةٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عِنْدَ النَّسَائِيِّ وَعَنْ

اللہ عنہا کی ایک قصہ میں اور ابن مسعود سے نزدیک نسائی کے اور

عُثْمَانَ عِنْدَ اَبِيْ دَاوُدَ بَابُ الرَّضَاعِ عَنْ

عثمان کے نزدیک ابی داؤد کے باب دودھ پینے کا روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے نہیں حرام کرتا ہی ایک دودفع چوسنا نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرْنَ

اور انھیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تامل کرلیں

مَنْ اِخْوَانُكُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنے بھائیوں میں سو بس رضاعت بھوکہ سے ہی متفق علیہ ہی

وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ فَقَالَتْ

اور انھیں سے ہی کہا آئی سہلہ بیٹی سہیل کی سو بولی

يارسول الله ان ابا القعيس وثل ابي حذيفة معبقي في
لبعض ما يحتجب منه النساء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ائذني فليلج عليك فانه عمك قالت وكان ذلك قبل ان يضرب
روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ ابو القعیس باپ ہے
علیہ وسلم ائذن لہ فانہ یلج علیک فانہ عمک قالت وکان ذلک قبل ان یضرب
حذیفہ کا میرے ساتھ اس چیز میں کہ عورتیں چھپاتی ہیں مرد سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علینا الحجاب وعن انس رضی الله عنه ان قال اخا ابی القعیس
پردہ ہم پر اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا آیا بھائی ابی القعیس کا
جاء لیستاذن علیها بعد الحجاب قالت فابیت
آیا کہ اذن مانگے عائشہ پر بعد آیۂ حجاب کے بولی پھر انکار کیا میں نے
ان اذن له فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ اذن دوں اسے پھر جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اخبرته بالذي صنعته فامرني ان اذن له على
خبر دی میں نے اس کی جو کیا تھا پھر حکم دیا مجھے کہ اذن دوں اسے میرے
وقال انه عمك فليلج عليك وعنها قالت كان فيما
پاس آئے گا اور فرمایا کہ وہ چچا تیرا پس متفق علیہ ہے اور انہیں سے بولی تھیں اس چیز میں
انزل من القران عشر رضعات معلومات يحرمن
جو اتری ہے قرآن سے دس دفعہ جن کو معلوم ہیں حرام کرتی ہیں
ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي رسول الله
پھر منسوخ ہوئیں پانچ جو معلوم ہیں پھر وفات پائی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيمَا يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ اس میں جو پڑھا جاتا ہے قرآن سے رواہ مسلم

مسلم ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

اس کو مسلم نے ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا

صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ کیا گیا حمزہ کی بیٹی پر پھر فرمایا کہ وہ نہیں

تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ

حلال ہے مجھکو وہ بیشک میری ہی دودھ کے رشتہ سے اور حرام ہوتی

الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

رشتہ سے وہ دودھ کے جو حرام ہوتی ہے نسب سے متفق علیہ ہے ۞ اور

أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ

وسلم نے نہیں حرام ہوتا رضاعت مگر وہ رضاعت کہ چیرے آنت کو

وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ هُوَ

اور ہو دودھ چھڑانے کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو اس نے

وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

اور حاکم نے ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

لَا رَضَاعَ اِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ

نہیں رضاعت مگر دو برس میں روایت کیا اسکو دارقطنی اور ابن

عَدِيٍّ مَرْفُوْعًا وَمَوْقُوْفًا وَرَجَّحَا الْمَوْقُوْفَ ۞ وَعَنِ

عدی نے مسند مرفوع سے اور موقوف سے اور ترجیح دیا دونوں نے موقوف کو ۞ اور

ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَزَ الْعَظْمَ وَاَنْبَتَ اللَّحْمَ

وسلم نے نہیں رضاعت مگر وہ کہ پھیلاوے ہڈی کو اور پیدا کرے گوشت کو

اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ ۞ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ

نکالا اسکو ابوداؤد نے ۞ اور عقبہ ابن الحارث سے اسنے

تَزَوَّجَ اُمَّ يَحْيٰى بِنْتَ اَبِيْ اِهَابٍ فَجَاءَتِ امْرَاَةٌ

نکاح کیا یحیی کی ماں کو یحیی بنت ابی اہاب کی پھر آئی ایک عورت

فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا فَسَئَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بولی میں نے دودھ دیا ہے تم دونوں کو پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيْلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا

موقوف یا کیسا ہوگا اور تحقیق کہا گیا جو کہا پھر جدا کر دیا عقبہ نے اور نکاح کیا عورت نے

غَيْرَهُ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ زِيَادٍ السَّهْمِيِّ

دوسرے کو نکالا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے زیاد سہمی سے

قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسْتَرْضَعَ

کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دودھ پلاوے

الْحَمْقٰى اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ لَيْسَتْ لِزِيَادٍ

بے وقوف سے نکالا اس کو ابوداؤد نے اور وہ مرسل ہی نہیں ہی زیاد کو

صُحْبَةٌ ۞ بَابُ النَّفَقَاتِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

صحبت ۞ باب خرچ دینے کا روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَاَةُ اَبِيْ سُفْيَانَ

کہا آئی ہند بیٹی عتبہ کی عورت ابی سفیان کی

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی وہ یا رسول اللہ

اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَا يُعْطِيْنِيْ مِنَ النَّفَقَةِ

مرد ابی سفیان مرد بخیل ہی نہیں دیتا وہ مجھ خرچ ایسا کہ

مَا يَكْفِيْنِيْ وَيَكْفِيْ بَنِيَّ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَالِهٖ

کفایت کرے مجکو اور کفایت کرے میرے لڑکوں کو مگر جو لے لوں میں اس کے

بِغَيْرِ عِلْمِهٖ فَهَلْ عَلَيَّ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ خُذِيْ

بے خبری میں اسکی سو کیا ہی مجھ پر اسمیں گناہ تب فرمایا حضرت نے لیلے

مِنْ مَالِهٖ بِالْمَعْرُوْفِ مَا يَكْفِيْكِ وَيَكْفِيْ بَنِيْكِ

مال سے اسکے موافق دستور کے جو تجکو کفایت کرے اور تیرے لڑکوں کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ طَارِقِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا
متفق علیہ ہی * اور طارق محاربی سے کہا آئے ہم
الْمَدِيْنَةَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى
مدینہ منورہ سو دیکھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہے
الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُوْلُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا
منبر پر خطبہ سناتے تھے لوگوں کو اور فرماتے تھے دینے والے کا اونچا ہی
وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ اُمَّكَ وَاَبَاكَ وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ
اور شروع کر اُسے جسکا تو محتاج ہی ماں کو اپنی اور باپ کو اپنے اور بہن کو اپنی اور بھائی کو اپنے
ثُمَّ اَدْنَاكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
اسکے بعد زیادہ نزدیک والے کو اپنے روایہ کیا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا ابن حبان نے
وَالدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور دار قطنی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهُ
کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُوپر اور سلام برد سے کو کھانا دینا
وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ رَوَاهُ
اور کپڑا دینا چاہئے اور سختی نکرے اُسپر کام میں مگر جتنی طاقت رکھتا ہو روایہ
مُسْلِمٌ * وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ
کیا اُسکو مسلم نے * اور حکیم ابن معاویہ قشیری سے نقل کی اُسنے باپ سے اپنے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ

کہا میں نے یا رسول اللہ کیا حق ہی کسی کی جورو کا اُسپر

قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ

فرمایا کھلاوے تو اُسے جب تو کھاوے اور پہناوے تو اُسے جب تو پہنے

اَلْحَدِيْثَ تَقَدَّمَ فِيْ عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ جَابِرٍ

ساری یہہ حدیث گذر چکی ہی باب عشرۃ النساء میں اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثِ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث میں

الْحَجِّ بِطُوْلِهٖ قَالَ فِيْ ذِكْرِ النِّسَاءِ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

حج کی جو ذکر کو وہی طویل فرمایا ذکر میں عورتوں کے اور اُنکے واسطے تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

روزی ہی اُنکا اور کپڑا اوڑھنا اُنکا موافق دستور کے نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہی آدمی کو گناہ حاصل کرنے میں کہ ضائع کردے

مَنْ يَقُوْتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ اَنْ

جسکا قوت اُسکے ذمے ہی روایت کیا اُسکو نسائی نے اور وہ نزدیک مسلم کے اس لفظ سے

يُحْبَسُ عَنْ مَنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ وَعَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ
ہی کہ بند کردے اُسے جسکا مالک ہی قوت اُسکا اور جابر سے کہ مرفوع کرتا ہی اُسکو
فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ لَا نَفَقَةَ لَهَا
حق میں حاملہ کے جو مرگیا شوہر اُسکا فرماتا نہیں ہی نفقہ اُسکو
أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ لَكِنْ قَالَ الْمَحْفُوظُ
نکالا اُسکو بیہقی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں لیکن کہا اُسنے محفوظ
وَقْفُهُ وَثَبَتَ نَفْيُ النَّفَقَةِ فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ
موقوف ہونا ہی اُسکا اور ثابت ہوا ہی منع نفقے کا حدیث میں فاطمہ بنت
قَيْسٍ كَمَا تَقَدَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
قیس کی جیسا اوپر آچکا روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ
الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَيَدْءُ أَحَدُكُمْ بِمَنْ
اوپر کا بہتر ہی نیچے کے ہاتھ سے اور شروع کرے کوئی تم میں اُس سے جسکا
يَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَطْعِمْنِي أَوْ طَلِّقْنِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
محتاج ہی کہے عورت کھلا مجھے یا طلاق دے مجھے روایت کیا اُسکو دار قطنی نے
وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ
اور اسناد اُسکی حسن ہی اور سعید ابن مسیب سے حق میں اُس مرد کے جو

لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ قَالَ يَغْرَمُ بَيْنَهُمَا أَخْرَجَهُ

پاوے خرچ اپنے اہل کے لئے فرمایا جدائی کی جاوے گی ان دونو میں نکالا اسکو

سَعِيدُ ابْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْهُ

سعید ابن منصور نے سفیان سے اسنے ابی زناد سے اسنے سعید ابن مسیب سے

قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ سُنَّةٌ فَقَالَ سُنَّةٌ وَهَذَا مُرْسَلٌ قَوِيٌّ وَعَنْ

بولا کہا میں نے سعید کو سنت ہی ہے بولا سنت ہی اور یہ مرسل قوی ہی اور

عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ

عمر نے اسنے لکھا امیروں کو لشکر کے ان مردوں کے جن میں جو غایب ہیں

نِسَائِهِمْ أَنْ يَأْخُذُوهُمْ بِأَنْ يُنْفِقُوا أَوْ يُطَلِّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا

اپنی عورتوں سے کہ پکڑیں انکو اس بات میں کہ کچھ بھیجیں انکو یا طلاق بھیجیں

بَعَثُوا بِنَفَقَتِهِنَّ مَا حَبَسُوا أَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ ثُمَّ الْبَيْهَقِيُّ

اگر طلاق دیں بھیجیں خرچ اسکا جتنے روز کہ نکالا اسکو شافعی نے پھر بیہقی نے

بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اسناد حسن سے ۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ

آیا ایک مرد نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اسنے یا رسول

اللّٰهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي

اللہ میرے پاس کئی دینار ہیں فرمایا خرچ کر اسے اپنی جان پر بولا میرے پاس

اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ
اور میں فرمایا خرچ کر اسے اولاد پر اپنی بولا میرے پاس اور میں فرمایا خرچ کر
عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ
اسے اپنے گھر والے بولا میرے پاس اور میں فرمایا خرچ کر اسے اپنے غلام پر
قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ اَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ
بولا میرے پاس اور میں فرمایا تو آپ خوب دانا ہیں نکالا اسکو شافعی
فِيْ حِ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ
رحمۃ اللہ علیہ نے اور لفظ اُسی کا ہیں اور ابوداؤد نے اور نکالا اُسکو نسائی اور حاکم نے
بِتَقْدِيْمِ الزَّوْجَةِ عَلَى الْوَلَدِ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ
مقدم کرکے زوجہ کو لڑکے پر اور بہز ابن حکیم سے نقل کی اُسنے
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ
اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کس سے احسان کروں میں
قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ
فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے
قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ
فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے اُس کے بعد فرمایا باپ سے اپنے پھر جو زیادہ نزدیک ہو
فَالْاَقْرَبَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ
پھر جو زیادہ نزدیک ہو نکالا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو

بَابُ الْحَضَانَةِ ـــــ وعن عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ

باب پرورش کا ۔ اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہما سے مروی ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِنَّ ابْنِي هٰذَا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهُ

بیشک میرا بیٹا یہ تھا پیٹ میرا اُسکا باس اور چھاتی میری اُسکی

سِقَاءً وَحِجْرِي لَهُ حِوَاءً وَإِنَّ أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ

مشک اور گودی میری اُسکا مکان اور باپ نے اُسکے مجھے طلاق دیا اور چاہتا ہے

أَنْ يَنْزِعَهُ مِنِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ چھین لے وہ اُسکو مجھ سے سو فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

تو زیادہ حقدار ہے اُسکے رکھنے کی جبتک نکاح کرے روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ـــــ وعن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَوْجِي

مروی ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوج میرا

يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ

چاہتا ہے کہ لیجائے بیٹے کو میرے اور نفع پہنچاتا ہے وہ مجھے اور پانی پلاتا ہے مجھے

بِرَابِي عَنْهُ فَجَاءَتْ بِهِ وَجَاءَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہتے ہیں ان سے کہ پھر آئی عورت اور لڑکا اسکے ساتھ تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَا غُلَامُ هَلْ تَعْرِفُ مِنْهُ أُمَّكَ فَخَيَّرَ بَيْنَ أَيْنَمَا شَاءَتْ
اے لڑکے پہچانتا ہے تو اپنی ماں کو اس میں پھر اختیار دیا لڑکے کو جس کے پاس چاہے
فَاخْتَارَ بِهِ أُمَّهُ فَانْطَلَقَتْ بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
سو لڑکے نے اپنی ماں کا پھر چلی گئی وہ اسکو ساتھ لیکر اس کو احمد اور چاروں۔
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّهُ
اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے ۞ اور نافع ابن سنان سے کہ وہ
أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَأَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اسلام لایا اور انکار کیا عورت نے اسکی اسلام لانے سے سو بٹھلایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ الْأُمَّ نَاحِيَةً وَالْأَبَ نَاحِيَةً وَأَقْعَدَ الصَّبِيَّ
وسلم نے ماں کو ایک کونے میں اور باپ کو ایک کونے میں اور بٹھلایا لڑکا
بَيْنَهُمَا فَمَالَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَقَالَ إِلَى
انکے بیچ سو جھکا لڑکا ماں کی طرف پھر فرمایا اللہ تو ہدایت فرما اسے پھر جھکا اپنے
أَبِيهِ فَأَخَذَهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
باپ کیطرف پھر لے لیا اسنے اسکو نکالا اسے ابو داؤد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۞ اور روایت ہے براء ابن عازب رضی

اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ

اللہ عنہ سے منقول نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا تھا میں حمزہ کی

لِخَالَتِهَا وَقَالَ اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

بیٹی کے خالہ کے واسطے اُسکے اور فرمایا خالہ جائے ماں کے ہیں نکالا اُسکو بخاری نے

وَاَخْرَجَهُ اَحْمَدُ مِنْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ فَقَالَ وَالْجَارِيَةُ

اور نکالا اُسکو احمد نے حدیث سے علی کی پھر فرمایا اور لڑکی

عِنْدَ خَالَتِهَا فَاِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اپنی خالہ پاس رہے کہ بیشک خالہ ماں ہی * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اَتَى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَاِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ

جب آیا کسیکے پاس غلام اُسکا کھانا لیکر پھر اگر نہ بٹھلاکر کھلائے اُسے اپنے ساتھ

فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً اَوْ لُقْمَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

تو دیوے اُسکو ایک دو لقمہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى

وسلم نے فرمایا عذاب کی گئی عورت سبب بلی کے قید کیا تھا اُسکو یہانتک

بِمَا تَتْ فَدَخَلَتِ النَّارَ وَفِيهَا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا
کو مر گئی پھر داخل ہوئی آگ میں اور اسی میں ہی نہ وہ کھانا دی اُسکو
وَسَقَتْهَا اِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ
اور نہ پانی دی اُسکو جب اُسنے قید کیا تھا اُسکو اور نہ وہ چھوڑی تھی
حَشَاشِ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ كِتَابُ الْجِنَايَاتِ
اُسکو کہ کھاوے کھاس زمین کی متفق علیہ ہی ۞ کتاب قصاص وغیرہ کی
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ يَشْهَدُ أَنْ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال خون آدمی کا جو گواہی دیتا ہی کہ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدَى
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اِسبات کی کہ میں رسول اللہ کا ہوں مگر بسبب ایک چیز کے
ثَلَاثٍ اَلثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ
تین میں سے زانی کا جو سنگسار ہوتا ہی اور جان بدلے جاکے اور چھوڑنے والا
لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ
اپنے دین کو جو پھوٹ گیا جماعت سے متفق علیہ ہی ۞ اور عائشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِيْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ خِصَالٍ

نہیں حلال ہی قتل مسلمان کا مگر ایک میں تین خصلتوں سے

زَانٍ مُحْصَنٌ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا

ایک زانی محصن سو پتھر مارا جاوے گا اور دوسرا جو قتل کرے مسلمان کو

فَيُقْتَلُ وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ فَيُحَارِبُ

سو قتل کیا جاوے گا۔ اور وہ شخص جو نکلا اسلام سے پھر لڑائی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ،

اللہ اور رسول سے سو قتل کیا جاوے گا یا سولی دیا جاوے گا یا منع کیا جاوے گا ملک سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ

روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے * اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ

اللہ رحمت اللہ کی اوپر اس کے اور سلام بھلے جو فیصلہ کیا جاوے گا لوگوں میں قیامت

الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ

کے دن فیصلہ مقدمے میں خون کے ہی متفق علیہ ہی * اور سمرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کرے گا اپنے غلام کو ہم قتل کریں گے اس کو

وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اور جو شخص اپنے غلام کا ناک یا کان کاٹے ہم اسکا ناک یا کان کاٹیں گے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور وہ روایت ہے حسن بصری کے ہی

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي سَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةٍ

سمرہ سے اور اختلاف کیا گیا ہے سننے میں اسکے اس سے اور روایت میں

لِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

ابی داؤد اور نسائی کے اور جو خصی کرے گا اپنے غلام کو خصی کریں گے ہم اسکو

وَصَحَّحَ الْحَاكِمُ هٰذِهِ الزِّيَادَةَ * وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

اور صحیح کیا حاکم نے اس زیادہ کو * اور عمر ابن الخطاب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

فرماتے تھے کہ نہیں قتل کیا جاتا باپ بدلے بیٹے کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالْبَيْهَقِيُّ وَ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور بیہقی نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ إِنَّهُ مُضْطَرِبٌ * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

کہا ترمذی نے بیشک وہ مضطرب ہے * اور ابی جحیفہ سے

قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ
کہا کہا میں نے علی کو کیا ہی تیرے پاس کچھ وحی
غَيْرَ الْقُرْآنِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ
سوا قرآن کے بولا نہیں قسم اُسکی جسنے اُگایا دانے کو اور پیدا کیا جانکو
اِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيهِ اللّٰهُ تَعَالٰى رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي
مگر فہم جو دیتا ہی اللہ تعالی آدمی کو قرآن میں اور جو اِس
هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ
صحیفے میں ہی کہا میں نے اور کیا ہی اِس صحیفے میں کہا
الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ
بیان دیت کا اور چھوڑنا قیدی کا اور نہ مارا جاوے مسلمان بدلے میں کافر کے روایت
الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
کیا اُسکو بخاری نے اور نکالا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے
مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ
دوسری وجہ سے علی سے اور کہا اُسمیں ہی کہ مومن برابر ہی
دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى
خوں اُسکا اور سعی کریگا ذمے میں اُنکے ادنا اُنکا اور وے ایک ہاتھ اور ایک دل ہیں
مَنْ سِوَاهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ
پر اپنے اور نہ قتل کیا جاوے مومن کو بدلے کافر کے اور ذمی کے

فِي عِلَلِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اپنی علل میں اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور انس ابن

أَنَّ جَارِيَةً رَضَخَتْ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا

مالک سے کہ ایک لڑکی نے کچلا سر اسکا کچلا کر دو پتھروں کے بیچ میں پھر پوچھا اسکو

مَنْ صَنَعَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا

لوگوں نے کسنے یہ کام کیا کیا فلانے نے اور فلانے نے یہاں تک کہ ذکر کیا

يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ

لوگوں نے ایک یہودی کا تب اشارہ کیا اسنے اپنے سر سے پھر پکڑا گیا اس یہودی کو

فَأَقَرَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ

پھر اقرار کیا اسنے پھر حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچلیں سر اسکا

بَيْنَ حَجَرَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

دو پتھروں میں متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ

عمران ابن حصین سے کہ ایک لڑکے نے مفلس آدمی کے کاٹ لیا کان

غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لڑکے کا دولت مند آدمی کے پھر لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ بِإِسْنَادٍ

پھر نہیں مقرر کیا انکا کچھ روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے اسناد

صحیح * وعن عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ عن
صحیح ہے * اور عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے انہاں نے اپنے باپ سے
ابیہ عن جدہ ان رجلا طعن رجلا بقرن فی رکبتہ
اور اس کے دادا سے اس کے کہ ایک مرد نے مارا ایک مرد کو سینگ کسی سے سو اس کے
فجاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اقدنی
پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولا قصاص دلوا مجھے سو فرمایا
فقال حتی تبرأ ثم جاء الیہ فقال اقدنی فاقادہ
جب تک تو اچھا ہو پھر آیا آپ پاس اس کے کہا قصاص دلوا مجھے سو قصاص دلوایا اس سے
ثم جاء الیہ فقال یا رسول اللہ عرجت فقال
پھر آیا اس پاس پھر بولا یا رسول اللہ لنگڑا ہو گیا میں پھر فرمایا
قد نہیتک فعصیتنی فابعدک اللہ وبطل عرجک
نے منع کر دیا تھا تجھ کو پھر کہنا نہ مانا تو نے سو دور رکھے تجھ سے اللہ اور دیر تک لنگڑا رکھے تجھ کو
ثم نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقتص من
پھر منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ قصاص کیا جاوے زخم کا
جرح حتی یبرأ صاحبہ رواہ احمد والدارقطنی
جب تک کہ اچھا ہو زخمی روایت کیا اس کو احمد اور دارقطنی نے اور علہ
العمل بالارسال * وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
کا ارسال کی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ احْدٰىهُمَا
کہا ہذیل دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں ایک نے پتھر دوسری
الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا
کو پھینکا مارا اور اسکے اور اسکے پیٹ میں کے بچے کو پتھر مارکر ہلاک کیا پھر
اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فیصلہ کیا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت پیٹ کے لڑکے کی اسکے غرہ ہی یعنے غلام یا لونڈی
وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرِثَهَا وَلَدُهَا
اور حکم کیا عورت کی دیت کا جماعت پر مارنے والی کی اور وارث ہوگا اسکا
وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ
اور جو اسکے ساتھ ہیں پھر کہا حمل ابن نابغہ ہذلی نے یا رسول
اللّٰهِ كَيْفَ نَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ
اللہ کسطرح تاوان دیں ہم اسکا جسنے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا
وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ بَطَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور نہ رویا اور ایسے حمل بہت کر جاتے ہیں سو فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بس یہ بھائیوں سے کاہنوں کے ہی ہے

لِلْمَرْأَةِ الَّتِي سَجَعَ متفق عليه واخرجه ابو

قافیہ ملایا اُسکے جو قافیہ بندی کی متفق علیہ ہیں اور نکالا اُسکو ابو

وَالنَّسَائِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ

داؤد اور نسائی نے حدیث سے ابن عباس کی کہ عمر نے

سَأَلَ مَنْ شَهِدَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوال کیا کسنے دیکھا فیصلہ کرتے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو

فِي الْجَنِينِ قَالَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ

جنین میں دیت کے بارے کے کہا پھر کھڑا ہوا حمل ابن نابغہ سو بولا کہ میں

بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ احْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَذَكَرَهُ

دو عورتوں میں پھر مارا ایک نے اُنکی دوسری کو پھر ذکر کیا اُسے

مُخْتَصَرًا وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ

مختصر اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور

أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ

انس سے کہ ربیع بنتِ نضر کی اُسکی پھپھی نے توڑا اگلا دانت

جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهَا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا الْأَرْشَ

لونڈی کا پھر چاہا اُسے معافی پھر انکار کیا پھر عرض کیا لوگوں نے بدلے کا

فَأَبَوْا فَأَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَوْا إِلَّا

پھر انکار کیا انہوں نے پھر آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر سب نے انکار کیا مگر

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم القصاص

یعنی بلا ہو کر [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس کتاب اللہ کا بدلا لینے کا

فَقَالَ اَنَسٌ لَا وَالَّذِیْ نَصَرَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَا تُکْسَرُ ثَنِیَّۃُ الرُّبَیِّعِ

تب بولا انس ابن نضر یا رسول اللہ کیا توڑا جاوے گا دانت ربیع کے

لَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَا تُکْسَرُ ثَنِیَّتُھَا فَقَالَ رَسُوْلُ

قسم ہے اس کی جس نے بھیجا تجھ کو سچ پر نہ توڑا جاوے گا دانت اس کے سو فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَنَسُ کِتَابُ اللّٰہِ الْقِصَاصُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انس کتاب اللہ کا بدلا لینا ہی

فَرَضِیَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پھر راضی ہوئے لوگ اور معاف کیا سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ مُتَّفَقٌ

کہ بعضے بندے اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر تو سچا کرے اللہ انکو

عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ

متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِیْ

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا

عِمِّیَّا فِیْ رَمْیٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَلَیْہِ عَقْلُ الْخَطَاءِ

اندھے پن میں پتھر چلانے میں پتھر سے یا کوڑے سے یا لاٹھی سے تو اسپر دیت خطا کی ہے

وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ

اور جو قتل کیا گیا اپنے مال کی طرف سے تو وہ شہید ہے اور جو قتل کیا گیا اپنے

دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ اخرجه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة

دین کی طرف سے تو وہ شہید ہے اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَفِي لَفْظٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

نے روایت کیا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قتل کی اسنے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پکڑا ایک شخص نے ایک شخص کو اور مار ڈالا اسکو

الْاٰخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي اَمْسَكَ

دوسرے نے مارا جائیگا جسنے مارا اور قید کیا جائیگا جسنے پکڑا

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا وَصَحَّحَهُ ابْنُ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے موصول اور مرسل اور صحیح کہا اسکو

الْقَطَّانِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَّحَ

ابن قطان نے اور راوی اسکے معتبر ہیں مگر بیہقی نے ترجیح دی

مُرْسَلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ

مرسل کو اور روایت کی عبد الرحمن ابن بیلمانی سے بیشک نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهَدٍ وَقَالَ اَنَا اَوْلَى مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا مسلمان کو بدلے معاہد کے اور فرمایا میں سزاوار ہوں

[illegible] الرزاق [illegible]

[illegible] واه [illegible]

الموصول واه وعن ابن عمر رضی الله عنهما ان

موصول کی ضعیف ہی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ

قتل غلام غیلة فقال عمر لو اشترک فیه اهل صنعاء

مارا گیا غلام غیلہ سے پھر کہا عمر نے اگر شریک ہوتے اس میں صنعا والے

لقتلتهم به اخرجه البخاری وعن ابی شریح

تو قتل کرتا میں ان سب کو نکالا اسکو بخاری نے اور ابی شریح

الخزاعی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فمن

خزاعی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جسکا

اهل له قتیل بعد مقالتی هذه فاهله بین خیرتین

مارا جاوے کشتہ بعد ہمارے اس کلام کے سو لوگ اسکے دو اختیار رکھتے ہیں

اما ان یاخذوا العقل او یقتلوا اخرجه ابو داؤد

یہ کہ لیوین دیت یا قتل کریں نکالا اسکو ابو داؤد

والنسائی واصله فی الصحیحین من حدیث

اور نسائی نے اور اصل اسکی مسلم اور بخاری میں [illegible]

أبي هريرة وعكرمة باب الديات عن أبي
ابی ہریرہ اور عکرمہ باب دیت کے بیان میں ابو ہریرہ سے روایت ہے
محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن
محمد بن عمرو بن حزم سے نقل کی اُس نے اپنے باپ سے اُس نے
جده أن النبي صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل
دادا سے اُسکے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا تھا
اليمن فذكر الحديث وفيه أن من اعتبط
والوں کو پھر ذکر کیا باقی حدیث اور اُسمیں ہے جو کوئی سب قتل کرے
مؤمنا قتلا عن بينة فإنه قود إلا أن يرضى أولياء
مومن کو ایسا قتل کہ ثابت ہو گواہ سے سو وہ موجب قصاص ہے مگر یہ کہ راضی ہوں ولی
المقتول وإن في النفس الدية مائة من الإبل وفي
مقتول کے اور بیشک ہے مارنے میں جان کے دیت سو اونٹ کی اور
الأنف إذا أوعب جدعه الدية وفي العينين الدية
ناک میں جب سب کاٹے پوری دیت اور ہی آنکھوں میں دیت
وفي اللسان الدية وفي الشفتين الدية وفي
اور ہی زبان میں دیت اور ہی دونوں ہونٹوں میں دیت اور ہی
الذكر الدية وفي البيضتين الدية وفي
مرد میں دیت اور ہی دونوں بیضوں میں دیت اور ہی

الصلب الدية وفي الرجل الواحدة نصفها
کی منن دیت اور ہو ایک پاؤن منن اسکے
الدية وفي اليد الواحدة ثلث الدية وفي
دیت اور ہو ایک ہاتھ منن بہائی دیت اور بھی ہر ایک
ثلثها الدية وفي المأمومة ثلث الدية وفي الجائفة
اندر کے لگی ہوئی جائفہ اور ہو جی کو پہنچ جاوے
وفي كل اصبع من اصابع اليد والرجل عشر من
اور ہر ایک انگلی منن انگلیون سے ہاتھ اور پاؤن کی دس اونٹ
الابل وفي السن خمس من الابل وفي الموضحة
اور دانت منن پانچ اونٹ اور ہڈی پہنچے منن گوشت کے پانچ اونٹ
خمس من الابل وان الرجل يقتل بالمرأة وعلى
پانچ اونٹ اور یہہ کہ مرد قتل کیا جاتا ہی بدلے عورت کے اور
اهل الذهب الف دينار اخرجه ابو داود وفي
سونے والے پر ہزار دینار ہی نکالا اسکو ابو داؤد نسائی
المراسيل والنسائي وابن خزيمة وابن الجارود و
مراسیل منن اور نسائی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود داود
ابن حبان واحمد واختلفوا في صحته * وعن ابن
ابن حبان اور احمد نے اور اختلاف کیا صحت منن اسکی * اور عن

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فی الخطاء اخماسا عشرون حقة وعشرون جذعة

خطا کے قتل میں اخماس کی رو سے بیس حقہ ہیں اور بیس جذعہ

وعشرون بنات مخاض وعشرون بنات لبون وعشرو

اور بیس بنت مخاض ہیں اور بیس بنت لبون ہیں اور بیس

بنی لبون اخرجه الدارقطني واخرجه الاربعة

بنی لبون ہیں نکالا اسکو دارقطنی نے اور نکالا اسکو چاروں نے

بلفظ وعشرون بني مخاض بدل بني لبون لو

اس لفظ سے کہ بیس بنی مخاض ہیں بدلے بنی لبون کے اور

اسناده الاول اقوى واخرجه ابن ابي شيبة من

اسناد اول کی قوی ہے اور نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے دوسری

وجه اخر موقوفا وهو اصح من المرفوع واخرجه

وجہ سے سند موقوف سے اور وہ صحیح تر ہے مرفوع سے اور نکالا اسکو

ابو داود والترمذي من طريق عمرو بن شعيب

ابو داود اور ترمذی نے طریق سے عمرو ابن شعیب کے

عن ابيه عن جده رفعه الدية ثلثون حقة وثلاثون

اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسکے کہ مرفوع کیا اسکو دیت قتل خطا کی تیس حقہ اور تیس

جَذَعَةً وَاَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا رَوَاهُ

جذعہ اور چالیس گابھن اونٹنی کہ پیٹ میں اُنکے بچے ہوں اسکو

ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل کیا نبی صلی

قَالَ وَاِنْ اَغْنَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ مَلَكٌ

فرمایا اور بیشک بے پروا ہو کر نفع اللہ کے یہاں میں شخص ہیں ایک فرشتہ

فِيْ حَرَمِ اللّٰهِ اَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهٖ اَوْ قَتَلَ لَهٗ حَلَّ

حرم میں اللہ کے یا قتل کرے کسی نے قتل نہیں کیا یا قتل کیا اُسکو جسکا حلال جانے

الْجَاهِلِيَّةِ اَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِيْ حَدِيْثٍ صَحَّحَهٗ

جاہلیت کے ۔ نکالا اُسکو ابن حبان نے صحیح حدیث میں ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص رضی اللہ

اَهْلَكَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ دِيَةَ

عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار دیت

الْخَطَاءِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ

خطا کی جو مشابہ عمد کے ہیں جب ہو کوڑے اور لاٹھی سے سو

الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا اَخْرَجَهٗ

اونٹ ہیں اُسمیں چالیس جنکے پیٹ میں بچے ہوں نکالا اُسکو

أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابوداؤد و نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنے کن انگلی

وَالْاِبْهَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

اور انگوٹھا ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت

اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْاَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ

انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلے دانت اور داڑھ ہیں

سَوَاءٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ دِيَةُ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

برابر ہیں اور ابن حبان کی روایت دیت ہاتھوں کی اور پاؤں کی انگلیوں کی

سَوَاءٌ عَشْرَةٌ مِنَ الْاِبِلِ لِكُلِّ اِصْبَعٍ وَعَنْ عَمْرٍو فِيْهِ

برابر ہیں دس اونٹ ہی ہر انگلی کے لیے اور عمرو ابن شعیب سے تعالی

شَيْءٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ

اس میں ہے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسکے کہ مرفوع کیا اسکو فرمایا جو پرہیزی طبابت

وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ فَاَصَابَ نَفْسًا فَمَا دُوْنَهَا فَهُوَ

کرے اور نہ معلوم ہو اس سے طب پھر مار ڈالے جان کو اور کم اس سے سو وہ

ضَامِنٌ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ

ضامن ہی نکالا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور وہ

عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ وَغَيْرِهِمَا بِالْاِرْسَالِ

ہی نزدیک ابی داؤد اور نسائی کے اور دوسرے اہل حدیث کے مرسل

اَرْسَلَهُ اَقْوٰى مِمَّنْ وَصَلَهُ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مرسل کہا اسکو قوی ہی اس سے جس نے موصول کہا اسکو اور اسی رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ

منقول ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مواضح میں پانچ

خَمْسٌ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَزَادَ

پانچ اونٹ روایت کیا اسکو احمد اور چار دن نے اور زیادہ کیا

اَحْمَدُ وَالْاَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ

احمد نے اور انگلیاں سب برابر ہیں دیت اُن کی دس دس اونٹ ہیں

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَعَنْهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور اسی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَقْلُ اَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ

دیت ذمی کی آدھی دیت نہی مسلمان کی روایت کیا اسکو

أحمد والأربعة ولفظ لأبي داؤد وكذا رواية المعافى نصف

احمد نے اور چاروں نے اور لفظ ابی داؤد کا اور ایسی ہی روایت اُنکی جسنے عمدہ ہی اُدھی

دية المرأة وللنسائي عقل المرأة مثل عقل الرجل

دیت عورت کی اور نسائی کی روایت دیت عورت کی مثل دیت مرد کے

حتى يبلغ الثلث من ديتهما وصححه ابن خزيمة

یہانتک پہنچے تہائی کو دیت مرد سے ان دونوں کی اور صحیح کہا اُسکو ابن

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عقل

خزیمہ نے اور روایت اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت

شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه

شبہ عمد کی سخت ہی مثل دیت عمد کی اور نہ مارا جاوے قاتل اُسکا

وذلك أن ينزو الشيطان فيكون دماء بين الناس

اور یہ فساد ڈالنا شیطان کا ہی سو ہوتا ہی خون لوگوں میں

في غير ضغينة ولا حمل سلاح أخرجه الدارقطني

بیکینہ اور ہتھیار اُٹھانے کے نکالا اُسکو دارقطنی نے

وضعفه وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قتل

اور ضعیف کہا اُسکو اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا مارا

رجل رجلا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص نے ایک شخص کو عہد میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

پھر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اسکی بارہ ہزار

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَأَبُو حَاتِمٍ

روایت کیا اسکو چاروں نے اور ترجیح دیا نسائی اور ابو حاتم نے

وَعَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی رمثہ سے ہے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَمَعِيَ ابْنِي فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ ابْنِي أَشْهَدُ

اور میرے ساتھ تھا میرا بیٹا سو فرمایا کون ہے یہ پھر کہا میں نے میں گواہی

بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ

دیتا ہوں اسکی سو فرمایا خبردار وہ نہ پکڑا جاوے گا تیرے گناہ میں اور تو نہ پکڑا جاوے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

اسکے گناہ میں روایت کیا اسکو نسائی اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

الْجَارُودِ * بَابُ دَعْوَى الدَّمِ وَالْقَسَامَةِ * عَنْ

اور ابن جارود نے * باب خون کی دعوی کا اور قسم کھلانے کا * روایت ہے

سَهْلِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ

کرتا ہے سہل ابی حثمہ اپنے قوم کے بڑوں سے

أَنَّ عَبْدَ اللهِ ابْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا

کہ عبد اللہ ابن سہل اور محیصہ ابن مسعود میں نکلے دونوں

إلى خيبر هن جهد أصابهم فأتى محيصة فأخبر
خیبر کی طرف مصیبت سے کہ پہنچی اُن پر پھر آیا محیصہ اور خبر دی اُس نے
أن عبد الله ابن سهل قد قتل وطرح في عين
کہ عبد اللہ ابن سہل تحقیق مارا گیا اور ڈالا گیا چشمہ میں
من عيون يهود فأتى يهود فقال أنتم والله قتلتموه قالوا والله
سے چشموں یہود پھر آیا یہود پاس پھر بولا تم نے قسم ہے اللہ کی قتل کیا اُس کو بولے قسم اللہ کی
ما قتلناه فأقبل هو وأخوه حويصة وعبد الرحمن
ہم نے قتل نہیں کیا پھر آگے آیا وہ اور بھائی اُس کا حویصہ اور عبد الرحمن
ابن سهل فذهب محيصة ليتكلم فقال رسول
ابن سہل پھر شروع کیا محیصہ نے کہ بولے کچھ یہ قصہ سو فرمایا نبی
الله صلى الله عليه وسلم كبر كبر يريد السن فتكلم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا بڑا کہہ بڑائی ارادہ کرکے عمر کی پھر بات کی
حويصة ثم تكلم محيصة فقال رسول الله صلى الله عليه
حویصہ نے پھر بات کی محیصہ نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم إما أن يدوا صاحبكم وإما أن تأذنوا بحرب
وسلم کہ یا دیت دو اپنے صاحب کو یا رخصت کرو لڑائی کا
فكتب إليهم في ذلك فكتبوا إنا والله ما قتلناه فقال
پھر خط لکھا اُنکو اسبات میں سو لکھا اُنھوں نے قسم اللہ کی نہیں مارا ہم نے اُسے پھر کہا

حويصة ومحيصة وعبد الرحمن ابن سهل اتحلفون
حویصہ اور محیصہ اور عبد الرحمن ابن سہل کو کیا حلف کرتے ہو
وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال فيحلف
اور لیتے ہو تم قصاص اپنے بھائی کے خون کا وے نہیں قسم کھا تو کیونکر لیجئے
لكم يهود قالوا ليسوا مسلمين فوداه رسول الله صلى الله
تمہیں یہود وے مسلمان نہیں پھر ادا کی اسکی پیغمبر خدا صلی اللہ
عليه وسلم من عنده فبعث اليهم مائة ناقة قال سهل
علیہ وسلم نے اپنے پاس سے پھر بھیجدیا انکو سو اونٹ کہا سہل نے
فلقد ركضتني منها ناقة حمراء ممتنع عليه وعن
تحقیق لات ماری مجھکو اسمیں سے ایک سرخ اونٹنی نے منع علیہ ہی اور
رجل من الانصار رضي الله عنه ان رسول الله
ایک مرد انصار رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ رسول خدا
صلى الله عليه وسلم اقر القسامة على ما كانت عليه
رحمت اللہ کی اوپر اور سلام مقرر رکھی قسم جس حال پر تھی وہ اوپر
في الجاهلية وقضى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم بين
جاہلیت کے اور فیصلہ کیا اسکا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ناس من الانصار في قتيل ادعوه على اليهود رواه مسلم
لوگوں میں انصار کے ایک مقتول کا کہ دعوا کیا تھا انھوں نے اسکا یہود پر روایت کیا اسکو مسلم

بَابُ قِتَالِ اَهْلِ الْبَغْيِ ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

باب باغیوں کے قتل کا ۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُس پر اور سلام جس نے اُٹھایا

عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ اَبِي

ہم پر ہتھیار سو نہیں ہے وہ ہم میں سے متفق علیہ ہے * اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ خَرَجَ عَنِ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ

فرمایا جو کوئی نکلا تابعداری سے اور جدا ہوا وہ جماعت سے

وَمَاتَ فَمِيْتَتُهٗ جَاهِلِيَّةٌ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ اُمِّ

اور مرا تو مرا وہ کفر کی موت نکالا اُس کو مسلم نے * اور ام

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے مار دیگی عمار کو باغیوں کی جماعت روایت کیا اُس کو مسلم نے ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صلی اللہ علیہ وسلم ھل تدرین یا ابن ام عبد کیف
رحمت اللہ کی اُس پر اور وہ سلام کیا جاتا ہی بولا نہیں جانتا ہوں اے ام عبد کے کہا
حکم اللہ فی من بغا من ھذہ الامۃ قال اللہ
حکم کیا اللہ نے اوپر جس نے بغاوت کی اس امت میں کہا اللہ
ورسولہ اعلم قال لا یکفر علی جریحھا ولا یقتل
اور رسول اُسکا خوب جانتا ہی فرمایا نہ اسباب دوست کیا جاوے اُسکے زخمی پر اور
اسیرھا ولا یطلب ھاربھا ولا یقسم فیئھا
قید کیا جاوے اُسکا قیدی اور نہ پکڑا جاوے اُسکا بھاگا اور نہ بانٹا جاوے مال اُسکی لوٹ
رواہ البزار والحاکم وصححہ وھم لان فی
روایت کیا اُسکو بزار اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو سو وہم کیا
اسنادہ کوثر بن حکیم وھو متروک وصح عن علی
اِس لیئے کہ اسناد میں اُسکی کوثر ابن حکیم ہی اور وہ متروک ہی اور صحیح ہوئی علی سے
من طرق نحوہ موقوفا اخرجہ ابن ابی شیبۃ
اور طریقوں سے اُسکی مانند موقوف نکالا اُسکو ابن ابی شیبہ نے
والحاکم وعن عرفجۃ بن شریح قال سمعت رسول
اور حاکم نے اور عرفجہ ابن شریح سے کہا اُسنے کہ سُنا میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اتاکم وامرکم جمیع
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو آوے تمھارے پاس اور کام تمھارا ایک

يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

چاہتا ہے کہ توڑے جماعت کو تمہاری تو قتل کرو اُسکو دکالا اُسکو مسلم نے

* بَابُ قِتَالِ الْجَانِي وَقَتْلِ الْمُرْتَدِّ * عَنْ عُبَيْدِ

* باب جانی اور مرتد کے قتل کے بیان میں * عبید

اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے لیئے سو وہ شہید ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ عِمْرَانَ

روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو * اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ

ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا لڑا یعلی ابن

أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ

امیہ ایک مرد سے پھر دانت سے کاٹا ایک نے اُسکے دوسرے کو پھر نکالا

فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعَضُّ

اگلا دانت اُسکا پھر جھگڑے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر فرمایا کیا کاٹیگا

أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ مُتَّفَقٌ

ایک تمہارا بھائی کو اپنے جیسے کاٹتا ہی اونٹ زبردست نہیں دیت ہی اُسکی متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ امْرَأً
کہا فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی مرد
اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ
جھانکے تجھے بغیر حکم کے پھر تو نے اسکو کنکر پھر پھوڑا تو نے اسکی
لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِاَحْمَدَ
نہ ہوگا تجھپر گناہ متفق علیہ ہی اور ایک لفظ مسند احمد
وَالنَّسَائِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ
اور نسائی کے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے پس نہیں ہی اسکے واسطے دیت نہ قصاص
وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى
اور براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فیصلہ کیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ
رسول خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام کے حفاظت کرنا باغوں کا دن کو
عَلَى اَهْلِهَا وَاَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى اَهْلِهَا
مالک پر اسکے ہی اور حفاظت مویشی کی رات کو مالک پر اسکے ہی
وَاَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا اَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ
اور مقرر مویشی والے پر ہی جو کھائے مویشی انکی

بالليل رواه احمد والاربعة الا الترمذي
رات کو روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے
وصححه ابن حبان وفي اسناده اختلاف * وعن
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور اسناد میں اُسکے اختلاف ہی * اور
معاذ بن جبل في رجل اسلم ثم تهود لا اجلس
معاذ ابن جبل سے جس میں ایک مرد کے کہ اسلام لایا پھر یہودی ہوا میں بیٹھوں گا
حتى يقتل قضاء الله ورسوله فامر به فقتل متفق
جب تک مارا جاوے فیصلہ کیا اللہ اور رسول نے اُسکے پھر حکم کیا اُسکو پھر مارا گیا
عليه وفي رواية لابي داود كان قد استتيب
متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ہی ابوداؤد کی توبہ کرنے کہا تھا اُسکو
قبل ذلك * وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال
پہلے قتل کے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بدل دے دین کو
فاقتلوه رواه البخاري * وعن ابن عباس رضي
اپنے سو قتل کرو اُسے روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی
الله عنهما ان اعمى كانت له ام ولد تشتم النبي
اللہ عنہما سے ایک اندھا کہ تھی اُسکے پاس جو گالی دیتی نبی

صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّمَ وتَقَعُ فِيهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور گرتی اُسپر پھر سب کرتا تھا وہ اُسے پھر باز نہ رہتی تھی

كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَخَذَ الْمِغْوَلَ فَجَعَلَهُ فِي بَطْنِهَا

پھر جب ہوئی ایکرات لیا کرتی سیخ لگی ہوئی پھر رکھا پیٹ پر اُسکے

وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَقَتَلَهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّمَ

اور کیا کیا اُسپر پھر قتل کیا اُسکو پھر پہنچی خبر اُسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ و

سو فرمایا خبردار گواہ رہو کہ خون اُسکا ہدر ہی روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے

رَوَاتُهُ ثِقَاتٌ وكِتَابُ الْحُدُودِ وبَابُ حَدِّ الزَّانِي

اور راوی اُسکے معتبر ہیں ۔ کتاب حدود کی ۔ باب زنا کی حد کا

عن أَبِي هُرَيْرَةَ وزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

روایت ہے ابی ہریرہ اور زید ابن خالد جہنی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ

رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد گنواروں میں سے آیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْشُدُكَ بِاللهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ سوال کرتا ہوں تجھسے اللہ کے ساتھ

إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْآخَرُ وهُوَ أَفْقَهُ

کچھ نہیں مگر یہی کہ فیصلہ کرے تو میرے لئے موافق کتاب اللہ کے پھر بولا دوسرا اور وہ داناتر

مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي فَقَالَ

اُسے فرمایا کہ ہاں بیچ ہی ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور حکم کر تو کہوں

قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى

فرمایا کہہ بولا وہ میرا کہ میرا بیٹا تھا مزدور اُسکا سو زنا کیا

بِامْرَاتِهِ وَاِنِّي اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ

اُسکی عورت کے ساتھ اور میں نے خبر پائی کہ بیٹے پر میرے رجم ہی پھر فدیا کیا

مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ

میں نے اُسکی طرف سے سو بکری اور لونڈی پھر پوچھا میں نے عالموں سے

فَاَخْبَرُونِي اَنَّ مَا عَلٰى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ

سو خبر دیا مجھے کہ میرے بیٹے پر سو درے ہیں اور وطن چھوڑنا

عَامٍ وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ایک سال اور عورت پر اُسکی رجم ہی پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی البتہ فیصلہ کرتا ہوں

بِكِتَابِ اللّٰهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلٰى ابْنِكَ

میں تم دونوں میں موافق کتاب اللہ کے لونڈی اور بکری پھیری جاوے تجھ پر اور بیٹے پر

جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلٰى امْرَاَةِ

میرے سو درے ہیں اور وطن چھوڑنا ایک برس اور جا صبح کو اے انیس عورت

هٰذَا اِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

یا اس کی بھراقرار کرے تو سنگسار کرنا ایکو متفق علیہ ہی اور

اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ

یہ لفظ مسلم کا ہی ۞ اور عبادہ ابن صامت رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا

اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھ لو

عَنِّيْ خُذُوْا عَنِّيْ فَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ

مجھ سے سیکھ لو مجھ سے سو مقرر کر دی ہی اللہ نے انکے لئے راہ مقرر کیا

بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

باکرہ کو باکرہ مرد کے ساتھ ۞ سو درہ اور وطن سے نکالدینا ایک برس یا یوں

کہا کہ وطن جھوٹا نا ایک برس اور ثیب کو ثیب کے ساتھ سو درہ اور سنگسار کرنا روایہ کیا

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَى رَجُلٌ

اسکو مسلم نے ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا آیا

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

ایک مرد مسلمانوں مین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ

الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ

مسجد مین تھے پھر پکارا اسنے انکو پھر بولا یا رسول اللہ مین نے زنا کیا سو منہ پھیر لیا

ف ۱ یعنی باکرہ کو عورت یا مرد کے ساتھ نکاح سابق نہیں ہوا

عنه فتنحّى تلقاء وجهه فقال يا رسول الله إني
اُس کی طرف سے پھر آیا منہ کی طرف اُسکے پھر کہا یا رسول اللہ میں نے
زنيت فاعرض عنه حتى اثنى ذلك عليه اربع
زنا کیا پھر مُنہ پھیر لیا اُسکی طرف سے یہانتک کہ مکرر کیا یہہ اُسپر چار دفع
مرات فلما شهد على نفسه اربع مرات دعاه رسول
پھر جب گواہی دی اُسنے جان پر اپنی چار مرتبہ بُلایا اُسکو پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم فقال أبك جنون قال لا قال
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا کیا تجکو جنون ہی بولا نہیں فرمایا
فهل احصنت قال نعم فقال النبي صلى الله عليه وسلم
کیا تیری شادی ہوئی ہی بولا ہاں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اذهبوا به فارجموه متفق عليه * وعن ابن عباس
لیجاؤ اُسے پھر سنگسار کرو اُسکو متفق علیہ ہی * اور ابن عباس
رضي الله عنهما قال لما اتى ماعز بن مالك الى
رضی اللہ عنہما سے کہا جب آیا ماعز ابن مالک
النبي صلى الله عليه وسلم فقال له لعلك قبلت او
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا اُسے شاید تونے بوسا لیا ہوگا
غمزت او نظرت قال لا يا رسول الله رواه البخاري
یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ روایت کیا اُسکو بخاری نے

وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه انه خطب

اور عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے خطبہ پڑھا

فقال ان الله بعث محمدا بالحق وانزل عليه

سو کہا کہ اللہ نے بھیجا محمد کو تحقیق اور اُتاری اُس پر

الكتاب فكان فيما انزل الله عليه اية الرجم قرأناها

کتاب سو تھا اس میں جو اُتاری اللہ نے اُس پر آیت رجم کی کہ پڑھا ہمنے

ووعيناها وعقلناها فرجم رسول الله صلى الله عليه

اُسے اور یاد کیا ہمنے اور سمجھا ہمنے اُسے سو رجم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان طال بالناس زمان

وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد اُسکے سو ڈرتا ہوں اگر مدت گذر جاوے لوگوں پر بہت کہ

ان يقول قائل ما نجد الرجم في كتاب الله

کہنے لگے کوئی کہنے والا نہیں پاتے ہم حکم رجم کا کتاب میں اللہ کی

فيضلوا بترك فريضة انزلها الله وان الرجم حق

پھر گمراہ ہو جاویں سبب ترک فرض کے جسکو اُتارا اللہ نے اور بیشک رجم حق ہے

في كتاب الله تعالى على من زنى اذا احصن

کتاب میں اللہ کی ہی اُس پر جسنے زنا کیا جب بیاہا ہو

من الرجال والنساء اذا كانت البينة او كان الحبل

مردوں اور عورتوں سے جب ہو گواہ یا ہو حمل

اَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

یا اقرار متفق علیہ ہی ۞ اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا

فرماتے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تمھاری پھر ظاہر ہووے زنا اُسکا

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ

تو چاہیئے کہ مارے اُسے حد اور ملامت نہ کرے اُسپر پھر اگر زنا کرے

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ

تو مارے اُسے حد اور ملامت نکرے اُسپر پھر اگر زنا کرے تیسری

الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ مُتَّفَقٌ

دفع پھر ظاہر ہو تو بیچ ڈالے اُسکو اگرچہ ایک رسی پر بال کی کوئی لے متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہی اور یہ لفظ مسلم کا ہی ۞ اور علی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الْحُدُوْدَ

کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام قایم کرو حد

عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهُوَ فِيْ مُسْلِمٍ

اپنے لونڈی غلاموں پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور وہ مسلم میں ہی

موقوف وعن عمران بن حصين رضي الله عنه
موقوف اور عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے
أن امرأة من جهينة أتت النبي صلى الله عليه وسلم
کہ ایک عورت جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
وهي حبلى من الزنا فقالت يا نبي الله أصبت
حاملہ ہو کر زنا سے وہ بولی یا نبی اللہ میں پہنچی ہوں
حدا فأقمه علي فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم
حد کو تو قائم کر مجھ پر پس بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وليها فقال أحسن إليها فإذا وضعت فأتني بها
ولی کو اسکے اور فرمایا کہ اسکے ساتھ اچھا جب جن چکے تو اسکو میرے پاس
ففعل فأمر بها فشكت عليها ثيابها ثم أمر بها
پھر ایسا ہی کیا پھر حکم کیا اسکو پھر باندھے اوپر اسکے کپڑے اسکے پھر حکم کیا اسکا
فرجمت ثم صلى عليها فقال عمر أتصلي عليها
سو سنگسار کی گئی پھر نماز پڑھی اسپر سو کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا نماز پڑھی تم نے اسپر
يا نبي الله وقد زنت فقال لقد تابت توبة لو
اے نبی اللہ کے اور اسنے زنا کیا تھا سو فرمایا تم نے کہا اسنے توبہ ایسا کہ اگر
قسمت بين سبعين من أهل المدينة لوسعتهم
تقسیم ہو بیچ ستر آدمیوں مدینہ کے تو سما سکتا ہے

وَهَلْ رَجُلٌ اَفْضَلُ مِمَّنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ

اور کیا بھلا ہے کوئی افضل اُس سے جو جو اُس نے کی اپنے نفس کے بدلے خدا کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَجَمَ

واسطے روایت کیا اُسکو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا ہے جو کہ

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ وَرَجُلًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو قوم بنی اسلم سے اور ایک مرد کو

مِنَ الْیَهُوْدِ وَامْرَاَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقِصَّةُ الْیَهُوْدِیِّیْنِ

یہود میں سے اور ایک عورت کو روایت کیا اُسکو مسلم نے اور قصہ دو یہودیوں کا

فِی الصَّحِیْحَیْنِ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ

صحیحین میں لکھا ہے حدیث سے ابن عمر کی اور

سَعِیْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَیْنَ اَبِیَّ بْنِ

سعید ابن سعد ابن عبادہ سے کہا تھا کہ تھے میں ابی

رَجُلٌ ضَعِیْفٌ فَحَبَتْ بِاَمَةٍ مِنْ اِمَائِهِمْ فَلَكَرَ

ایک مرد ضعیف پھر تو کام کیا اُسنے کسی کی لونڈی سے پھر ذکر کیا

ذٰلِكَ سَعْدٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِضْرِبُوْا

یہ سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو تم اسکا مارو اِسکا

حَدَّهُ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ

حد پر سے کام کی سو بولے یا رسول اللہ وہ ضعیف ہے بہت اِس سے

فَقَالَ خُذُوا عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ ثُمَّ اضْرِبُوهُ
سو فرمایا لے آؤ گوچھ کھجور کی جسمیں سو شاخیں ہوں پھر مارو اسکو
بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَفَعَلُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ
اُسے ایک دفع پھر اسطرح کیا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور
مَاجَةَ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ لَكِنِ اخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ
ابن ماجہ نے اور اسناد اُسکی حسن ہی لیکن اختلاف ہی وصل میں اُسکے
وَإِرْسَالِهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ
اور ارسال میں اُسکے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا
قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ
لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو کرنے اور کرانے والے کو اور جسے پاؤ تم
وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
کہ جماع کیا اُسنے چوپائے سے تو قتل کرو اُسکو اور قتل کرو چوپائے کو روایت
وَالْأَرْبَعَةُ وَرِجَالُهُ مُوثَّقُونَ إِلَّا أَنَّ فِيهِ اخْتِلَافًا
کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں مگر اُسمیں اختلاف ہی
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَصْرَبَ وَغَرَّبَ وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ رَوَاهُ

حضرت نے مارا اور وطن سے نکالی دیا اور ابو بکر نے مارا اور وطن سے نکالی دیا رواہ

التِّرْمِذِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي وَقْفِهِ

کیا اسکو ترمذی نے اور راوی اسکے معتبر ہیں مگر اختلاف کیا گیا ہی موقوف ہونے

وَرَفْعِهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ

اور مرفوع ہونے میں اسکے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا لعنت کی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زنانوں کے اوپر

الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ

اور مرد کی صورت بنانے والوں پر عورتوں میں سے اور فرمایا نکالدو انکو

مِنْ بُيُوْتِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اپنے گھروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِدْفَعُوا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ

دور رکھو حد کو جب تک دور رکھ سکو نکالا اسکو ابن

مَاجَةَ وَسَنَدُهُ ضَعِيْفٌ وَاَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

ماجہ نے اور سند اسکی ضعیف ہی اور نکالا اسکو ترمذی اور حاکم نے

من حديث عبادة رضي الله عنه بلفظ ادرؤوا
سے عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے لفظ کہ دور کرو
الحدود عن المسلمين ما استطعتم فهو ضعيف
حدود کو مسلمانوں سے جب تک تو سکے اور وہ بھی ضعیف ہے
ايضا ورواه البيهقي عن علي قوله بلفظ ادرؤوا
اور روایت کیا اسکو بیہقی نے علی سے اسی لفظ سے کہ دور کرو
الحدود بالشبهات * وعن ابن عمر رضي الله
حدود کو شبہوں سے * اور ابن عمر رضی اللہ
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجتنبوا
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے رہو تم
هذه القاذورات التي نهى الله عنها فمن ألم
اس پلید سے جسے منع فرمایا اللہ نے پھر جو مبتلا ہوا
فليستتر بستر الله وليتب إلى الله تعالى فانه من
تو چاہئے کہ پردے اللہ کے پردے سے اور رجوع کرے اللہ کیطرف سو بیشک ہم
يبد لنا صفحته نقم عليه كتاب الله عز وجل
ظاہر کرینگے ہم اسپر حکم اللہ کی کتاب کا جو غالب ہی رہنے والا
رواه الحاكم وهو في الموطأ من مرسل زيد بن
روایت کیا اسکو حاکم نے اور وہ موطا میں ہی مرسل سے زید ابن

أَسْنَدَهُ بِطُولِهِ فِي الْقَذْفِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اسکو بطولہ تہمت لگانے کی سزا کا روایت کی عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

اللہ عنہا سے کہا جب اُتری آیتیں میرے پاکی کی کھڑے ہوئے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَى الْقُرْآنَ

صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر ذکر کیا اسکا اور پڑھا قرآن

فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضَرَبُوا الْحَدَّ أَخْرَجَهُ

پھر جب اُترے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت کو پھر مارا لوگوں نے حد لگائی اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ

احمد اور چاروں نے اور اشارہ کیا اُسکی طرف بخاری نے اور انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ فِي

ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلی لعان کا جو

الْإِسْلَامِ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَ هِلَالَ بْنَ

اسلام میں یہ ہے کہ شریک ابن سحماء کو تہمت دی ہلال ابن

أُمَيَّةَ بِامْرَأَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امیہ نے عورت سے اپنی سو فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ أَبُو يَعْلَى

شاہد اور نہیں تو پھر حد تیری پیٹھ پر ہی تمام حدیث نکالا اسکو ابو یعلی نے

ورجالہ ثقات وھو فی البخاری نحوہ من
اور اسکے راوی اسکے سب راوی بخاری میں ہیں اسی طرح
حدیث ابن عمرو بن العاص وعن عبد اللہ بن عامر
حدیث سے ابن عباس کی اور عبد اللہ بن عامر
بن ربیعۃ قال لقد ادرکت ابا بکر وعمر وعثمان
بن ربیعہ سے کہا تحقیق دیکھا میں نے ابوبکر اور عمر اور عثمان کو
ومن بعدھم فلم ارھم یضربون المملوک فی
اور انکے پیچھلوں کو سو نہ دیکھا میں نے انکو کہ مارتے تھے غلام کو تہمت میں
القذف الا اربعین رواہ مالک والثوری فی
گم یا بس چوت روایت کیا اسکو مالک اور ثوری نے کتاب
جامعہ وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال
جامع میں اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ یقام
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تہمت دے غلام کو اپنے قایم کیا جاویگا
علیہ الحد یوم القیامۃ الا ان یکون کما قال متفق
اسپر حد قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو جیسا کہا متفق
علیہ باب حد السرقۃ عن عائشۃ رضی اللہ
علیہ ہی باب چوری کرنے کی حد کا عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ

عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جاتا ہی ہاتھ چور کا

يَدُ سَارِقٍ اِلَّا فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مگر چوتھائی دینار میں اور زیادہ میں اُسے۔ متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَفْظُ الْبُخَارِيِّ يُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبُعِ

اور لفظ مسلم کا ہی اور عبارت بخاری کی کاٹا جاتا ہی ہاتھ چوتھائی

دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ اِقْطَعُوْا فِيْ رُبُعِ

دینار میں اور اُسے زیادہ میں اور ایک روایت میں احمد کی کاٹو ہاتھ

دِيْنَارٍ وَلَا تَقْطَعُوْا فِيْمَا هُوَ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ * وَعَنِ

چوتھائی دینار میں اور نہ کاٹو اُس میں جو کم ہی اُسے سے اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَطَعَ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ

ہاتھ کاٹا سپر کی چوری میں جو قیمت اُسکی تین درم تھی متفق علیہ ہی * اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام لعنت کی اللہ نے چور کو جو چُراوے انڈا

فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چرا وے رسی تو کاٹا جاوے ہاتھ اسکا متفق علیہ ہے

أَيْضًا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

یہ بھی اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شفاعت کرتا ہے حد میں حدوں سے اللہ کی

ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ

پھر کھڑا ہوا سو خطبہ سنایا اور فرمایا اے لوگو ہلاک ہوئے اگلے

مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ

تمہارے مگر اسی سے کہ وے جب چرا تا تھا انمیں شریف

تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

چھوڑ دیتے اور جب چرا تا تھا ان میں ضعیف قایم کرتے اوپر اسکے حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور اسکی روایت دوسری وجہ سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایک عورت کہ مانگ لیتی تھی چیز

وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِقَطْعِ يَدِهَا وَعَنْ

اور مکر جاتی تھی سو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کا اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ نے نقل کی اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ

فرمایا نہیں خیانت کرنے والے پر اور نہ لوٹ کا مال لینے والے پر اور نہ اُچکے پر

قَطْعٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ہاتھ کاٹنا روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور ابن حبان نے ۞ اور روایت ہے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي

کہا سُنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہاتھ کاٹنا

ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ رَوَاهُ الْمَذْكُورُونَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

پھل میں اور نہ پھل میں خرمے کے روایت کیا اُسکو مذکورین نے اور صحیح کہا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ

اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے بھی ۞ اور ابن امیہ مخزومی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ

چور کہ کیا اُسنے اقرار اور نہ پایا گیا اُسکے ساتھ مال

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالُكَ
سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں گمان کرتا ہوں میں تجھ پر
سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا
کہ تو نے چرایا ہی بولا کیوں نہیں چرایا میں نے پھر تکرار کی اسپر دو یا تین بار
فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيْءَ بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ
تب حکم فرمایا اسکے لیئے سو لایا گیا اور لائے اسکو تو فرمایا بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر
إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ
اسکی طرف سو بولا بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور پھر جاؤں اسکی طرف سو فرمایا
تُبْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ أَبُوْدَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَأَحْمَدُ
اے اللہ توجہ ہو اسپر تین دفع نکالا اسکو ابوداؤد نے اور لفظ اسکا ہی
وَالنَّسَائِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَأَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ
اور احمد اور نسائی نے اور رجال اسکے معتبر ہیں اور نکالا اسکو حاکم نے
حَدِيْثِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاقَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ
حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سو چلایا ہی اسکے معنے میں اور کہا
فِيْهِ إِذْ هَبُوْا بِهِ فَاقْطَعُوْهُ ثُمَّ احْسِمُوْهُ وَأَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ
اسمیں ہی لیجاؤ اسکو پھر ہاتھ کاٹو اسکا پھر تلوا دو اسکو اور نکالا اسکو بزار نے
أَيْضًا وَقَالَ لَا بَأْسَ بِإِسْنَادِهِ. وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
اور کہا نہیں مضایقہ اسکی اسناد میں * اور عبد الرحمن

ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عوف رضی اللہ عنہ سے منقول پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغْرَمُ السَّارِقُ اِذَا اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ رَوَاهُ

سلم نے فرمایا نہ تاوان ہوگا چور پر جب قایم کی جاگی اسپر حد روایت کیا اسکو

النَّسَائِيُّ وَبَيَّنَ اَنَّهُ مُنْقَطِعٌ وَقَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ هُوَ مُنْكَرٌ

نسائی نے اور بیان کیا کہ وہ منقطع ہی اور کہا ابو حاتم نے وہ منکر ہی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

عنہ سے نقل کی اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ پوچھے گئے خرمے

الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ اَصَابَ بِفِيْهِ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ

سے سو فرمایا جسنے ڈالا اپنے منہ میں حاجت والو نسے

غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ

نہ لیا ہو اپنی گود میں تو نہیں کچھ اسپر گناہ اور جو لیچلے اسمیں سے کچھ

مِنْهُ فَعَلَيْهِ الْغَرَامَةُ وَالْعُقُوْبَةُ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ

تو اسپر عذاب اور مار ہی اور جسنے نکالا اسمیں سے کچھ

مِنْهُ بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِيْنَ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

بعد رکھنے کے کھانے کی جگہ میں پھر پہنچا قیمت کو ایک سپر کی

فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

تو اُسپر ہاتھ کا کاٹنا ہی نکالا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ صَفْوَانَ ابْنِ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حاکم نے ۞ اور صفوان ابن امیہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَمَّا اَمَرَ بِقَطْعِ الَّذِيْ

مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسکو جب حکم فرمایا ہاتھ کاٹنے کا اُسکے جسنے

سَرَقَ رِدَآءَهُ شَفَعْتَ فِيْهِ هَلَّا كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ

چرائی چادر اُسکی پھر سفارش کی میں اُسکے کیوں نہ ہوئی یہ سفارش تو پہلے اُسکے

بِهٖ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ

کہ لاوے تو میرے پاس اُسکو نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو جارود نے

وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جِيْءَ

اور حاکم نے ۞ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا

بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ

چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا حضرت نے قتل کرو اُسکو

فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ

سو بولے یا رسول اللہ بس یہ چوری فرمایا ہاتھ کاٹو اُسکا پھر کاٹا گیا

ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ

پھر لائے اُسکو دوسری دفع پھر فرمایا قتل کرو اُسکو پھر ذکر کیا اسیطرح پھر

جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الرَّابِعَةَ
لائے اُسکو تیسری دفع پھر ذکر کیا اسیطرح پھر لائے اُسکو چوتھی دفع
كَذَلِكَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ
اسیطرح پھر لائے اُسکو پانچویں دفع اسی طرح سو فرمایا قتل کرو اُسکو نکالا
أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاسْتَنْكَرَهُ وَأَخْرَجَ نَحْوَهُ مِنْ حَدِيثِ
اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور منکر کہا اُسکو اور نکالا مانند اُسکے سے حدیث
الْحَارِثِ ابْنِ حَاطِبٍ نَحْوَهُ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ
حارث ابن حاطب کی اُسکی مانند اور ذکر کیا شافعی نے کہ
الْقَتْلَ فِي الْخَامِسَةِ مَنْسُوخٌ ۞ بَابُ حَدِّ الشَّارِبِ
قتل پانچویں بار میں منسوخ ہے ۞ باب شراب پینے والے کی سزا کا
وَبَيَانُ الْمُنْكَرِ ۞ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ
اور نشہ لانیوالی چیز کے بیان کا انس ابن مالک رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ
عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لائے ایک مرد کے پاس کہ اُسنے پی تھی
الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ
شراب سو مارا اُسکو دو چھڑیوں سے کھجور کی قریب چالیس مار کے کہا اور کیا
أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ
اسیطرح ابو بکر نے پھر جب ہوا عمر مشورت کی لوگوں سے سو کہا

الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ اَخَفَّ الْحُدُوْدَ ثَمَانُوْنَ فَاَمَرَ بِهٖ
عبد الرحمن ابن عوف نے ہلکا حد ولکا اسی ہی سو حکم کیا اسکا
عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ فِيْ
عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت میں علی سے
قِصَّةِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قصہ میں ولید ابن عقبہ کے مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَرْبَعِيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ
چالیس اور ابوبکر نے چالیس اور عمر نے اسی اور سب سنہ ہی
وَهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ رَجُلًا
اور یہ چالیس مار زیادہ پسند ہی مجکو اور اسی حدیث میں ہی کہ ایکمرد نے
شَهِدَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ رَاٰهُ يَتَقَيَّأُ الْخَمْرَ فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهٗ
گواہی دی اسپر کو اسنے دیکھا اسکو قی کرتے شراب سو کہا عثمان نے کہ
لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتّٰى شَرِبَهَا وَعَنْ مُعَوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
وہ نہیں قی کیا شراب یہاں تک پیا اسکو اور معاویہ رضی اللہ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ شَارِبِ الْخَمْرِ
عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہی میں شراب پینے والے کے
اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ
جب پیئے تو مارو اسکو پھر جب پیئے تو مارو اسکو پھر

إِذَا شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ الرَّابِعَةَ

جب پیئے تیسری دفع تو کوڑے مارو اُسکو پھر جب پیئے چوتھی دفع

فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَهَذَا لَفْظُهُ وَالْأَرْبَعَةُ

تو گردن مارو اُسکی نکالا اُسکو احمد نے اور یہی لفظ اُسکا ہی اور چاروں نے

وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مَنْسُوخٌ وَأَخْرَجَ

اور ذکر کیا ترمذی نے جو کہ دلالت کرتا ہی اوپر اسکے کہ وہ منسوخ ہی اور نکالا

ذٰلِكَ أَبُو دَاوُدَ وَصَرَّحَ عَنِ الزُّهْرِيِّ * وَعَنْ أَبِي

اِس کو ابو داؤد نے صریح زہری سے * اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے جب مارے کوئی تم میں کا تو بچاوے منہ کو متفق علیہ ہی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قایم کی جاویں حدیں مسجد میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو ترمذی اور حاکم نے * اور انس رضی

اللہ عنہ قال لقد انزل اللہ تحریم الخمر وما بالمدینۃ
اللہ عنہ سے کہا تحقیق نازل کی اللہ نے آیۃ حرمت شراب کی اسوقت کہ نہ تھی
شراب یشرب الا من تمر اخرجہ مسلم وعن
مدینے میں شراب کہ پی جاتی تھی مگر کھجور کی نکالا اسکو مسلم نے اور
عمر رضی اللہ عنہ قال نزل تحریم الخمر وھی
عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نازل ہوئی آیہ شراب کے حرام کرنے کی جب کہ وہ
من خمسۃ العنب والتمر والعسل والحنطۃ والشعیر
پانچ چیز سے بنتی تھی انگور اور کھجور اور شہد اور گیہون اور جو سے
والخمر ما خامر العقل متفق علیہ وعن ابن عمر
اور شراب وہی جو چھپاوے عقل کو متفق علیہ ہی اور ابن عمر
رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
کل مسکر خمر وکل مسکر حرام اخرجہ مسلم
جو چیز نشا لاتی ہی وہ شراب ہی اور جو نشا لاتی ہی سو حرام ہی نکالا اسکو مسلم نے
وعن جابر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوع پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قال ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام اخرجہ
وسلم نے فرمایا جس چیز کا بہت نشا لاتا ہی سو اسکا تھوڑا بھی حرام ہی

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ، وَعَنِ ابْنِ

نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ

وسلم کے لئے بھیگا جاتی تھی کشمش مٹی سو پیتے اُسکو اُس دن

وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَ

اور دوسرے اور تیسرے دن پھر جب دوسری شام تیسرے دن کی پیتے اُسکو اور

سَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

پلا دیتے اُسکو پھر اگر بچا کچھ گرا دیتے اُسے نکالا اُسکو مسلم نے * اور

أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِنَّ اللهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

فرمایا کہ اللہ نے نہیں رکھی شفا تمھاری اُسمیں جو حرام ہوئی ہی تمپر

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ وَائِلٍ

نکالا اُسکو بیہقی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور وائل

الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرمی سے مقرر طارق ابن سوید نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ يَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ

وسلم کو شراب سے کہ بناوے اسکو دوا کے لئے سو فرمایا وہ نہیں

بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَغَيْرُهُمَا

دوا ولیکن وہ دکھ ہی نکالا اسکو مسلم اور ابوداؤد نے اور سوا ان دونو کے

بَابُ التَّعْزِيْرِ وَحُكْمِ الصَّائِلِ ۞ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ

۞ باب سزا کا اور حکم حملہ کرنے والے کا ۞ روایت ہے ابی بردہ

الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر اُسنے سنا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہ مارا جاوے دس کوڑوں سے اوپر

اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

مگر حد میں جو باندھی ہے اللہ تعالیٰ نے متفق علیہ ہے ۞ اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ

فرمایا درگذر کرو وضع والوں کی لغزشوں سے مگر حد میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ ۞ وَعَنْ عَلِيٍّ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور بیہقی نے ۞ اور علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لَأُقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا
رضی اللہ عنہ نے کہا میں ایسا نہیں کہ قایم کرتا ہوں کسی پر حد
فَيَمُوتُ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ
اور وہ مرجاتا ہی پھر پاتا ہوں میں اپنے دل میں افسوس مگر شراب پینے والا کہ بیشک وہ
لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ سَعِيدِ
اگر مرجاوے دیت دوں گا میں اُسکی نکالا اُسکو بخاری نے ۞ اور سعید
بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ
وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے پیچھے سو وہ شہید ہی روایت کیا اُسکو چاروں نے
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ
اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ۞ اور عبد اللہ ابن خباب
قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سے کہا سنا میں نے باپ سے اپنے کہتا تھا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِتَنٌ فَكُنْ فِيهَا عَبْدَ اللّٰهِ
وسلم کو فرماتے ظاہر ہونگے فتنے سو ہو تو اے تو بندہ اللہ کا
الْمَقْتُولَ وَلَا تَكُنِ الْقَاتِلَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ
مقتول اور نہ ہو قاتل نکالا اُسکو ابن ابی خیثمہ

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ نَحْوَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ

اور دار قطنی نے اور نکالا احمد نے اسکی مانند خالد ابن

عُرْفُطَةَ ۔ كِتَابُ الْجِهَادِ ۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عرفطہ سے ۔ کتاب جہاد کی * روایت ہے ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جو مرا

وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِهِ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ

اور نہ جہاد کیا اور نہ مشورہ کی اسنے جان سے اپنی اسمیں تو مرا ایک شاخ پر

نِفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

نفاق کی روایت کیا اسکو مسلم نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ

صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

مالوں سے اپنے اور جانوں سے اپنے اور زبانوں سے اپنے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا عورتوں پر جہاد ہے فرمایا

نَعَمْ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رواه ابن ماجة

ہاں جہاد ہی کہ لڑائی نہیں اس میں حج اور عمرہ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ وعن عبد الله بن عمر

اور اصل اس کی بخاری میں ہی اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہما سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ

وسلم کے پاس اذن مانگنا اس سے جہاد میں فرمایا کیا جیتے ہیں ماں باپ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَحْمَدَ

تیرے بولا ہاں فرمایا اب جا اُن میں پھر جہاد کر متفق علیہ ہی اور احمد

وَاَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ اَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

اور ابی داؤد کی روایت حدیث سے ابی سعید کی اسی طرح اور زیادہ کیا

اِرْجِعْ فَاسْتَاْذِنْهُمَا فَاِنْ اَذِنَا لَكَ وَاِلَّا فَبِرَّهُمَا وعن

پھر جا اور اذن مانگ اُنسے پھر اگر اذن دیں تو مضائقہ نہیں پر نہیں تو جانیکی کر اُنسے اور

جَرِيرِ نِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہی جریر بجلی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ایک ہوں اُس مسلمان سے جو مقیم ہو

الْمُشْرِكِيْنَ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَرَجَّحَ
مشرکوں نے روایت کیا اسکو تینوں نے اور سند اسکی صحیح ہی اور ترجیح دی
الْبُخَارِيُّ اِرْسَالَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
بخاری نے ارسال کو اسکے * اور ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہجرت ہی
بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
بعد فتح کے ولیکن جہاد اور نیت ہجرت کی متفق علیہ ہی * اور
اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اس لئے کہ کلمہ
اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ
اللہ کا ہی بلند ہو سو وہ جہاد میں ہی متفق علیہ ہی * اور
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی عبد اللہ ابن سعدی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تمام ہوتی ہی ہجرت جبتک لڑے جاویں

الْعَدْلَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنْ
وبس روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ۞ اور
نَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَغَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نافع رضی اللہ عنہ سے کہا مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ
بنی مصطلق پر اور وے غافل تھے پھر مارا کرنے والوں کو اُنکے
وَسَبٰى ذَرَارِيَهُمْ حَدَّثَنِي بِذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
اور چھوڑ دیا اولاد کو اُنکی یہہ کہا مجھسے عبد اللہ ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی ۞ اور سلیمان ابن
بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ
جب کرتے کسیکو امیر لشکر پر وصیت فرماتے اُسکو اللہ سے ڈرنے کی اور
مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ
ساتھہ والے مسلمانوں کی بھلائی کی پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا
اللہ کی راہ میں مارو منکروں کو اللہ کے جہاد کرو اور نہ چراؤ مال میں لوٹ کے

وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ
وعہد توڑو اور نہ ناک کان وغیرہ کاٹو اور نہ قتل کرو کافروں کو اور جب تم
عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ
دشمن کافر مشرکین میں سے تو دعوت کرو انکو تین
خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ
بات کی پھر جو خصلت مانیں تم بھی تو قبول کرو اُسے اور ہاتھ روکو
عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ
اُن سے دعوت کرو انکو اسلام کی طرف پھر اگر مانیں تمھے تو قبول کرو
مِنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى
اُسے صلح پھر دعوت کرو انکو چلنے کی گھر سے اپنے
دَارِ الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا أَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ
مہاجرین کے دیار کی طرف پھر اگر نہ مانیں تو خبر دے انکو کہ وہ ہونگے
كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ
جیسے گنوار مسلمان اور نہ ہوگی اُن کے لئے غنیمت
وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ
اور فی میں سے کچھ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ ملکر مسلمانوں کے پھر اگر وے
أَبَوْا فَاسْأَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ
کنارہ کریں تو طلب کر اُسے جزیہ پھر اگر وے قبول کریں تو تو بھی قبول کر

مِنْهُمْ فَاَتَتْهُمْ اَبُوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا
اُن سے ملنے پھر اگر وے انکار کریں تو مدد مانگ اللہ سے اور لڑ اُن سے اور جب
حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ
گھیرے تو قلعہ والو کو پھر ارادہ کریں تجھ کو کہ کرے تو اُنکو
ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَفْعَلْ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ
ذمے اللہ کے اور ذمے نبی اُس کے نہ کر لیکن دے اُنکو
ذِمَّتَكَ فَاِنَّكُمْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ اَهْوَنُ مِنْ اَنْ
ذمے اپنے البتہ تم اگر توڑو گے ذمے کو اپنے تو آسان ہے اُس سے کہ
تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَاِنْ اَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى
توڑو ذمہ اللہ کا اور جب ارادہ کریں وے تجھ سے کہ اُتارے تو اُنکو
حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلْ بَلْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا
حکم پر اللہ کے نہ کر بلکہ حکم پر اپنے کہ بیشک تو نہیں
تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ فِيْهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
جانتا کہ تو پہنچے گا اُنمیں حکم کو اللہ کے یا نہیں نکالا اُس کو مسلم نے
وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
اور روایت ہے کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ سے محمد
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ غَزْوَةً وَرَّىٰ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے لڑائی کا چھپاتے

بغير ما متفق عليه ۔ وعن معقل ان النعمان بن
بخاری نے اسکے متفق علیہ ہی اور روایت ہی معقل سے کہ مقرن نعمان ابن
مقرن قال شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم
مقرن نے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
اذا لم يقاتل اول النهار اخر القتال حتى تزول
جب نہ لڑتے اول روز تو دیر کرتے لڑائی میں یہانتک کہ ڈھلتا
الشمس وتهب الرياح وينزل النصر رواه احمد
آفتاب اور چلتی ہوا اور اترتی مدد روایت کیا اسکو احمد نے
والثلاثة وصححه الحاكم واصله في البخاري
اور تینوں نے اور صحیح کہا اسے حاکم نے اور اصل اسکی بخاری میں ہی
وعن الصعب بن جثامة رضي الله عنه قال سئل
اور صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا پوچھا کسی نے
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدار من المشركين
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم وطن کا مشرکوں کے
يبيتون فيصيبون من نسائهم وذراريهم فقال هم
کہ لوگ شب خون مارین پھر پاویں عورتیں اور لڑکیاں انکی سو فرمایا
منهم متفق عليه ۔ وعن عائشة رضي الله عنها
وے انسے ہیں متفق علیہ ہی اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

إن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل تبعه في يوم
بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جو چلا اُنکے ساتھ بدر
بدر ارجع فلن أستعين بمشرك رواه مسلم * وعن
کو پھر جا اور نہیں مدد چاہتا میں مشرک سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور
ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم رأى امرأة مقتولة في بعض مغازيه فأنكر
وسلم نے دیکھا ایک عورت کو کہ ماری پڑی وہ بعض لڑائیوں میں سو منع فرمایا
قتل النساء والصبيان متفق عليه * وعن سمرة
مارنے کو عورتوں کے اور لڑکوں کے متفق علیہ ہے * اور روایت ہے سمرہ
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اقتلوا شيوخ المشركين واستبقوا شرخهم رواه
مارو بوڑھے مشرکوں کے اور باقی رہنے دو لڑکوں کو اُنکو روایت کیا اُسکو
أبو داؤد وصححه الترمذي * وعن علي رضي
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے * اور روایت ہے علی رضی
الله عنه أنهم تبارزوا يوم بدر رواه البخاري
اللہ عنہ سے کہ باہر نکلے صف سے لڑنے کو صحابہ بدر کے دن روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَاخرجه ابو داود مطولا وعن ابي ايوب رضي

اور نکالا اس کو ابو داؤد نے مطولا اور روایت کیا ابن ابی ایوب رضی

الله عنه قال انما انزلت هذه الآية فينا معشر

اللہ عنہ سے کہا نہیں نازل ہوئی یہ آیت مگر ہمارے حق میں جو کہ ہم

الانصار يعني قوله تعالى ولا تلقوا بايديكم الى

انصار ہیں یعنی قول اللہ تعالیٰ کا اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں کو اپنے

التهلكة قاله ردا على من انكر على من حمل على

ہلاکت میں کہا اس کو رد کرنے کو اس پر جس نے انکار کیا اعتراض کیا

صف الروم حتى دخل فيهم رواه الثلاثة

اس پر جو چلا کر آئی پر روم کی یہاں تک کہ داخل ہوا انہیں روایت کیا اس کو تینوں نے

والترمذي وابن حبان والحاكم وعن ابن

اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہے ابن

عمر رضي الله عنهما قال حرق رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا جلا دیئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

نخل بني النضير وقطع متفق عليه وعن عبادة

کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور کاٹ ڈالے متفق علیہ ہی * اور عبادہ

بن الصامت رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا تغلوا فان الغلول نار وعار علی
صاحبہ فی الدنیا والاخرۃ رواہ احمد والنسائی
اصحابہ فی الدنیا والاخرۃ رواہ احمد والنسائی
وصححہ ابن حبان وعن عوف بن مالک رضی
وصححہ ابن حبان وعن عوف بن مالک رضی
اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی بالسلب
اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی بالسلب
للقاتل رواہ ابوداؤد واصلہ عند مسلم وعن
للقاتل رواہ ابوداؤد واصلہ عند مسلم وعن
عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فی قصۃ قتل
عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فی قصۃ قتل
ابی جہل قال فابتدارہ بسیفیہما حتی قتلاہ
ابی جہل قال فابتدارہ بسیفیہما حتی قتلاہ
ثم انصرفا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبراہ
ثم انصرفا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبراہ
فقال ایکما قتلہ هل مسحتما سیفیکما قالا لا قال

صاحب نے خیانت بھی کرو فضیحت مت کرو کیونکہ البتہ وہ خیانت آگ ہی اور شرم ہی
خیانت والے پر دنیا اور آخرت میں روایہ کیا اسکو احمد اور نسائی نے
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور عوف بن مالک رضی
اللہ عنہ سے مقرر فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیجانا مقتول کی بدن سے اسباب لینے کی
مقتول کے قاتل کو روایہ کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی نزد مسلم کے ہی اور
روایت ہی عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے قصے میں قتل
ابی جہل کے کہا پھر دوڑے وہ دونوں لڑکے اپنی تلواروں کیساتھ تک کہ قتل کیا اسکو
پھر پھرے وہ دونوں آئے پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر خبر دی انھوں نے اسکو
سو فرمایا کہ تم دونوں میں سے مارا اسکو کہا چلائیں ہم دونوں نے تلوار اپنی تو
کہا کہ کیا تم نے تلوار میں سے کچھ مسح کیا ہے

فَنَظَرَ فِيهِمَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
دیکھا حضرت نے اُنمیں پھر فرمایا تم دونوں نے قتل کیا اُسکو اور اجازت دی صلی اللہ
وَسَلَّمَ سَلَبَهُ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ مُتَّفَقٌ
علیہ وسلم نے اسباب لینے کی اُسکے معاذ بن عمرو بن جموح کو متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ مَكْحُولٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
علیہ ہے اور مکحول رضی اللہ عنہ سے مرسل نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ أَخْرَجَهُ
وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والوں پر نکالا اُسکو
أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَوَصَلَهُ
ابو داؤد نے مرسلوں میں اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور موصول کہا اُسکو
الْعُقَيْلِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
عقیلی نے اسناد ضعیف سے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ
داخل ہوئے مکہ میں اور سر پر اُنکے خود تھا پھر جب اُتارا اُسکو آیا اُن پاس ایک
فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ
اور کہا اُسنے ابن خطل لپٹا ہے پردے میں کعبے کے سو فرمایا قتل کرو اُسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہیں اور روایت ہی سعید ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا بدر کے دن تین قیدی کو بند کر کے

اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ فِي الْمَرَاسِيْلِ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ

نکالا اُسکو ابو داؤد مرسلوں میں اور راوی اُسکے ثقہ ہیں

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے تحقیق رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدٰى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا دیا دو مرد کا مسلمانوں میں سے

بِرَجُلٍ مُشْرِكٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

ایک مرد مشرک کو مشرکوں میں سے نکالا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهٗ وَاَصْلُهٗ عِنْدَ مُسْلِمٍ وَعَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ

اور صحیح کہا اُسکو اور اصل اُسکی مسلم کے پاس ہی اور صخر ابن عیلۃ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ

رضی اللہ عنہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوْا اَحْرَزُوْا دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

قوم جب اسلام لائے بچایا اُنھوں نے خون اپنا اور مال اپنا

اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَرِجَالُهٗ مَوْثُوْقُوْنَ ۞ وَعَنْ جُبَيْرِ

نکالا اسکو ابوداؤد نے اور راوی اسکے معتبر ہیں ۞ اور جبیر

بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ

فرمایا حق میں بدر کے قیدیوں کے اگر ہوتا مطعم ابن عدی

حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهٗ رَوَاهُ

جیتا پھر کہتا مجھ سے میں ان خبیثوں کو تو چھوڑ دیتا میں اسکو روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

بخاری نے ۞ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ اَوْطَاسٍ لَهُنَّ اَزْوَاجٌ

اللہ عنہ سے کہا ہاتھ لگیں ہمکو لڑکیاں اوطاس کی لڑائی کے دن کہ انکے خاوند

فَتَحَرَّجُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ

سو گناہ جانا لوگوں نے صحبت میں لانا پھر اتارا اللہ نے اور قید والی عورتیں

اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ الْاٰيَةَ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ

مگر جنکے مالک ہوئے ہاتھ تمہارے آخر آیت تک نکالا اسکو مسلم نے ۞ اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہا بھیجا نبی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سریۃً وانا فیھم قبل نجد فغنموا
صلی اللہ علیہ وسلم نے سریہ بھیجا اور میں بھی انمیں تھا نجد کیطرف پھر لوٹ لائے
الا کثیرۃ فکانت سھمانھم اثنی عشر بعیرا او
اونٹ بہت سو ہوا حصہ انکا بارہ بارہ اونٹ اور
نفلوا بعیرا بعیرا متفق علیہ ۔ وعنہ قال قسم
زیادہ دیے گئے ایک ایک اونٹ متفق علیہ ۔ اور اُسی سے کہا تقسیم کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر للفرس سھمین
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی لڑائی کے دن گھوڑیکا دو حصہ
وللراجل سھما متفق علیہ واللفظ للبخاری و
اور آدمی کا ایک حصہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی اور
لابی داؤد اسھم لرجل ولفرسہ ثلاثۃ اسھم
ابی داؤد کی روایت تقسیم کیا واسطے آدمی کے اور اُسکے گھوڑے کے تین حصے
سھمین لفرسہ وسھما لہ ۔ وعن معن بن یزید
دو حصے گھوڑے کو اور ایک اُسکو ۔ اور روایت ہی معن ابن یزید سے
قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا نفل
کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے زیادہ دینا
الا بعد الخمس رواہ احمد وابو داؤد وصححہ
نہیں ہی مگر بعد خمس کے روایت کیا اُسکو احمد و ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو

الطَّحَاوِيُّ * وعن حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللهُ

طحاوی نے * اور روایت کی حبیب ابن مسلمہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ

عنہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ کی تقسیم کرتے

الرُّبُعَ فِي الْبَدَاءَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

ربع ابتدا میں اور تہائی پھرنے میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ

اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور ابن حبان اور حاکم نے اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا

صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ کی تقسیم کرتے تھے (بعضے جس پر) جسکو بھیجتے لشکر

لَا نَفْسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ مُتَّفَقٌ

لوگوں کے واسطے جو عام لشکر کی تقسیم کے سوا متفق

عَلَيْهِ * وعنه قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا الْعَسَلَ

علیہ ہے اور روایت ہے اُنھیں سے کہا ہم پاتے تھے اپنی لڑائیوں میں شہد

وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي

اور انگور سو کھاتے اسکو اور اُٹھا لاتے اُسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی

كَثِيرًا فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ الْخُمُسَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

داؤد کی روایت سونہ لیا جاتا اُس سے خمس اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا

اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ

ہم لوگوں کو غلہ خیبر کی لڑائی کے دن بہت سا آتا تھا اور لیتا تھا

مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اُسمیں سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا نکالا اُسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود اور حاکم نے اور رویفع ابن

ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ

يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا

سوار ہو چارپائے پر لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہاں تک کہ جب دُبلا ہوا

رَدَّهَا فِيْهِ وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا

پھیر دیا اُسے اُسی حالت میں اور نہ پہنے کپڑا غنیمت سے مسلمانوں کی یہاں تک

اذا اخلقه ردّه فيه اخرجه ابو داؤد والنّسائي و
کہ جب پُرانا ہو پھیر دے اُسے اُسی حالت میں نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے
رجاله لا باس بهم وعن ابی عبید عن الجرّاح
اور راوی اُسکے نہیں مضایقہ اُنسے اور ابی عبید ابن جراح
رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلّی الله علیه وسلّم
رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
یقول یجیر علی المسلمین بعضهم اخرجه ابن
فرماتے تھے پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر بعضا اُنکا ہر * نکالا اُسکو ابن
ابی شیبة واحمد وفی اسناده ضعف وللطیالسی
ابی شیبہ اور احمد نے اور اسناد میں اُسکی ضعف ہی اور طیالسی
من حدیث عمرو بن العاص یجیر علی المسلمین
کی روایت حدیث سے عمرو بن عاص کی پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر
ادناهم وفی الصحیحین عن علی رضی الله عنه ذمّة
ادنا اُنکا اور صحیحین کے درمیان علی رضی اللہ عنہ سے ذمہ
المسلمین واحدة یسعی بها ادناهم زاد ابن ماجة
مسلمانوں کا ایک ہی سعی کرے سکتا ہی اُسمیں ادنا اُنکا زیادہ کیا ابن ماجہ نے
من وجه اخر ویجیر علیهم اقصاهم وفی الصحیحین
دوسری وجہ سے اور پناہ دے سکتا ہی اُپر ادنا اُنکا اور مسلم اور بخاری میں

* یعنی اگر ایک مسلمان کسی کافر کو امان دے تو سب مسلمان کو امان دینا ہوگا

مِنْ حَدِيثِ أُمِّ هَانِئٍ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ * وَعَنْ عَمْرِو

حدیث ام ہانی کی کہ البتہ پناہ دیا میں نے جسکو تو نے پناہ دیا * اور عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

فرماتے تھے کہ نکالوں گا میں یہود و نصاریٰ کو جزیرہ سے عرب کے

حَتَّى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ أَيْضًا

یہاں تک کہ نہ چھوڑوں گا مگر مسلمان کو روایت کیا اس کو مسلم نے * اور یہ بھی اسی سے

قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَى

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس جنس سے کہ جو مفت دیا اللہ نے

رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا

رسول کو اپنے اس چیز سے کہ نہ دوڑایا اسپر مسلمانوں نے گھوڑے اور

رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ

نہ اونٹ سو تھا یہ مال واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑا سو خرچ

يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ

کرتے تھے لوگوں پر اپنے خرچ ایک سال کا اور جو باقی رہ جاتا خرچ کرتے اس کو گھوڑے

وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور ہتھیار میں طیار کرنے کو واسطے غالب مرتبہ والے کی راہ میں متفق علیہ

وعن معاذ رضي الله عنه قال غزونا مع رسول
اور روایت ہی معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا ہمنے پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم خيبر فاصبنا غنما فقسم
اصلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر میں پھر پائیں ہم نے اسمیں بکریاں پھر بانٹی
فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم طائفة وجعل بقيتها
ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک ٹکڑی اور باقی کو واجل کیا
في المغنم رواه ابو داؤد وعن رجاله لا باس بهم
مغنیت میں روایہ کیا اسکو ابو داؤد نے اور رجال وی اسکے مضایقہ نہیں ان میں
وعن ابي رافع رضي الله عنه قال قال رسول
اور روایت ہی ابی رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم اني لا اخيس بالعهد ولا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہیں
احبس الرسل رواه ابو داؤد والنسائي وصححه
قید کرتا قاصدوں کو روایہ کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو
ابن حبان * وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان
ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما قرية اتيتموها
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گانوں کہ آئے تم اسمیں

فَاقْسِمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ
پھر تقسیم کرے اسمیں سے تو حصہ تمہارا اسمیں ہی اور جس گاؤں نے نافرمانی کی اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ
اور اسکے رسول کی تو البتہ خمس اسکا اللہ اور اسکے رسول کے لئے ہی بعد اسکے تمہارے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الْجِزْيَةِ وَالْهُدْنَةِ * عَنْ عَبْدِ
روایت کیا مسلم نے * باب جزیے اور صلح کا * روایت ہی
الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالی عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَخَذَ مِنْ مَجُوْسِ هَجَرَ
وسلم نے لیا اسے یعنے جزیے کو مجوس ہجر سے
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلَهٗ طَرِيْقٌ فِي الْمُوَطَّاِ فِيْهَا انْقِطَاعٌ
اسکو بخاری نے اور اس حدیث کا ایک طریق ہی موطا میں اسمیں انقطاع ہی
وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ
اور عاصم ابن عمر سے نقل کی اسنے انس سے اور عثمان ابن
اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ
ابی سلیمان سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا خالد
بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى اُكَيْدِرِ دُوْمَةَ الْجَنْدَلِ فَاَخَذُوْهُ
ابن ولید کو اکیدر کی طرف حاکم دومۃ الجندل کا سو پکڑ لائے وے اسکو

مُحَقِّنَ دَمَهُ وَصَالَحَهُ عَلَى الْجِزْيَةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

صومعاف کیا حضرت نے خون کو اُسکے اور صلح کیا اُس سے جزیے پر روایہ کیا اُسکو ابوداؤد نے

وعن مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ

اور روایت ہی معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اور حکم فرمایا مجھے کہ لوں

كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مَعَافِرِيًّا أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ

ہر بالغ سے ایک دینار یا بدلہ اُسکے کپڑا معافری نکالا اُسکو تینوں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۔ وعن عَائِذِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عائذ ابن

عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عمرو المزنی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ يَعْلُوْ وَلَا يُعْلَى أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

وسلم سے فرمایا اسلام غالب رہیگا اور مغلوب نہو گا نکالا اُسکو دار قطنی نے

وعن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہلے کرو یہود اور نصاریٰ کو

بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيتُمْ اَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ
سلام اور جب ملو تم کسی سے اُنکے راہ میں تو تنگ کرو اُسکو
اِلَى اَضْيَقِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ
تنگ راستے کی طرف روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن مسور ابن
مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
مخرمہ اور مروان سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے
عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَفِيهِ هٰذَا
حدیبیہ کے سال پھر ذکر کیا حدیث پوری اور اُسی میں ہی یہ
مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سُهَيْلَ ابْنَ عَمْرٍو
کہ جو صلح کیا اُسپر محمد ابن عبد اللہ نے سہیل ابن عمرو سے
وَعَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهَا النَّاسُ
اور اِسی موقوف رکھنے پر دس برس جن میں رہیں اُسمیں لوگ
وَيَكُفُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ وَاَصْلُهُ
اور رُکے رہیں ایک اُنکے دوسرے سے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور اصل اُسکی
فِي الْبُخَارِيِّ وَاَخْرَجَ مُسْلِمٌ بَعْضَهُ مِنْ حَدِيثِ
بخاری میں ہی اور نکالا مسلم نے بعضے لفظ کو اُسکے حدیث سے
اَنَسٍ وَفِيهِ اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ
انس کی اور اُسی میں ہی جو آوے گا تم میں سے نہ پھیریں گے ہم اُسکو تمہارے اوپر

جَاءَكُمْ مِنَّا زَدِيتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا أَتَكْتُبُ هٰذَا

آویگا تم مینن سے پھیر دو تم اُسکو ہمپر پھر بولے صحابی کیا لکھوگے یہ

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ

یا رسول اللہ فرمایا ہاں جو گیا تم لوگون مینن سے اُنکی طرف

فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ فَسَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ

پھوڑ دیگا اُسکو اللہ نے اور جو آیا ہمارے پاس اُنمین سے سو جلد کہولیگا اللہ اُسکے

فَرَجًا وَمَخْرَجًا * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ

کشایش اور نکاس * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے مار

مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ

عہد والے کو نہ پاویگا وہ خوشبو جنت کی اور البتہ خوشبو اُسکی آتی ہے

مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * بَابُ

چالیس برس کی راہ سے نکالا اُسکو بخاری نے * باب

السَّبَقِ وَالرَّمْيِ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سبقت لیجانے کا گھوڑا دوڑانے اور تیر لگانے مینن * روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ

کہا دوڑوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کو جو

أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ
دُبلے کیے گئے تھے حفیا کے مقام سے اور تھی نہایت اُسکی ثنیہ الوداع
وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى
اور مسابقت کروایا گھوڑوں میں جو دُبلے نہیں کیے گئے تھے ثنیہ وداع سے
مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ
مسجد بنی زریق تک اور تھے ابن عمر بھی دوڑنے والوں میں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِنَ الْحَفْيَاءِ
متفق علیہ ہی زیادہ کیا بخاری نے کہا سفیان نے حفیا سے
إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةٌ وَمِنَ الثَّنِيَّةِ
ثنیہ الوداع تک پانچ کوس ہی یا چھ اور ثنیہ سے
إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ
مسجد بنی زریق تک ایک کوس ہی * اور روایت ہی اُسی رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ
عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوڑایا گھوڑوں کو
وَفَضَّلَ الْقُرْحَ فِي الْغَايَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
اور برتر ٹھہرایا سفید پیشانی والا آخر کو روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے
صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ اِلَّا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں شرط مگر

فِيْ خُفٍّ اَوْ نَصْلٍ اَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ

اونٹ یا تیر یا گھوڑے میں روایت کیا اسکو احمد نے اور تینوں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی اسی رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ

نبی کی پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے ڈالا گھوڑا دو

فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَاْمَنُ اَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَاْسَ بِهٖ فَاِنْ

گھوڑوں کے بیچ اور وہ نہیں بے غم آگے بڑھنے سے سو قباحت نہیں اسمیں پھر اگر

اَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ

بے غم ہی ہو وہ جوا بازی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور اسناد اسکی

ضَعِيْفٌ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ضعیف ہی * اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ منبر پر تھے

يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ

کہتے اور تیار کرو انکے لئے جتنا کر سکے سو زور سنو بیشک

الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ
قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مکرر قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مکرر قوت
الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ * عَنْ
تیر لگانا ہی روایت کیا اسکو مسلم نے * کتاب کھانے کی چیزوں کی * ابی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهُ حَرَامٌ رَوَاهُ
فرمایا ہو دانت سے پھاڑنیوالا ہی درندوں نمیں سے سو کھانا اسکا حرام ہی روایت کیا
مُسْلِمٌ وَاَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظِ
اسکو مسلم نے اور نکالا اسکو حدیث سے ابن عباس کی لفظ سے
نَهٰى وَزَادَ وَكُلُّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ * وَعَنْ
نہی کی اور زیادہ کیا اور ہر جنگل والا پکھیرو نمیں سے * اور روایت ہی
جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِيْ لُحُوْمِ
خیبر کے دن پالے ہوئے گدھے کے گوشت سے اور اذن دیا گوشت کا
الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ وَرَخَّصَ وَعَنْ
گھوڑے کے متفق علیہ ہی اور لفظ میں بخاری کے اور رخصت دی * اور

أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم نے ساتھ ہو کر ہی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَأَكُلُ الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سات لڑائیاں پھر کھاتا تھا میں ٹڈی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْأَرْنَبِ

علیہ ہی اور انس رضی اللہ عنہ سے قصے میں خرگوش کے

قَالَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہا پھر ذبح کیا اسکو پھر بھیجی دو ان اسکی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

وسلم کے پاس سو قبول کیا اسکو متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اللہ عنہما سے کہا منع کیا پیغمبر خدا نے دست اللہ کی اوپر اور سلام

قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

مارنے سے چار جانوروں کے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد

وَالصُّرَدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور خانجری روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَعَنْ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ الضَّبُعُ صَيْدٌ هِيَ

اور روایت ہی ابی عمار سے کہا کہا میں نے جابر کو کہ لکڑ بگھا شکار ہی

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہا ہاں کہا میں نے فرمایا اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا

نَعَمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ

ہاں روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو بخاری اور ابن

حِبَّانَ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ

حبان نے ۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُنسے پوچھا کسی نے

عَنِ الْقُنْفُذِ فَقَالَ قَلَّ لَا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا

چکر سا کی کو کہا کہ نہیں پاتا میں اُنمیں جو وحی کیا گیا ہے میرے طرف حرام

اٰلَايَةَ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

آیہ تک پھر کہا شیخ نے اُسکے پاس سے سُنا میں نے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ يَقُوْلُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عنہ سے کہتے تھے ذکر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا

خَبِيْثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

گندا ہی گندوں میں سے نکالا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور

اِسْنَادُهُ ضَعِيْفٌ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

اسناد اُسکی ضعیف ہی ۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ وَ

منع کیا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام غلیظ خور جانور دوسے

اَلْبَانَهَا اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ
اور دودھ سے اُسکے نکالا اُسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے
وعن ابی قتادۃ فی قصۃ الحمار الوحشی فاکل
اور روایت ہی ابی قتادہ سے قصے میں گورخر کے پھر کھایا
منہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ وعن اسماء
اُس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ ہی اور روایت ہی اسما
بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما قالت نحرنا علی عہد
بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے کہا اُسنے نحر کیا ہم نے عہد میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرسا فاکلناہ متفق علیہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا پھر کھایا ہم نے اُسکو متفق علیہ ہی
وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اکل الضب
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گئی گوہ
علی مائدۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ
دسترخوان پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے متفق علیہ ہی
وعن عبد الرحمن بن عثمن القرشی ان طبیبا
اور عبد الرحمن ابن عثمن قرشی سے کہ ایک طبیب نے
سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الضفدع یجعلہا
پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم میں کہ کا کہ ڈالے اُسکو

فِيْ دَوَاءٍ فَنَهَى عَنْ قَتْلِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ

دوا میں سونپ فرمایا مارنے سے اُسکے نکالا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسے

الْحَاكِمُ * بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبْحِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حاکم نے * باب شکار اور ذبح کا * روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ

جو پالے کتا سوا اُس کتے کے جو مویشی کی نگہبانی کو پالے یا شکار کو

انْتُقِصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

گھیتی کی رکھوالی کو کہتے گھٹا ثواب میں سے اُسکے ہر روز ایک قیراط متفق علیہ * اور

عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے عدی ابن حاتم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑے تو کتے کو اپنے تو یاد کر نام

اللهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ

اللہ کا پھر اگر پکڑ رکھا تیرے آنے تک اور پاوے تو اُسے زندہ تو ذبح کر اُسکو اور اگر

أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ

پاوے تو اُسکو کہ مرا اور نہیں کھایا اُسے کتے نے تو کھا اُسکو اور جو پایا تو نے

مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قُتِلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا

اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا اور مرا ہوا تو نہ کھا کہ تو نہیں

تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ

جانتا کہ کس نے ان دونوں میں مارا اگر تو چھوڑے اور اگر تو پھینکے تیر اپنا ذکر کر نام اللہ کا

فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ

پھر اگر غائب ہو جاوے تجھ سے ایک دن شکار پھر نہ پاوے تو اس میں مگر اپنے تیر کا اثر تو کھا

إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

اگر چاہے اور اگر پاوے تو اس کو ڈوبا پانی میں تو نہ کھا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ عَدِيٍّ قَالَ

متفق علیہ ہے اور یہی لفظ مسلم کا ہے * اور روایت ہے عدی سے کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس شکار سے لوہا کی موٹی لاٹھی کے

فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ

سو فرمایا جب تو پہنچے تیزی سے اس کی تو کھا اور اگر پہنچے تو اس کو نشان کے ساتھ

فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ

پھر مر گیا تو وہ چوٹ کھایا ہی تو نہ کھا روایت کیا اس کو بخاری نے * اور

أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال اذا رميت سهمك فغاب عنك فادركته
سلم سے فرمایا جب مارا تو نے تیر سے اپنے پھر غائب ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو نے اُسے
فكله مالم ينتن اخرجه مسلم * وعن عائشة رضي
تو کھا جبتک بدبو نہو نکالا اُسکو مسلم نے * اور عایشہ رضی
الله عنها ان قوما قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم ان
اللہ عنہا سے روایت ہی کہ ایک قوم نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ
قوما يأتوننا باللحم لا ندري اذكروا اسم الله
ایک قوم لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت کہ نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا
عليه ام لا فقال سموا الله عليه انتم وكلوه رواه
اُسپر یا نہیں سو فرمایا پڑھو بسم اللہ اُسپر تم اور کھاؤ اُسکو روایت کیا اُسے
البخاري * وعن عبد الله بن مغفل رضي الله
بخاری نے * اور بروایت ہی عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ
عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف
عنہ سے تحقیق رسیمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کنکری چلانے سے
وقال انها لا تصيد صيدا ولا تنكا عدوا ولكنها
اور فرمایا کہ وہ نہیں مارتا شکار کو اور نہیں مارتا دشمن کو اور لیکن
تكسر السن وتفقأ العين متفق عليه واللفظ لمسلم
توڑتا ہی دانت اور اندھی کرتا ہی آنکھ متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی

وعن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي
اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع نبی
صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو اس چیز کو جسمیں روح ہو نشانہ
رواه مسلم * وعن كعب بن مالك رضي الله
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے کعب ابن مالک رضی اللہ
عنه ان امرأة ذبحت شاة بحجر فسئل النبي
عنہ سے کہ ایک عورت نے ذبح کیا بکری پتھر سے پھر پوچھا نبی
صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامر باكلها رواه
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم سو حکم فرمایا حضرت نے اسکے کھانیکا روایت کیا اسکو
البخاري * وعن رافع بن خديج رضي الله
بخاری نے * اور روایت ہے رافع ابن خدیج رضی اللہ
عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما انهر الدم وذكر
عنہ سے نبی کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا بہاؤں اور ذکر کیا گیا
اسم الله عليه فكل ليس السن والظفر اما السن
نام اللہ کا اسپر سو کھاؤ دانت اور ناخن کے سوا دانت
فعظم واما الظفر فمدى الحبشة متفق عليه * وعن
ہڈی ہی اور لیکن ناخن سو چھریاں حبشیوں کی ہیں متفق علیہ ہی * اور

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ماریں کسی جانور کو

صَبْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ

باندھ کر کے روایت کیا اس کو مسلم نے ۞ اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُوپر اور سلام کہ اللہ نے

كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا

لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو

الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ

اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور چاہیئے کہ تیز کرے

اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ

کوئی تمھارا اپنی چھری اور چاہیئے کہ آرام دے ذبیحہ کو اپنے روایت کیا اس کو مسلم نے ۞ اور

اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح کرنا بچے کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو
يَكْفِيهِ اسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ
کافی ہی نام اللہ کا اگر بھول جاوے کہ تسمیہ کہے ذبح کے وقت
فَلْيُسَمِّ ثُمَّ لِيَأْكُلْ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَفِي
تو چاہئے بسم اللہ پڑھ کر کھاوے نکالا اُسکو دار قطنی نے اور
إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ وَهُوَ صَدُوقٌ
سند میں اُسکی محمد ابن یزید ابن سنان ہی اور وہ سچا ہی
ضَعِيفُ الْحِفْظِ وَأَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ
ناتوان حفظ میں اور نکالا اُسکو عبد الرزاق نے سند صحیح سے
إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ ابْنِ
ابن عباس تک موقوف ہی اُسپر اور اُسکا شاہد ہی نزدیک ابی
دَاوُدَ فِي مَرَاسِيلِهِ بِلَفْظِ ذَبِيحَةُ الْمُسْلِمِ حَلَالٌ
داود کے مراسیل میں اُسکے اس لفظ سے کہ ذبح کیا مسلمان کے ہاتھ کا حلال ہی
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَمْ لَمْ يُذْكَرْ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ
ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اُسپر یا نہ ذکر کیا گیا ہو اور راوی اُسکے معتبر ہیں

بَابُ الْاَضَاحِيِّ ۞ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

۞ باب قربانیوں کا ۞ روایت ہے انس ابن مالک رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے

بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَيَضَعُ

دو مینڈھے سیاہ رنگ سفیدی لئے سینگ دار اور بسم اللہ کہتے اور تکبیر کہتے اور رکھتے

رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَفِي لَفْظٍ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَفِي

پاؤں اپنا گردن پر اُن دونوں کی اور ایک لفظ میں ہے ذبح کیا دونوں کو ہاتھ سے اپنے

لَفْظٍ سَمِيْنَيْنِ وَلِاَبِي عَوَانَةَ فِي صَحِيْحِهٖ ثَمِيْنَيْنِ

اور ایک لفظ میں فربہ اور ابی عوانہ کی روایت اُس کی صحیح میں قیمتی

بِالْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ السِّيْنِ وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ

ثا مثلثہ سے بدلے سین کے اور ایک لفظ میں مسلم کے اور فرماتے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بسم اللہ واللہ اکبر اور اُسکی روایت حدیث سے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَأُ فِيْ سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِيْ

عنہا کی حکم فرمایا دو مینڈھے لانے کا سینگ دار جانے کے پاؤں سیاہ اور بیٹھے کی جگہ سیاہ

سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ لِيُضَحِّيَ بِهٖ فَقَالَ اَشْحَذِيْ

یعنے سینہ اور آنکھوں کے حلقے میں سیاہی کہ قربانی کریں اُسے سو فرمایا تیز کر

الْمُدْيَةَ ثُمَّ اَخَذَهَا فَاَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ

چھری کو پھر لیا اسکو پھر لیا اسکو پھر ذبح کیا اسکو اور فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ ای اللہ قبول فرما محمد کیطرف سے اور محمد کی آل کیطرف سے

وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور امت محمد کی طرف سے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو وسعت ہو

وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

اور قربانی نہ کرے تو بھٹکے نہ ہمارے مصلا کے پاس روایت کیا

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ لٰكِنْ رَجَّحَ الْاَئِمَّةُ وَغَيْرُهُ

اسکو احمد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے لیکن ترجیح دیا اماموں نے اور غیر نے اسکو

وَقْفَهُ ۔ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ

موقوف ہونے کو اسکے ۔ اور روایت ہی جندب ابن سفیان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہ سے کہا حاضر تھا میں عید اضحی کو نبی صلی اللہ علیہ کے ساتھ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلَى

سو جب ادا کر چکے حضرت نماز اپنی لوگوں کے ساتھ دیکھا

غنم قد ذبحت فقال من ذبح قبل الصلوٰة
بکری کہ ذبح ہو چکی سو فرمایا جسنے ذبح کر لی پہلے نماز کے
فلیذبح شاة مکانها ومن لم یکن ذبح فلیذبح
تو ذبح کرے وہ دوسری بکری اسکی جگہ اور جسنے نہ ذبح کی ہو تو ذبح کرے
علی اسم الله متفق علیه * وعن البراء بن عازب رضی
نام پر اللہ کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی براء ابن عازب رضی
الله عنه قال قام فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم
اللہ عنہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
فقال اربع لا تجوز فی الضحایا العوراء البین عورها
اور فرمایا چار جائز نہیں فرمانی میں کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اسکا
والمریضة البین مرضها والعرجاء البین ضلعها
اور مریض کہ ظاہر ہو مرض اسکا اور لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا نا اسکا
والکسیر التی لا تنقی رواه احمد والاربعة وصححه
اور وہ بلا کہ زر کھتا ہو مغز ہڈی متن روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا
الترمذی وابن حبان * وعن جابر رضی الله
اسکو ترمذی اور ابن حبان نے * اور روایت ہی جابر رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تذبحوا
عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام نہ ذبح کرو

الَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ
مگر جو ان تمہیں کہ تکلیف ہو تم پر تو ذبح کرو چھ مہینہ کی
الضَّاْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
بھیڑ کی روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے
اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ
حکم فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھیں ہم آنکھ
الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَلَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا
اور کان کو اور نہ قربانی کریں کانی اور نہ اوپر کا کان کٹا اور نہ
مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا شَرْقَاءَ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ
بیچ کا اور نہ کان میں سوراخ ہو اور نہ پھٹا ہو نکالا اسکو احمد اور چاروں نے
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ
اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے ۞ اور
عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهٖ وَاَنْ اَقْسِمَ لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا
نے کہ کھڑا ہوں اونکی قربانی کے اونٹوں پر اور بانٹوں گوشت انکا اور کھالیں انکی
وَجِلَالَهَا عَلَى الْمَسَاكِيْنِ وَلَا اُعْطِيَ فِيْ جِزَارَتِهَا
اور جھولیں انکی مسکینوں پر اور نہ دوں قصابی میں اسکی اسمیں

ف ۞ مسنہ اونٹنی یا گائے جو دو برس کی ہو کر ایک برس کی

منها شيء متفق عليه وعن جابر بن عبد الله رضي
سے کچھ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی
الله عنه قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہ سے کہا نحر کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح
عام الحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة
حدیبیہ کے سال اونٹ سات آدمی کیطرف سے اور گائے سات کیطرف سے
رواه مسلم باب العقيقة عن ابن عباس
روایت کیا اسکو مسلم نے * باب عقیقہ کا * روایت ہی ابن عباس
رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم عق عن
رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن
الحسن والحسين كبشا كبشا رواه ابو داود
اور حسین کا ایک ایک دنبہ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور
صححه ابن خزيمة وابن الجارود وعبد الحق
صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور عبد الحق نے
لكن رجح ابو حاتم ارساله واخرج ابن حبان
لیکن ترجیح دیا ابو حاتم نے ارسال کو اور نکالا ابن حبان نے
من حديث انس نحوه * وعن عائشة رضي
حدیث سے انس کی اسیطرح * اور روایت ہی عائشہ رضی

اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرھم ان یعق

اسپر خفا ہوئے پھر رسول اللہ صلعم نے رحمت اللہ کی اُنپر درود وسلام حکم کیا اُنکو کہ عقیقہ کیا جاے

عن الغلام شاتان مکافئتان وعن الجاریۃ شاۃ

لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری

رواہ الترمذی وصححہ واخرجہ احمد والاربعۃ

روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے

عن ام کرز الکعبیۃ نحوہ ۔ وعن سمرۃ رضی اللہ

ام کرز کعبیہ سے اسیطرح ہی * اور روایت ہی سمرہ رضی اللہ

عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل غلام

عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لڑکے گرو ہین

مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم سابعہ ویحلق

عقیقے میں اپنے ذبح کیا جاتا ہی اُسکے لئے ساتوین دن اُسکے اور سر مُنڈا جاتا ہی

ویسمی رواہ احمد والاربعۃ وصححہ الترمذی

اور نام رکھا جاتا ہی روایہ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

کتاب الایمان والنذور * عن ابن عمر

کتاب قسمون کی اور نذرونکی * روایت ہی ابن عمر

رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ ادرک

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے پایا

عمر بن الخطاب في ركب وعمر يحلف بأبيه
عمر ابن الخطاب کو ایک قافلے میں اور عمر قسم کھاتے تھے اپنے باپ کی
فناداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان الله ينهاكم
سو پکارا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار اللہ منع فرماتا ہے
ان تحلفوا بآبائكم فمن كان حالفا فليحلف بالله
تمکو قسم کرو اپنے باپو کی سو جسکو قسم کھانا ہو سو کھاوے اللہ کی
او ليصمت متفق عليه وفي رواية لابي داود
یا چپ رہے متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں ابو داؤد
والنسائي عن ابي هريرة رضي الله عنه لا تحلفوا
اور نسائی کی ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ قسم کرو
بآبائكم ولا بامهاتكم ولا بالانداد ولا تحلفوا
اپنے باپو کی اور ماؤں کی اور نہ شریکوں کی اور نہ قسم کرو
بالله الا وانتم صادقون وعن ابي هريرة رضي
اللہ کی مگر جب تم سچے ہو * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينك
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری ہوتی ہے
على ما يصدقك به صاحبك وفي رواية اليمين

* یعنی جس پر کہ تصدیق کرتا ہے قسم دینے والا تیرا * ش * اور ایک روایت میں

عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ ۝ وَعَنْ عَبْدِ
قسم پر قسم کھانے والے کی نیت پر ۔ اور روایت کی ان کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے
الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
عبد الرحمن ابن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کھائی تو نے قسم پھر معلوم کیا تو نے
غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ
اسکے تو دے تو نے بہتر تو کفارہ دے قسم پر اپنی اور کر اسی کو جو
هُوَ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ فَاْتِ الَّذِيْ
بہتر سو متفق علیہ ہی اور لفظ متن بخاری کے ہی پھر کر اسکو جو بہتر ہو
هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ
اور کفارہ دے اپنی قسم کا اور ایک روایت متن ابی داؤد کی
فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ ثُمَّ اْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَاِسْنَادُهَا
پھر کفارہ دے اپنی قسم کا اس بعد کر جو بہتر ہو اور اسناد اس
صَحِيْحٌ ۝ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
روایت کی صحیح ہی ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر ہے پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے قسم کی کسی کام پر پھر کہا

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ

اگر چاہا اللہ نے تو اُسپر قسم توڑنا ثابت نہیں روایت کیا اُسکو احمد نے اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۞ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَ

عنہما سے کہا تھی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ قسم ہی

مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

دل پھیرنے والے کی روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ عُمَرَ اَيْضًا قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کہا آیا ایک اعرابی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْكَبَائِرُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

وسلم کے اور کہا اُسنے یا رسول اللہ کیا ہیں بڑے گناہ پھر ذکر کیا حدیث سارے

وَفِيْهِ الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ

اور اُسمیں تھی قسم کھانی جھوٹھی کہا میں نے اور کیا ہی قسم کھانی جھوٹھی

قَالَ الَّذِيْ يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيْهَا كَاذِبٌ

فرمایا جو کاٹ لیتا ہی مال مرد مسلمان کا جھوٹھا ہوکر

اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

نکالا اُسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
قول میں اللہ پر ترکے نہیں پکڑتا تمکو اللہ بیہودہ قسموں میں
قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلَى وَاللّٰهِ أَخْرَجَهُ
بولی بیہودہ قسم وہ کہلاتا آدمی کا نہ قسم ہی اللہ کی اور کوئی نہیں قسم ہی اللہ کی نکالا
الْبُخَارِيُّ وَأَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ مَرْفُوعًا وَعَنْ أَبِي
اسکو بخاری نے اور لایا اسکو ابو داؤد مرفوعا اور روایت ہی ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
وسلم کے اللہ کے ننانوے نام ایسے ہیں کہ حفظ یاد کیا اسکو داخل ہوا
الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَاقَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ
جنت میں متفق علیہ ہے پہنچایا ہی ترمذی اور ابن حبان نے
الْأَسْمَاءَ وَالتَّحْقِيقُ أَنَّ سَرْدَهَا إِدْرَاجٌ مِنْ بَعْضِ
ناموں کو اور تحقیق یہ ہی کہ لانا اسکا ادراج ہی بعض
الرُّوَاةِ * وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
راوی سے * اور روایت ہی اسامہ ابن زید سے راضی ہو اللہ ان دونوں سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کیا گیا اسکی طرف

مَعْرُوفٍ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ

اور با لمعروف بھی کہا اُسنے کرنیوالے کو اُسکے مزدوری دے تجھے اللہ نیک سو پہنچا اُسنے

فِي الثَّنَاءِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

تعریف میں نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے ہی نبی صلی اللہ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِي

وسلم سے کہ حضرت نے منع فرمایا نذر سے اور فرمایا اُسمیں بہتری نہیں ہوتی

بِخَيْرٍ وَاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مگر اور بس نکلتا ہی وہ اُسکے سبب بخیلی سے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ فِيهِ اِذَا لَمْ يُسَمِّ وَصَحَّحَهُ وَلِاَبِي

اور زیادہ کیا اُسمیں ترمذی نے جب نام نہ رکھے اور صحیح کہا اُسکو اور ابو داؤد

دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا مَنْ نَذَرَ

ابی داؤد کے حدیث سے ابن عباس کی مرفوعاً جسنے مانی نذر

نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ
کہ نام نہ لیا ہو اسکا سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہی اور جس نے مانی نذر
نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ
ایسی کہ نہیں طاقت رکھتا سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہی اور اسناد اسکی صحیح ہے
إِلَّا أَنَّ الْحُفَّاظَ رَجَّحُوا وَقْفَهُ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ
مگر حافظوں نے ترجیح دی ہی موقوف ہونے کو اسکے اور واسطے بخاری کے حدیث سے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ
عائشہ رضی اللہ عنہا کی اور جو نذر مانے نافرمانی کرنے کو اللہ کی
فَلَا يَعْصِهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ لَا وَفَاءَ
تو نافرمانی نکرے اسکی اور مسلم کی عبارت ہی حدیث سے عمر کی پوری نکرنی چاہیے
لِنَذْرٍ فِيهِ مَعْصِيَةٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ
واسطے نذر جس میں گناہ ہو اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا نذر کی
أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ
میری بہن نے کہ جاوے بیت اللہ کو پیادہ سو فرمایا نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چلکر جاوے اور سوار ہو نے متفق علیہ ہی اور لفظ
لِمُسْلِمٍ وَلِأَحْمَدَ وَالْأَرْبَعَةِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَصْنَعُ
مسلم کا ہی اور احمد اور چاروں کا ہی سو فرمایا حضرت نے اللہ نہ کریگا

بِشَقَاصٍ أُخْتِكَ شَيْئًا مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ

مشقت اٹھانے سے بہتری بہن کے کچھ حکم کر اُسکو کہ جاور اوڑھے اور سوار ہو

وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

اور روزہ رکھے تین دن ۞ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ اسْتَفْتَى سَعِيدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللهِ

عنہما سے کہا فتوی پوچھا سعید ابن عبادہ نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے مقدمے میں جو اُنکی ماں پر تھی کہ وہ مر گئی پہلے

أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

اُسکے کہ ادا کرے اُسے سو فرمایا حضرت نے ادا کر اُسے متفق علیہ ہی ۞ اور

ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَذَرَ

روایت ہی ثابت ابن ضحاک رضی اللہ عنہ سے کہا نذر کی

رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلًا

ایک مرد نے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ

بِبُوَانَةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ

بوانہ میں پھر آیا وہ نبی صلی اللہ وسلم پاس اور پوچھا اُسنے فرمایا

هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ يُعْبَدُ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيهَا

کیا ہی اُسمیں بُت کہ پوجا جاتا ہی بولا نہیں فرمایا کیا ہوتا ہے اُسمیں

عبد من اعبادہ نقال لا فقال اوف نذرک فانہ
پہلا سیاہ غلام سے کا فر ہو نکلے بولا نہیں پھر فرمایا ہو وی کر نذر اپنی سو بیشک
لا وفاء لنذر فی معصیۃ اللہ ولا فی قطیعۃ رحم ولا
پوری نکرنی چاہیئے نذر کناہ میں اللہ کے اور نہ کام میں صلہ رحم کے اور نہ اس کام میں
فیما لا یملک ابن آدم رواہ ابو داؤد والطبرانی وھو صحیح
کہ نہیں اختیار رکھتا ہی آدمی روایت کیا اس کو ابو داؤد اور طبرانی نے اور وہ صحیح
الاسناد ولہ شاھد من حدیث کردم عند احمد
الاسناد ہی اور اسکا شاہد ہی حدیث سے کردم کی نزدیک احمد کے
وعن جابر رضی اللہ عنہ ان رجلا قال یوم الفتح
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا فتح کے دن
یا رسول اللہ انی نذرت ان فتح اللہ علیک مکۃ ان
یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی کہ اگر فتح کردے اللہ تیرے لیئے مکہ
اصلی فی بیت المقدس فقال صل ھھنا فسالہ فقال
نماز پڑھوں گا بیت المقدس میں فرمایا نماز پڑھ یہیں پھر پوچھا اس سے تو فرمایا
شانک اذا رواہ احمد وابو داؤد وصححہ الحاکم
تب تو اختیار رکھتا ہی روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وعن ابی سعید بن الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی
اور روایت ہی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ باندھو کجاوے مگر تین
مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَ
مسجدوں کیطرف مسجد الحرام (یعنے کعبہ) اور بیت المقدس
مَسْجِدِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ
اور مسجد میری متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور روایت ہی
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ
عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ میں نے
نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنِ اعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ
نذر کی تھی جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد
الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ
حرام میں فرمایا اب پورنی کر نذر اپنی متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا بخاری نے
فِيْ رِوَايَةٍ فَاعْتَكِفْ لَيْلَةً * كِتَابُ الْقَضَاءِ . عَنْ
روایت میں پھر اعتکاف کر ایکرات * کتاب قضا کی * روایت ہی
بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ
وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں دو آگ میں جائینگے اور ایک جنت میں

رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهٖ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ

ایک آدمی وہ جسنے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اُسکے تو وہ جنت مین ایک آدمی

عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهٖ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي

کہ اُسنے پہچانا حق اور فیصلہ نکیا موافق اُسکے اور ظلم کیا حکم مین تو وہ

النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضَى لِلنَّاسِ عَلَى

آگ مین ہی اور ایک آدمی ہی کہ اُسنے نہ پہچانا حق اور فیصلہ کیا واسطے لوگونکے

جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

نادانی سے تو وہ آگ مین ہی روایت کیا اِسکو چارون نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من ولي القضا فقد ذبح بغير

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دی گئی قضا سو ذبح ہوا بغیر

سكين رواه احمد والاربعة وصححه ابن خزيمة

چھری کے روایت کیا اُسکو احمد اور چارون نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ

وابن حبان وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

و ابن حبان نے اور روایت ہی اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

انكم ستحرصون على الامارة وستكون ندامة

بیشک تم اب حرص کروگے سرداری کی اور ہوگی وہ شرمندگی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

قیامت کے دن سو امامت بھلی دودھ دینے والی ہی اور بری دودھ چھڑانے والی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عمرو ابن العاص رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اللہ عنہ سے کہ مقرر اسنے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ

جب حکم دیا حاکم نے اور عقل دوڑائی پھر ٹھیک پڑی تو اسکو دو ہری مزدوری ہی

وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ مُتَّفَقٌ

اور جب حکم کیا اور عقل دوڑائی پھر خطا کی عقل نے تو اسکو اکہری متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حکم نہ کرے کوئی شخص دو کے

اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

درمیان غصے کی حالت میں متفق علیہ ہی * اور روایت ہی علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا تَقَاضَى اِلَيْكَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے جب جھگڑا لاویں تیرے پاس تو

رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ
دو مرد تو حکم نکر پہلے کو جب تک نہ سن لے کلام دوسرے کا
فَسَوْفَ تَدْرِي كَيْفَ تَقْضِي قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ
سو اب معلوم کریگا کسطرح حکم کریگا تو کہا علی نے سو ہمیشہ کرتا تھا میں
قَاضِيًا بَعْدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ
حکم اسطرح بعد اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو
وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِينِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ
اور قوت دیا اسکو ابن مدینی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہے
عِنْدَ الْحَاكِمِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أُمِّ
نزدیک حاکم کے حدیث سے ابن عباس کی اور روایت ہے ام
سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
سلمہ رضی اللہ عنہا سے بولی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ
وسلم نے کہ تم جھگڑ لاتے ہو میرے پاس اور شاید بعض تمہارا ہو بحث میں
أَلْحَنَ لِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ
کرنے والا اپنی دلیل کا بعض سے اور حکم کروں اسکو اسطرح پر
مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا
جو سنتا ہوں اس سے سو جس شخص کو کاٹ دیا میں نے حق میں سے اسکے بھائی کے کچھ

فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ متفق عليه * وعن
تو بس کاٹ دیا اُسکو ٹکڑا آگ کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُولُ كَيْفَ تُقَدَّسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ
وسلم سے کہ فرماتے تھے کسطرح پاک ہوگی اُمت کہ نہ لیا جاوے (یعنے بدلا)
شَدِيدِهِمْ لِضَعِيفِهِمْ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
اُنکے قوی سے واسطے ضعیف کے * اس روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد ہی
حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ * وعن عَائِشَةَ
حدیث سے ابی سعید کی نزدیک ابن ماجہ کے * اور روایت ہی عائشہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
رضی اللہ عنہا سے بولی سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْعَى بِالْقَاضِي الْعَادِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وسلم سے کہ فرماتے تھے بلایا جاوے گا قاضی عادل قیامت کے دن
فَيُلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ
پھر ڈالا جاویگا اُسپر شدت کا حساب کہ آرزو کریگا وہ کہ میں قضیہ نچوکا
بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي عُمْرِهِ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَأَخْرَجَهُ
دو شخص کے درمیان اپنی عمر میں روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور نکالا اُسے

* یعنی قاضی کو اگر ضعیف کا بدلا قوی سے آدمی سے نہ لیا جاوے تو ضعیف کا بدلا کہاں سے لیا جاوے گا

الْبَيْهَقِيُّ وَلَفْظُهُ فِي ثَمَرَةٍ * وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
بیہقی نے لفظ اُسکا یہ کہ ایک کھجور میں * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا
عنہ سے نقل کی اُسنے رسول خدا صلعم سے فرمایا مراد کو نہ پہنچی وہ قوم جسنے حاکم کیا
اَمْرَهُمْ اِمْرَاَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِي مَرْيَمَ الْاَزْدِيِّ
اپنے کام کا عورت کو روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی مریم ازدی
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص
وَلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ مِنْ
حاکم کیا اُسکو اللہ نے کچھ بھی کام کاج مسلمانوں کے پھر چھپایا اُسنے
حَاجَتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهِ
محتاجی سے اُنکی اور بے پروائی سے اُنکی کنارہ کریگا اللہ اُسکی حاجت کے وقت
اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ
رشوت لینے والے اور دینے والے پر فیصلہ حکم میں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ
اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہی
مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عِنْدَ الْاَرْبَعَةِ اِلَّا
حدیث ہے عبد اللہ ابن عمر کی اور نزدیک چاروں کے گا
النَّسَائِيَّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
نسائی کے ، اور روایت ہی عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے
قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَصْمَيْنِ
کہا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑا کرنے والے
يُقْعَدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ
دونوں بیٹھیں آگے حاکم کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو
الْحَاكِمُ * بَابُ الشَّهَادَاتِ * عَنْ زَيْدِ بْنِ
حاکم نے * باب گواہیوں کا * روایت ہی زید ابن
خَالِدِنِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِيْ
وسلم نے فرمایا کیا خبر دوں تمکو اچھے گواہوں کی وہ
يَاْتِيْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يَسْاَلَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
آتے ہیں اپنی گواہی ادا کرنے کو پہلے پوچھنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے ، ،

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں ہمارے زمانے کے لوگ ہیں پھر وے جو اُسے

يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَكُوْنُ قَوْمٌ يَشْهَدُوْنَ

نزدیک ہیں پھر وے جو اُسے نزدیک ہیں پھر ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے

وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ

اور نہ پوچھی جاوے اُنکی گواہی اور خیانت کرینگے اور امین نہونگے وہ نذر کرینگے

وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور نہ پوری کرینگے اور ظاہر ہوگی اُنمیں فربہی متفق علیہ ہی * اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى

نہیں جائز ہی گواہی خیانت کرنے والے کی اور نہ خیانت والی کی اور نہ کینہ والے کی

اَخِيْهِ وَلَا يَجُوْزُ شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِاَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ

اُسکے بھائی پر اور نہیں جائز گواہی قناعت کرنے والے کی گھر والوں کے لئے * نقل روایت کیا

اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اُسکو احمد اور ابو داؤد نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

* نقل روایت کیا ہے اُسکو احمد اور ابو داؤد نے میں بہ سے کھاتا ہی

اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ
انہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز ہی
شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
گواہی جنگلی کی گاؤں والوں پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد
وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ
اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی عمر ابن خطاب رضی اللہ
عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اُنَاسًا كَانُوْا يُؤْخَذُوْنَ
عنہ سے کہ خطبہ سُنایا اور کہا کہ لوگ حاصل کرتے تھے (مطلب)
بِالْوَحْيِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ
وحی سے عہد مبین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بیشک
الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَاِنَّمَا نَاْخُذُكُمُ الْاٰنَ بِمَا ظَهَرَ
وحی تمام ہوی اور بس اختیار کرتے ہیں ہم تم لوگوں میں سے اب جو ظاہر ہوا
لَنَا مِنْ اَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ اَبِيْ
تم سے عمل تمہارا روایت کیا اُسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی
بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
بکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے
عَدَّ شَهَادَةَ الزُّوْرِ فِيْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ
شمار کیا جھوٹی گواہی کو بڑے گناہوں میں متفق علیہ ہی ایک

حَدِيثٌ * وعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

حدیث ہے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَرَى الشَّمْسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کو تو دیکھتا ہی آفتاب کو

قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَى مِثْلِهَا فَاشْهَدْ أَوْ دَعْ أَخْرَجَهُ ابْنُ

بولا ہاں فرمایا اسی کی مثل ہی اب گواہی دے یا چھوڑ دے نکالا اسکو ابن

عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَأَخْطَأَ

عدی نے اسناد ضعیف سے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے پھر خطا کی

وعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا قسم اور گواہ پر نکالا اسکو مسلم

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ * وعَنْ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا اسناد اسکی جید ہی * اور روایت ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مثل اسکی نکالا اسکو ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * بَابُ الدَّعْوَى

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * باب دعوی

الْبَيِّنَاتُ ۞ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حجت اور دلیل کا ۞ روایت ہے ابن عباس سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ
وسلم نے فرمایا اگر پاتے آدمی طرف دعوے سے اپنے تو دعوی کرتے لوگ
دِمَاءَ رِجَالٍ وَاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى
خون کا لوگوں کے اور مال کا انکے لیکن قسم ہی مدعی علیہ پر
عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبَيْهَقِيِّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى
متفق علیہ ہی اور واسطے بیہقی کے اسناد صحیح سے دلیل
الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
مدعی پر ہی اور قسم منکر پر ۞ اور روایت ہی ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلٰى
رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر
قَوْمٍ اَلْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ يُّسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي
قسم سو جلدی کی انھوں نے پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاوے انکے درمیان
الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ اَبِيْ
قسم کھانے میں ۞ روایت کیا اسے بخاری نے ۞ اور روایت ہی ابی
اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ
وسلم نے فرمایا جسنے کاٹا حق مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو تحقیق
أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ
جب کی اللہ نے اسکیلئے آگ اور حرام کی اسپر جنت پھر کہا جسپر کو ایک مرد
وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبٌ
اور اگر ہو کوئی چیز تھوڑی یا رسول اللہ فرمایا اور اگر چہ ایک مسواک ہو
مِنْ أَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ
پیلو کی روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہی اشعث ابن قیس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے کہ محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ
جو حلف کرے قسم پر کاٹنا چاہتا ہو اس سے مال کسی مرد مسلمان کا
هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اور وہ اس قسم میں ناحق پر ہو ملیگا اللہ کو جس حال میں وہ اسپر غصہ ہی متفق
۞ وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ
علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہ دو شخص
اخْتَصَمَا فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى
جھگڑے ایک جانور میں نہ تھا انمیں سے کسی پاس گواہ سو حکم کیا

بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن دونوں کے درمیان آدھا آدھا روا کیا اُسکو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور یہی لفظ ہے اُسکا اور کہا اسناد اُسکی

جَيِّدٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جید ہے * اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِيْ هٰذَا بِيَمِيْنِ اٰثِمَةٍ

وسلم نے فرمایا جسنے قسم کھائی میرے اِس منبر پر اپنے گناہ کی

تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

ٹھہرا لیا اُسنے ٹھکانا اپنا آگ میں روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ

عنہ نے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام تین مرد

لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

ہیں کہ باتیں کریگا اللہ اُنسے قیامت کے دن اور نہ دیکھیگا اُنکی طرف

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى اَفْضَلِ

اور نہ پاک کریگا اُنکو اور اُنکو دُکھ کی مار ہی ایک وہ مرد کہ بچے پانی پر

مَاءِ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ

میدان میں روکتا ہی اُسے سے سے اور ایک مرد جس نے بیچی

رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَأَخَذَهَا

ایک مرد کو سامان ابی بعد عصر کے پھر قسم کھائی اُسپر اللہ کی لاخرید ابی

بِكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ

اُسے اتنے پر اُسنے کو پھر سچی کیا اُسنے حالانکہ وہ ایسی نہیں تھی اور ایک وہ مرد

إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى

بیعت کی امام کی بیعت نہیں اُسنے مگر دنیا کے واسطے سو اگر دی امام نے اُسے دنیا تو وفا

وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ

اور اگر نہ دیا اُسکو اُسمیں سے تو وفا نکی متفق علیہ ہی ۞ اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي نَاقَةٍ فَقَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ دو مرد جھگڑے ایک اونٹنی میں سو کہا

كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَتَجَتْ عِنْدِي وَأَقَامَا بَيِّنَةً

ہر ایک نے اُنمیں سے کہ جنی ہی میرے پاس اور قایم کئے گواہ

فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ هِيَ فِي

سو فیصلہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے لئے کہ وہ جنکے

يَدِهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

ہاتھ میں تھی ۞ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

عليه وسلم رد اليمين على طالب الحق ورتبا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اُس قسم کو حق مانگنے والے پر ردّ عایت کیا اُن دونوں کو

الدارقطني وفي اسنادهما ضعف * وعن عائشة

دارقطنی نے اور اسناد میں دونوں کے ضعف ہی * اور روایت ہی عائشہ

رضي الله عنها قالت دخل علي النبي صلى الله عليه

رضی اللہ عنہا سے کہا داخل ہوئے ہم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم ذات يوم مسرورا تبرق اسارير وجهه فقال

وسلم ایک دن خوشی میں چمکی تھیں جبینیں اُنکے مُنہ کی سو فرمایا

ألم تري إلى مجززا المدلجي نظر آنفا إلى زيد

کیا نہیں دیکھا تو نے مجزز مدلجی کو دیکھا اُسنے ابھی زید

ابن حارثة وأسامة ابن زيد فقال هذه أقدام

ابن حارثہ اور اسامہ ابن زید کیطرف تو کہا یہہ پانوں والے

بعضها من بعض متفق عليه * كتاب العتق * وعن أبي

بعضے اُنکے بعضے کی اولاد ہی متفق علیہ ہی * کتاب غلام کے آزاد کرنے کی * روایت ہی

هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم أيما امرئ مسلم أعتق امرأ مسلما استنقذ الله

بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اُسکے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنیوالے کے عضو کو آگ سے متفق علیہ

وَلِلتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ وَاَيُّمَا امْرِءٍ

اور واسطے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو ابی اُمامہ سے اور جو مرد

مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ

مسلمان آزاد کرے دو عورتیں مسلمان ہونگی وے دونوں جدا کرنیوالی

مِنَ النَّارِ * وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اُسکی آگ سے * اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ

پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہی

قَالَ اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهٖ قُلْتُ فَاَيُّ

فرمایا ایماں لانا اللہ پر اور جہاد کرنا اُسکی راہ میں کہا میں نے پھر کون سی

الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَعْلَاهَا ثَمَنًا وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ

گردن آزاد کرنی افضل ہی فرمایا جسکی قیمت زیادہ اور نفیس زیادہ

اَهْلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اپنے مالک پاس متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزاد کرے حصہ کو اپنے کسی غلام

[illegible] عبد فكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم
منہ سے کہا اور ہو اسکے پاس مال کہ پہنچتا ہو قیمت کو غلام کی قیمت کی جاوے
قيمة عدل فاعطي شركاؤه حصصهم وعتق عليه
مناسب قیمت پھر دیئے جاویں اُسکے شریکوں کو اُنکے حصے اور آزاد ہوگا
العبد والا فقد عتق منه ما عتق متفق عليه ولهما
اُسپر غلام اور اگر نہیں تو آزاد ہوا اُس سے جتنا آزاد کیا متفق علیہ ہی اور اُنکے لئے
عن ابي هريرة رضي الله عنه والا قوم عليه واستسعي
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور نہیں تو قیمت کیا جاوے گا غلام اُسپر اور کام لیا جاوے
غير مشقوق عليه وقيل ان السعاية مدرجة في
محنت نہ دی جاویگی اُسپر اور کسی نے کہا کہ کام داخل ہی
الخبر وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال
حدیث میں اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بدلا دیتا بیٹا باپ کا
الا ان يجده مملوكا فيعتقه رواه مسلم وعن
مگر یہ کہ پاوے غلام پھر آزاد کرے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے اور
سمرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
روایت ہی سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ أَحْمَدُ
جو مالک ہو اقرابت والے محرم کا سو وہ آزاد ہی روایت کیا اسکو احمد اور
وَالْأَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ جَمْعٌ مِنَ الْحُفَّاظِ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ ۞
چار دن نے اور ترجیح دی ایک جماعت حفاظ نے موقوف ہونے کو اسکے ۞
وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا
اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے
أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ
آزاد کئے اپنے چھ غلام اپنی موت کے قریب نہ تھا اسکے پاس اور مال
غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انکے سوا سو بلایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بانٹا انکو
فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ
تین حصے پھر قرعہ ڈالا انمیں پھر حکم آزادی کا دیا دو کے اور غلام رہنے کا
أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ
چار کے اور فرمائیں اسکو سخت باتیں روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور
صَفِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ
روایت ہی صفیہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا
فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ
سو بولی آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط کرتی ہوں تجھپر کہ خدمت کرے پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم ماعشت رواہ احمد وابوداؤد
صلی اللہ علیہ وسلم کی جبتک جیون روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد
والنسائی والحاکم * وعن عائشۃ رضی اللہ
اور نسائی اور حاکم نے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ
عنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الولاء
عنہا سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس ولایت اسکو ہی
لمن اعتق متفق علیہ فی حدیث * وعن ابن عمر
جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی ایک حدیث میں * اور روایت ہی ابن عمر
رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الولاء لحمۃ کلحمۃ النسب لا یباع ولا یوہب رواہ
ولایت کی جیسے خویشی نسب کی نہیں بیع کی جاتی اور نہ بخشی جاتی روایت کیا
الشافعی وصححہ ابن حبان والحاکم وصلہ فی
اسکو شافعی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے وصل کر کے
الصحیحین بغیر ہذا اللفظ باب المدبر
سلم اور بخاری میں بدون اس لفظ کے * باب آزاد کرنے کا تدبیر غلام کو
والمکاتب وام الولد * عن جابر رضی اللہ عنہ ان
رلے اور روپیا ادا کرنے کے بعد اور لڑکے کی ماں کا * جابر رضی اللہ عنہ سے کہ

رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ

ایک مرد انصار میں سے آزاد کیا غلام کو اپنے بعد مرنے کی شرط پر نہ

لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکے مال سوا اسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

سو فرمایا کون خریدتا ہے اسکو مجھ سے سو خریدا اسکو نعیم ابن عبد اللہ نے

بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ

آٹھ سو درہم کو متفق علیہ ہیں اور ایک لفظ واسطے بخاری کے

فَاحْتَاجَ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

پھر محتاج ہو گیا اور ایک روایت میں نسائی کی اور تھا اسپر قرض

فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ وَقَالَ اقْضِ

سو پیچا اسکو آٹھ سو درہم پر پھر دیا اسکو اور فرمایا ادا کر

دَيْنَكَ. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

دین اپنا اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ

اسکے اسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہے جبتک باقی رہے

عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ

اسپر کچھ مثل سے ایک درہم نکالا اسکو ابو داؤد نے اسناد

[illegible] وَاَصْلُهُ عِنْدَ اَحْمَدَ وَالثَّلَاثَةِ وَصَحَّحَهُ [illegible]

اور اصل اُسکی اُن کے نزدیک احمد اور تین کے اور صحیح کہا اُسکو حاکم

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ لِاَحَدِكُنَّ مُكَاتَبٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کسی کے پاس تم میں مکاتب

وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ

اُسکے پاس وہ چیز جسے ادا کر سکتا ہی تو چاہئے کہ چھپاوے اُسے روایت کیا اُسے

اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنِ ابْنِ

احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے * اور روایت ہی ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ

ادا کیا مکاتب بقدر اُسکے جو آزاد ہوئے اُسکے دیت حر کی اور بقدر

مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

جو باقی اُسکے دیت غلام کی * اس روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِي جُوَيْرِيَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور روایت ہی عمرو ابن حارث اخی جویریہ ام المومنین

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا نہیں چھوڑا رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِرْهَمًا وَلَا دِيْنَارًا وَلَا عَبْدًا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موت کے قریب درہم اور نہ دینار اور نہ غلام
وَلَا اَمَةً وَلَا شَيْئًا اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهٗ وَاَرْضًا
اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر اپنی سفید خچری اور ہتھیار اپنے اور زمین
جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کہ کیا اسے صدقہ روایت کیا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
اَيُّمَا اَمَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ حُرَّةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ
وسلم نے جو لونڈی جنی لڑکا اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہی اسکے مرنے بعد
اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَرَجَّحَ
اسکو اسکو ابن ماجہ اور حاکم نے اسناد ضعیف سے اور ترجیح دیا
جَمَاعَةٌ وَقْفَهٗ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۞ وَعَنْ
جماعت نے وقف کو اسکے عمر رضی اللہ عنہ پر ۞ اور روایت ہے
سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
سہل ابن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہ رسول نبی

غلام کی نسبت کہ وہ آقا کے مرنے کے بعد آزاد ہو جاتا ہے اور لونڈی غلام

صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعان مجاهدا في سبيل
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اعانت کی مجاہد کی سبیل اللہ
اللہ او غازیا في عسرته او مکاتبا في رقبته اظله
کی یا غازی کی اسکی عسرت میں یا مکاتب کی گردن آزاد ہونے میں سایہ دیگا اسے
اللہ یوم لا ظل الا ظله رواه احمد وصححه الحاکم
اللہ اسدن کہ سایہ نہ ہوگا مگر اسکا سایہ روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
کتاب الجامع ۔ باب الادب ۔ عن ابی
کتاب جمع کرنے والی ہر قسم کی کتاب کی ۔ باب ادب کا بیان ابی
هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم حق المسلم على المسلم ست اذا لقيته
وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں جب ملاقات کرے تو اسے
فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك
سلام کر اسے اور جب دعوت کرے تیری تو قبول کر اور جب نصیحت چاہے تجھ سے
فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض
تو نصیحت کر اسے اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ اور جب
فعده واذا مات فاتبعه رواه مسلم ۔ وعن ابي
بیمار ہو عیادت کر اسکی اور جب مرجائے تو جنازہ کے ساتھ جا اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا

وسلم نے دھیان کرو اپنے سے نیچے کی طرف اور نہ دیکھو

اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا

اپنے سے اوپر کی طرف سو اب سزاوار ہی کہ نہ حقیر جانو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ

نعمت کو اللہ کی جو تم پر ہی متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی نواس ابن

سِمْعَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

سمعان رضی اللہ عنہ سے کہا سوال کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ

وسلم سے نیکی اور بدکاری سے سو فرمایا نیکی اچھی

الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ

چلن ہی اور گناہ جو کھٹکے سینے میں تیرے اور مکروہ جانے تو خبردار ہونا

عَلَيْهِ النَّاسُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اس پر لوگوں کا نکالا اس کو مسلم نے ۞ اور روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

إِذَا كُنتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ
جب تم تین ہو تو نہ سرگوشی کریں دو تیسرے کو چھوڑ کر
حَتَّى يَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ ذَلِكَ
یہاں تک کہ مل جاویں بہتوں لوگوں میں اس سبب سے کہ چھوڑنا غم میں
يُحْزِنُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اُس کو رنجیدہ کرے متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کرے
الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ
کوئی مرد کسی مرد کو جگہ سے اُسکی پھر بیٹھے اُس جگہ میں لیکن کہے کہ
تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کشادہ کرو اور جگہ دو متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابن عباس
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى
جب کھاوے کوئی تم میں کھانا تو نہ پوچھے ہاتھ کو اپنے جب تک
يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
نہ چاٹے آپ یا چٹوا وے اُسے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یسلم الراکب
اللہ عنہ نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے سوار
الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد والقلیل علی
چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے
الکثیر متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم والراکب
بہت کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ہے سوار
علی الماشی وعن علی رضی اللّٰہ عنہ قال قال
چلنے کو اور روایت ہے علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یجزی عن الجماعۃ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہے جماعت میں سے
اذا مروا ان یسلم احدھم ویجزی عن الجماعۃ
جب گذریں کہ سلام کرے ایک آدمی کا اور کفایت کرتا ہے جماعت
ان یرد احدھم رواہ احمد والبیھقی وعنہ قال
میں سے کہ جواب دے ایک آدمی کا روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے اور اسی سے
قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تبدءوا الیھود
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہلے سلام کرو یہود
ولا النصاری بالسلام واذا لقیتموھم فی طریق
اور نصاری کو اور جب ملاقات کرو تم انکے راہ میں

فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى ضَيِّقِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اُنکو کنارے سے جانے کو اُسکے نکالا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ
نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے
فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَإِذَا
الحمد للہ اور کہے اُسکو بھائی اُسکا رحمک اللہ پھر جب
قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ
کہے اُسکو کہ رحمت بھیجے تجھپر اللہ تو کہے یہدیکم اللہ ویصلح
بَالَكُمْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
بالکم نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا أَخْرَجَهُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پانی پیوے کوئی تم میں کھڑا نکالا اُسکو
مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مسلم نے * اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ
جب جوتی پہنے کوئی تم میں تو شروع کرے داہنے سے اور جب اُتارے
فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ
تو شروع کرے بائیں سے اور چاہیئے کہ ہوپانوں دہنا پہلے دونوں کا پہنے میں

وَاٰخِرُهُمَا تُنْزَعُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور پچھلا اُنکا لینے متفق * اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَلْيُنْعِلْهُمَا

وسلم نے نہ چلے کوئی تمھارا ایک جوتی میں اور نہ پہنے اُن دونوں کو

جَمِيْعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ

اکٹھے اور رہے اُتارے اُنکو اکٹھے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

نہ دیکھیگا اللہ رحمت سے اُسکیطرف جو کپڑا گھسیٹتا چلا اپنا تکبر سے متفق علیہ ہی * اور

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ

اُنسے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا

فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ

تو کھاوے داہنے ہاتھ سے اپنے اور جب پیئے تو پیئے داہنے ہاتھ سے اپنے کیونکہ

الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ

شیطان کھاتا ہی بائیں سے اور پیتا ہی بائیں سے نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ

اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکا

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا

اشرب والبس وتصدق في غير سرف ولا مخيلة

کھاؤ پیو اور پہنو اور خیرات کرو دون اسراف اور تکبر کے

اخرجه ابوداؤد واحمد وعلقه البخاري

نکالا اسکو ابوداؤد و احمد نے اور معلق کہا اسکو بخاری نے

باب البر والصلة * عن ابي هريرة رضي الله

باب نیکی کا ماں باپ اور قرابت والوں سے * روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عنه قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من احب

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دوست رکھتا ہے

ان يبسط عليه في رزقه وان ينسأ له في اثره فليصل

کہ فراغت ہو اسکی روزی میں اور دیر ہو اسکی موت میں تو نیکی

رحمه اخرجه البخاري * وعن جبير بن مطعم

کرے قرابت والوں سے نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہے جبیر ابن

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يدخل الجنة قاطع يعني قاطع رحم متفق

جنت میں نہ جاوے کاٹنے والا یعنے کاٹنے والا رحم برادری کا متفق

عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

علیہ ہی ۞ اور روایت ہی مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللهَ حَرَّمَ

نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اللہ نے حرام کیا

عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنَعًا

تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا بیٹیوں کا اور باز رکھنا کسی سے

وَهَاتٍ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ

دینے کا مانگنا اور بڑا جاننا اپنے واسطے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور برباد کر

الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ

مال کا متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو رضی

اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِضَى اللهِ

اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا رضامندی اللہ کی

فِيْ رِضَى الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللهِ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ

رضامندی ماں باپ کی ہی اور غصہ اللہ کا غصے ماں باپ کے ہی

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ
وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہیں مومن
حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ
ہو بندہ جب تک پسند کرے اپنے ہمسائے یا بھائی کے واسطے جو پسند کرے
متفق علیہ۔ وعن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال
اپنے نفس کے واسطے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ
سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ
سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کون گناہ بڑا ہے
أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ
فرمایا ٹھہراوے تو اللہ کے برابر حال آنکہ اسنے پیدا کیا تجھ کو کہا میں نے
ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ
پھر کون فرمایا پھر یہ کہ قتل کرے تو اولاد کو اپنی اس ڈر سے کہ کھائے گا۔
مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ
تیرے ساتھ کہا میں نے پھر کون فرمایا پھر یہ کہ زنا کرے تو اپنے ہمسائے کی
جَارِكَ متفق علیہ۔ وعن عبد اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
عورتوں سے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن
الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
العاص رضی اللہ عنہ سے کہ فرمود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قِيلَ وَهَلْ
فرمایا ہے کہ سب سے بڑی گناہوں میں مرد کا اپنے ماں باپ کو کسی نے کہا اور بھلا
يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ
گالی دیتا ہے مرد اپنے ماں باپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہے باپ کو کسی مرد کے
فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
مرد گالی دیتا ہے وہ باپ کو اسکے اور گالی دیتا ہے وہ ماں کو اسکی تو گالی دیتا ہے ماں کو اسکی متفق علیہ ہے
وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال مسلمان کو کہ جدا کرے اپنے بھائی
فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ
کو تین رات سے اوپر ملیں دونوں پھر کنارہ کرے یہ اور کنارہ کرے
هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وہ اور بہتر اُن دونوں میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے متفق علیہ ہے
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ أَخْرَجَهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام صدقہ ہے نکالا اسکو

اَلْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

بخاری نے اور روایت کی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر نہ جان نیکی کو کچھ

شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اگرچہ یہی ہو کہ ملے اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے اور اور اسی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو پکاوے شوربا تو زیادہ

مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ وَعَنْ

پانی اسکا اور دھوت کرا دے ہمسائے کی بھلا وہ تو پکوا مسلم نے اور روایت کی

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھولے مسلمان سے تکلیف اسکی دنیا کی

كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ

تکلیفوں سے کھول دیگا اللہ اس سے تکلیف اسکی تکلیفوں میں سے

الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا

قیامت کی اور جو آسان کریگا تنگی والے پر آسان کریگا اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

اور آخرت میں اور جو پردہ دیگا مسلمان کو پردہ دیگا اُسے اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ

اور آخرت میں اللہ مدد میں ہی بندے کی جب تک بندہ ہی مدد میں

اَخِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اپنے بھائی کی نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راہ بتادے

عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ

نیکی پر سو اُسکو کرنے والے کے برابر مزدوری ہی نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ

فرمایا جو پناہ مانگے تم سے اللہ کے واسطے تو پناہ دو اُسے اور جو سوال کرے تم سے

بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ

اللہ کے واسطے تو دو اُسکو اور جو آوے تمھاری طرف وسلوک سے تو بدلا دو اُسکو

لَمْ تَجِدُوْا فَادْعُوْا لَهٗ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * بَابُ

پھر اگر نہ پاؤ تو دعا کرو اُسکے لئے نکالا اُسکو بیہقی نے * باب

الزُّهْدِ وَالْوَرَعِ عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
ترکِ دنیا اور پرہیزگاری کا بیان روایت ہے نعمان ابن بشیر رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
عنہ سے کہا میں نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے
وَاَهْوٰى النُّعْمَانُ بِاُصْبُعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ اِنَّ الْحَلَالَ
اور لے گئے نعمان انگلیاں اپنی کانوں کی طرف میں کہ حلال ظاہر ہے
بَيِّنٌ وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ
اور حرام ظاہر ہے اور دونوں کے بیچ شبہ میں نہیں جانتے اُنکو
كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ
بہت لوگ سو جو بچا شبہات سے نیک کیا دین کو اپنے
وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ
اور مال دنیا کو اپنے اور جو پڑا شبہوں میں پڑا حرام میں
كَالرَّاعِي يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّقَعَ
جیسے چرانیوالا چرانا ہے گرد جائے محفوظ کے قریب ہی کہ پڑ جاوے اُس میں
فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ تَعَالٰى
خبردار ہو کہ ہر بادشاہ کے لئے جائے محفوظ ہی سنتا ہی اور جائے محفوظ اللہ بزرگ کی
مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ
حرام چیزیں ہیں سنتا ہی بدن میں ایک ٹکڑا ہی جب وہ اچھا رہا اچھا رہا

الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ
سارا بدن اور جب وہ فاسد ہو جاتا ہے سارا بدن سنتا ہے خبردار وہی
الْقَلْبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
دل ہی متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ
عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوا
الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ
بندہ دینار اور درہم اور روئی کا اگر پایا تو راضی ہوا
وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ
اور نہ پایا تو راضی نہ ہوا نکالا اس کو بخاری نے * اور روایت ہے
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا پکڑے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ
وسلم نے میرے دونوں کندھے پھر فرمایا رہ دنیا میں جیسے غریب
أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ
یا راہ کا مسافر اور تھا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتا
إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا
جب شام ہو تو نہ ٹھہر صبح کا اور جب صبح ہو تو نہ ٹھہر شام کا

تَنْتَظِرُ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِسُقْمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

شام کا انتظار کرے اپنی صحت میں اپنی بیماری کے اور اپنی حیات میں اپنی

لِمَوْتِكَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

موت کی نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس

تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ

شباہت کی ایک قوم کی سو وہ انمیں کا ہی نکالا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابن حبان نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ

کہا تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا

يَا غُلَامُ اَحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ اَحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ

اے لڑکے یاد رکھ اللہ کو کہ یاد رکھے وہ تجکو یاد رکھ اللہ کو پاویگا تو اسکو

تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ

اپنے پاس اور جب مانگے تو تو مانگ اللہ ہی سے اور جب مدد چاہے تو

فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مدد چاہ اللہ ہی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن صحیح ہی

*وعن سهل بن سعد رضی الله عنه قال جاء
اور روایت ہے سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا آیا
رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا یا رسول اللہ
دلني على عمل اذا عملته احبني الله واحبني
بتا دے مجھے کام جب کروں اُسے تو پیار کرے مجھے اللہ اور پیار کریں
الناس فقال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد
لوگ سو فرمایا خواہش مت کر دنیا میں پیار کرے تجھے اللہ اور خواہش
فيما عند الناس يحبك الناس رواه ابن ماجة
نکر اُس چیز میں جو لوگوں کے پاس ہے پیار کریں تجھ کو لوگ روایت کیا اُسکو ابن
وغيره وسنده حسن *وعن سعد بن ابي وقاص
ماجہ وغیرہ نے اور سند اُسکی حسن ہے * اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص
رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
يقول ان الله يحب العبد التقي الغني الخفي
فرماتے تھے کہ اللہ پیار کرتا ہے بندہ پر ہیز گار بے پروا چھپے کو
رواه مسلم *وعن ابي هريرة رضی الله عنه قال
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی
الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ
خوبی سے ہی چھوڑ دینا اس کا جو بیہودہ کی کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا حسن ہی
وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور روایت ہی مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَأَ ابْنُ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بھرا آدم کی
اٰدَمَ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ
اولاد نے کسی برتن میں پیٹ سے زیادہ نکالا اس کو ترمذی نے اور روایت
اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ
وسلم نے ساری اولاد آدم کی خطا سے بھری ہی اور بہتر ہیں خطا کرنے والے
التَّوَّابُوْنَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُهُ
توبہ کرنے والے ہیں نکالا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور سند اس کی
قَوِيٌّ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
قوی ہی اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصمت حکمۃ وقلیل فاعلہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکا رہنا حکمت ہی اور تھوڑا ہے جو اس کے کرنے والے

اخرجہ البیہقی فی شعب بسند ضعیف وصحیح

نکالا اس کو بیہقی نے شعب میں سند ضعیف سے اور صحیح کہا

انہ موقوف من قول لقمان * باب الترھیب

کہ یہ موقوف ہی لقمان کے قول سے * باب ڈرانے کا

من مساوی الاخلاق * عن ابی ھریرۃ رضی

بری عادتوں سے * روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم

والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل

حسد سے کہ بیشک حسد کھاتی ہی نیکی کو جیسے کھاتی ہی

النار الحطب اخرجہ ابوداؤد ولابن ماجۃ من

آگ لکڑی کو نکالا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ کے لئے

حدیث انس نحوہ * وعنہ قال قال رسول اللہ

حدیث انس کی اسی طرح ہی * اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لیس الشدید بالصرعۃ انما الشدید

صلی اللہ علیہ وسلم نہیں زور آور کشتی ہی پہلوانی سے بس زور آور وہ ہی

الذي يملك نفسه عند الغضب متفق عليه وعن
جس پر اپنے غصے کے وقت متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن
ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم الظلم ظلمات يوم القيامة متفق عليه
وسلم نے ظلم کرنا اندھیریاں ہیں قیامت کے دن متفق علیہ ہے
وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات
صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ظلم سے کہ بیشک ظلم اندھیریاں ہیں
يوم القيامة واتقوا الشح فانه اهلك من كان
قیامت کے دن بچو تم بخیلی سے کہ اسنے ہلاک کیا
قبلكم اخرجه مسلم وعن محمود بن لبيد رضي
اگلوں کو نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمود ابن لبید رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
اللہ عنہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر
اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر الرياء اخرجه
ڈر کی چیز جسے ڈرتا ہوں میں تم پر چھوٹا شرک ہی یعنے دکھانا نکالا اسکو

أحمد بإسناد حسن عن أبي هريرة رضي الله

احمد نے اسناد حسن سے اور روایت کی ابی ہریرہ رضی اللہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آية المنافق

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی منافق

ثلاث إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا

تین ہیں جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے

اؤتمن خان متفق عليه ولهما من قال لبيك عبدي

اور جب امانت رکھے کوئی اس پاس خیانت کرے متفق علیہ ہی اور واسطے انہ دونو کے حدیث

الله بن عمرو وإذا خاصم فجر وعن ابن مسعود

سے عبداللہ ابن عمر کی اور جب لڑے بولے برا اور روایت ابن مسعود

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه وعن

گالی دینی مسلمان کو گناہ ہے اور قتل کرنا اسکا کفر ہی متفق علیہ ہی اور روایت

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إياكم والظن فإن الظن أكذب

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بدگمانی سے سو بیشک بدگمانی بہت جھوٹی ہی

الوجه متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه

مذکور متفق علیہ ہی اور روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصني قال لا تغضب

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصیت کر مجھ کو فرمایا نہ غصہ کر

فردد مرارا قال لا تغضب اخرجه البخاري

پھر دوبارہ کہا فرمایا نہ غصہ کر نکالا اسکو بخاری نے

وعن خولة الانصارية رضي الله عنها قالت

اور روایت ہی خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجالا يتخرصون

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک مرد اٹکل

في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة

مال میں اللہ کے ناحق سو انکو آگ ہی قیامت کے دن

اخرجه البخاري وعن ابي ذر رضي الله

نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن ربه

عنہ سے نقل کی انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات میں جو روایت کی تھی

قال يا عبادي اني حرمت الظلم على نفسي

اپنے رب سے فرمایا اے میرے بندو میں نے حرام کیا ظلم کو اپنی جان

اخرجه البخاري وعن حذيفة رضي الله عنه
نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة
کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں
قتات متفق عليه وعن انس رضي الله عنه قال
قتات بچا ہوا متفق علیہ ہی اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كف غضبه كف
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو روکیگا اپنے غصے کو روکیگا
الله عذابه اخرجه الطبراني في الاوسط وله شاهد
اللہ عذاب کو اسکے نکالا اسکو طبرانی نے اوسط میں اور اسکا شاہد ہی
من حديث ابن عمر عند ابي الدنيا وعن
حدیث ابن عمر سے ابی الدنیا اور روایت ہی

حدیث ہیں ہے اسنادہ ضعیف وعن ابن عباس

اسکو دو حدیث میں ہے اسناد سے اسکی ضعیف ہی اور روایت ہی ابن عباس

رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من سمع حدیث قوم وھم لہ کارھون صب فی

جو کان لگاوے بات پر لوگو کی اور وے اسے بُرا جانتے ہوں تو ڈالا جاوے

اذنیہ الانک یوم القیامۃ یعنی الرصاص اخرجہ

کانوں میں اسکے آنک قیامت کے دن یعنے سیسا نکالا اسکو

البخاری وعن انس رضی اللہ عنہ قال قال

بخاری نے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبیٰ لمن رآنی وآمن بی رآہ عیبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہو جیو اسے جو دیکھا مجھے اور اسکے عیبہ

لِلنَّاسِ اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ
لوگوں کے عیوب سے نکالا اُسکو بزار نے اسناد حسن سے
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَظَّمَ فِيْ نَفْسِهٖ وَاخْتَالَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بڑائی کرے اپنے جی میں اور اترا وے
فِيْ مَشْيِهٖ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ غَضْبَانُ عَلَيْهِ اَخْرَجَهُ
اپنے چلنے میں ملیگا اللہ سے جس حال میں وہ غصہ ہوگا اُسپر نکالا اُسکو
الْحَاكِمُ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
حاکم نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں * اور روایت ہے سہل ابن سعد
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام
اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ
دی کرنا شیطان سے ہے * اس * نکالا اُسکو ترمذی نے اور کہا
حَسَنٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ
حسن ہے * اور روایت ہے عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّؤْمُ سُوْءُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدفالی بری خصلت

أحمد وفي سنده ضعف أو عن أبي الدرداء رضي
احمد اور اسکے سند میں اسکی ضعف ہی ہے اور روایت کی ابی درداء رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک
الذين لا يكونون شفعاء ولا شهداء يوم القيامة
وہ لوگ کہ نہ ہونگے سفارشی اور نہ گواہ روز قیامت کے دن
أخرجه مسلم وعن معاذ بن جبل رضي الله
نکالا اسکو مسلم نے اور روایت کی معاذ ابن جبل رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عير أخاه
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عیب لگاوے بھائی کو اپنے
بذنب لم يمت حتى يعمله أخرجه الترمذي
کسی بدکام سے نہ مریگا جبتک کہ کریگا وہی کام نکالا اسکو ترمذی نے
وحسنه وسنده منقطع وعن بهز بن حكيم
اور حسن کہا اسکو اور سند اسکی منقطع ہی اور روایت کی بہز ابن حکیم سے
عن أبيه عن جده رضي الله عنه قال قال رسول
نقل کی اسنے باپ سے اپنے اسنے دادا سے اسکے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم ويل للذي يحدث فيكذب
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہی اسکو جو بات کرتا ہی اور جھوٹ

لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ ثُمَّ وَيْلٌ لَهُ اَخْرَجَهُ

اسکے سب قوم خرابی ہی اسپر پھر خرابی ہی اسپر نکالا اُسکو

الثَّلَاثَةُ وَاِسْنَادُهُ قَوِيٌّ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

تینوں نے اور اسناد اُسکی قوی ہی * اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ مَنِ

عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بدلا اُس کا جسکی

اغْتَبْتَهُ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ

بت کی تو نے یہ کہ مغفرت مانگ اُسکے لئے روایت کیا اُسکو حارث ابن ابی اسامہ

بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اسناد ضعیف سے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الرِّجَالِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ناپسند مرد ان میں

اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * بَابُ

اللہ کے پاس بڑا جھگڑالو نکالا اُسکو مسلم نے * باب

التَّرْغِيْبِ فِيْ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ * عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

رغبت دلانیکا اچھی خصلتوں میں * روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالصدق فان الصدق يهدي الى البر
لازم پکڑو سچائی کو سو شک سچائی راہ دکھاتی ہے نیکی کی طرف
وان البر يهدي الى الجنة وما يزال الرجل يصدق
اور نیکی راہ دکھاتی ہے جنت کی اور ہمیشہ آدمی سچ کہتا ہے
ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا
اور قصد کرتا ہے سچ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے اللہ کے نزدیک سچا
وايا كم والكذب فان الكذب يهدي الى
اور بچو تم جھوٹ سے سو شک جھوٹ راہ دکھاتا ہے
الفجور وان الفجور يهدي الى النار وما يزال
گناہ کی اور گناہ راہ دکھاتا ہے آگ کی اور ہمیشہ
الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب
آدمی جھوٹ بولتا ہے اور قصد کرتا ہے جھوٹ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے
عند الله كذابا متفق عليه * وعن ابي هريرة
اللہ کے پاس بڑا جھوٹا متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابی ہریرہ
رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ايا كم والظن فان الظن اكذب الحديث متفق
بچو تم جھوٹے گمان سے بیشک گمان پر چلنا بہت جھوٹی بات ہے آخر حدیث تک

عليه ۔ وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه
تفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والجلوس
کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بیٹھنے سے
بالطرقات قالوا يا رسول الله مالنا بد من مجالسنا
راستوں میں کہا یا رسول اللہ ہم کو ہے نہیں ہم کو بیٹھنا
نتحدث فيها قال فاما اذا ابيتم فاعطوا
بات کرتے ہوئے اس میں فرمایا جب آدم تو دو تم
الطريق حقه قالوا وما حقه قال غض البصر وكف
راہ کا حق بولے کیا ہے حق اس کا فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا
الاذى ورد السلام والامر بالمعروف والنهي
آزار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات کا اور منع کرنا
عن المنكر متفق عليه ۔ وعن معوية رضي الله
بری بات سے متفق علیہ ہے ۔ اور روایت ہے معاویہ رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد
عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے حق میں
الله به خيرا يفقهه في الدين متفق عليه ۔ وعن
اللہ بہتری تو سمجھ دیتا ہے اسکو دین کی متفق علیہ ہے ۔ اور روا

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ہی ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ أَثْقَلُ مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہوگی کوئی چیز میزان میں بھاری
حُسْنِ الْخُلُقِ أَخْرَجَهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
اچھے خلق سے نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
*وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ مُتَّفَقٌ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا جزو ہی ایمان کا متفق علیہ
عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
ہی * اور روایت ہی ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز پائی ہی لوگوں نے
مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ
اگلے نبوں کے کلام سے سو یہ ہی جب نہ حیا کرتا ہی تو پھر کر
مَا شِئْتَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
جو چاہے نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ
مومن قوی بہتر اور زیادہ پیارا ہی اللہ کے نزدیک مومن
الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ
ضعیف سے ف اور ہر کام میں مومن کے خیر ہی حریص ہو اُس پر جو نفع دے تجھ کو
وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا
اور مدد مانگ اللہ سے اور تھک نہ جا اگر پہنچے تجھ کچھ تکلیف
تَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ
تو نہ کہہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا و ایسا و لیکن
قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ
کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا اس لفظ سے کہ کلمہ تو مدد دیتا ہی کام کو شیطان کے
اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ عِيَاضِ ابْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللهُ
نکالا اُس کو مسلم نے ف اور روایت ہی عیاض ابن حمار رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے
اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَبْغِيَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ
ہم بھیجا ہی اِسبات کا کہ آپس میں عاجزی کرو یہانتک کہ بغاوت نکرے کوئی کسی پر

* یعنی کرو اپنی قوت کو اللہ کی راہ میں

وَلَا يَفْضَحُ مُسْلِمًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور نہ فضیحت کرے کوئی کسی پر نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی درداء رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ بِالْغَيْبِ رَدَّ اللهُ

وسلم سے فرمایا جسنے پھیر دی آفت اپنے بھائی مسلمان کے مجھے پھیر دیگا اللہ

عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

اسکے منہ سے آگ کو قیامت کے دن نکالا اسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَلِأَحْمَدَ مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ

اور حسن کہا اسکو اور واسطے احمد کے حدیث سے اسماء بنت یزید کی

نَحْوُهُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اسیطرح * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ کچھ مال سے

وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ

اور نہیں بڑھاتا اللہ بندے کو سبب عفو کے مگر عزت اور نہیں جھکتا کوئی اللہ کے واسطے

إِلَّا رَفَعَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ

مگر بلند کرتا ہی وہ اسے نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن سلام

ي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
سلام رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
يا أيها الناس افشوا السلام وصلوا الأرحام
اے لوگو پھیلاؤ سلام کو اور ملاپ کرو ناتے والوں سے
وأطعموا الطعام وصلوا بالليل والناس ينام
اور کھانا کھلاؤ اور نماز پڑھو رات کو جب لوگ سوتے ہوں
تدخلوا الجنة بسلام أخرجه الترمذي وصححه
چلے جاؤ جنت میں سلامتی سے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ۔
وعن تميم الداري رضي الله عنه قال قال
اور روایت ہے تمیم داری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
النبي صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة ثلاثا قلنا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دین نصیحت ہے تین دفعہ کہا ہم نے
لمن يا رسول الله قال لله ولكتابه ولرسوله
کسکے واسطے یا رسول اللہ فرمایا واسطے اللہ کے اور اسکی کتاب کے اور اسکے رسول کے
ولأئمة المسلمين وعامتهم أخرجه مسلم وعن
اور پیشوا مسلمانوں کے اور سارے مسلمانوں کے نکالا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت
أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ما یدخل الجنۃ تقوی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ داخل کرنے والا جنت میں خوف اللہ کو
وحسن الخلق اخرجہ الترمذی وصححہ الحاکم
اور اچھی خصلت ہی نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم
اور انہیں سے روایت ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم
لا تسعون الناس باموالکم ولکن لیسعھم منکم
نہ پہنچ سکو گے لوگوں کو اپنے مال سے ولیکن پہنچیں ان کو تم سے انکو کشادہ
بسط الوجہ وحسن الخلق اخرجہ ابو یعلی
پیشانی سے اور اخلاق نیک سے نکالا اسکو ابو یعلی نے
وصححہ الحاکم * وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور انہیں سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم المؤمن مرآۃ اخیہ المؤمن اخرجہ ابو
وسلم نے مومن آئینہ ہی اپنے بھائی مومن کا نکالا اسکو ابو
داؤد باسناد حسن * وعن ابن عمر رضی اللہ
داؤد نے اسناد حسن سے * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ
عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن
عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن وہی ہے

الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ خَيْرٌ مِنَ
جو آدمیوں سے اور صبر کرتا ہی اُنکی اذیت پر بہتر ہی
الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَخْرَجَهُ
اُس سے جو نہیں ملتا لوگوں سے اور صبر نہیں کرتا اذیت پر اُنکی نکالا اُسکو
ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَهُوَ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ اِلَّا
ابن ماجہ نے اسناد حسن سے اور وہ نزدیک ترمذی کے سوائے
اَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الصَّحَابِيَّ ۞ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ
اُسکے کہ اُسنے ذکر نکیا صحابی کو ۞ اور ابن مسعود رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ
اَحْسَنْتَ خَلْقِي رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
جس کر میری خو کو روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
بَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ ۞ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
باب ذکر اور دعا کا ۞ روایت ہی ابی ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہی اللہ
تَعَالٰى اَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي
تعالیٰ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جبتک ذکر کرتا ہی وہ میرا اور ہلتے ہیں میرے لئے

شفتاه اخرجه ابن خزيمة وصححه ابن حبان

دونوں ہونٹھ اسکے نکالا اسکو ابن خزیمہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وذكر البخاري تعليقا وعن معاذ ابن جبل

اور ذکر کیا بخاری نے معلق * اور روایت ہی معاذ ابن جبل

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما عمل ابن آدم عملا انجى له من عذاب الله

نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل جو نجات دینے والا اسکو اللہ کے عذاب سے

من ذكر الله اخرجه ابن ابي شيبة والطبراني

ذکر سے اللہ کے نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے اور طبرانی نے

باسناد حسن * وعن ابي هريرة رضي الله عنه

اسناد حسن سے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی کوئی قوم ایک

قوم مجلسا يذكرون الله الا حفتهم الملائكة

مجلس میں کہ ذکر کرتی ہی اللہ کا مگر گھیلیتے ہیں اُنپر فرشتے

وغشيتهم الرحمة وذكرهم الله فيمن عنده اخرجه

وسلم وعنه رضي الله عنه قال قال رسول الله
کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم ما قعد قوم مقعدا لم يذكروا الله
صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نہ بیٹھی قوم ایک جگہ کہ ذکر کیا نہیں اللہ کا
وصلوا على النبي صلى الله عليه وسلم الا كان عليهم
اور درود نہ بھیجا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی اوپر
حسرة يوم القيامة اخرجه الترمذي وقال حسن
حسرت قیامت کے دن نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہی
وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله وبحمده
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی
مائة مرة حطت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر
سو دفعہ دور ہوجائینگے گناہ اسکے اگرچہ ہوں برابر کف دریا کے
وعن ابي ايوب الانصاري رضي الله عنه قال
روایت ہی ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر اللہ

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير كان كمن اعتق

اکیلا ہے وہ تنہا شریک اُسکا کوئی دس دفعہ جو کہے گا وہ ایسا کہ آزاد کیا

اربعة انفس من ولد اسمعيل متفق عليه وعن ابي

اُسنے چار جان اولاد سے اسمعیل کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی

هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قال سبحان الله وبحمده مائة حطت خطاياه

جسنے کہا پاک ہی اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی سو دفعہ جھڑ جائینگے اُسکے گناہ

وان كانت مثل زبد البحر متفق عليه وعن

اگرچہ جھاگ ہوں وے برابر کف دریا کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جويرية بنت الحارث رضي الله عنها قالت

جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے بولی

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد قلت بعدك

فرمایا مجھے ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے * میں * کہا پڑھے میں نے بیرے پیچھے

اربع كلمات لو وزنت بما قلت منذ اليوم لوزنتهن

چار کلمے اگر تولے جائیں اُنکے ساتھ جو پڑھا تو نے اللہ اوروں سے تو برابر پڑینگے (وہ

سبحان الله وبحمده عدد خلقه ورضى

کلمے یہ ہیں) اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی موافق اپنی مخلوق کے اور راضی

حضرت اپنی بی بی کے پاس سے اشراق کی نماز پڑھ کر گئے اور دوپہر کو پھر آئے تو

وَرِضَا نَفْسِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

یعنی بقدر وزن مخلوق برابر اپنے عرش کے اور بقدر روشنائی کے اور بقدر گنتی باتوں کے ان کا لانا اسکو مسلم

وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَاقِيَاتُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی رہنے والیان

الصَّالِحَاتُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ

نیک باتیں نہیں کوئی پوجنے کے لائق مگر اللہ اور پاک ہے اللہ اور اللہ بڑا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أَخْرَجَهُ

سب خوبی اللہ ہی میں ہیں اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ سے

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ سَمُرَةَ

اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور سمرہ

ابْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن جندب سے روایت ہے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

پیارا پیاری باتیں اللہ کے یہاں چار ہیں کچھ مضایقہ نہیں جس بات سے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

شروع کرے پاک ہے اللہ اور سب خوبی اللہ ہی کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ

خرجه البخاري ومسلم عن ابي موسى الا ش
بخاری نے مسلم نے اور روایت ہی ابی موسیٰ اشعری
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
يا عبد الله ابن قيس الا ادلك على كنز من كنوز
ای عبد اللہ قیس کے بیٹے کیا نہ بتاؤں میں تجکو خزانہ خزانوں سے
الجنة لا حول ولا قوة الا بالله متفق عليه زاد النسائي
جنت کے یہ ہی نہیں پھرنا گناہ سے اور قوت عبادت کی مگر اللہ سے متفق علیہ ہی بڑھایا نسا
ولا ملجاء من الله الا اليه وعن النعمان ابن
نے اور نہیں بچاؤ ہی اللہ سے مگر اُسی کی طرف اور روایت ہی نعمان ابن
بشير رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان
بشیر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ
الدعاء هو العبادة رواه الاربعة وصححه الترمذي
دعا دینی عبادت ہی روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے
وله من حديث انس بلفظ الدعاء مخ العبادة
اور اُسیکی روایت حدیث سے انس کی اِس عبارت سے کہ دعا مغز عبادت
وله من حديث ابي هريرة رضي الله عنه رفعه
اور اُسیکی روایت حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفع ہونا اُسکا

[illegible] اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ [illegible]

[illegible] اللہ کے نزدیک دعا [illegible]

[illegible] وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ابن حبان نے اور حاکم نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلَغُ دُعَاءً بَيْنَ الْأَذَانِ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا درمیان اذان

وَالْإِقَامَةِ لَا يُرَدُّ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَصَحَّحَهُ

اور اقامت کے رد نہیں ہوتی نکالا اسکو نسائی نے اور غیر نے اسکے اور صحیح کہا اسکو

وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رب تمہارا بڑی شرم کرم والا ہے شرم کرتا ہے اپنے

عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَخْرَجَهُ

بندے سے جب وہ اٹھاتا ہے اپنے ہاتھ کہ پھیرے انکو خالی نکالا اسکو

الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ

چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ
جب ہاتھ اٹھاتے ہاتھ اپنے وہ منہ پر پھیرنے اُن کو جبتک
بِهِمَا وَجْهَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْهُمَا مِنْ
اُنے منہ کو اپنے نکالا اُسکو ترمذی نے اور اُسکا شاہد ہی اُن سے
حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ
حدیث سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک ابی داؤد کے
وَمَجْمُوعُهَا يَقْتَضِي أَنَّهُ حَدِيثٌ حَسَنٌ ۞ وَعَنِ
اور مجموعہ اُن کا چاہتا ہے اِسبات کو کہ وہ حدیث حسن ہے ۞ اور روایت ہے
ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ لائق لوگوں میں مجھسے نزدیک ہونے کے قیامت کے
أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
دن وہ زیادہ ہے مجھ پر درود بھیجنے نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانَ ۞ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ
ابن حبان نے ۞ اور روایت ہے شداد ابن اوس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار

اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَاٰمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ

چھپا لے میرے عیبوں کو میرے اور چین دے مجھ کو اور محفوظ

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ

رکھ مجھ کو میرے آگے سے میرے اور پیچھے سے میرے اور داہنے اور بائیں سے میرے

فَوْقِي وَاَعُوْذُ بِكَ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

اور اوپر سے میرے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے تیری کہ دبا لوں میں

اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنِ

نکالا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے زوال سے تیری نعمت کے

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

اور پھرنے سے تیری عافیت کے اور یکایک آنے سے تیرے عذاب کے اور ساری ناخوشی سے تیری

اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

نکالا اس کو مسلم نے ۰ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ